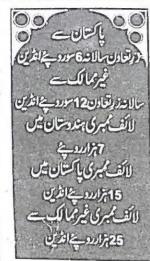
تمام قارنين كونياسال مبارك دلوبنا الله تعالی ہے مشورہ کرنے کے جبرتاک طریقے الزناري Rs.50/=







ول میں تو ضعف عقیدت کو کھی راہ نہ دے کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

پر سالددین فی کار جمان ہے۔ یکی ایک مسلک کی وکالت نیس کرتا۔







اطلاع عام کر دوحانی مرازی کی اس رسال میں جو یکو بھی شاکع ہوتا ہے دو باٹی رد حانی مرازی کر اس رسال میں جو یکو بھی شاکع ہوتا ہے دو باٹی کر دوحانی مرکزے اس کے کئی ایم دوحانی مرکزے امان الجاری منسوب ہیں دو ناہنامہ طلسماتی دنیا کی ملک میں اس کے اس یاجز کو مجھانے ہے ہیں بیا حاصاتی دنیا کی ملک میں اس کے اللہ یاجز کو مجھانے ہے ہیں دو ناہنامہ کا میں ایم نظر سے انہائی میں اس کے اللہ یاجز کی ملک کے ملائے درزی کرنے دالے کے خلاف وازی کی جا ملک کی جا ملک کے دورزی کی جا ملک کی جا ملک کے دورزی کے خلاف وازی کی جا ملک کی جا ملک کے دورزی کی جا ملک کی جا ملک کے دورزی کے خلاف وازی کی جا ملک کی جا ملک کے دورزی کی جا کہ کی دورزی کی جا ملک کے دورزی کی جا کی دورزی کی جا ملک کے دورزی کی جا کہ کی دورزی کی جا کہ کی دورزی کی جا کی کی دورزی کے دورزی کی جا کہ کی دورزی کی دورزی کی جا کہ کی دورزی کی جا کہ کی دورزی کے دورزی کی جا کہ کی دورزی کی دورزی کی دورزی کی دورزی کی جا کہ کی دورزی کی دورزی کی کی دورزی کی دو

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

کیونگ (عمرالبی،راشدقیسر) هاشمی کمپیوتر

محلّه ابوالمعال، ديوبند نون: 223377

المالية المالي المالية المالي

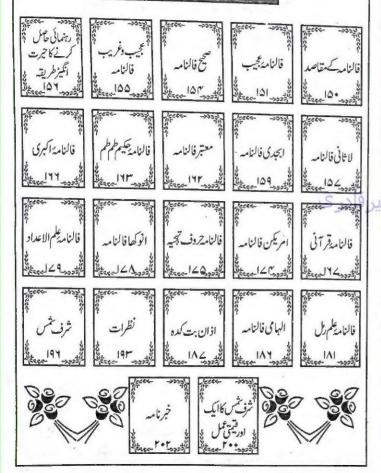
جم اور تبارا ادارد مجریشن قانون اور ملک کے فقاروں سے اعلان سینداری کرتے جی اننتاه گاهای دنیا منتقاده می مقدمه کا طلسماتی دنیا منتقاق متناز عدامور مین مقدمه کا ساعت کاحق صرف دیوبند جی کی عدالت کو موگاه

پتة: هاشمى روحانى مركز محلّدابوالمعالى ديوبند 247554

برنز ببلشرس ترصراتي في شعيب أضيت برلس وفي سيهجها كر بأمي دوما في مرز تط ابوالعالي ويوند سيشاقع كيا-

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Celhi Hashmi Rochani Markaz, Abul Mali, Deobard U. P.

کھاں



کیااور

	معمورة المعالمين الماءرة المعالمين المودود كالمدين	مودود علاج القرآن علاج بالقرآن المقدود 10 معتقد	المودود مصمور أثم مختلف يكولول أثم كنوشيو كنوشيو المودود 10 مصوراً	معتبير أَوْ أَوْهِمِ عَمْرِيهِ ميد طيل حسين يوميال صاحبٌ في يوميال صاحبٌ في	الراسوني المعادد المسينية
	اسخاره کا کمل طرایقه اسخاره کا کمل طرایقه منظم	منم خانة ممليات في منم خانة ممليات في من مناسبة في المناسبة في ال	مرود میمیم آواب استخاره پیروس ۲۲ میمیم	علم الاعداد علم الاعداد يورد ٢٥ - معط	مودود معین الفیرسوردرکن الفیرسوردرکن الفیرسوردرکن
and the second	المورود مستعمل المراقية المتخاره كمعاني إد اورلغوي تحقيق إ المرود الاستعمالية	استخاره کیا ہے؟ استخاره کیا ہے؟ مختورہ کے کے میں میں انگریا	میرود میرود آم استخاره کب اور کس کئے گوندور ایک میرونشا	مندورت استخاره غرورت استخاره پاندورد ۲۵ همه	استخاره کی ضرورت واجمیت داخیده ۲۲ مهریش
	المراقع المرا	8 8 tack 1 1 Dags + 8	مائل استخاره مسائل استخاره معرف المعربة الم	استخارد اورسنت نبوی استخارد اورسنت نبوی المختردید ۹۵ میروی	لین منظراتخاره پین منظراتخاره پین منظراتخاره
		استخاره بذرايد اعداد استخاره بذرايد اعداد	اعدادكا جادو	نجر المراجعة	000

آه! حضرت مولا ناسير جليا حسين ميال صاحب ﴿

چند ماه میلے طلسما آل ونیا کے تکران اعلیٰ جناب عمر فاروق عثانی ہم ب كوداغ مفارقت و ي كئ تقد ان كر زيان كالم ابحي ترو تازہ ی قبا۔ان کے جدا ہونے کی دجہ ہاری آنھوں ہے جوآنسو جاري موئے تھان كى كى البحى يورى طرح فتك بھى تييں مونے ياكى تھی کہ ادار وطلسمانی دنیا کوایک اور صادر نے اور صدے سے دوجار ہونا يرا_ ١٨ رومبر ١٠٠٥ مروز الوار كوطلسماني ونيا كرير يرست اعلى ولي كالل عارف بالشد حفرت مولانا سيجيل حسين ميال صاحب عرف حضرت جي اس جبان فائي سے رفصت بوگے انا لله و انا اليه

چند ماہ قبل ان سے ملاقات ہوئی تھی تو انہوں نے اسے مخصوص

انداز من فرمایا تھا کہ بہت معروف ہو گئے ہو۔ ستر بھی بہت کرنے کیے بولین میرے جنازے می اوشر یک بوجاد کے تا؟ دراصل مطرت جی ہے جیراؤی ،روحانی اورفیلی تعلق تھا آ تا کہ ان کا دل جیرے سے میں وطوم کما تھا ۔ ان کے خیالات، حذبات اور احساسات کو یس اتی رگ رگ جي خون کي طرح دور تا برامحسوس کرتا تھا۔ بس مير کي روحاني تعليم و ربت كاسك بنياد تے زندكى كى كى جى ليح يى يى نے ايا كناه میں کیا کہ میں ان کی یادوں سے اور ان کے تصورات سے غاقل رہا ہوں لیکن چند سالوں سے بیہو گیا تھا کہ بے بناہ معروفیات کی وجہ سے بمنتوں اور مینوں ان ہے ملاقات تیں ہویائی تھی۔ای بات کے بیش نظر جوایک طرح سے میری کوتای محی حضرت تی نے ارشاد فر ایا تھا کہ كبين ايبانه بوكه يس اس دنيا سے روانه جو جاؤں اور تم جھے كاندها بھی ندوے سکواور ایہا ہی ہوا۔وہ چول کدولایت کے اعلیٰ مقام پر تھے اور ان کی زبان برادلیاه کرام کی طرح حق جاری ہوتا تھا۔ وہ اس دیار فالی ے دفست ہوئے تو رالم الحروف دیو بند میں ہیں تھا۔ جب جھے ان کی روائلي کي اطلاع مي توند يو حيم ول وه ماغ ير کيا گز ري سايسامحسوي جوا كه جے دل كى د نباا بر كئ بواور جے برطرف ريج وعم كے اند عيرے عمر محے ہوں۔ابیای صدمہ جس کی کیک میں ۲۲ سال گر د جائے کے بعد آج كك اسے ول مي محسول كرتا بول الى وقت بوا تھا جب

ارجولائي بروز اتوار كوهليم الاسلام حضرت مولانا قاري محمد طبيب

صاحب اس دنیا ہے رفصت ہوئے تھے۔ان کی جدائی پر بھی مجھے اپنی

ونا تاریک ہوتی ہوئی محسوس ہوئی تھی۔ حضرت بی کے گزر جانے یہ

حفرت قاري طيب صاحب كي جداني كاعم بحي تازه بوكيا _ يلكه وه سب زخم برے جرے بو کے جو وقاف قادائن زندگی کو مخلف ستیوں کے جدا ہوجائے برلے تھے۔ اوران میں میرے اپنے مال باب کی جدائی کا عم بھی شامل تھا۔ موت سے مفرمکن میں ۔ موت شایداس ونیا کی سب ے بول حقیقت ے ۔ برز ارکی ے بھی بول حقیقت باور برحقیقت اس دنیامی روزاند و کھنے کوئی ہے۔ کوئی دن ایسائیس کر رتاجب موت کا نظارہ نہ ہوتا ہو تقریباً روزانہ ہی انسانوں کے جنازے قبرستان کی طرف جاتے ہوئے نظر آتے ہیں لین کھ لوگوں کی وفات ساری كائات كوجنبور كرركادي عاورايا لكتاب كدايك فردوا صدكي موت نے سب بی کوئم کر کے رکا دیا ہے اور سب عی اس دنیا سے رفصت مو مح بن اور شايداى ويد فراما كياب موت العسالم موت العالم كداك عالم ك موت ع اكم كانات مرجالى عدا يك وناير موت کے بادل منڈلانے لکتے ہی - حفرت مولانا سیدجلیل حسین مال صاحب كي وفات بهي درحقيقت أيك ونياكي وفات باورايك عالم كے فتح بوجائے كے مترادف ب_من يہ بھى جانا ہول كدموت كا عم ہم اہل دنیا ہی کو ہوتا ہے۔رفصت ہونے والا اگر ولی ہے۔ اگروہ الله كالمحبوب بنده موتو ورحقيقت اسي اصلى تعكاف يرايج جاتا ب-

کتے یں کہ مظیر مظهر در نقیقت کمر اور الله کے اسے بندے جب اس جبان فائی سے رخصت ہوتے ہیں توان کی زبان پر شعر تمریخ کئے لگتا ہے۔

دل کو کون روح کو آمام آگیا موت آگی کہ یار کا بنام آگیا جس وقت اليے لوگوں كى جدائى ميں سارا عالم آنسو بہار با ہوتا ے۔ جب سی کے رفصت ہونے پر ہروقت وجھانے والے برندے بھی موگوار ہوجاتے ہیں۔ جب کا نات کے کوشے کوشے میں صف ماتم بچے جاتی ہے اس قت ایے لوگ بوری طرح مطمئن ہوتے ہیں کیوں کہ موت انہیں ان کے محبوب حقیق سے ملاویتی ہے۔ ١٨ رومبر كوظير ك بعدى = آب كى طبيعت كرنے كى مى-رات کوتقریبادی بیج آپ برعثی طاری ہوئی لیکن آپ کی زبان برکلسہ



قح کا موتم آخمیا، دیار صبیب صلی انشنلیه دکتم کی زیارت کی گھڑی آگئی، دیوانوں کے جوش جنون کے تازہ ہونے کا زیانہ آن انگا چھڑے ہودوں کے ملنے کا وقت آپنجا، جن جن کے نصیب میں تھا وہ او جو وہر طرح کی ہے مروسا انی کیا ہے دور دراز وطن سے چل کر بخت کری کے موسم میں طویل 🐧 سنر کا کلفتی الفا کرعرب کے تمتماتے ہوئے آ قاب مجاز کی تعلمادیے والی لور عجمتان کی بھی ہوئی زین کو برواشت کرتے ،امیر وفریب ،الکھوں کی آج تعداد می سب ایک جانم کالباس بینج، سب ایک بی چاد داوژ صادرایک بی تیم با ند ھے اپنے ایک بی بیارے کی یاد میں اپنے ایک بی دلارے کی و هن شرای کانام جیتے ،ای کی بزائی بکارتے ہیں وطواف، قی وزیارے میں شنول جیں۔آپ کا شارا کراب کے سال کے ان خوش نصیبوں میں نہیں تو كيا خدة أخواستا كي دل عر محى اس كے لئے كوئى طلب اور ترب ، كوئى ذوق وشوق ، كوئى جذب وولول موجو وكيس ؟

ا گرطلب صادق د کھنے کے باوجوداب کے سال حاضری کی سعادت آپ نہ حاصل کر سکے تو زیادہ مج نہ سیجنے کم از کم ایٹی ہیں تو اپنے ایمانی ک بحائيل كما تعافانه كعبى طرف مندكرك وب كعب كية على المام بهرهال جهائ كتة جي اورايينه مكان يروه كرلامكان كيين في يزاميان و شب در دز ایاری سکتے ہیں۔ خانہ کو یکا معمار اول و نیا کا ایکا اور برا موصد ، پروردگار عالم کا دوست ، آپ بی میسیا انسان تھا۔ اس کی بوی قربانی کی یا د منائے کو آج ساری دنامے اسلام تر بانیاں کر رہی ہے۔جس خداے تو انا و برزنے اس کی قربانی کویے سن قبول عطافر مایا ، کیاوہ آپ کی قربانی کو تبول شد کرے گا الکین خود آپ بھی بھی افی تربان کومٹیرل کرانے کا کوشش فرماتے ہیں؟ کیا تربانی محض ایک بے حقیقت رہم ہے، چوکھنی چندرد ہے کے فرج ے ایک جانور فرید کروئ کرویے سے اور کاطرح اداموجاتی ہے؟ کیااللہ کے دوست کی قربانی ای مرتبادرای درجہ کا تھی۔؟

"میری زندگی اور میری موت ،سب کچھ پروردگار عالم بی کے لئے ہے" بیاس کا قول تھا۔ اپنی بیاری اولاد کوخدا کی راہ میں چھری کے نئیے لے آنا، بیاس کامل تھا۔ آپ کاعمل اس عمل ہے کوئی مناسبت رکھتا ہے؟ ایک مسلم دہ تھا، جواہ لادے حلق پرچسری بھیرر ہاتھا، ایک مسلم آپ ہیں، کہ جب آ آ ب ے کہاجاتا ہے کہا ٹی اولا وکو بجائے فرقی قالب میں ڈھالئے کے ، ضدمت دین کے لئے تیار کیجیج تو آب ایک تجویزوں کومسفر کے قابل جھتے ين؟ مُحرآب كوكن تن ب كدآب محى اين قرباندن مع مقبل مون كي كوني توقع الم كرعيس؟ قرباني كاموسم قوخاص ايناروكل ، بي نعسى دياوتي ا ، خدمت وخلوص کے جذبات کی ترتی و بالید کی کا زمانہ ہوتا جا ہے لیکن چربیہ کیا ہے کہا ہے وطنی بھائیوں کی ناوانیوں کے جواب بھی آپ بھی ناوان بین جاتے میں اوران کی ضدی جواب ای ضدے دیے لگتے ہیں؟ وین کے اہم مقصدوں اورامت اسلامی کی وسیع مصلحوں کے لیے تو آپ کو بروی ہے ہُ مِن قربانیوں کے لئے تیاد رہنا جاہے ، فوری انقامی جذبات کی قربانی ، تو بہت ہی بٹلی قربانی ہے ، کیا خداخواست آپ آئی بٹلی قربانی کیلیے بھی ،



طيب جاري تفار كلمد برصن يرصن آب فاموش بوسك - جب بونول کی حرکت بند ہوئی تو لوگ سمجے کہ آگھ نگ کی بے در حقیقت آپ دنیا ے رفعت ہو گئے تھے۔

رب العالمين ہے دعا ہے كہ وہ ان كو اعلىٰ ہے اعلیٰ مقام عطا كر ايمامقام كرجس رفر شيخ بحي رشك كري اوران كرتمام يس ماندگان كوجس مين مين خود بحي شافي مون مبر قبيل كي توقيق بخشے _ آمين حفرت مولانا جليل حسين ميال كي بيدائش اارريج الثاني ١٣٣٥ ه كوبولي همي اوروفات ١٥رؤ ليتعدو ٢٦٥ ه كوبولي _اس حساب ےمرحوم فے المال کی تریائی۔

تارخن واقف ہیں کہ اس سال کی شروعات جتوری ۲۰۰۵ میں ہم نے" روحانی تقویم" میں اس بات کی پیشین گوئی کی محکی کہ کوئی تقلیم مستی اس سال اس ونیا ہے رفصت ہوگی۔ ایک طویل عرصے ہے مرحوم مليل متعه، شوكر في أتيس بالكرد كدديا تعاءان يركي بارفائج كاحمله مجی ہوالیکن ان کےجسم کے تمام اعضاء سمج سلامت رہے اور زندگی كة خرى سائس تك ان كے بوش وحواس يورى طرح قائم رے اوران کے معمولات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ وہی نمازیں، وہی ذکر وفکر، وہی مہمان نوازی اور وی اللہ کے بندوں کی عم مساری بس بہوا کہ چند ون ملے ہے وہ مچھ کھوئے کھوئے نظر آرے تھے۔ شاید انہیں الی ردائی کا احساس ہوگیا تھا۔ بجیب ہوتے ہیں بیاللہ والے بھی۔ بیا بی موت پرمظمئن ہوتے ہیں لیکن اپنے ہیں ماندگان کے عم اور ترک کا البیں احساس ہوتا ہے۔ بیرجائے میں کے موت آئے کی تو جائے والوں كى آمكوں ے آنوائل يوس كے ادر كر كر ش دردوم كى ابردور جائے کی۔شایداس کے وہ اواس اور انسردہ تھے ورند انہیں اسے محبوب حقیق ہے ملنے کا جوشوق ہوگا اس کا انداز وکون کرسکتا ہے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ جب آپ پیدا ہوئے تو وارالعلوم و او بند کے مفتی مفتی مزیز الرحن نے اپنی کودیس کے کران کے دونوں کا تول میں اذان واقامت برحی اور چھوارہ چیا کر مفرت کی زبان ہے لاً يا- شروع من آب كا نام منظور الحن ركها حميا جو بعد من جليل مسين مل تبديل موكياليكن زندكى بحرآب" حضرت في"ك نام ع مشبور دے ادر پھولوگ آپ کومیاں صاحب بھی کہ کر یکارتے تھے۔ آپ کی رسم ہم اللہ تیرہوی صدی کے بروگ اور دنویند کی عظیم ترین ہتی حفرت مولا ناسيد اصغر حسين ميان صاحب كي معرفت بوئي _ آب كي ابتدالی تعلیم ایک مقای مدرے على مول اس کے بعد ١٥٥٥ م باقاعدولعليم كاآغاز بواب

آب كي تعليى سأتعيول في حكيم الاسلام معرت مولانا قارى محرطيب صاحب كے صاحب زادے خطيب العصر مفرت مولانا محر

سالم قاسى صاحب مهم دارالعلوم (وقف) ديوبند مي الحديث مفرت مولا ناحسين احريدتي كے صاحب زادے امير البند حضرت مولا ناسر اسعديدني صدر جعية علاه بنداورطلسماتي ونيائ تكران اعلى عالى جناب عمر فاروق عثاني براورزاده يخ الاسلام حضرت مولا باشبيراحمه عثاتي شامل تھے۔ان کے علاوہ حفرت مفتی شفیج کے صاحب زادے ڈکی عثانی صاحب اورمولا ٹا ظہور عثانی صاحب کے صاحب زاوے عبدالرشيد صاحب بھی شریک درس دے۔

آب نے ۱۳۶۷ ہی دارالعلوم دیو بندے فراغت حاصل کی۔اس کے بعدآ ب نے پچھٹر سے تک دارالعلوم دیو بند میں اپنی اعلیٰ خدمات چیش کیس۔اس کے بحد مختلف مدارس میں درس و تدریس کی خدمات انجام دینے کے بعد آب اللہ کے بندوں کی روحانی خدمات میں معروف ہو گئے اور زندگی کے آخری سالس تک آپ ذکرونظر اور لوگوں کی روحانی تربیت میں مشغول دے۔

حفرت مولانا سيد جليل مسين ميال صاحب كي شاري ١٩٢٤ء

مس بونی کی ۔اللہ فے آب کو ایٹیاں اورا منے عطا کے۔ بوے منے کا نام سيد معلى حسين ب_ بيصاحب زاد عواى فدمات كى مركزمون می مشغول رہے ہیں۔ان کی کو مفرت مرحوم نے خانقا واو سیدا مداوسیہ اصغربه كا جالسين مقرر كيا- دوسر عي كانام سيد محر مال عدان كو حفرت مرحوم في ملياتي مطب كي كدي سوري اور خاص طور يران كي تربیت فرمالی - بدودول عل صاحب زادے محمولی کے ساتھ ایے معمولات میں مشغول میں۔ان کے علاوہ مضرت مرحوم کی اصاحب زاديال بحى بين-شابده وراشده اورزابدو-ان كي شاديان بوجي بين اور بيائے اسے كرول من مطمئن اورآ سودہ زندكي كزار ري يي-حضرت مرحوم کے تواسوں اور بوتوں کی تعداد خاصی ہے اور اس کے علاده ان کے بھالی می بطور خاص قابل ذکر میں - حضرت مولا تا سید لليل حسين ميان صاحب اور ڈاکٹر جميل حسين مياں صاحب حضرت مرحوم کے چھوٹے بھائی ہیں۔ ان دونوں بھائوں کی وی اور ملیق خدمات ، والوبند كعوام دخواص واقف جي _كويا كه معزت مرحوم نے ایک جرا فائدان چیوڑا ہے۔ ہم ان کے م میں برابر کے شریک ہیں اور ان کے لئے وعا کرتے ہیں کدرب العالمین ان کے ویل إور ونیادی معیار کو بمیشہ باقی رکھے۔ بدلوگ دراصل خاندان سادات کی جيتي جائي نشانيان بين اوران كود كي كر خدايادة تا ب_

حفرت مرحوم ایل زند کی می متعدد مرتبہ فج کی سعادت سے ببره وربوئ _ا يك عرصة كم ما ومبارك بس عمره كرن كاسلسا جاري ر باليكن جب صحت متاثر موكى تو آب نے اس سلسلے كوموقوف كرد باليكن معزت مرحوم ال لوگول على سے تے جن كے جم كيس مى بول ليكن

جن کی روهیں مکے اور مدینے میں ہی مقیم رہتی میں اور جنہیں ویدار حرم اورد برارگنیدخفری کے بغیر چین بیل ما

حضرت مرحوم في بظرويش، إكتان، الكيند، امريك وغيره كاسفار كئ -ان كسفردين كاللفي كے لئے مواكرتے تھے-ان مے مریدوں کی تعدادا کی لاکھ ہے متجاوز ہے اور ان کے خلفا وکی تعداد - المال كاريب -- بيال كاريب

ما ہنا مطلسمانی دنیا، دیوبند

یہ بات تابل ذکر ب کد معرت رحمة الله علیہ مین ونیا سے رفست ہوئے تو ان کی جیب می صرف ۱/دویے تے۔ کویا کہ نقر مم كے التمارے يكي ان كاترك تحاريد بات ان ثمام ويرول اور سجاد و تشینوں کے لئے قابل عبرت سے جوائے مرنے کے بعد الکول کی جائدادیں چیور کر جاتے میں اور لاکھوں کی رقم ان کے لیس ماندگان

کے لئے قترین کررہ جانی ہے۔ و بویند کے بزرگوں تی شخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مل جب دنیاے رفست ہوئے وان کے اس صرف 20 رویے برآ مہ :وئے تتے جو گفن وفن کے لئے ناکانی تتے۔ایے بی لوگ اس دنیا کے لئے رہنمانے کے قابل تصان عی بزرگوں نے ساتات كياب كرامل مرايدوب جوافيان كرماتح قبرش جاتا ب-اصل مرابعه دی م جوم تے وقت انسان دنیا مل جھوڑ تا ہے۔

حضرت مولانا سيدجليل مسين صاحب كي وقات ١٨مدممركي شب میں ہوئی ۱۹ رہاری کو آپ کا جنازہ وارالطوم دیو بند کے تائب جم مولانا قاری محرعثان صاحب نے احاط مولسری على ير صاف ك بعد ١٩ رى تاريخ من آبات آبانى قبرستان من دأن او ي-حضرت رخمة الشدعليكوراكم الحروف سيخصوص عقيدت تحى اور حضرت بھی راقم الحروف برخاص مم کی شفقت فرماتے تھے۔ان کی عنایات، ان کی تو جهات اوران کی نوازشات کی برئت ہے کہ طلسمالی ونياسارے عالم مى مقبول باورة ج سادى دنياس رساك وخراج عقیدت وی کرال ب_من حفرت مرحوم اورائي معلق سے بيشعراقل

ميرا كمال ربط بي اتا ہے دوستو وو جھ ہے چھا کے یں زانے یہ پھا کیا آج وہ جب د نیا میں تیں میں اور میر سے اوار سے کے تمام افرادان کی کوشدت سے محسوں کرتے ہی اوران کے لئے رب العالمين كي بارگاہ ميں اينا دائمن چيلا كريد دعا كرتے ہيں كه باراله! تو اس كائنات كو" حضرت بي" كانعم البدل عطا فرياا دران كي ضديات كو تبول فرما کران کواس مقام اعلیٰ برحمکن فرماجس کے دوجی حق دار تھے۔ أللَّهُمُ آمين بجاهِ سيد المرسلين.

ایک اور خِراغ گل ہوا

جؤرى مرورى يا معود

ماه وممبري أيك اور باوقار شخصيت كا انقال جوار ونيا أنيل لى الم معيد ك ام ع جائل مى وه كالحريس يار فى ك ايك معتداور باوقارلیڈر تھے۔انہیں یارلیمنٹ میں عزت واحر ام کی نگاہوں ہے دیکھا جانا تھا۔ان کی خصوصیت بیٹی کدان کی بارٹی کے ٹافین بھی انہیں عزیز رکتے تھے اور ان کی شرافت وعظمت کے قائل تھے۔ ووتقریا ۵مرجہ پارلین کے لئے نتیب ہوئے اور ان کی دیا نت داری اور نیک تامی کی ودے کا تحریب یارٹی نے الیس کی مرتب وزادت عطا کی۔ 1929ء ش وه وزرملکت ، تحکم کوئل و معد نیات رے ١٩٩٣ مي وه وزيملکت برائے داخلہ یالیسی رے۔ ۱۹۹۲ء میں وہ وزیر اطلاعات وتشریات رے۔ راقم الحروف كى وقوت ير ١٩٩٦ مين ده ويو بند تشريف لات تے۔ بدور ماند تحاجب كالحمر كى ليڈروں كاستقبال برجك كالى جند يوں ے ہوا کرتا تھا لین دیو بندیں ان کی آبد پرلوگوں نے خوشی کا اظہار کیا اوران کاشاندارات قبال اوا . ده بندوستانی لیڈروں کی طرح مجموث اور دغابازی کی سیاست کے قائل نہتے۔وہ یج یج کے سلمان تھاس لئے ووالله كي عبادت كرساته معاظات يرجى دهيان دي تصاور الله ك بندوں کی مدور کے اپنے دل میں روحانی خوش محسوں کیا کرتے تھے۔ آم نے آئیں جموث اور فیبت سے بیٹ کوسول دور دیکھا۔ان کی ساک زیر کا آغاز 1910ء میں ہوا۔ 1910ء ہے 2000ء کے 20 سال کے طویل عرصے میں ان کی ساست بے داخ رہی۔ چندمینوں سے وہ ملل عل رے تے اور میں کیسر جے موذی مرض نے تھے رایا تھا۔ کچے وصد تک وہ اس موذی مرض کا مقابلہ بہت خاموثی کے ساتھ کرتے رہے لیکن ٨١رومبر٢٠٠٥ وكوكيفر في أنيس كلست ديدى اورجنوني كورياكى واح وهاني سيول يسان كي وفات بوكل _انالله وانااليداجعون-

مروم لي اعمسعد نے ایک بیٹا ادرسات وٹیال چوری ایل-الله تعالى ان كوجوار رحمت على جكرد عادران كي بحى أس ماعدكان كومير جميل كى دولت عطا كر _ _ ان كى وقات سے سياست كى دنيا بن جوخلا پدا ہوگیا ہے اس کائر ہوتا تقریباً عملن ہے کول کدا سے سیاست وال اب کیاں ہے آئی مے جو ملک وملت کے لئے بے فرض خدمات کے لے خود کومیدان سیاست ش مصروف رکھتے ہوں۔ لی-ایم-سعید کو راتی دنیا تک یادر کھا جائے گا اور آنے والی سلیس مجی ان کی فد مات کو خراج محسین پیش کرنے برجور بول کی۔ ادار وطلسمانی ونیا اُن کے مجی عاب والول المبارتين يتكرنا -

• نیکی دوسازے جس کی کوئی آ داز نیس ہوتی۔

€ نیکی وہ پھول ہے جو بھی نہیں مرجماتا۔

ے جان ہوں گے۔

• تى اكساليا كا بيان بيان باراد ت مدا باراد اب

• خل دوراست جس برانسانيت الني تدم جمال ب-

قامت كى نشانى

• مسلمان مال دار ہوں مے محران عمل دین دار بہت کم ہول کے۔

• ملمان تعداد كالمبارك بهت كثرت في بول مح محراكثر

لاكوں كى پيدائش كم موكى بلاكياں كثرت سے پيدا مول كا۔

• مسلماتوں میں جموث بولنے کی عادت عام ہوگا۔

• شراب اوتى اورز تا كارى كثرت سے بول كى۔

علم دین سے رفبت کم ہوگی، گنوی عام ہوگی۔

• كل كى دارواتي ببت كثرت سے بول كى۔

• شراب كانام بدل كرطال كما جاف مك كا-

• سودخوري عام بوكي -

• دولت وشهرت كى بول اوكى -

• طلال اورحرام كي تميزمث جائے گا۔

عورتالله تعالى كى بدى بدى نعتول عى عاليك بدى

• وان كرائة على ولى فرج كريانين عاب كا-



فرمان رسول صلى الله عليه وسلم

حفرت سلیمان بن عامر" بروایت بے کدرسول الله صلی الله علیه

"كسى اجنبى مسكين كوالله كے لئے مجود يناصرف صدق باورات كى عزيز وا قارب كوالله ك في محوديد عن دونيكيال بين -ايك. يكد وه صدقه بدوم عدر دومله رحی ب-"(مسلم)

- یہاں نے کو کھوٹا ہے نہ پانا ہے۔ یہاں تو صرف آٹا اور جاتا ہے۔
- موسم بدلخ كادت آجائ توخودوت كاموسم بدل جاتاب-• كل كـ دارك آن كامعذرت بن جات ين -
 - بحي بحي كاس طرح آلى بي يارش-
- محنت مارے باتھ می ہےاور نعیب اللہ کے ہاتھ میں ہمیں

اى كام ليا بي جومار عاتحى ب

- مى ئى كرت وت بدله لينى كاتو قع مت ركو كيونكه اجِمانی کا بدله انسان نبیس الله تعالی ویتا ہے۔
- مانسی کو بجو لنے والاحض سب سے پہلے اپنے دوست سے ب وفا کی کرتا ہے۔ کیونکہ اے دوست حال اور مستعبّل بٹس نبیس بلکہ ماسمی میں

- عنظی مان لیمافراخد لی کی نشانی ہے۔
- مقل مندوه ہوتاہے جودقت کے مطابق یا تیں کرے۔

- زیرگی کا مقصد ذمدداری باورسب سے بری ذمدداری اللہ كالحس العدياب
- می دوم ے کیا ہوا وعد ولوث ماتا ہے کرائے ول ہے کیا مواوعده بحي نيس فوثا_
 - اوك سجى اصول رست ہوتے ہيں حكن النے النے ركك كند
- محبت اور جنگ يعنى محبت اور نفرت دونول شدت كے جذب ہیں۔ان میں ایک کمع کے لئے نظرائے رئیس آئی۔

شخ سعدیؒ نے فرمایا

- اس کی ہمت رقربان جونیک کام اطلام ہے کتا ہے۔
- تريس آدي ساري ديا لے كر بھي مجوكا ہے اور قائع ايك روئي ے جی پین جر ساتے۔
 - جونصيحت نبيل منتاوه ملامت سفنے كاشوق ركھتا ہے۔
- بخل آدی کی دولت اس وقت زین ے کلتی ہے جب دوزین كينج چلاجاتا ہے۔

€ كى كرنے كے بعد اس كے اجركى توقع انسان سے مت كرو كونكمال كاجرتوالشعالي ديتاب

- عورت ونیا کی آباد کاری اور دین داری شرم ودول کے ساتوتقر يأبرابركي شريك ب-
- عورت مرد کے دل کا سکون ، روح کی راحت ، ذ بن کا اطميتان، بدن كاجمن ب-
- ورت ونیا کے فواصورت چرے کی ایک آ تھ ہے اگر عورت نهوتي توونيا كامورت كاني مولى-
- ورت آدم علي السلام وتعرت حوا كيموا تمام مسلما نول كى البياس لي دوس كلية قالم احرام في-
- مورت كا وجود انساني تهن كياع ب صر مروري ب اكر عورت ن موتى تومردول كازى حجمة على جانورول سے بدتر موتى-
- مورت سيجين من بعانى يمن سي عبت كرتى ب-شادى كے بعد شو بر اور مال بن كراولا و محبت كرنى ب-

- بنده جب شكراداكرتاب والله تعالى اساورويتاب-
- وین کے خلاف کوئی بات ہوتو اس کے خلاف آپ کو شعبہ آنا عائد - بالى آب كوفعد كرف كاكولى فن يين -
- بيد برسلمان كے لئے بعلائی جائے كوشش كريں -اكروه آپ كراته برائ مى كرے تب مى آپ اس كرماته بيش بعلائى اى
- ووسلمان ى كياجوه كلات كاسقابله ندكر --برانان دوسرے انسان کی ضرورت کا خیال رکھے تو عقا کد کا

تھی پس تبول ہوئی۔

- برآ دی بدی ندکرے تب بھی بدہ اور نیک آ دی نیکی ندکرے
 - اگرحال تخفوظ ہوجائے توساراستفتل تخفوظ ہے۔
- ع بزے بروں کی بری بری خدمت کرنے کی بجائے ، چھوٹے لوگول کی چیونی چیونی ضرورت بوری کرنی جائے۔
- الديشاميد علمآ ب-اميد، رحت يرايان عاصل بولى

- انسان کے کمال کی نشانی ہے ہے کہ آگروہ پہاڑکو چلنے کا تھم دے تو ایزے۔
- ایے فاکرے ہے درگز درکوہ جو دوسروں کے نقصان کا باعث
 - موت كويادر كهنائش كى تمام يماريول كى دواب-
 - نیک عمل وہ ہے جولوگوں سے بیاز ہوکر کیا جائے۔
 - محبت ان سے رکو جو نیکی کر کے فراموش کردیں۔
 - دماغ كانثوونماعلم حاصل كرنے سے بوتى ہے۔
 - جس جگه پراچی باتول کی قدرند مود بال چپ رہا بہتر ہے۔
- رَبِي كا زيد ي ع بوك لوكول ع التق سوك كرو في ارتے ہوئے تہیں اس کا فرورت بڑے گا۔

حضرت عائثة كاقوال

- مبمان كے لئے خرج كر ناامراف ميں۔
 - فرك ع كثر الآ
- بن کا پرستار می دلیل نیس ہوتا جاہے ساراز مانداس کے خلاف موجائے ، باطل کا بیرد کار بھی عزت نیس پاتا جا ہے جاند اس کی بیشانی پر
 - بهترين فسلت دبان كاحفاظت ب-
 - شکم سری بیاری کر اور پر بیز ساری بیاری کاعلاج ہے۔

رشنتول کے آگینے میں

- السيرم اوركداز مواكا جمونكا_
- باب شفقت اور محبت كادريا_
- بمائی بہنوں کے لئے تحفظ کا نشان۔
 - بئنایناراور جا بت کا ویکر۔
- بياوالدين كي آرزودك كامركز_
- استاد..... قابل احترام بدایت دیے کا ذریعیہ
 - شاكرو ايك بياساتيمني كاطالب.
- سب = برى خانت قوم كرماته غدارى بـ
 - جھڑابرے نے پہلےاس سے الگ ہوجاؤ۔
- ائ آپ کو بہتر مجھ لینا جہال ہے۔ ہرآ دی کواپ ہے بہتر اورا یک دومرے کودمو کادیے ایس (شیکسیئر)
 - مجماع ہے۔ زمگ علی مایوں سے بود کر اور کوئی معیب نیس ال باکا کا اے (فرشکان) کامیانی کردائم

التوال عبرت

- مرحول مي المرمر عبادي ميلية مين جب كه يربتول إ مورج مب سے پہلے طلوع اور سب سے آخر می فروب ہوتا ہے۔
- كى كوا تا نك مت يجيح كدوه جوابا آپ كونك كرنا شرورا
- تحبیس چین یادمول بیس کی جاتیں مددیات کشید کی جاتی ہیں۔
- آپ جنہیں بر دون مجدرے ہوتے میں دراصل دوآپ کا حرکش نظرا نداز کردے ہوتے ہیں۔
- تیرت بال بات رکہ جولوگ ہم ہے اخلاقیات کا تقاضا كراب موت بين وه ال اصطلاح كم مغبورك خود طعى عابله موت بين -
- سارادن جوم، شور، دنیادر کارجال کردیخ مررات آپ کے النے آئے کی طرح شفاف ہوئی جائے کہ جس پرآپ کی پند کے علاوا

زندگی

- زندگی نام ہے مبت کا۔
- زندگ نام بدومرول کا فدمت کا-
- زيرى تام باينا لكك وقادارى كا-
- زندگ نام بروس کے لئے زعرور ہے کا۔
- عظیم لوگ عظیم باتیں
- مولى الريجوس كرجائة مى حتى عداد رد اكرة سال يريى ير د جائ قري قيت (تي معري)
- دوتوا چھا ہوا کی کے برنس ہوتے۔ورنداس دنیا میں لا ایال کی تسلمت جاتى - (يخ سعدي)
- خوشاء كرنے والا اوراس كوئ كرخوش مونے والا دونوں كينے ہيں
- ودمروں کی خوش این زنبوں کو ناز و کرتی ہے اور فم این عموں کو
- كامياني كدواجم زيد الكن اورخوداعمادي بي _(بشلر) • اكركاميا بلوكون ك شادى يم كاميانيس موتى - (يال يشي)



ين امرائيل مي أيكن ب مدكرة ارتفارات توسكا خيال آيا-لوگوں سے معلوم کیا تو انہوں نے کہا کہ فلال عابد کے یاس جاؤ۔اس فے عابدے کہا کہ نا او کی گئے جس کیااس کی و بیول ہو عتی ہے۔ عابد نے كماس كى تو يقبول نيس موسكتى _اس فخص فى عابد كوم كالك كرديا _اب متتولوں کی تعداد بوری سو ہوئی ۔ لوگول نے اے مشورہ دیا کہ فلال محص ك ياس جاؤك ووبلندم جب وومرعابد في كما كداس كاتوبيول ہو علی ہے بشر طبیکہ بہ جگہ چھوڑ دو کہ تمہارے لئے فتنہ دفساد کی جگہ ہے ، وہ تنص جكه جموز كركبين اورجار بإتها كدراسة عن اس كا انتقال موكميا-اب اس كرم نے ير رحت اور عذاب كفرشتول ميں اختلاف موكميا۔ رحت كا فرشتة اسے جنت كى طرف اور عذاب كا فرشتہ دوزخ كى طرف ك جانے برمصرتھا۔ حق تعالی نے علم دیا کہ ذھن کی بیائش کیوں تبیں کر کہتے ،

زين نائي كن تويد جا كرمالين كاطرف الكافاصلاك بالشدزياده تما

رحت كفرشت اس جنت مل الم كارال في سع ول ساقوسك

● اچی صورت کے مقالعے میں اچھی سیرت کا مرتب بلندے-

• نیک اولاد جنت کے پھولوں میں سے ایک پھول ہے۔ • ووجع الحاج ندمواجس في مياندوى القيارى-

• كناه يراسرارانسان كى بلاكت كاموجب ب-

ویہ کرنا آسان بیکن گناہ چوڑ نامشکل ہے۔ متحب اشعار

أیک مت سے مرک ماں نہیں سوئی یارد میں نے ایک بارکہا تھا مجھے ڈرلگنا ہے

قل على يرے وہ مى عال تے جن ہے مرا لبو کا رشت ہے

اس کو پرمو کے تو جی کوئی بھے جاؤ کے تم میں کتاب درد موں اور زندگی تغیر ہے

درد پر بھی بیار آیا چوٹ بھی انجی گل آج کہلی بار جھ کو زندگی انجی گلی

وات کے پاس در اسمیں میں شاحباس دول اہے چرے ہے کول دردنہ قری کرد

· الركى بهت امير تقى _ا سے جا ہے والدانو جوان غريب ليكن ديا نت دار اورراست کوتھا اور کااے پیند ضرور کرتی تھی لیکن اس سے زیادہ اس کے ول مر الرك كے لئے محضیں تھا۔ وواس سے شادى كے لئے تيارتيس كى لڑکا بھی اس حقیقت ہے آگاہ تھا۔ ایک روز وہ معمول ہے چھوڑیادہ ہی ادا فالمراريا ها-

"تم ایک دوات مند باپ کی اکلوتی بینی ہو۔" لاکے نے بات

"بال" الركى في المسلم كيا " من اين والدكى دولت اورجا كداد

كى اكلوتى وارث مول جس كى كل ماليت تقريباً سازه عي الحج كرورُ

"اور من غریب ہوں۔" الرے نے شندی می آ وجری۔

" مجمع معلوم تعامم يى جواب دوكى -"الركااداى سے بولا-

"بى مى صرف يدجانا جابتا تحاكد جب انسان كى باتھ سے

الماس نے چھے فصے اور ادای سے عالیہ کو بتایا۔"ریاض کی محبت بر

ے میرایقین اٹھ کیا ہے۔ اس کا سدعویٰ بالکل جمونا تھا کہ وہ جمے ہے عبت

كرتا ب- كل يس في الل عن إلى كالراك طرف ايك كروز روي

ركدية جائين اوردومرى طرف جح كوراكردياجات محراس كما

جائے کہ وہ دواول میں سے کی ایک کا انتخاب کر لے تو وہ کس

"كياجواب ديا؟" عاليد في مل خاص بحس كي بغير يوجها .

"اس في جواب دياكروه ايك كرور روي كي رقم كا اختاب كريم"

"اس مل برامان كى كيابات ب-؟" عاليه جيدى سے بولى -

" بھتی اے معلوم تھا کداگر ایک کروڑ رونے اس کے پاس جول

مراة تم خود بخودات الى جادك ل "عاليد فاطمينان ع جواب ديا-

كالتخاب كركا ؟ تومعلوم باس في كياجواب ويا؟"

"اس نے می بھی بولا اور حقیقت بسندی ہے بھی کام لیا۔"

"كيامطلب؟"الماس في جراني بي جمار

الماس فروبان ليحض جواب ديا-

ساڑھے یا ج کروڑرو بے جاتے ہیں تو وہ کیسا محسوں کرتا ہے۔ الر کے نے

"تو پرتم نے یو چھای کیوں؟ اوک جرت سے بول۔

"بے شک۔ "او کی نے دیات داری سے کام لیا۔

"كياتم جماء عثادي كروكى -؟"

شندى سائس كرجواب ديا

• نسيمة "سحرش كوطلاق كيول جو كي _؟" مدرت "بيركسي كوبحي معلوم بين-" نسمة إعاشا الله التي برى بات ب"

المالية جس كريش عنداب بثاديا جاتاب

ب-اس پرالله تعالی جل شانه کی نوازش ہوتی ہے۔

- علم اليا إول ب جي عددت عددت واحت وكاب € مقل مندوه ب . و ک جزير اورندكر ب
- بملائي صرف بملائي محركر كروية كبوكه خدااس كالجرد _ گا-
- دوست كي دوكي يرا غدهاد صنداعي دندكروكداس كاكرداروشن سے دافيع بھی زیارہ کاری ہوتا ہے۔
 - انسان وہ ہے جس کے وجود ہے کی کوخوشی نہی تو کم از کم دکھ



مفرت على سے كن في جها" علم كيا ہے؟" آپ نے جواب دیا" حلم یہ ہے کہ اگرتم پرکوئی ظلم کرے تو تم اے معاف كردو ـ كونى تعلقات تو زية تم جوز د كوئى تهيس محروم كرد ي قوتم نوازدو انتقام كى بجائے مفود درگزرے كام لو خطا كار مائے آئے توسوچو كداس كى خطابرى ب ياتمبارارم اورغص من كوئى بحى الى بات شاكروك بعديش تم كوندامت بو"

علاج بالقرآن

حسن البهاشي اضل دار العلوم ديوين

قرآن عيم كى موجوده ترتيب كاعتبار يسورة طورقرآن عيم كى جو محص مم الله الرحم كا وروكرتا ، شيطان اس بي ما ٢٥٣ وي سورت ، السورت كا بعض آيت كي بعض خصوصيات بيري -

• الركولي بيردات كوسوت وقت أرتا مور جونكما مويارات كوروتا موقد ان آیات کوتا نے کی پلیٹ پر کندو کر کے بچے کے محلے میں ڈال دیں اللہ کے نفنل وکرم ہے بچے کا ڈرہا، چونکنا اور وہا موتوف، وگا۔

آيات يراس بسم الله الرحمن الرحيم ٥ والطور ٥ وكتب مُسطُور ه فِسَى رَق مُسَشُوره وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوره وَالسُّقْفِ

الْمَوْفُوع مِوَالْبَحْرِ ٱلْمَسْجُوْرِ هِ إِنَّ عَلَىٰابَ رَبِّكَ لُوَاقِعْهِ مَالَّهُ مِنْ

ان آیات کو باوضولمیں ۔ اگر تانے برکندہ کرانامشکل ہوتو سفید كاغذيركاني روشائي في كلوليس انشاء النداس طرح بهي فائده بوكا-

 جویچه یا بزارات کوسوتے وقت دانت چیائے کا عادی بوتوال کے گلے میں ان آیات کولکھ کر ڈالیں ۔ انشاء اللہ اس بیاری ہے نجات

بسم الله الرحمن الرحيم دينوم تُمُورُ السُّمَاءُ مُوراً ٥ وَتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ٥ فَوَيْلٌ يُوْمَئِذِ لِلْمُكَلِّبِينَ٥ اللَّهِ بِنَ هُم فِي ِضَ يُلْغَبُونَ وَيَوْمَ يُدَعُونَ إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًا وهٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُمْ بِهَا تُكَلِّبُونَ ٥ أَفْسِحُرُ هَلْدًا أَمْ أَنتُمْ لا تُبْصِرُونَ ٥

ا اکر کسی کا کوئی رشته دارگر رکیا جوادرگر رفے کے بعدوہ خواب میں نه آیا بوادر دواس کوخواب میں دیکھنے کا خواہش مند ہوتو اس کو جاہئے کہ الدجرى داتون ين جوجاندى الوي شب يروع موتى بي كياره مو مرتبدد در الف يره كران آيات كومرت يرهس

بسم الله الرحمن الرحيم، وَالَّذِينَ امَّنُوا وَاتَّبَعَتُهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيْمَانِ ٱلْحَقْنَابِهِم ذُرِيَّتُهُمْ وَمَاٱلْسَهُم مِنْ عَمَلِهِمْ مِنْ شَيءٍ ﴿ كُلُّ الموىء بسف تحسب وهين هاك كل كولكا تارتين ول تك كري -انشاء اللهم او يوري يوكي-

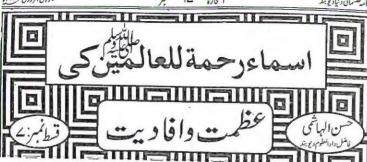
آگر کسی کی آئلسیں دکھ رہی ہوں یا آٹھیوں میں کوئی اور مرض پیدا موكيا بوتوووان آيات كوموم تيدين حكريال يردم كرك ركه كاوركيارودان تك اس يانى كوسرمه كى سلائى ش تركر كاين المحمول مي لكات _انشاء

يسم الله الرحمن الرحيم ٥ فَذَكِّرْ فَمَا أَنْتَ بِيعْمَتِ رَبُّكَ بكاهن ولا مَجْنُون ٥ أَمْ يَضُولُون شَاعِرُ تُتْرَبُّصُ بِهِ رَيْبَ الْمُنُونُ٥ قُلْ تَرَبُّصُوا فَإِنِّي مُعَكُّمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ٥

مورة طور كالقش تمام امراض مي الله كالفل وكرم عمد ابت موتا ہے اور حسول غنا میں بھی مؤثر ہے۔ اس تعش کو برائے دفع امراض كالے كيڑے ميں يك كركے اور برائے حصول غنا برے كيڑے مى یک کر کےاہے گلے میں ڈالیس اور اتوار کے دن مہلی ساعت میں تکھیں آتو

		11	
Aroru	Arora	Aroor	rrora
Arosi	r: 200	Arom	Arbre
rror.	Aroor	AFDEY	Arorr
Ararz	Arom	rrom.	Aroar





سيدنا فانتحصلي الله عليه وسلم

ر روگوں نے قربایا ہے کہ جو تھی کی مشکل بی گرفتار ہواس کو چاہئے کہ اس اہم میارک کا درد کرے اور دواللہ کم سے کم سوم تبداس کو پڑھئے کا معول بنائے اوراس طرح پڑھے سیدنا فاتح صلی الله علیه وسلم"۔

کی بھی حاجت کے لئے اس اہم مبارک کوعشاہ کی نماز کے ابدود و مورتید ۳۱ دن تک پڑھنا چاہے۔

 مطلوبہ مقاصد میں کا میانی کے لئے نماز تہجہ کے بعد ایک ہزار مرتبہ گیارہ دان تک پڑھنا جا ہے۔

● اگر کو لُ شخص میر جاہے کہ اس کے دشمنوں کے دل شی اس ک

میت پیدا ہوتو اس کو جائے کہ برفرض نماز کے بعد ۴۸۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے ۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوں گے اور دستنی سے ماز کا مسئس کے۔

• اس اسم مبارک کے اعداد ۲۸۹ میں ۔اس اسم مبارک کانتش فقومات کے لئے مشکلات کے حل کے لئے اور ٹیفر خلائی کے لئے مؤثر بابت ہوتا ہے۔اور اس تنش کی برکت ہے ایمان ولیتین شی اضافہ ہوتا ہے اور دومائی قو تیمی ماصل ہوتی ہیں۔

جن مفرات وخواتین کے نام کا بہلا ترف الف، و، طوم ب ف، ش، یا ذہوران کے مطلح میں ڈالنے کے لئے یاباز و پریاند سے کے لئے مندردجہ ذیل تنش و یا جائے۔ اس تنش کو کھنے وقت اگر عال اپنارٹ جانب شرق کرلے اوراکیے۔ زائو ہوکوئش کھنے افضل ہے۔

نقش بي-

ZAY

	A1	
iro	IFA	III
HO	iri	iry
ir.	IFF	17'-
114	IIZ	irq
	iro iio	iio iri

عمليات يرعظيم الشان كتاب بفصل رب العالمين منظرعام يرآكئ ب المارآ ب كامياب عامل بنناحيا ہے ہيں تواس كتاب كامطالعة ضروركريں۔ الله يكتاب في عمليات كے يوشيده رازوں سے يرد برانى ہے۔ الله يركتاب روحاني عمليات كي سائنس ريشفي بخش تفصيلات پيش كرتي بـ الماب در حقیقت ایک تاریخی دستاویز ہے۔ المارية البعالب علموں كے لئے الك ممل رہنما كى حيثيت ركھتى ہے۔ المُرَاتِ عَلَم جَفر بَلَم نَقُوشُ بَلَم نَجوم بَلَم ساعات وغِيره كي گبرائيوں ہے واقف ہونا چاہتے ہيں أو اس كتاب كوضرور يردهيس، بيكتاب سيكرون كتابون كانجوز ب اور بدکتاب مولاناحس الہاغی کے ۳۸ رسالہ سلسل محنت کا بقیجہ ہے۔ مرتب بمولا ناحسن الهاهمي فاصل دارالعكوم ديوبند ت سور دیشے (علاوہ محصول ڈاک)

ناشر: مكتبه روحانی دنیا

محلّهابوالمعالى ديوبند، يو بي بن 247554

IAA

وْ لِي تَعْمُ دِياحًا لِيَّةً لِي

زانو ہو کرنتش لکھے تو الفل ہے۔

للكوره حضرات وخواتين كوينے كے لئے يقش ديا جائے -اى تقش

جن حضرات وخواتمن كے نام كا ببلاحرف ب، و،ك، ك، ك، م، ت،

ال نَتْنُ وَلَكِيةِ وقت أكر عال ابنار نُ جانب مغرب كرلے اور دو

لمكوره حفرات وخواتين كوييخ كيلئ يقتش دياجات اللقش كوككمة

جن حفرات دخواتین کے نام کا پہلا ترف ج، ز،ک،س،ق،ث،

یاظ ہو۔ ان کو محلے من والے کیئے یا بازور بائد منے کے لئے مندوجہ ذیل

فتش وياجائدان فتش ككمة وتت الرعال ابنارخ جانب ثال كرا

ادرايك نا مك الفاكرايك بجها كرفش لكصة وافعل ب-

110

وتت محى اكرعال فركوروشرا تلاكا خيال ريح وببترب

یاض ہوران کو گلے میں ڈالنے کے لئے اباز ور باعد سے کے لئے مندرد

ME

IYA

كوككية وقت بحي الرعال ذكور وشرائلا كاخيال ركي وبمترب-

| 17A | 11F | 1FC | 11O | 1FF | 1FC | 11O | 1FF | 1FF

جؤرى فرورى ارما

114

ندگوره حضرات وفواتین کو پینے کیلئے پینٹش دیا جائے اس فشش کر لکتے وق جی اگر عال ندکور مثر اندکا خیال دیکھ تو بھر ہے۔

ואר	IYO	14+			
109	INF	114			
ITT	141	ITT			

جن حفرات دخوا تین کے نام کا پہلار فدر و ہل، علی فرد این کا مرد این کی اور یا گیا ہوں ان کی مدور فرد کی اس مدور فرد کی اور ان کا کھیے دور ان کو کھیے دوت اگر عال اینار نے جائے جو ب کرنے اور اس کے این کو کھیے وقت اگر عال اینار نے جائے جو ب کرنے اور اس کی کے دور ان کے اور اس کی کھی واضل ہے۔

تق ہے۔

601	
112	114
ire	15.0
ırı	iri
IPA	1110
	IIZ Irr

ندگورہ دھنرات دخوا تمن کو پینے کے لئے یہ تشن دیاجائے۔ اس تشق کو کلفتہ دشت مجی اگر عال ندگورہ قرائط کا خیال سکتے ہی ہم ہے۔

244

IAL	114	14+
141	145	170
ITT	109	IAL

ان تمام نقوش كو كليف ك بعد اكر عال ان نقوش ير ١٨٩ مرتب

''سیدنا فاتح صلی الله علیه و صلم " پڑھ کرم کردی آوان فقوش کی قوے وہا ثیر میں دوگنا اضافہ ہوجائے۔ عالی کو اپنا پر عقیدہ دکھنا چاہئے کہ ہیں ونا عمی کام ای وقت بنتے ہیں جب رب العالمین کی مرضی ہو لیکن جب ہم سرکار دوعالم میلی الشاعلے بعلم کے ہم میارک سے پر کت عاصل کرنا چاہیں مجاور مجروسہ مالک دوجہاں پر کریں گے تو مائیں اور تاکام ہونگی کوئی وجہیں سرکار دوعالم مجوب رب العالمین جی اس لئے محجوب رب العالمین کے کئی بھی نام سے برکت حاصل کرنا نیمین واثن مندی ہے اور العالمین کے کئی بھی نام سے برکت حاصل کرنا نیمین واثن مندی ہے اور

باتیں بڑے لوگوں کی

سارے ملک کا بگاڑ ان تمین گروہوں کے بگڑنے پر ہے۔
 محران جب بے ملم ہوں، عالم بے گل ہوں اور فتیر بے ذکل ہوں۔
 (دانا تیخ بخش)

ق الكيلاانسان مخفوظ ب، برگناه كي ميل دو به بوقي ب-

(حفرت شيخ عبدالقادرجيلاني) ق تمام فويول كالمجوعة يكسنا بمل كرناوردمرول كوسكها لميت

• ممام حو بيون كالبحو عسياها أحمل له ناور د مرون الوسطها للب. (حضرت فوث اعظم)

و وعوت قبول کرنے میں امیراور فریب کا فرق مت کرو۔ (امام فروالی)

دیا ہے ، ریل کے مانے میں عرفتم کردیا ہے ، ریل کے دوسرے اور حساب دے گاتو۔

(حفرت فوث اعظم)

مالم بے عل، پارس پھر کی طرح ب جوادروں کوسونا بناتا ب محرجود پھر کا پھر ای رہتا ہے۔

(حضرت مجددالف ثالي)

عبرت ونفيحت

خدا تعالی ہے ملے رکھ کہ آخرے سلامت رہےاورلوگوں ہے ملے رکھ کہ دنیار یا دشہو۔

ر طالہ تیار بانشہو۔ • حکم اور بربادی پیشن کہ جب عابر ہوتو کچھ شکے اور فی جب قدرت یا سے توانقام لینے میں باتھ دکھائے۔

● ضائعاتی کے داخی ہونے کی بیطامت ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پردائشی ہو۔

ال بعیرت کے لئے ہرایک نگاہ میں عمرت ادر ہرایک تجے بے میں تھیجت ہے۔

 • سب ے اچھااور کملی شکریہ ہے کہ خدا داد فعتوں میں ہے دوسروں کو بھی دے۔

• ديده ودانسته فلطى قابل معافى نبيس بوتى_

• شکرید بین کی کرنے ہے جسن لوگ نیکی کرنے بیں بے رفبت ہوجاتے ہیں۔

اگر کس سوال کا جواب معلوم ند ہوتو اس کے جواب میں لائلم (میں نیس جات) کہ بنا نصف علم ہے۔ اپنی لائلی کے اظہار کو بھی برانہ محمد

خواہش نقسانی کو علم کے ساتھ اور فضب کو حلم کے ساتھ مار

● انسان اس عمر پر کس طرح خوش ہوتا ہے جو تکشوں کے گزرنے سے تکفئ جاتی ہے اور اس جم کی سلائتی پر کیوں فرور ہوتا ہے چرچاں مجرکی آفتوں کا نشانہ ہے۔

هنو: جلران کی جرم ش جل جنی والیا یک ع قدی سے جلر نے کہا۔ " یہاں تہیں کوئی ندگوئی کام مجمی کرنا پڑھا۔ تمہیں کیا کام آتا ہے۔" "سر! بس پریکش کے لئے دو ون دیدیں ۔" قدی ئے

''مر! بس پیش کے لئے دو دن دیدیں ۔'' قیدی نے درخواست ک''اس کے بعد بیل کے تمام افسران کے چیک میں سائن کیا کردن گا۔

قىطىمىز:Y

مامهتامه طلسماتي ونياد يوبنو



مولاتاحس البهاشي فاضل دار العلوم ديوبند

قرآن عيم الك اصولى كاب عال عن يا الرهيتون كاذكر بطورامول كرديا كياب تاكرياندازه بوسك كدانساني ضروريات كے لئے رب العالمين في كيسي كيسي تعتيل بيداكي بين -اس مخفر كماب بين تمام حَالَى كَا يَدُرُه مُجْلَدُ الكان نيس تعاراى ليت برنوع كى جديزول ك طرف اشاره كرديا كيا ب_اب راى اس نوع كى ديكر جزي توان كى انمان کی خود محقق جستو کرسکا ہے اور انسان کو یہ تحقیق وجستو کر کی جائے تا كررا خدازه مور يكررب العالمين في انسان كے لئے كيس يسي بيش بها تعتیں بیدا کی میں اور کیے کیے نقع بخش سامان اس کا نتات کے اندرموجود جِيں _مشلّا مرجان اورموتي کا ذکراس اصو لي طور برکر ديا گيا _اس کا مطلب بہیں کہ ہی ۔ دوی تکنے انسانوں کے لئے مفید ہیں۔ بلکہ ان کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ تھنے بھی رب العالمین کی پیدا کروہ تعمول ہے ایک نعمت جی اوران کی افادیت دواور جار کی طرح واسح اور سلم ہے۔ جڑی ہوٹیاں باؤن الشرمختلف بیار ہوں میں فائدہ پہنجاتی میں ۔ویکر دوائیں مجی مرض کو باؤن الله دفع کرتی ہیں مختلف خمیرے اللہ کی مرضی اوراؤن ہے انسانوں کوتھ بت دیے ہیں مختلف غذائی اللہ کے علم سے انسانوں کے کے جزو بدن بن کر ذریعہ تندری اور وسیلهٔ بقاء حیات بنی ہیں ای طرح مختلف پتم اور مجینے بھی مختلف امراض اور مختلف ضرورتوں میں انسانوں کو فاكده ينجات بين اور فتقف امراض ومصائب مينجات كاؤر ليدين بين اور بلاشیہ بیرسب کچواللہ کے اور اس کی مرضی سے جوتا ہے کیونکہ اس كائنات يش كولى جز اليكنيس بجوثي نفسه مؤثر مواور جوني ذالة انسانون ك لي الله بخش بن سك تلفي اور يقر بحي في الله مور تبين بي وه يمي دواؤل اورغذاؤل كي طرح انسان كوفائده بينجات بي الله يحظم اوراس ك رضى كان ال

تكينے اور پھرتو بيشاريس اوران كي افاديت كا دائر و بھي بہت وسن

ب سکین بیبال بطور مذکیر فعت چند پھروں کے چند فائدے بیبال بیان ك جات بي تاكريا الدازه او كل كداس كا كات ك يداكر في والم نے این بندول پر کیے کیے احسانات کئے میں اور کن کن انعامات سے

الماس جے بیرائمی کہتے ہیں اس کے استعال ہے جم محت مند بوتا بروح كفرحت ماصل مولى بدل في فوف و نيادور بوتا باور انسانی عزائم میں یہ تکمیزتو ت اور پختل عطا کرتا ہے۔

یا توت ، شیطانی وساوی سے محفوظ رکھتا ہے ، روحانی قوت میں اضا فدکرتا ہے اس کے استعمال ہے ول کی مرادیں پوری ہوتی ہیں ، یہ گلبنہ مائز خواہشات کی تحیل کا ذریعہ بنا ہے۔

نیلم بہننے سے جادو کے اڑات نہیں ہوتے ۔جسمانی امراض سے مجى يهرنجات دلاتا ہے۔

يكهمراج مال ودولت ميں اصافے كا ذريعه بنمآ ہے، د ماغي سكون عطا كرتاب،شادى اوراز دواتى زندگى كى خوشيوس ميس اضا فركرتا ب مونگا، (مرحان) بچول کی ضداور رونے کوموثوف کرتا ہے بطبیعت

من انشراح بداكرتاب، چرك بناشت لاتاب زرتون، ڈمنوں پرغلباور فتح عطا کرتا ہے عزت ودولت بڑھاتا ہے

تعلقات شي مدحار بيداكراب

ز برجد مصائب وآلام اورجسمانی امراض سے نجات ولا تا ہے اور وماغ كوتقويت بخشائ

فیروز و دل سے و نیا کے ہر خوف سے دور کرتا ہے، دشمنوں برغلب عطا كرتاب وحادثات سے يملخ حادثات سے خبر دار كرتا ب اكر باؤن الله راس آجائے توانسان کو ہام عروج تک پہنچاد بتاہے۔ ماهنامه طلسماتي ونيائج خصوصي نمبرات

ٹائقین کے بے پناہ اصرار پرایک بار پھر محدود تعداد میں چھاپ کئے گئے ہیں خصوصى نمبرات كسى تعارف وتعريف كفتان نبيس بين-

جنات نمبر بنات كور فوع ياكيتار كن بتاويز الثاعت اول 199ه البين والدين ساتوي مرتبشاك كياجار اب-قيمت-/40/رويية (علاوه كصول داك)

شعطان مصيو شيطان بمركؤام دفواص كاز بروسة تراج تحسين موصول بوااور يملى بارشيطان متعلق بهت كامعلومات ايك جكرجم ک تی ہیں میمر بیلی بار 1991ء میں شائع جوافعال میں وقع میں تیسری بارشائع بور ہائے۔ تیست-401 خلاوہ محصولاً اک

جانو شونا ندهبر جادول تمظر يفيون معلق أيك ليتي ذخيره - ينبرجح الينه موضوع يرم حرف آخ^ن كاحثيت ركهاب يملي بار الم 199ء من شائع بواتن اب 100ء من يانيوي بارشائع كياجار باب - تمت-60/دي (علاه ومحصول ذاك)

همواد نصب المعمر المعمر المراقع و يكاب اب معمل عمر في ارشائع كما جار باب مينر بحي ايك تيتي وساويز ب اورعالين کے لئے ایک فیمتی تخذے۔ تیت-/50روپے(نلاو کوصول ڈاک)

تخف ، اشاعت اول 1999 وابس معنى من ويحى بارشائع كياجار باب من قيت - 50 روي (علاو ومحصول واك)

اصداف جسماني نصبو تمام امراض بسماني كابذريد روحاني عمل علاج كريم تناك مقبوليت اورز بردست كاميالي كاجه سے اور ایک بعداب دومرااید لیشن منظرعام برآ گیاہے۔ قیمت -50 دویے (علاوہ محصول واک)

عد كان موكل كانت كاب موكل كانتي تسمير من كل كانتي تسميل من موكل مانع كرن كر كنظر يق مين موكلات كموضوع م ایک جرت انگیز کارنامہ جواوگ مؤکل تائن کر تا چاہتے ہیں یاس کی حقیقت ہے آگاہ ہونا چاہتے ہیں وہ مؤ کلات نم بر ضرور پر حصیں ، ایک تاریخی وستادیز - بیل بار بنوری افروری استایش شائع جواتها ابدوری بار چرشائع کیا گیا ہے۔ قیت-501روپے (عادہ محصول واک)

رودانبی ڈاک نمبر تین وزائر خلوط کے جابات قار کین کے لئے ایک گرال قد و تخذب اثناعت اول 1990ء اب 100 میں چون بارشائع کیاجارہا ہے۔ قیمت-401ردیے(علاوہ محصول ڈاک)

خاص منصبر والمعان معنى معنى المستمل الك إدارة ورسماور جوام اورعالين وأول ك لئ كمال مفيد ع - قيت-401 ود معمور المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المحل المراجع المراجعي أب كن ما المراجع المستكر علي المستكر وال فارمولوں كو "مجت نمر" ميں جع كرديا كيا ہے، عاملين كے لئے أيد دولت بركراں۔ (قيت-801، ويغ ملاوم صول واك)

روحانی مسائل ممبر دون اس نیاش برادول انسان برادول فرح کرماکل کاشکارین،ان ماکل عزات یا ف طریقے اور فارمول اس قبر میں نقل کئے گئے ہیں،استفادہ کرنے والوں کے لئے ایک لاجواب چیکش۔ قیت-/50روپے علاہ مجھولڈاک

ئۇنىن معراف درائىيغ ئەدارىدادىكى ئىكىل كى ئىرات كى تىدادىدەت كىدىدىم ئىدادىكى مولەن دەپ ئالغىرىدىكى ئىدىدىكى شەھ سىكىكى

اوٹی مجت عمی کامیائی لاتا ہے دوج کوسکون دیتاہے، چرے پر فلننگی لاتا ہے ، جولوگ پاک صاف مجت کے دورے گزرے ان کو كاميايول عيمكنادكراتاب

ترمری اس تھنے کے استعال سے باہی تعلقات میں اضافہ ہوتا ب، خوا و تواه بر کمانی اور سونلنی بے حفوظ رکھتا ہے۔

موتی ، مِمَا کی میں اضافہ کرتا ہے، ول کوسکون عطا کرتا ہے ،مثل کو

دان فربنك، كردى كام الن كودفع كرناب، منان كوتتويت دیا ہے، کردے اور مڑنے کی پھری کوریزے دینے کے چیٹاب کے التحايرتالاء

زمر د (ينا) دل اور معدے کو تقویت دیتا ہے ، رومانی سکون عطا كرتا ب وغيره - ان كے علاوه اور بحى بے شار تقينے اس و نياش موجود بيں جوانسانوں کی مختلف مفرورتوں میں فائدہ اور تقویت پہنیاتے ہیں۔ یہب الله تعالى كى صلى بيكرال كى نشائد ى كرتے بين اور بية ابت كرتے بين ك باشردب كائات كواي بندول سے بدخال محبت بادراى محبت ك وجدا السام في المرادول من كالعمين الرونيا عن أثاري بين ال نعمون كا جس كااوراك اورهم جوجائے وہ كيے اپنے رب كى اوراس كے انعابات كى محذيب كرسكاء

الكَّلَ آيت يُرَافِه إلَيار وَلَنَهُ الْجَوَادِ الْمُشْفَئْتُ فِي الْبُحْر كَالْإَغْلَامِهِ فَبِأَيِّ الْأَءِ رَبِّكُمَا تُكَلِّبُانَ هِ كُلُّ مَنْ غَلَيْهَا فَانَ وُيَنْفَىٰ وَجُهُ وَبِّكَ خُوالْمُعَلَالِ وَالْإِكْرَامِ هَ لَمَايَ الْاءِ وَيَكْمَا تُكُلِّبُانَ ه

اورای کے لئے کشتیاں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح - تم اے رب کی س س نعت کو جنالاؤ کے اور جو کھوز من بر ب مب فا بونے والا ہے مرف آپ کے دب کی ذات یا آل رہے کی جوجانال وا کرام والا ہے۔ چرم اے رب کی س میت وجیلا ؤ کے۔

ال أيت ش يرفر الما كما ب كدرب العالمين في ميل مندر كوبيدا کیا جو پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہا اور انسانی محقیق کے مطابق اس دنیا کے

نبر جوری فرمری الم تمن صول من إنى إلى مادر صرف ايك حدث في رمشتل ب-اى مندر یں مجیلیاں بیدا کی کئی ہیں جوانسان کی خوراک بنتی ہیں اور اس مندر ہے اور محی بہت سے فائدے میں علاوہ ازیں اس سندر ش ایک کنارے ہے دوس سے کنادے تک ویجنے کے لئے دب العالمین نے کشتیال بنا عمی اور يالى كے جہاز بنائے _ يكشمال اور جبال اشنے وسيع ومريض اور استے بلند موتے میں کہ بھے کوئی پہاڑیا کوئی چٹان مواورانسان کشتوں میں بیٹو کریائی كاسترته كرتا ب اور دوسر ب مقامات عن جاكر الغ حاصل كرتاب جناني مورة يَقره شرفرا إِكياب-وَالْقُلْكِ الَّتِي تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفُعُ السئسام - كركشيال جلى بين مندر بل ان جزول كو الرجن بل انسانوں کے لئے تقع ہے۔ آج دی ،اس کیے، افریقہ سعودی عرب اور دیکر مما لک کاسر لوگ پانی کے جہار کے ڈرید خود بھی سو کرتے ہیں اور اپتامال مجى ان جبازوں كے ذريعية هويڑتے ميں اور تفع كاتے ميں۔

أيكادر جديدار ثادفراا كراب ولففذ كرمنا بني ادم وحملنا هُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَفْنَهُمْ مِنَ الطَّيَّاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَيْرٍ مِمْن خَلَقْنَا تَفْضِيالُا مِ

ال آیت یم رفرالم کیاے کرہم نے بی آدم کورے بخشی جماس ك لئے معظى اور مندر ميں اس ك لئے سؤكر نے كى سوار إلى بداكيس اور ياكيزه رزق ك سلسل على بنائ اور عرات ومقمت بخش والى بزارول جزیں بیداکیں انسان ان سے الی ضرور تی جی بوری کرتا ہے اور اس کو ن چروں کے استعال مے عزت وعظمت بھی حاصل ہوتی ہے کو تکان م كى برچيز انسان كى خدمت كے لئے پيدا كى كى اور برچيز كا وجود انسان كاعظمتون كى قائل ہے۔

سمندر ندمرف مارے سفردل کا داستہ بنآ ہے بلکہ مارے لئے بجترين ادرمفيدترين غذابح فراجم كرتاب يبخت كعارى مندرى بإلى كاجو منت می تین جاسکا۔ بینا تو در کنارادراگریہ بالی انسان کے بدن پرلگ جائے تو بدن می مجلی پدا کردے اس کھارے اور ملین یانی میں رب العالمين ترونازه محمليال بيداكي مين وه محمليان جن كالموشت سب زياده لذيذ بحى موتا يادرمنيد بمي

اس کے علاوہ سمندر اینے دائمن می اور بھی بہت سے فرائے چمپائے ہے جوانسانوں کے لئے نفع کا باعث بنتے ہیں۔ سمندری کی لبرانى شرمرجان كادوخت أكل باوسمندري كدائن سعولى اور مر پداہوتے ہیں، نک میں مرورق اور حتی جرمندوی کے پانے

تيار موتى باور محى بزارول طرح كى تفع بخش چيزول كوانسان سمندر كا مفيز چركر برآ مدكرتا ب- ميرسب چزين ال ذات كراي كي پيدا كرده بين كرنس في اع بندول كي ضروريات كالمحي خيال ركها باورخوابشات کا بھی۔ان سب چیزوں کو کھنے اور محسوں کرنے کے بعد بہت ہی ناقد را ادرا صان فراموش: وانسان جوالله كي بيدا كردوان تعتول كوجمثلات يا ان کی تکذیب کرے۔

ال كے بعد فرمایا كدوئ زشن يرجو كھ بھى ہے سب نا ہوئے والا باور باقى ريخ والى ذات مرف حق قوالى كى بريعي فا كالماث سنجی کو اُٹر جانا ہے ۔ کوئی بھی چیز اے کی بیس ہے جس کو دوام نصیب ہو۔ ہر چز عارضی اور وقتی ہے۔ خوشیال می عارضی بیں اور کم اور د کو بھی ۔ ای طرح ہر جا نداراور ہر ہے جان چز بھی عارض اور وقتی ہے۔ ایک دن اور ایک وقت مجى كونتم بوجاناب قرآن عليم ش ايك اورجكه برفر مايا كياب يحك شَيء هافِكَ إلا وجهة برجز بلاك بوجائه والى اموارب العالمين كي ذات كـ ايك وقت مقرره يرانسان محى وفات بإجائے إلى حيوان بحى اوردنیا کی وہ چزیں جوانسان کی ضرورت بن کرانسان کے ارد کر و بھمری ہونی میں - رب العالمين في اين نعتوں كا ذكر كركے اس بات كى وضاحت كردى ب كريرى بداكرده كونى جى نتب اوركونى بحى الى نبيس ب كد جھال دنيا على جيث جيث رباء وبريزك ايك عمر إور مطبق كو الله كريم جيز فا موماني ب- اى طرح فودود انسان مى جس كے لئے ہزادوں طرح کی منتیں بیدا کی ہیں وہ بھی فتا ہو جاتا ہے۔مثلُ انسان کا اپنا وجود بھی دفت رفت اور آہت آہت تا کی طرف بوطنار بنا ہے۔ اس کے جم كامضاء آہز آہز آہز إلى أوت كم كرتے رہے ميں۔ آہز آہز اس ير معف اور يزها پا طار كى بوتار بنا ب محرايك دن دقت موفوداً جاتا بادر انسان کی سے بنایا کیا تھاادر ٹی بی ل جاتا ہے۔

فتون كاذكركرت بوعموت اورفاكاذكركرنا بظابراك عجيب كابات بادر بظامريه بات موة رائ ك خلاف ب ليكن اكريم كمرائي مل جا کر موجی او یہ بات موضوع ہے مث کریس ب موت نے ہم مرف ایک مادش بھے ہیں وہ مجی ایک طرح کی اجت بی ہے۔ موت بی مى بى جركابدل ادر جانفين بيداكرتى بالرانسان وقات نديا تاتواس كي المكان كواس كى جكه يريضي كاموقعه ندماتان طرح اكراشياء فناند ہوا کی او دومری چزی مہا کرنے کی خرورت نے برای اورایک جی چزکو خوادد و فتى مى يانى موجاتى اور كمس جاتى اى كوانسان استعال كرفي برمجور

ہوتا۔ حن نعانی نے موت جیسی حقیقت پیدا کر کے ٹی ٹی چزوں کی بیدائش کا سلسلہ جاری کیا۔ اس حساب ہے موت بھی ایک طرح کی فعت ہے۔ تعتول کے ذکر کے دوران موت کاذکراس یات کی طرف بھی اشار و بے کہ سے کا خات جوئن تعالی کی پیدا کردو افعتوں سے جری ہوئی ہے جہاں ہر ہر لدم برا يك فهت موجود بادريكا ئات اين تمام حقيقوں كے ساتھ انسان ك لئے بيدا ك كى باس دل كاكر بيشرجانا اورائ انجام كو بحول جانا بندگی اور داش مندی کے خلاف ہے کونک نعتوں کا وجودا بی جگہ سلم بر بر نعت کی افادیت این جگه مسلم اور به بھی مسلم اور فے شدہ کہ اس و تیا کی ہر المت مرف اور مرف انسان کے لئے پیدا کی گئ ہے۔ زین کے ذرے بول يا آسان كمتاد علمام يرندوير شداور تمام جمادات ونباتات انسان کے کئے پیدا کئے گئے ہیں۔ ہر چیز خواہ دہ جائدار ہویا ہے جان انسان کی خدمت من مصروف ہے۔ لیکن انسان کوان چیز وں کے لیے قبیس پیدا کیا كيارات السلانيا عليفت لكم وإنكم خيفتم للاجوه ووالي ثك تمادے کے بیدا کی کی مین آخرت کے لئے پیدا کے مح مو، کو یاک نہ تو زین کیلئے نہ آمان کے لئے

جال ہے تے لئے توجیل جال کے لئے اس لے نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ یاد دہائی بھی کرادی کی کہ اے انسان ان نعمتوں ہے دل لگا کرنہ پٹے جانا ہے سب قنا ہونے والی ہے اور بالى دىخوالى دى دات بحس كى عبادت كے لئے تھے بيدا كيا كيانے اور چونکدموت اور راہ فنا رب العالمين تک اور اس کے مرش تک وينجنے كا ذربعة بى جاس كے يامى أيك طرح كانمت بادراس انعت كى بى تكذيب ممكن نيس ب-أكرآب بهت زياده كمرالى سے كام يس كي و آب کوبیا عازه برگا که موت مجی زندگی کی طرح ایک احت ب_ اگر موت نه مولّى لو كَنْ سَلُول كوبِرُا مِنْ كَاموقد ندلماً اور ندوار ثين اينا جائز المن كيم بوزیش میں شاتے میرموت عل ہے جو بزرگوں کوائے رب سے ملنے کا موقعه فراہم كرنى باور يول اور جوانول كوكى كاوارث اوركى كا جائين منالی ہے۔ ترے لوگ دنیا ہے رفعت ہوتے ہیں تو دنیا دالوں کو ایک

طرح کاسکون ملا ہے اور اجتمے لوگ ونیا ہے رخصت ہوتے ہی تو ان کی الحمال يادآنى بادراجمالى كاقدر موتى باسلة بجاطور بركورت كوايك لعت مجمنا جائي اوريفت بحى الى العت بيكر جس كى تكذيب مكن ليس ب- (بالى آئنده)

588888

آپ کاروبار می مزید ہمت پیدا سیجنہ ۔ تعوزی می باقہ ۔ تی ادر سیجید گی آپ کو ہام مور نی تک پڑھائتی ہے۔

ا ب د د الله و الدواكرة الدواكرة الدواكرة الدواكرة المنافعة المستوات المست

جھل خورے کے ان فرے کی آبادی وہ اور ان اور ان فرا مجھوری کی دوئے ہے ۔ اس پارٹو ہوں کا ان اس سائد ہے اناکارس کی محمد در دوائم ہوں۔

########

اگرآپ تقاریروند بیر پریفین در کھتے ہیں تو ایناروجانی زائے بنوائے

ردائي زندگي كے مروز را آپ كے لئے انشار الفرو بنما و شير تارت ہوگا

اس فرده به این به شارهادهٔ ت منا کبانی آفتون اور کاروباری نقصانات می مخفوظ ریزی گاورانشا ،الغدآپ کام قدم ترقی کی طرف ایجی کار

- آپولاڻ ويا
- آپ اخرو در کیائے؟
 - آپاکام کبانداکیات؟
- آپ کے گاون منا مدنگی ہے؟
 آپ پڑون کی پیاریال حملہ آور ہوستی ہیں!
 - 🗣 آپ کے کی تھان دواحدادوان ہے ہیں؟ 🔻 🗣 آپ کے کیے موزوں تسبیعات؟
 - آپُونهائب تابات الدارافسدة ت: آپ كاهم مضم كيا ب الوفيرو)

طاب آرے ہا آپ و الع<mark>صدیت ما آپ</mark> ان اندہ ہاتا ہے، اس میں آپ کے قیم می اور آزا ہیں اور ان کی انسیال وہ آپ جسال آورا میاراتی این اور اور اور اور اس الک وہ راٹی اصادی کریکے میں۔ ہرہے۔ 300/ دوپ

المَدَى وَلَ وَلِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ اللَّهُ وَيُتَعَالِمُ اللَّهِ الرَّشَرِيرُ مَا لَ كَا مَنْ إِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ

الأش ونداهنا التالية وموالد وفوة مأبرثا وفي حوّل وفوق وفي كؤه منة رزق بيرا شيء المؤوقات بيوال ويعم بيداش ورشارتي تم تحص

ميري في المروري ب-

🔵 آپ ك ئون كى تاريخىي مورك يني

🕒 آپُون ت رنگ اور پُتم راس آ این شده

🔵 آپ کے لئے وان ساول ایم ہے؟

املان كننده: _ روحاتي مركز محلّه ابوالمعالي و بو بند 24775 فون نبه 22682



حسب ذیل شرائط کا پورا کرنا اور ای آ داب کا لحاظ د کھنا استخارے کے کل کومو ثر بنانے کا مناس ہے۔

(۱) ظبهارت طاهر

استخارہ کرنے سے پہلے لہا کا ادر بدن پاک و پاکو ہوا ہوا رہم اللہ
پز ہرکتار ہ وضو کرلیا جائے فیڈ سو کا استعمال ہونے پہلے کہا ہوگا ۔ بقول
شاود کی اللہ طبارت کا اشراع صورے کم اضل ہے۔ بہد کو کی فیس شسل
وضو کہ لیتا ہے ، فوشود لگایتا ہے اور جدن اور کپڑوں ہے نجاست کو دور
کردیتا ہے ، فوشود لگایتا ہے اور جدن اور کپڑوں ہے نجاست کو دور
کردیتا ہے تو اس کی طبیعت میں ایک خاص تم کا سرور پیوا ہوجاتا ہے اور
اس کے دل کا کنول کل جاتا ہے۔ یہ کیف وسرور مکونی صفت کا پڑھ اور اس

(٢) طبارت باطنه

صفال باطن اور پاکیز گانش کا خیال دکھنا استخدرے میں مفرور ک ہے۔علاسالمناوی کہتے ہیں کہ سخارہ تو پر کرنے دول کو دنیا دی مشافل اور نفسانی خواہشات سے خال کردیے کے بور کیا جائے۔

(۴) يقين محكم

استخارے کے برقن ہونے پر یعین حکم ہونا چاہئے۔ ہمیشہ حضور قلب اظلامی نیت اور اس فزم مسم کے ساتھ استخارہ کرنا چاہئے کہ اس کے بعد جو کچھ واقع ہوگا میں میشود اسٹیم ورضا اختیار کروں گا اور اکر کوئی ہدایت کے کی تو اس پر دل وجان سے کارید ہول گا۔

استخاره كا باب

آئفھور ملی الدّ طبیرو سلم کی سنّت تھی۔جب کوئی اہم امور پیش آجا آپا تو بذر بعیہ استخارہ لیے پُرٹرگا استخارہ کیے پُرٹرگا ہے۔ مشاک مبنائی استخارہ کے ذریعہ انہیں حاصل ہوئی ہے، خااہری نقع و نقصان کی پرواہ کئے بغیر وہاس پرج کئے ہمیں اور ابنجام کارا بنیس دولت سکون ورا قت حاصل ہوئی ہے۔ استخارہ سنت کی بات ہے، معاملہ مبنائی اور رسنت کا ہو، کارویاریا ملازمت کا ہو، کی تعلقات اور مبنائی معاملہ ہواس بسلسلہ میں استخارہ کرنا چلیتے۔ جولوگ التہ پرتھین کا مجائی مبالہ ہوائی۔ اور ان کی سیح رہنائی کرتا ہے۔

نمازات تخارهٔ كامسنون طريقيه

نما زاستخارہ کاطریقہ یہ ہے کہ عشار کی نماز کے بعد سونے حیند ساعت قبل دونفل بہنیات تخارہ پڑھے۔اس کے بعد سرف ایک باریہ وعا پڑھے۔

اللهُ وَإِنَّ اَسْتَعْبِرُ كَ بِعِلَمِكَ وَاَسْتَقَابِهُ لَكَ بِعَلَهُ وَالسَّعُلُكَ مِن نَضُلِكَ مِن نَضُلِكَ وَالسَّعُلُكَ مِن نَضُلِكَ وَالسَّعُلُكَ مِن نَضُلِكَ وَالسَّعُلُورَا مَنْتَ عَلَامُ النَّعُ وَاللَّهُ وَإِلَّا عَلَمُ وَاللَّهُ وَاللَّ

ُ(۱) کوئی بُررگ نظراً مِیں گے جوداضی الفاظ میں مقصد کی اچھائی یا بڑائی بیان کریں گے۔ ۲۱) ممکن ہے کہ کوئی بزرگ نظر نہ آئیں تو چوسفیدیا ہرے رنگ کی ہرخ اور کالے رنگ کی کوئی چیپنرخواب میں نظرائے گی-اگر سفیدیا ہری کوئی چیز نظرائے تو مقصدے اچھے ہونے کی علامت ہے اور نمازات قاره کے بعداور دیائے استار ویر سے سے پہلے فدا کی جو وٹا بیان کرنی چاہئے ۔ اس فرض کے لئے کلے تجدید کم از کم تحت بار پڑھ لیتا

مناس، وكا بويب _ مُسْخِون اللّه وَالْحَمْدُ لَلْهِ وَلَا إِلّه إِلاّ اللّهُ وَاللّهُ أَكْثِرُ عَ وَلاّ خُولُ وَلاَ قُولُهُ إِلاّ بِاللّهِ المُعْلَى الْعَظِيْمِ هِ

نمازاتخارہ کے بعد استخارے کی دعائے اول وآخر عمی ستحب سے ہے کہ الشاقائی کی تعرف کے ساتھ رسول پاک متابطی پڑورد جمیجا جائے ہے۔

(١٤) لين كالمتحب انداز

مشانگا عظام كرزد كياستاره اگر زاز مشاه كي بورمونے ب بہلے كيا جائے تو بهتر ب سوت وقت باد ضو يوكر، پاك صاف بستريا معلم پر مرتقب كي طرف كركادر سرقبل كي المرف كركيليش _

(2) مناسب اوقات

اوقات مروبہ نی سوری نظے وقت ، و بتے وقت اور میں دو پر کوستارہ برگزشیں کرنا چاہئے باتی برونت اجازت ہے۔

مرتبه، ميسري ركعت ميں مورة وانصحي سات مرتبہ، چونقی رکعت میں مورة المُ نشرح ساتِ مرتبہ، یا بچو میں اس مي سورة والتين سات مرتبه اور في في ركعت مين سورة قدر سات مرتبه برط سع ـ و اضح رب كه بروو ركوت پر تعده كربائد اور تعده كے بعد جب المناہ تو سُبْطُنَكَ اللَّهِ قَرْسَ اللَّهِ عَلَى ركعت شروراً كُونَ

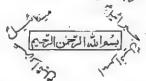
ب مازے فارغ ہونے کے بعد مرتبہ درود شریف پڑھے اور مجرسات رتبہ بیر د ما پڑھے . ٱللَّهُ قَرَرَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْءِ وَسَلَّ وَرَرَابِّ الْجُرَاهِيُ وَعِلَيْهِ السَّلَا

وَرَبِّ إِنْحُقْ عِلَيْهِ السَّلامِ وَرَبَّ يَعْقُوبِ عَلَيْهِ السَّلامِ وَرَبَّ جِبْرًا سُّل عَلَيْهِ السَّلام وَرَبَّ عِياسُل عَكَيْدِه السَّلامِ وَرَرَتَّ عِزُمُ إِسُّل عَلَيْهِ السَّلامِ وَصُغُولُ ٱلتَّوْسَ إِذْ وَالْإِشْجِيل وَالزَّيُوس وَالْقَنْ قَانِ

العَفِلْيُعِرَاْمَ فِي فِي مَنَاجِى اللَّهِلِ حَا أَنْتَ أَعْسَلَعُ بِهِ مِنْيٍّ -مقعد بورابون برحب أستطاعت را وغدامين كجه خيرات كرد ك بيدانتحاره أزموده بصادر

مجرّب ہے۔ است خاب کا ہے، کسی امریس جب معلومات کرنی ہوتو بعد نمازعثاراول دور کعت نمازا واکریں ہلی است خاب کا ہے، کسی امریس جب معلومات کرنی ہوتو بعد نمازعثاراول دور کعت نماز اور اکریں ہلی ركعت مي مورة فاتحرك بعد موام مرتبه مورة افلاص ، دوسرى ركعت ميس مؤمرتبه آيت كريمه برط مع يسلام يعرن كيدود امرته مورة إخلاص اور سومرته آيت كريم ركاها ادراول وآخرا المرتبر درويشريف پڑے پھر بغرکسی کے بات جیت کئے پاک صاف بستر بروراز ہوجائے۔ اوروایش کروٹ پرلیٹ جائے۔ نیٹے وقت اپنے مقصد کا خیال ٹر لے۔ انشار السّر تین راتوں میں اشارہ نیبی سے سرفراز ہوگا۔

است خاركا على إ- بعد نما زعنا رووركعت به نيت استفاره يراسع مرركعت ميس سورة فاتحمام م تبداور در دو شریف اسم مرتبه برط سے سلام کھیرنے بعد یا خبیرُ اُنٹ برنی ایک ہزار مرتبہ برط سے اور بائیں ہا تھے وایش الحدی متعملی پرمیانقش بنائے۔



بيردايان إخة اين رفسار كے نيچے ركھ كر دائين كروٹ برليط جائے اور مقصد كو ذہن ميں كھے انشارالسمالم خواب میں مثل بیداری کے جواب باصواب یائے گا۔ آرمودہ ہے۔ استخار کا ع: - سونے ملے دور کعت شار نفل بوطفیں - پہلی رکعت میں مورة فاتح کے بعد مورة الم نشرح ١٥ مرتبرد ومرى ركعت مين سورة فاتحه كے بعد سورة الم نشرح ١٥ بار يرفعين - نما زمے فاريخ

اگرم نے پاکالے رنگ کی کوئی چیزد کھائی دے تومقصد کے بڑے ہونے کی نشانی ہے۔ (٩) مَكن ہے كەخواب مِن كَيْهِ بَنِي نظرندائتے ليكن صح كوموكرا مُنْح قومسى يات بير كام كريے يا نه ير دل جا ہوا ہونة كيرجس طرف دل كاجما و اورجاؤ ہواسى كوا شارة غيبى تقور كرے _ اگريملى رات کامیابی نه دو و لگا تار سأت روزتک برعل کرے۔ انشار الشرسات روز میں کسی ند کسی طرح غییہ کوئی اشارہ ہوگا۔

رومانی علیات کی سے برط ی کتاب

بزرگوں إدرعا طول سے استخارے کے اور بھی بہت سے طریقے منقول ہیں۔ بالتر تیب، ہم ان سب کوپہاں نقل کئے دیتے ہیں۔ان میں سے جو بھی طریقہ آسان تحسیس ہوا سے عمل میں لایاجائے ليكن إن فِي كِي بَي عِلى الله الله الله الله على الله المروث ورام المروث الله كتاب مين صرف ال ، ى طريقوں كونقل كرر باہے جواس كے حمل ميں آئيكے بين اور السُّرنے ان كوا حتيار كرنے ميں برباركاميا في

استخاس لاعمان بيونما زعشاء برنيتِ استخاره دوركعت يرطه عي بهلي ركعت ميں سورة فاتح يك بعد مورهٔ کا فرون اور دومری رکعت میں مورهٔ اخلاص پڑھے ۔سلام <u>پھیرے کے</u> بعد سجدے میں جا کرا یک م ا يكِ مرتبه" يَا عَلِيهُ وْ" يِرْهُ كُرابِ مقصد كوز بن ميں ركد كر موجائے ۔ انشار الله يہلى بي شب ميں كاميا بي مُوكًى الرُفُدا عُزِاكُ منه كاميا في مُربوق تين رات تك ملسل بيعمل كريد - تيمري رات تك مقصدين يقينا كامياني بوكي -انشارالتر-

استنجاري ميند بعد نماز عشار دوركوت براهم يهلى ركعت مين مورة فانحم ك بعد مورة والشمس ور دوسری رکعت میں سورہ واللیل پڑھیے برسلام پھرنے کے بعداسی جگیہ بیٹے ہوئے ایک سوایک مرتب درد دخُریف پڑھے اور مندرجہ ذیل نِعش گاب در عفران سے لکھ کر تیکے کے بیچے رکھ کر سوجاتے نشارات پہلی ہی شُب میں کامیابی حاصل ہوگی ۔مجرب ہے۔ اس نفش كوأتشى چال كريري -

استخار لا يم يشكل امريس بياستفارة بهتر ثابت بوتاب جب رات استفاره كرنا بواس رات بعدنما رعثار يبط عسل كرے اور لباس بدلے اور الاركون نما زنفل ايك اس اس طرح يوق كريبلي ركعت ميس مورة فاتخ كے بعد مورة والشمس سات مرتب، دومری ركعت ميس مورة واللّيلَ سأت

استخاره کے لئے کوئی ون تاریخ مقرر نہیں ہے ۔ چوتحض استخاره کرر ماہے اسے جب تک نیند ندائة يكلمات يرصار ب - يَاعَلِينُوعَلِّمْنُ يَاخْلِيُرُ أَخْبِرُ فَيُ يَامَ شِيْدُ أَمْ شِدُ فِي -

استخاع عا: - بروز جرات یا پربعد نما زعشارتسی ایے مکان میں جس میں سفیدی و تایک ماہ سے زائد نہ ہوا ہو دور کعت بِنماز بہ نیت استخارہ بڑھیں بھرجائے نماز پر بیٹ کر اام تیرود و ترایف اورمندرجه ذيل دعا ااسوم ته چركياره مرتبه ورود شريف پرط ه كرچر دوركعت نما زنفل پرطه كرم. 1 زرجى پر موجلے انشار الشريع بى روزيا تيسرے روز دو يوكل حالت بيدارى يا حاليت خواب ميں ماخر ہوں گے اورسوال کا جواب دے جایت گے۔ نما راستخارہ سے سوئے تک ترے کو لوبان کی وهوئی ع مطر کھنا ضروری ہے۔ اس استخارے میں میر بھی ضروری مے کہ جس دن استخارہ کرنا ہواس مے من دان يبط يرت حيوانات افتيار كراينا جائية اورات خارة كرت وقت محسل تهانى بونى جائية-

مايدم- يَاخَبِيرُ أُخْرِينُ يَاعَلِي وُعِلِّينِي مَلَى الْخَيْرِ الْمُغِيْبَاتِ إِنْضِ حَاجَبِي سِحَقّ

استخاراً منا: عثاري نمازك بعد عسل كرے اور عسل كے بعد جار كوات برنيت استخاراً ادا کرے اور م رکعت میں مورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے۔ پہلی زمعت میں بیس مرتبہ پڑھے۔ رد مری رکعت میں چاکیس ارتبر بڑھے، تیسری رکعت میں ساتھ مرتبہ پڑھے، چوتھی رکعت میں ائٹی مرتبہ پڑھے اور پاک بستر پر لیٹ جائے۔اور ایک ہزار مرتبہ" یا النتر" پڑھے اور ایک ہزار"یا النتر" پڑھنے کے بعدسورتمیم محدرمول الشرمل الشرعليك اس كے أس أستخارے ميں انشار الشربها بى شب مين القيل شب میں ایک بزرگ نودار ہوں گے ۔ وصرا واستقیم کی طرف رہنمان کریں گے ۔ مجرب ہے۔

استخارًا علا: بعد فازعشار دور كعت منازبرنيت استخاره برط ه ينماز ب فأرغ بونے بعدب ترريث كرسو مرتب كمات راع ين ياهادي ياخبير كارين "ورتب يركمات راع كالعد مِرت مِّن مِرْم يركلات زبان سے اواكرے - اهد فى باهادى آخيارني كا خبيار كرت بن الى يا منبيئ انشارالتربهلي بي شب مين جواب حاصل مو گا-

استخاع علا برجوات كون ذيل كانقش ببك تاركسي رات كوبا وضوروايس اوريل كِ تِعْش إي تَطْتُ كَيْ يَكُور لَهُ لِين - ايك مِرتبريم يمت يرط ه لين - سُبُطنُكَ لا عِلْمَولِنَا إلا مَ عَلَمْتُنَا إِنَّكُ أَنْتَ الْعَلِينُ وُالْحَكِينِ وَلِيَاعَلِينَ وُعَلِّمْنَي يَاخَيِرُ أَخْسِرُ فِي كَامَ شِيدُ أَمُ شِيلُ فِي كَا مُبِينُ مِينٌ كِنْ بِحِقّ بسعاللَه الرَّحِسُ الرَّرِيمُ - وسِعَقّ يَااللَّه يَاعَلَيُءُ مَا يَحْدِيُرُ يَاسَ شيئهُ يَامْبين -انشار الشريبلي مارات مي يا محرتيسري رات مي جواب مل جائے گا۔

<u> ہونے کے بعد یہ دعاا یک موایک ارتبار لاھیں ۔</u>

ٱللهُ عَإِنْ اَسْتَلَاقِ بِعِلُ كَ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ- إَلَكْهُمَّ إِنْ كُنتَ تَحُلُمُ ٱنَّ حُدالُاكُسُرَ رسال اين مقَصد كاتقور كرك فأخبرُ في يَاخَبِيرُ وَعِيمِينَ يَاعَلِيهُ وَعِلَمْ فِي يَاعَلِيهُ وَ-

یہ دعاپڑھنے کے بعد کسی ہے بات نرکزیں اور منہ ی کچھ کھا یش پئیں اور منہ ہی کسی اور شغل میں مھروپ ہوں بلکاس دعا کو بڑھتے ہی بستر پر دراز ہوجائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں بساتے ہوئے سونے کی كومشش كرير انشارالشربهلي بي شب مين فيح بات دل پرمنكشف بوگي ـ خدا مخوامسته بهلي شب مين كامياني مذبوقوم يددوراتول مين يهيعل دبرايش-الشرف چا باتو تسرى شب مك دل برصيح بات كا انکشاف بوجلے گا۔

إستخار لاعد؛ ان قارين كے لئے م إيك ايسا استفاره تقل كرر بي جے اسا تذه في ميشه ففی رکھنے کی کوشش کی ہے۔ کیوں کہ نا اہل اوگ عملیات کے اہم رازوں کا نا جائز فائدہ اٹھاتے ہیں الولك بہترى تواسى يىں ہے كەخصومى اور زودا ترقىم كے اعمال كيا بول ميں مرجھاہے جايس ليكن ہم نے اس کیاً ب کوم تب کرتے وقت پر نیت کر لی تھی کہ ہم علمے کسی بھی حصے کو اپنے قاریخ سے پوشیدہ مِنيل ركسي كراس كن بم يه قابل قدر استخاره جوبرائے نام مشقت طلب بدية قارين كرت ہیں۔اس استخارے میں زکوہ ضروری ہے۔ زکوہ کے دوران عمیب وغریب احوال عامل کے قلب پر وار د ہوتے ہیں۔عامل کے لئے ضروری ہے کہ دہ ان عجا تبات کا بذکرہ کسی ہے نہ کریے۔

زكوة كاطريقيريه بحكماس نقش كوزعفران سحايك بزار يوسواكتيس مرتبه لكصاور كوليال بناكر وريايس وال ديا كرب- بصع بهي روزانه بأرسان كهيك، تكهدر روزاندوريا مين واليدورياس والني كايك وقت مقرر كرف مثلاً ون كركسي حصے ميں نقش لكھ اور عصر كے بعد عاكر ريا ميں دال دے۔ اگر کسی مجوری کی دجہ سے کسی دن دریا میں دان ناخم ہوجائے تو ایکے دن دونون کے ڈال دے اور لکھنے میں نا خرنہ کرے روز انہ حب طاقت نقوش مکھتا رہے اور دریامی فال رہے۔ یہاں تک کدمذ کورہ تعداد پوری ہوجائے۔ اس طریقے سے اس نقش کی زگزہ ادا ہوگی۔

اب زندگی میں جب بھی کسی کام کی خوبی یا عدم خو با معسکرم کرنی ہوتو اس نقش کومها مرتبہ سکھے۔ ٣ نقوش الگ كرك اور ايك نقش كوتيك كي نيخ ركه كر موجائي انشار الشربه بم رات يس مقصد جاصل ہوجائے گا۔ورنہ بجرد دسری یا تیسری رات ٹیس کامیابی ہوگی۔ کامیابی ہوجانے پر سماکے سما نقوش آئے میں گولیاں بنا کر دریاً میں ڈاک دیے

400 419 486 464 4 44 451 46. 474

جس عامل نے زکرہ اداکرر کی بودہ درمے کو بھی م انقش لكه كرد م سكتا ب-

ك يرسب .

ردمان علیات کی سب بے برای کتاب

پڑھ کے اور دوران دود دسٹریف کے ۲۱ مہم تر بر برعزیمت پڑھے۔ یاعلیہ ٹوعیائمنی یا خبیرُ اُ اُخبِرُ فی اَیا بھیارُ اَ بھِسرُ فِی یَا سَمِینِیمُ اَسْمِی فی اس عزیمت کو پڑھ کر اپنے مقصد کو ڈبمن میں رکھے اور سوجائے۔ انشار النڈیبلی ہی مثب میں جاب یا صواہیے مرفراز ہوگا۔ جُرب ہے۔ است خام کا ملاا: مندرجہ ذیل نقش کا ہو کر اپنے دائیں باز دیر باندھ لیں یا جے استخارہ کرنا ہوئے ککھ کردے دیں۔ انشار النّدیہ کی شب میں رسمائی حاصل ہوگی۔ جُرب اور دو اثر ہے۔

	- 41	77	
ص	Ļ	1	ق
•	[+]	494	۳
1.1	٢	•	444
1	494	1-1"	4

استخام فلم المرقان مكم كاكيت لمفَلا جَمَاعَ كُوْمَ سُولُ يَّنْ اَنْفُسِكُوْعَذِيْزُ عَلَيْ مِاعَنِيْمُ حَرْيُصٌ عَلِيْكُوْ بِاللَّهُ مِنِيْنِ مَ وَثَّ الوَّحِيْهُ وَاَنْ تَوَلَّوْا فَقُلُ حَسِّيمَ اللَّهُ لَا السَهِ الأَهْسَوَ عَلَيْهِ وَكَلْتُ وَهُوَ مَنْ اللَّهُ أَنِينَ الْعَظِيْهِ وَاسَ آيت كے اعداد ۱۸۵۰ ہم ان كا نقش سبِ قاعدہ آتشی چال سے اس طرح تیار ہوگا۔

ZA4				
1441	1444	[4.]	1444	
14	JYAA	149"	1444	
1474	14.1	1444	1444	
1444	1441	149-	141	

عامل کوچاہیے کو فوچندی جمرات کو بعد نماز عشارید نقش زعفران وکلاہیے لکھ کر اس پر ایک سو
ستر باد منقولداً بہت تو یفہ بڑھ کراس نقش پر دم کر دے پھراس کو موم جا مدے بعد سبز رنگ کے کپڑے
میں صب قاعدہ محفوظ کرلے چالیس دن اس نقش پر دم کر دے امر تبریبی آیت بڑھسکر کپڑے کے اوپر ہی
دم کر تارہے چالیس دن میں اس کی زکوہ نوری ہوگی ۔ اس کے بعد تا زندگی ستر مرتبہ مذکورہ آیت کا
نماز عشار کے بعد ور در کھے کہی نا غرنہ کرے یہی ہی ہول جائے پاکسی مجبوری سے نہ پڑھ سے تو ایکے روز
نماز کے بعد وردر کھے کہی نا غرنہ کرے یہی کسی مہم میں استخارہ کرنا ہورات کو عشار کی نماز کے بعد
دور کوت برنیت استخارہ ادا کرے اور جائے نماز پر بیٹے کر ہی ایک سوستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھی کہ
تو دید پر دم کرے اور اسے تیکئے کہ نیچے رکھ کرسوجائے۔ انشار انٹر بیٹی ہی شب میں کا میانی ہوگی دواضح
دور کوت ویڈ اپنے یاس محوظ رکھنا ہے ۔ تیکھ کے بیچے اس رات رکھنا ہے جب کمی معاملے میں ستخارہ کرنا ہی

مرالله المراحن المن على يم						
	9 0		٥١١١٥			
	147	YOA	140			
	444	747	14.			
	Y 54	144	141			

استحام گائا: الشرک اسم ذاتی کانقش برجی آتشی چال ہے لکھے اور عطر انگا کرا سے تکیئے کے پیچے رکھ کرموجائے۔ دابن کردٹ لیٹے اور بیع زیمت پڑھے اور لاتعاد ارتبار پڑھا رہے۔ یہاں تک کہ آنکہ لگ جلتے۔ انشار الشرا یک بزرگ ٹواپ میں آکر مقصد کی طشرا شارہ کریں گے۔ عزیمت یہ ہے۔ یا عَلِیمُ عَلِیْنِی مِنْ جَنِّ لَا إِلْدُ اللّٰهِ مُحَمَّدًا مَّیْ سُولُ اللّٰہِ اور نقش بیہے۔

	G 444 1110						
	14	19	۲۲	1			
ľ	41	1+	10	14.			
ľ	-11	۲۳	14	18			
Ì	· IA	11	11	۲۳			

استخام گائد اس نقش کوجمرات کے دن عودج ماہ میں تیار کرلیں۔اور بوقت خردرت عطسر لگا کر تیا کے نیچ رکھ کرموجایت انشار اللہ پہلی رات یا پھر تیری رات میں کامیابی حاصل ہوگی اور مقعد کی طرف رہنمائی ہوگی۔نقش یہ ہے۔

قابض والآم ال الم عابض					
A	11	MY	1		
AAY	۲	4	11"		
۳	ΛΛΔ	4	4		
1.	٥	14	AAN		

یا قابض فلاں کام کرناکساہے ؟ یا قابض بہاں اینامقصد تحریر کریں۔

استخام اعفا: سیداستخاره حضرت را بعربی کی طرف منوب مداس استخارے کی ترکیب میں میں استخارے کی ترکیب میں میں میں ا ہے کہ پرک رات یا بدھ کی رات، یا جمعرات کی رات یا جمعہ کی رات کو اول و آخر گیارہ گیا وہ متبدور شریف

إست خيام لا يرا : جب كسى معامله مين إستخاره كرنا مقصود جوتواسم بارى تعالى «الرَّحيمُ " كوكوركر تَكِيْرَ كِي نِحِير كِي وربيريد وعارِط في " اللَّهُمَّ أَسِ في بِبَرْكَت وها إِنَّا الْإِسْدِفِ الْمُنَام مَا أُسِ يُنْ دعامرت آيب باربرك أورا بين مقصد كوذيهن مين ركھ - انشا رائشر پهلى شب سے ساتوكن شب تك کامیا بی حاصل ہو گی۔

استخاع كاما يندره مرتبه مورة فاتحه يؤسها وراول وأخر بيندره يندره در ودشريف بوط وارس کا بیمال ۋاب شیخ عبرالقادرٌ کو پہنچا دے۔اس کے بعدگیارہ سومرتب آخٹ پڑنی بیحالی پڑھ سکر سوجائ اوراي مقصد كوذ بن رقع - انشارالشريبلي شب مين يا مجرد وسرى يا تيسرى شعب مي كإميالي ہوگا۔اس استخارہ کے لئے بیرشرط ہے کہ جس رات استخارہ کرنا ہوا س دکن روزے سے رہے اورغسل کرنے نیا لباس پہنے۔اگر نیا لباس موجودا درمیشر نہ ہو تو جوعب دہ لباس ہیّا ہودہ بہن لے اور خوشبو كالستعال كرك بجرب -

إستخام أنكا - يَاسَدِينَ الْعَجَائِبُ يَاكَاشِفُ إِلْعَمَانِيمُ كَاره مِورتبره ع إدراق ل أخ گیارہ گیارہ مرتبردرود شریف پڑھے اور پھرکسی ہے بات کتے بغیر سوجائے غسل کرنا، نے کیوے پہنٹا یتے موجود نہ ہوں توعمدہ لباس پہنا اور خوشٹبولگانا اس میں تھی شرط ہے۔اس میں بھی کامیا بی کا

يتن دن كاندرب انشارانشر! استبخاك الاستبعاره وركعت نماز برنيت استفاره يراه كراس كاثواب شيخ عبدالقادر

جيلاني ادرحفرت خواجه معين الدّين حيثي وكهنجا دسا وراس تح بعد جائ نماز بريبيط كربي مورة كوثر بندره مرتبه يره اورين موسا المرتب يكلمات زبان الصاداكر ... ماعليه عَالَمْ بني مِنَ الْحَالِ الْفُلَا فِيْ اس وَوْرْ أَن مقصد كُو وْ مِن مِن سَقِي الشَّارِ الشُّريبلي بِي شب مِن كامِيا بِي نفيب بوبِي -إستخار لا يلا إلى الما والأول برايك بركع وانعل ووسر بركم لا تفعن ايعن مِكِنِحِ قَرَان عَلِم كَا يَا يَتَ لِكُعِد يَعْتَذِ وُرُتَ إِلَيْكُمْ إِذَا مَ جَعْتُمُ إِلَيْهِمُ قُلُ لاَّ تَعْتَذِيْ مُ وَالْنُ نَّؤُمِنَ لَكُ وَصَّلَهُ مَنَا فَااللَّهُ مِنَ آخُبَا مِنْكُ وُوسَيْرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَمَن سُولُهُ فُكَّ تَوَدُّونِ إلى عَالِهِ الْغَنْبِ وَالشَّهَا وَقِ فَبُسَنِيِّ لِكُوْلِمَا كُنْتُ وَتَعْمَا وُن لَا تَفْعُلْ كِي نِي قرَآن كريم كِ لِيَت لكهم ِ وَقُلْ أَعْنَاؤُ ا نَسَيْرَا لِلَّهُ عَمَلَكُ مُ وَرَسُولُ مَ وَالْمُؤْمِنُونَ وَسَعْرَةٌ وُتِ إِلَى عُلِم الْغَيْبِ وَالشُّهَا وَيَ نِينَةِ عَكُمُ مِمَا كُنْهُ وُقَعْمَلُونَ - يَهِ إن ودنون كَي أَلِي مِين اللَّهِ الكِّي كُولياً ل بنا إِرْ مع كي لوخ مين و ال و ما در٢٠ مرتبديا آيت پر هـ - رَادُ فَسَلْتُهُ وَنَفْسًا فَادَّ مَ أَسُّرُ فِيهَا وَ اللّه مُخُرِجٌ مَّا كُنْنِينُو نَكْمُون ِ النَّار اللَّهِ اللَّهِ وران إِيكَ لَوَلْ خود بخودا وبيرا بعرائة كَيَّ اسعالطك كھول كرويكھ اگر إنغل والى كول ابھرے تواس كام كے كريے ميں خيرے اور لا تفخل والى كولي ابھر تواس كام عير ميزكرن كاطف اشاره ب مجرب اوربار باكا أزموده ب-

استخار إستخار عدم زعشار جار ركوت بين استخاره ال طرح اداكر عدم بهلي ركوت مين سورهٔ فاتحه کے بعد سورهٔ دانفتی ، دوسری رکعت میں سورة والتین ، تیبری رکعت میں سورهٔ قدرا در دیگی رکعت میں موزہ زلزال پڑھے بسلام چیرنے کے بعد مورہ زلزال کا نقش رجو پہلے لکھ کرر کھنے عَلَيْ كَيْ يَحِيهُ كُرِمُ وَمِلْتِي اورموفْ سي بَعِلِي بن مرمه بدوعا يراه عداً اللهُ عَرَاب في في مناف الخابر كذا وكذا يكذا وكذا ك جكما بنا مقصد بيان كري أيابي مقصد كاتفود كرل أنشار الشريبلي بي ات میں رہنمانی حاصل ہوگی۔مجرب اور از مودہ ہے۔

3

سورهٔ زلزال کانقش پیہے۔

247				
4774	MAR	rear	7777	
100	المام الماما	2444	200	
4444	MEDA	100.	عممام	
MADI	4274	4440	1704	

استخار الممان مان مندرج ذيل نقش لكه كريكة كريكة كي نيح سوجك اورسوت وقت ياخبار كاهباءى يامَتِيُثُ لاتعدا دمرتم بِرُحسًا رہے۔ یہاںِ تک کہ نیندا بائے۔ پڑھنے وقت اپنے مقصد کا خیال رکھے۔ انشارالشرصاف طور بررسما في حاصل موگ . نقش ہیہے۔

۷۸۷ مرنیع المدّر جات دوالعش

		_	-		-	_	Y	_	7
	P	15	۲	4	7 **	1.	٢	4.5	
	۲	4	P**	1+	۲	4	۲	1+	المارين مارين
13	y	1.	۲	4==	۲	1-	۲	4	
117	۲	4	۲.۰	1.	۲	4	y	1.	(A)
3	1.	۲	4	Y **	1.	۲	4	4	C.
1	4	۲	1.	۲	4	۲	1 -	۲	
30.7	1.	۲	4	7**	J+	۲	4	۲	le-
	4	۲	1-	۲	4	Y**	þ	1	

فنك شاع علجابة بالمنافع المنافع والمنافع استخام كايكا؛ بعدنا زعشار سورة يلسين كى تلاوت اس طرح كرين كرير مبين "كوم ومرتبي يِرْهِين يورة خم بونے بعد ٢٥ م شرور ووشريف پڑھ كريد وعاكريں - أَ لَنْهُ عَرْبِ حَتِّي هٰذَ إِللَّهُ وَأَقْ

روحانی علیات کی سے بڑی کاب

وقت مفرور كالصور ذبن ميں ركھيں ۔ انشاء الشرمفر درخواب ميں نظراً بے كا در اپنا احرا تي خردار ركيا۔ استخار كامام الماريكي والمراق بعي المرية بعي المروز بده كوم يها ورسات بح ك وريان مندرجه ذيل نقش كها اوررات كواس نقش كوخومشبومين بساكريكية كي نيج ركه كرسوجات اوربيه ع بيت پرته اول سورة فالخدا مرتبه بيرائية الكرسسي اامرتبه اوراس كے بعد بيدها - اُللَّهُ مَّوَ أَي يَنْ فِي الْمُنَامِ مَا أُيرِيدُ كُمِ حِنِّ سور، لا فاتحه واليت الكرسى وبعق نقش المَّقَّ واقف حَاجَيقُ بِرَجْمَتِكَ يَا أَرْحَعَ إِلَىَّ احِيْن -

GA 11 11 A7 1118					
ص	1	J	ſ		
	U		0		
	ص	1	U		
U	1	ص	1		

فلال ك جكرا بنامقصد تحرير كرك

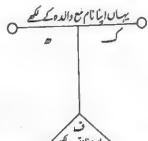
استخبار المنا وياستخاره الم تصوف حفرت حن بمري كي طرف منسوب كياجا آب اوربهت ہی زود اثر اور قابل محروسہ اور سہل بھی ہے۔ ناچیز نے بھی کئی یا راے آز مایا ہے اور بروفت اس کی تاثیر سامنے اُل ہے۔ طریقہ اس کا پہنے کہ مشام کی نما زمے فراغت کے بعد دور کعت برنیت استخارہ ادا كرے اور مرركعت ميں مور ہ فاتح كے بعد سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے بھير ٣٦ مرتبہ يا سالہ سَيِلَهُ" كاور دكرے اور ور ديے شروع و آخر ميں ١١- ١١مرتب ورود شريف بھي پڑے ہے۔ بعَدہُ وابنی گرمُٹ سے لیٹ جائے اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھے۔

ناچيز فرمرورت بران يرجب بعى اس طريق سے استفاره كياہے يہلى بى شب سي كاميا في بول ہے۔ لیکن اگر کسی کو پہلی شب میں کامیا نی مذہو تو دیے ما یوسس مرموا ور لگا تارین رات تک استخارہ كرتارى _ انشارائيرتىسرى شب تك كاميا بيقينى طورىر بوگ_

استخار الماع إراسخاره كايطريقه بحي بعض صوفيات منوب ب تركيب يرب كرعشار كربعد برينة استخاره دوركعت اداكرك يبلي ركعت مين سورة فالتحديك بعدسورة أغلاص ١١ مرتب اوردوسرى ركعت مين مرف اامرته براح يسلام بيم يزك بعد مندرجه ذيل عزيمت إيك موياني مرتبه اول وأخسر إا-١١ ارتبه برط هي عزيمت برط هية وقت أيئه مقصد كو ذبن ميں ركھے رفقش كے نيچ بھي اپنامقصد تحرير كردك- انثاء التربيل رات ييسري رات تك كاميابي حاصل بوگ_

غُرِيت يہے۔ الله قاب ف بركِ اهد الاسم ياب حيوف المنام ما أس يدُ _

إِنْ كَانَ هٰذَالُأُمرِخِيرِافَاءِ فَ بِياضًا أَرْخُفُورَةً فَإِنْ كَانَ شُرٌّ ا فِاء فَ سُودًا أَوْحُمُورًةً دما پڑھے وقت اپنے مقسر کو وہن میں رکھے اور فورًا سوجلے۔ اگر خواب میں سفید یا سبر چرو کھائی دے واس کام میں فیرے اور اگر کالی یامرخ چےزد کھائی دے تو اس کام سے پر بیز ضروری ہے۔ تجرب استخام كأملا بدايك كاغذ يراهره ماالقيزاط المستقينه كهراك طشت ياكوند عي يان بجرے، دل میں پرتفور کرے کہ فلاں کام کروں یا نہیں کروں ؟ اس کاغذ کو بیج طشت کے ڈال نے۔ اوروُوطشت كرمامن قبلدُرُخ بيره جائے اب مع بسم السِّرك مات بارمورة فاتحد برط حع اس ووران كافذيس انشار البِّرِحِركتِ بهوگى - اگر كافذ دايش طف ريلنے لگے تو يامياني كى بشارت ہے ـ اگر قبلةً جلئے توتر بھی کامیا بی ہوگی لیکن کچے دن صبر دخیط سے کام لینا پڑے گا۔ اگر بابیش طرف چلے تو ان کار سجھے اور اس كام مين كون قيرنيس بي الر آع كى طَرف آئے تو كامياني بہت جلد موكى انشآر الله تعالى استخار ص ملے کی مشیرن بوں کو تفتیم کردے اور اس کا تواب حفرت علی کو بہنچا دے مجرب اور کا میاب خارجے۔ إستنخام الم اين :- مندر جرؤيل تقش جار مدد لكه كرجار بإنى كے جاروں ياؤن كے نيجے ايك ايك كرك رُكُود عادر المال ريكلمات رُبان سيراد الرع كالى تَمْوَى بس بحرِك أنْتَ فَيْ الموى "أَخْرِيس ايك بار کے کواے بمزادا گرقے نے جاب میں ایک فلاں کام کے بارے میں آگا ہند کیا تو میں قیامت کے دن کیا دامن پکرون گا۔انشارالشریبلی ہی شب ہزاد کی زبانی جواب باصواب ملے گا۔



استخام إيد إكركون تفق هرك فرار موكيا مواور معلوم منه وكهال عي وكس صال مين الما تواس استخارے کو کام میں لائیں۔طریقہ پر ہے کہ ادل دور کعت نماز برنیتِ استخارہ پڑھیں دیعوناز عشام اوردونوں رکعت میں سورہ فائتے کے بعد سورہ اخلاص پراصیں سام بھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبه درود دچشتير پڙهين ادر سوم تربي ياب دين العَجَابُ آخيرُ ن درود تريف كر بعد پڙهين اس

نقش ہے۔

آجائے۔انشارالٹرخواب میں ساف صاف جواب ملے گا۔ استخام الم الما الما المراد المربر ركول كمعولات مين رباب اور ناجيز في اس أزمايا ب-میں نے جب بھی اس الريقيرات خارے كواختيار كياہے مجے الحديثر بہلى بى شب ميں كاميا بى مونى ہے -

14

تركيب اس كى يرب كم جعرك ون صبح كى نمازك بعد سوم تبريراً تيت يرط صور إنّا أمن سَلْناكَ شَاهِدًا وَّمُنَةً وَالْأَسَانُةِ الْمَحْدَى مَا زَكِ بعديمي آيت ايك موايك مرتبه براهو عفرى نماز كے بعديمي آيت ۱۰۲م تبریزه و مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۲مرتبه پڑھو۔عشار کی نما زے بعد حار سوٹھی مرتبہ پڑھو۔ ہر ہار شرق وأخريس ٣٠٣ مرتبه در دومشريف برط هو عشارك بعدجب اس أيت كوبرطه ليس تو محرنه كسي سے بات چيت کریں۔ نہ کو ن کام کریں ادر مذہ کی کھا ٹیل پئیں۔ جب عشام کے بعد اس آیت کو مذکورہ تعداد میں پڑھ لیں تواللہ ی دیا کریں کد مجے فلال کام کے سلسے میں رہنمانی عطا کریں۔ انشاء السر پہلی ہی شعب میں

رسمانی حاصل ہوگی ۔بار ماکا آزمود ہے۔ استخار كا ١٢٠٠ - يدانتخاره بهت ى آسان ع -طريقه يدم كرعشار كربعدجد موت كاداده کریں تو اول و آخرسات سات برتبہ درو د شریف اور درمیان میں ۲۱ مرتبہ بورہ الم نشرح بڑھ لیں اور فعرا سے دعا کریں کہ میں جس سلسلے میں پریشان ہوں اس بارے میں مجھے آگا ہی بخشیں۔ انشار السرات کو

الواب ميں صورت حال سنكشف موكى ي استخار المديمة بدأكركون فخص كم بوكيا بويامفرور بواوراب يمعلوم كرناچا بين كدوه زنده ب

یام گیلے توآب اللہ پر اوراس کی قدرت کا مار پر بزرامجروسہ کرتے ہوئے مندرِجہ ویل اسمار نسبی کاغذیر لکھ کر انہیں موم کے سابق یا ندھ کریا ن ہے بھری ہوتی بالٹی میں ڈال دیں اگر وہ شخص زمدہ ہوگا توبالٹی میں سے ہنسنے کی اُواز آئے گی۔اور اُٹر مرگیا ہو گا تو بالٹی میں سے رونے کی اَ واز آئے گی۔

اسملئے مبارکدیہ ہیں۔اوران کو' آج نام' کہاجا تاہے۔ بسمواملّہ المرّجہ نے المرّج ہم۔ یاہم عیم باعظيه رئيا احدياصمة ياوترياسلام ياعال ويامومن يامهين ياسميع يابصير بأعال فواحي ياباطن ياعلي وياكسير ما متكبريا دليل يا قوى ياعزيز يا متحن زيامنان يا تواب يا بإعث يا لآل يامجيده يامحمود يامعبوه ياموه ودياظاهر يَابَاطِتُ يا اول يا أخس ياحيٌ يَا قَيْوم يا مجيلاً وأسع " رتيج

يًا ذوالقرّ لا المتين ياسلطان برحتك يا الرحم الرّ أحين -إسبتخام الم الما : وبعدما زعشار سوت وقت والمي كروث ليدك كرسورة واللّيل بورة والفلى اور الم تشرح برايك مورة مدء مرتبه برسع - اوريد دعا بهي إينه مقصد كوفيهن ميس ركھتے ہوئے عرتبه برسع الْلَهُ وَإِجْعَلُ لِي مِنُ امرى هذا انوجا ومخرجًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيٌّ قَدِيثُو طانشار الشرفواب مي مقصد کے اچھے بڑے ہونے کا حال ظاہر ہوگا۔

استخار كا ٢٠٠٠ بربعد نمازعثار دوركعت استخاره كانية پڑھ ادرسلام چيرنے كے بعد ٢٢٣

4/17			
	ی	2	1
4	4-1	71	41
Y-Y	1+	Α.	۳۸
4	14	1.5	4

استخاع على الماري نمازك ووكيف كي بعدووركعت نفل بدنيت استحاره برط صي اس طرح كريبلي ركعت ميل مورة فاتحب بعد مورة والشمس اورود مرى ركعت ميس مورة والصنى برط هيس ينما زم وأرغ يوخ كى بعد مندرجە ذيل دنىيفە موم تېر پرطفيس اوراپيغ دايئن باز دېرمور ، والليل اورسور ، والننجى كانقش بانده كر ا بيغ مقصد كواپيغ ذبن ميں ركھتے ہوئے موجائيں - انشار الشربيلي رات ميں ورند دوسري يا تيسري رات ميں كاميالى مل جلتے كى۔

1444 1400 140-1414 1400 1401 140. 1401 1488 1400 1411 141 1401 1411 1494 14/4

رومانى عليات كى سب سے بردى كاب

ٱلِلْهِرُ قَافَتَحُ عَلَيْنَا حِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رُحْبَيكَ ئادُوا لَجُلالِ دَالِا كَمْلِ م-سورة والليل ا درمورة والفتى كانقش يرب-

استخاع عا إسياستاره معي صرت عي كرم الشروجية كطرف منوب العاسي استعالي للنع يهط حفرت على كوايصال ثواب كرين سورة فانتحرا باربي هر قواب بهنجا دي-

طريقة اس كايري كد بعد منازعتاره امرتبريا مظهم العجائب اامرتبريا كاشف الغوائب اور ٩ بار در ووسر ريف پڑھ كرا سمان كى طرف سرا بھا كر بھونك ماريں۔ اس كے بعد استخار ہ كى نيت ہے ووركعت كى نيت باندهيس مبلى ركعت من ثناء في بعد مورة فاتحرشروع كري حبب إيّاك رَبْح مبرد دَاِيًّا الصَّ مُسْتَعِينُ يرينيعِين واس كى تكواركرة ربير - كمد كم يائح موم تبركب تكواركرس كني كى خردرت بنیں ہے۔ انداز اُ تکرار کرتے رہیں اور اِس وقت خاص طور پر اپنے مقصد کو فرہن میں رکھے۔ اس دوران آپ کاچېره ياجهم دَايش يا بايش طرن کونو د بخو د گھرم جائية گا۔ جبره اورجسم اس قدرتيزي يے ساتھ گھومناہے کہ آپ روکنا چاہیں تو اِس وقت رُکنا مِکن منہو گا۔ اگر چرو یاجم دائی جانب گھوسے تو كام كرك كاطرف الثارة ب اوراكر باين جانب كلوع تواس كام كي زكر في مين فيرب- اثماره یانے کے بعد نما زمعمل کرے۔

بائے سے بعد مار من رہے۔ استخبار عمر استخبار عمر استخبار عمر استخبار عمر استخبار عمر استخبار عمر استخبار اللہ استخبار اللہ اللہ اللہ ال لأتعداد مرتبه ألله مؤن المنظوب وَ الْأَمْ فِي رسطة رجوادر البيغ مقصد كافيال ركه ريبال تك كدفيت د

رومانی علیات کی ست بڑی کتاب

عصر کے بعد ہی۔ کولی برنقش کی فجر کی نماز کے بعد ہی بٹالیں۔

وجِيدى جعوات سے شروع كركے بررات بعد نمازعشا رنقش بعركر اس پر ١٥ مرتبه مذكور ه آيت كرميم پڑھ کردم کرتے رہیں اور اس نقش کو فجری نمازے فرافت کے بعد آئے میں گولی بنا کر رکھ دیں۔ پھر تواه روز کے روزیاتی بیں ڈالیس یاتین یا سات ڈالیس نیکن ہرنقش کی گولی انگے دن فجرے بعد ہی بناليس اور بررات نيانقش حسب قاعده بيناكريكية مين ريحية ربين _جدّ ورا بوجان برام دين ن ایک نقش مشتری کی ماعت میں بنا کر برے رنگ کے کوے میں تیار کرے مفوظ کرلیں اور آیت کو متر مرتب سوے سے پہلے بررات بڑھتے رہیں۔اب جس دن کسی بھی سلط میں استفارہ کر نامقصود ہو تو دو تفیل نما زیڑھیں ایک ہوستر مرتبہ مذکورہ آیت پڑھیں اور وہ نقش جوآپ کے پاس محفوظ ہوگا اسے سیکئے كے نينچے ركھ كرسوجاييں اور مقصد كا خيال ركھيں۔ان اسارات پہلى ہى شب ميں كھلے طور پر بشارت ہوگی۔ استخام الميالان بعدنما زعشار دوركعت بهنيت استخاره اس طرح روهو كهيهل ركعت ميں سوؤ فائح ك بعد آيت كريم وَمَ بُكْ يَخْلُقُ مَا رَشْآءُ وَمَيْخُمَّا رُمَا كَانَ لَهِ مُوالْخِيْرَةِ سُجُنَ اللهِ تَعَالى عَمَّا يُشْرِيُون ١ اورايک بارسورهٔ کافرون کبی پڙھو۔ اور دوسري رکعت ميں سورهٔ فابخہ کے بعداَت کرميم وَمَا كَانِ لِوَّ مِن ةَ لَامُوُّمِتَ بِإِ ۚ اتَّضَى اللهُ وَيَرِسُوْلَ الْمَوَّا أَنْ يَكُوُبَ لَهُ وَالْخِيرَةُ مِنْ أَمْرِهِمُ وَمَنْ يَعُمِوا بِثَلَيْهُ وَمَ سُولَ لَهُ فَقَلُ صَلَّ ضَلًا لا مَنْبِيًّا ١١ ورايك بارسورة اخلاص بهي بإصور مازي

فارغ ہو کردائیں کروٹ پرلیٹ کر ہید دعا ایک مرتبہ پڑھوا در کسی سے بات چیت کئے بغیر موجاؤ۔ وعايرم - أنلَّهُ قُرِيا حَبِيْبَ كُلِّ حَبِيبٍ يَامُعَيْثُ كُلَّ مُغِيْثٍ يَا كَافِي يَا مُكفِي يَا مَن هُوَيجيع الَغَيِلْتِ كَانِي إِكْشِفُ لِي مَا فِي نَفْيِي مِعْنِي مِعْنِي القَلْمِ وَاللَّوْحِ وَالْعَرُسُ وَالكرِّبِي وَجِي عِمَّة صلى الله عليُه وسلَّع المقرش الله وَّات كنتَ تعلع أنَّ هذا الأمر حيرٌ لِي في دِيني وَمع الله رَعِاتِدة إمري عاجله واجله فاس في بياضًا ٱ وُجُفُرَةٌ ٱ ثِمَاءُجاسَ يَا ذِ إِنَّ كُنْتَ تَعْلَعُ إِنَّ هٰذَا الْأَمْنُ شُرٌّ لِيُ فِي وَيْنَ وَمِعاشَى فاس في سودًا أَوْرُجَا نَّا أَلْكَ عَلَا كُلِّ شَيٌّ صَّا يُرط وَصِلَّ اللَّه عَلَى سَيْد نَاعِيتُد وَعَلَى إلى وَحَعُب، أَجُعِين - أكرخواب مي سفيدى ياسز چيز نظراً تي ياوريا وغیرہ نظرائے تو مجھو کہ کام میں بہترائی ہے اور اگر کالی چیزیا وھواں نظرائے تو مجھو کہ کام میں فیرؤمیں ے۔ لبذا اس سے پر بیز کرنا ماہئے۔

خط كشيده الفاظ جب زبان سادا بول تواييخ مقصد كوذبن ميل ركيس-

استخام الملكان جمرات ون روزه ركوعشارك بعد غبل كروا ورخو مشبوليًا و مجرووركعت نفل پڑھوا در پندرہ مرتبر دَرودشریف پڑھے کراس کا قراب صرت شیخ عبدالقا درجیا نی کوپہنچا ٓ و، مجر بستريرليط كرابي مفعد كوذين كس ركهة بوئ كياره مواتم إخبرني بيخالي يوصكر سوجاؤ انشارانشرر منمائي حاصل موگي -

بشمالة الرحن الرجم اور ٣٠٣ مرتبعَ سُبِي الله وَيغهُ وَالْوَكِيل بِرُه كُراحٍ مقصد كاخيال ركهة بوتَ سوجائے انشار الشرخواب میں رہمانی ماصل ہوگا۔

استخام عن دایک طریقه یر می بزرگون مے منقول ہے کہ بدھ جمعرات یا جمد کی شب میں بعد ماز عثاربهما للهالرحين الرحمي تن سومرتهم اورسورة الم نشرح سطة ومرته بمع بسم الشريط صحراو ومجراب سيينه ير دم كركے اور دعاكر سے كدا سے پرور د كار جومبر سے ميں بہتر ہوگا وہ مھے خواب ميں د كھا و سے۔ اسس ك بعد مواترين يدود و راين براه . اللَّهُ وَصَلَّ عَلَا عَمَّد بِعَدَ وَكُلَّ مَعُلُومٍ لَكُ والله عالم بعد مغير كمى كلام كة موجات انشار الطرخواب مين صاف طور برجواب ملے كار يجرب اور آ زمودہ ہے۔

إستخيام كالمام : معدنماز عثار سوت وقت دائين بيلو برليك كرسورة والليل اورسورة والفحلي مر ايك بورة سات سابت مرتبه روهيس - بهريه دعاسات بار رؤهين - أَلَهُ مَّوَاجْعَلْ بِيْ مِنْ أَمْرِيْ هُلِ ذَإِ فَرْجًا وَّ مِبْ خُرِجًا إِنَّكَ عَلَىٰ مُلَى مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ السِّرِيلِي مِنْ سِيرِينِ تعالى كى طون مع ربغانى حاصل ہوگ ۔ اگر پہلی شب میں رہنمانی مہوتو یا فخ را تون تک لگا مارید عمل کرے۔ انشاراکشر پانچویں شب تک لازمًا پروردگارعالم ی طرف سے اثارہ ہوگا۔

استخام المان داب الياستارة نقل كرب مي جومار عد شمارا كابرين ك معولات میں شامل رہاہے۔ لیکن اس استفارے سے بوری طرح سے مستفیض ہونے کیلیے مندرج فولی أيت كافواص طريقت ايك يط تك دردر كمناضرورى ب-

ٱيت كريريي ٢- لَقَانَ جَاءَكُونَ إِيولَ إِنَّ انفُرِيكُ وَعَرْبِيَّ عَلَيْهِ مِاعَدِيٌّ وُجِرِيقٌ عَلَيْكُمُ مِالْمُؤُمِينِيْنَ مَا وَفَّ السَّحِيمُ ﴿ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلُ حَسِبَى اللهُ لَا إِلْكَ الْأَهُو عَلَيْ يَوَ كُلُكُ وَهُوَ سَ بُ الْعَرْشِ الْعَظِيرِ إِ

اً العَرْبِ العَظِيْهِ وَ اللهِ مِن عَلَى مِن كَامِ لِعِ نَعْشِ النَّتِي قِال صحب قاعده يه بنتا ہے۔ اس آيت كريم كي ١٨١٠ عداد بين حن كامر ليم نعش انتنى چال صحب قاعده يه بنتا ہے۔

	LA	4	
14.95	1444	14-1	1444
14.0	IYAA	1447	14 44
19/4	14.5	1444	14 17
1444	1441	144+	14.4

نوچندی جمعرات کوبعد نمازعشار پرنقش آتشی چال سے پُر کرلیا جلئے جب نقش بھرلیں تواس نقش پر امرتب مذرکورہ آبیت پرطھ کر دم کر دیں اور اس کو اپنے تیکئے میں رکھ کر سوچا میں۔ ایکے دن بورنما زقصاس نفتش كوأتي مين تمولى مناكر كسى تالاب، نهر يا كنويش مين وال دير- اگرروز اندنقش يانى مين نهي دال سطحة توتين ون ياسات دن كالملى كوليال بناكرياني مين وال دين يلكي والين

روحان علیات کی سے بڑی کاب

استخالاند : عِثارك بعد تازه وضوكرك پاك صاف لباس بهن ليس اوردا بن كروط برليك قبله رُوم وکرمورهٔ دانشس، مورهٔ داللّبن، مورهٔ واثنین ا درمورهٔ اخلاص سات سات مرّبه پڑھیں بھیر اپنے رہیجے البجا کریں کہ دہ مطلوبہ مقصد میں رہنمانی کریں ۔انشار اللّبریہ بی برات میں یا بھرسات الوں کے اندراندرو میں مان ماصل ہوجائے گی۔ بیرامتخارہ پیران بیرحضرت محدوم عی صابر کلیری کی طرف منسوب

استخباً بالعك عشارك بعدصان ستحرك لباس مين تازه وضوكرك روب تبلدليك جايس اور مورة وانشمس مورة والتيل بمورة والتين إدرسورة اخلاص سات سات مرتبه بيزه كربير دعاا يك باربزهكر بغیر کسی ہے بات کئے موجایش اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔انشار النّد تین را بق کے آندر اندر

صیح جواب مل جائے گا، دعا بیہ۔ اللَّهُ مَّ إِيهِ فِي مُنَا فِي مَا أَسُتَدِنَّ بِمِعَلَى مِجَامِةِ وَعُوتِي ٱللَّهُ مَّ أَسَ فِي مُنَا في رسال لِي مقصد كا ذكركريس، وَاجْعَلْ بِي مِنْ اَمْرِئَ فَوْجًا وَمَحْرَجًا وَأَرِيفِى فِي مَمَّا فِي مَا اَسْتَدَا لَ بَ

استخارٌ عله إستاره بده جعرات ادر تعدي شب مي لكا بارتين را تون تك كرنا چليخ طريقهيد الشرارطي نما زك بعدجب سوف كااراده كدين وبسم الشرارطن الرجم مين سوارته يرفيس مجرمورة المنشرح مع بسم الشرسرة مرتبه يؤهين اوراب<u>ي سين</u> پردم كريس اس كے بعد بيد دعا كريں كرا ہے غيب كيجانية والے فلاں كام ميس ميري سيح رہنماني فرماديں۔اس كے بعد سوم تبديد ورود شريف بيس ٱللهُ وَصِلِ عَلَى عَمْدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُونِهِ لَكِ اور بِحراستخاره كى وه وعاير في صلى جوهديث يس

بیان ہوئی ہے۔ اور جوات خارہ مامیں ذکر کی تئی ہے۔ تین دن تین رات گزرجانے کے بعد اپنے دل کی حالت پرغور کریں ۔ول کا رجمان جس جانب بھی

ہوجائے اس کوالٹری طرف سے رہنمانی سمجھیں۔ استخام بين : استخاره كرن والاسي كاغد براس الرجم " لكه اورا بن تكت كرني رك لاور باوضو وكريه وعايرً هي الله في وبالكنة هذا الاسبوالك من ويهان اليف كام كا ذكر كرس مثلاً فذا سفر، خدا لنكاح، طذا بخطَبْ، هذهِ المقدم، دغيره) مَا يَكُورِتُ دَمَا يُولُ أَسَاسَ كَ بعدلسى = ، بأست بغرسوجائے ۔انشارالسرخواب میں سیح رہمان ہوجائے گی۔

استخام الم عله واكابرين ناسم اللي الرحم"ك ذريد استخاره كالكر طريقه يريهي لكها يك اس الم كولكه كرا ہے تكئے كے نيچے ركھ ليں۔ اور دور كعت بدنيت استخارہ پڑھ كرسوم تبدا كا تيم اُرُاھِ كر سوجايش اوراپ مقصد كاخيال آين د بن مس ركيس -إنشار الشريبلي بي رات ميس جواب مل كاركين ا كابرين فے فرمايا ہے كداس طريقے ميں كاميابي اس شخص كوملتى ہے بيمس نے "الرحيم" كا زگوۃ ا داكى ہو-

استخال الم الم الموت وقت باین انگوی کے ناحن پرسط الم النمیں - سیاسلع اور ایے مقدر کو کے ساتھ بھی درن ہواہے)

ے مات اور ان اور است. استخار الالا : مندرجه ذیل اسماریایش بائه کی تقسیلی پر نکھ کر موجائے اور اپنے مقصد کوزین میں رکھے۔انشارالسرفواب میں کوئی شخص آگر سوال کاجواب دے جائے گا۔

اسماريه بير - بسيدوالله المريخ ألريخ ألريخ أيم وبسعوالله لمهت هت يبهت يبهعت لهدالهب

یاالله، قدن مرکب اور آزموده ہے۔ استخام کا عظام دوام ترب ہم الله پڑھنے کے بعد اپنے مقسد کو ذہن میں رکھتے ہوئے اور پرفین ایت ہوئے کہ حق تعالیٰ عالم البیب ہے اور وہی تر دّوات سے یقین کی طرف لے جانبے والا ہے ۔ آنکھیں بند کریے دوشہادت کا منگلیوں کوایک دوسرے کی طرف لے جا ذ۔اگر دونوں اُسنگلیوں کے سرے مل گئے ویقین کراوکیجس کام میں رہمان درکار کھی وہ بے شک کا رخیرہے اور اس کے انجام دینے میں کو ٹی ترابا بنيسي ۔ اور اگرا محلیوں کے سرے ندملے توبہ بات ول میں جمالو کرجس کام کے سلسلے میں رہمائ حاصل ك تقى اس كا انجام دينا أب كے لئے مفيد نہيں ہوگا۔اس لئے اس كام سے اجتناب كرنے ميں عافيت ، إستخيار كإيه يشي جور ووركعت نماز نفل پاهيراس كاتواب ركار ووما ارسلي الشرعليه وسلم اوران ک تمام امّت کو پہنچا میں۔ اس کے بعد یہ مرتبہ پر دعا پڑشیں۔

ٱللَّهُ عَانَيْتُ مَ بِي كُلُ اللَّهِ إِلَّا النَّ خَلَقْتِنَى مَا نَاعَبُدُكَ وَإِنَا عَلَيْ عَهُدك وَوَعُدك مَا أَسُتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْشِرِّمَا صَنَعْتُ أَبُوءُ نَكَ بِنِعُيْكَ عَلَىَّ وَ أَبُوءَ لَكَ بِيلَ نَبَى فأغَذَ لِيُ فَاتَ الْاَيغُفِمُ الذَّانُوبِ إلاَّ الْتُ وَاغْفِمْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَمِّوْمِينَةٍ ـ إِس كِيعِد كَياره مرتب دردد مثريف پرفص يهرمتر رتبرير پرفص - سُبُحنَكَ لاَعِلْهُ وَلَنَا اِلاَّمَاعَلَىٰ مَنَا اِتَّاكَ أَنْتَ الْعَلِيْرُ مِرْتَهِ ذَا شُوحٌ حَدَدُى كَى يَهِمُ كِيارِه رِتْبِور و و شريف رِلْهِ كُرِيغِيرِكُسَ مِياتَ كَيْحَ سُوجًا يَس بعالي التي تعديد من التركي وہلی ہی رات میں سیح رہمای ہوئی۔

استخام کاملیا بی عثار کی نماز کے بعد دور کعت نماز برنیت استخارہ پڑھیں۔اس کے بعد کیا رہ ترتبہ ورود شريف براهين اورد ومومرته بيربراهي

حَسِّبِى اللَّهُ وَنِعْ وَالْوَكِيلِ-

اس ك بعد موم تِبْرِيرُ الْحِيل - يَاحَيِّي يَافَيْرُمُ مَرْخِمْ بَلْكُ أَمْتَغِيْثُ مِهِرِ كِيار ومِرتبدور ودشريب پڑھیں اوراپنے مقصد کا خیال کرتے ہوئے سوجائیں۔انشار الشرخواب میں آگاہی ہوگی۔ تاكيدكرتے ہيں كہ تين را توں تك استخارہ كرو- إگراستخارہ اس كے حق ميں ہوتواس كوبيعت كر ليتے" یں در ندا نکار کردیتے ہیں۔

طريقه بربات ميں كررات كوسونے سے پہلے نازہ وضوكركے ايك بوايك مرتبرصدق ولى كرساتھ يركمات يَرْصِين - أَسْتَغُيْفَ اللهِ إلى في لَا إلى هُوَالْحَى الْفَيْوْمُ مَا أَذُوبُ إِلَيْ ١٠٠٧ ك بِعُوركت نفل بدنيت استخاره پرهيس-بېلى ركعت مين سورة فاتحد كے بعد ايك بار آيت الكرسى، دومرى ركعت میں سور و فاتحہ کے بعدایک بارسورہ کفرون بڑھیں۔نمازے فارع ہونے کے بعدایک سوایک بازمیرا کلے بڑھیں اس کے بعد موجائیں۔اس کے بعد اگر پیرسے عقیدت جوں کے توں ہے یا اس میں اضافہ ہوا ہے تو سم میں بیت کی طرف اشارہ ہے۔ اگر عقیدت میں کوئی کمزوری بیدا ہوئی ہے تو سمجھ لیجئے کا بھی م مد ہونے کا ارادہ کرنے والا اس لائق بس ہے یہ استخارہ بطور خاص مریدی کے لئے ہے اور اس

استخارہ کے ذریعے پہلی ہی رات میں کامیابی مل جاتی ہے۔ استخام اعلا بعشار كى نمانك بعد جدركات نفل بنيت استخاره يرطفيس ودركعت كما كا بہلی رکعت میں مورہ فاتحے کے بعد سورہ والعنہ ی دوسری رکعت میں مورہ فاتحے نے بعد سورہ والتین ، تىرى ركعت ميس بورة فاتحد كے بعد مورة الم نقرح ، جويقى ركعت ميس بورة فاتحد كے بعد مورة قدر بانجويس ركعت ميں سورة فاتحركے بعد سورة زلزال بھپلج رئعت ميں سورة فاتحہ كے بعد سورة افلاص پڑھيں ۔ ٹماز

سے فارغ مونے کے بعد سی کاغذ پریہ عبارت تکھیں۔ بَراةٌ إِنْ بِينَ إِلَيْ مِن الْجَوْدُو وَالْكِي يُوالْعَيْ يُوالْحَبَّا بِمالْمُنْكَبِّرُ مِنْ عُبُد والمدان ريها الإين المِ الكميس) ٱلْغَقِيمُ إِللهُ لِيْلِ الْمُحْتَاجِ ٱلْبَائِسِ السَّائِلِ الْمُصْلِحَ الَّذِي لَعَاجِبَةِ اكْ يَطْلُبُ وَيُرْغَبُ مِنْكِ حَاجَتْ وبهال إين ماجت اورمقيد لكميس اللهُ وَإِنَّ اسْتُلُكَ بِكُلِّ اسْم هُوَلَكَ سَمَّيْتَ مِهِ نَفْسَكَ أَوْاَ نُزَلُتُ مُ فِي كِتَبْكَ أَرْعَكَمْتَهُ أَحُدًا مِنْ حَلْقِكَ أَوْ إِسْتَافُوتِ بِ٣ لحلِمَ الْعَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَتَجْعَلُ لِّى مِنْ أَمْرِي ْنَوَجَّا وَمُتَخَرِّجًا وَيَيَا نَاشَا فِيَّا رَآنُ بَتَقَوِي حَاجِينَى ا یہاں اپنی جوبھی حاجت یا مقصد ہواس کا ذکر کریں) اور اس کاغذ کو اپنے بیکئے کے پنچے کھر ہوتا ہیں۔ استخام المستخام التحاره كاايك اورط يقديه جي كمنا زعشارك بعدد وركعت نفل نما زاس الرح پڑھے کہ برر کھنٹ میں سورہ فاتحہ کے بعد اکتیں مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے بسلام پھیرنے کے بعر یا کھنا ف بستر پر لیٹے اور قبلہ کی طرف اپنا مذکر کے اُلنّوٰیُ الطّاهِیُ الْبَاسِطُ اُس وقت یک کاتعدا دمِرتبْرُمِ هنا رہے جب تک بیندینر آجائے اور پڑھتے وقت اپنے مقصد کو اپنے ذہن میں رکھے۔انشار الشرغواب

میں کینچ رہنمائی ملے گئے۔ استجام علايا الريمعلوم كرنا وكربس كاروبارس مم بيدانكانا چلسته بيراس ميس فيائده مِوكايانقصان؛ يا اكر بمكسى كوشر كيك كاروباركر الصلهة بي تويد شركت مفيدرم كى يا مضر؟ تواس

اوراس زکوٰۃ کاطریقہ بغرض استخارہ میہ ہے کہ گیارہ سوم تبہاس اسم اہنی کو لنگا تا رااون تک پڑھیں اول دآ خیرگیارہ گیارہ مرتببردر دو شریف پڑھیں۔انشا رالشراادن میں زکوٰۃ ادا ہوگی۔اس کے بعب مذكوره طريقے ہے استخارہ كريں -

مدورہ طریعے ہے اسحارہ مرس۔ است خیا ترا یا ۱۹۲۶ جمرات کے دن نفی روزہ رکھیں اور جمعہ کی رات کو تا زونسل کرکے یا کسمان لباس بہن کر پندرہ مرتبہ در و دشریف پڑھ کراس کا قواب شیخ عبدالقا درجیلا ٹی پھکو بینیجا ئیں۔اس کے بعد كياره مومِرتبه أخْرِيدُ في مِحالِيَّ پرُهُ مُرسوعاين اوراپيغ مقصد كاخيال اپنے ول ميس ركھيرانشا الس

الميان عن المستحارة من الماري نمازك بعد كياره مرتبردرود شريف برط صكر كياره موم ترياب ني الْعِمَافِ دَكَاشِفِ الْفَقَ أَيْبِ بِرُ هِ كُرِيصِكَ مِن بِرسوها مِن انشارات بَيلى بى رات ميں ميح رہنما أي ملے گا۔ استخام املا<u>ه به عثاری نماز کے</u> بعد دور کعت نفل پڑھ کرئیا رہ رتب درود مٹریف پڑھیں اواس کا ۋاب دخرت نواجرمعین الدین چشتی کو پہنچا دیں۔اس کے بعد سورہ کو ٹر ہامرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد ٠٢٠ مرتب يَا زَسْدِيْ أُ رَاشِد أَنْ يَاعِلِيرُ وَتِلْمَنِي مِنَ الْحَالِ اوراي القول يردم كرك اف يهرب مَل كرموجايش را نشارالله كاميا بي ملے كي .

ا ستخام اعديد بري شب ياجموات كنشب مين بداستخار وكرين بنا زعشار كم بعد دور كعية تقل ببنيت الستخاره بإهيس أور مرركعت مين ايك إيل بارسورة فاتحدا وريمن تين بارسورة اخلاص برهين نماز سے فارغ ہوکر گیارہ مرتبر در دورشریف پڑھ کرتین سوسا کھ مرتبریہ پڑھیں۔ یا سَلِنی مُسَلِمُنی کے پھر إيك وايك بارير يوهي - يَاعِلِيمُ عَلِمُنَى يَا بَشِيرُ بَيْتِونَى يَا حَبِيرُ أَخْبِرُ فِي يَامَبِينُ بَيِّنَ فِي - اس تے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود منریف پڑھیں۔انشام الٹیر کا میابی ملے گ۔

استخار كايده بيسورة فائح ايك بار بمورة ناس تين بار ، مورة فلق تين بار ، مورة اخلاص مبار سورهٔ کافردن تین بار،اورسورة نفر۲۵ بارپڑھیں۔پھرلاتعدا دمرتبر درو دشریف پڑھتے رہیں۔ یهاں تک کمراً نکھ لگ جائے۔ ورو دس لیف پڑھتے وقت دائیں کروٹ پر لیٹ جائیں اور اپنے دائیں ا مُوليني دايش رخسار كيني ركوليس أورا پنامقصداپ ذيمن ميں ركھيں انشاء الشركاميا بي طي كا-استغمار لاع<u>ده</u> ؛ عِشاري تمازيك بعداية مقيد كواسينه ذبن ميس ركاكر ايك موايك مرتبريات رُوسِ - سُبُخِنَكَ لِأَعِلُمُ لِنَا إِلْا مَاعَلَّمُشَاءًا نَكَ أَشَا الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ا

ا سِيتخالِ مِنْ عنه: يَن را قول تك بعد زما زعشار الله م تبر" يَاخَبِدُ أَخْبِرُ فِيْ * مِي**رُ ه**كر سوما مِيس إولِيً آخر كياره كياره مرتبردرود متريف پرط هيں-انشارالسّر ثين -اتوك تحداندراً ندر مطلوبه مقصد ميں مجي رہنان

استخارًا النايد الشائخ نقتبند كالعمول يه م كرجب كوئى تخص مريد بون كے لئے أيك الكو

صنمفا نذعليات

بڑھیں اور اپٹا مقصد اپنے ذین میں رکھیں۔اس کے بعد کسے بات کئے بغیر سوجائیں۔انشار الشرخواب محمل رہنمائی ہوگی نِقش اس طرح بنائیں۔

ZA4					
1	ی	ب	t		
1	441	144	II		
4.1	۳	Λ	144		
9	194	4-1"	٣		

استخام کا ۱۹۲؛ کسی بھی اہم معاملے کی حیثیت جلنے کے لئے لگا تارسات روز تک یک یا ظاہر "کا قش ذوالکتا بت تکور کرآئے میں گوئی بنا کرندی بنہریا دریا میں ڈالیں۔ اس کے بعد ایک نقش بنا کراپنے تیچر کے نیچر کھیں اور بعد نماز عثار پاک صاف لباس بستر پر سوجا ئیں اور سونے سے پہلے " یاظ ہر" گیارہ مومرتبہ پڑھیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ اوّل وا فیر گیارہ گیارہ مرتبہ ور وو دشریصنہ پھیے انشار الشرمقصد میں کامیانی ملے گی اور فیہ بر بنمانی ماصل ہوگی۔

		44	
1	0	1	15
•	9-1	111	۲
4-1	٣	٣	194
~	144	4 + 1"	4

استخام ناند ورکعت نما زنفل برنیت استخاره اس طرح پرهیس کرایک رکعت می سورة والیّن اور دوسری رکعت میں سورة اَلْمُ نشرح پرهیں۔اس کے بعد سومرتبریہ ورود شریف پرهیں۔ اَللّٰهِ عَرِّصَ لِیَّ عَلِیْ عُلْمَ لِی مُعْمَدِیْ ذَبَا بِدائْ وَسَلِّمُ وَرِ

اس كَ بَعدا يَا ظاهِر يَا تَاطِي مُ ووسوم رَبْ بِإِنْ صَلَ اللهِ ولَ يردم كرلين اوراي مقصد كاخيال كرية بوع مقصد كاخيال كرية بوع مواين الماراية مقصد كاخيال كرية بوع مواين الماراية بهاراية ما يك كل ...

رسة وسلوم المستخدم المستخدة المستخدمة المستخد

کاط بقہ یہ ہے کہ عثاری نماز کے بعد لگا تارسات را توں تک یک نیک سیکارہ نزار مرتبہ پڑھیں اور بغیر ہے بات کے سوجا میں۔انشارالٹراس دوران یا بھیرسا توس شب میں صاف طور پر رہنما تی ہوچائے گا۔ انست خیاس کا <u>۱۹۵۰</u> اگر کسی رشتے کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ کیساہے بم کرنا چلہتے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سات دن تک سی بھی خلوت میں ۲۳ ۲۸ مرتبر" یا تحییاؤٹ "پڑھنا چلہتے۔از ٹارالٹر کسی بھی شب میں رشتے کے بارے میں رہنمائی مل جلتے گی۔

سببین رست کے جائز ہے تھے جائم کے بارے میں اگر معلومات حاصل کرنا چاہیں کہاس کام میں ٹیم استخبار کی بائیس ق^{ور ب}یائن شئید' ۲۰ راتوں تک ۳۱۲ مرتبر روزا نہ پڑھیں ۔ انشار الشراس دورا ن خواب میں داختہ طور پر بیاشارہ ہوجائے کا کہاس کام کوکرنا چاہتے یا ٹیس ۔ جاگر تیکئے کے پنچ یا رششد کا فتش کھر کردکھ لیں توادر بھی مفید ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

447					
JYA	171	117	171		
177	177	114	177		
111	17'4	179	144		
11"	140	144	150		

استخام کا کا: "یا عَلِیْوُ" کا نفش مندرجہ ذیل طریقہ ہے بنا میں اوراس کو تکیئے کے نیچے رکھ لیں۔ جمعہ کا ون گزرنے کے بعد جورات آئے اس رات ہے مل کی شروعات کریں اور روز انہ "یا عَلَیم" ۔ 18 مرتبہ پڑھیں لگا تا روس اتوں تک پابندی کے ساتھ پڑھتے رہیں ساتویں شب جو شب جمعہ ہوگی اس رات کو بعد نماز عشار بہنیت استخارہ دور کویت نفل پڑھ کر پندرہ موم تیہ"یا عَلیم" پڑھیں۔ اقل وآ فیرگیا وگیارہ درود شریف پڑھیں، اپنے مقصد کا خیال ذہن میں رکھیں اور کسی ہات سکتے بغیر سوجائیں۔ انشارالشر خواب میں رہنما تی ہوگی۔ نفش اس طرح بنائیں۔

644				
7	ی	J	8	
79	4	49	- [1]	
24	44	A	۳۸	
1	14	44	۱۳۱	

استخام ع ۱۸۰: " یا خبیم' کے دونقش مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کریں۔ ایک نقش اپنے دایش اور پر باندھیں اور ایک نقش اپنے تیکے میں سینیں عشاری نماز کے بعد ذور کوت نفل برنیت استخارہ پڑھیں مازے فارغ ہونے کے بعد ۱۲ مرتبہ " یا خیم" پڑھیں۔ اوّل واّخیر گیارہ گیارہ مرتبہ درووٹریف

روحانی علیات کی ستیے بڑی کتاب

انشارالتُدخواب مِن رسِمانی ہوگی۔

استخام المائد على المائد المائد المؤلم المؤلم المؤلم المؤلم المرتب الماء المرتب وقت برطيس اور مندر في المؤلم ا نقش البنة يمك يريد كرسوما من عزيمت برطيعة وقت مقعد كوذين مين ركيس انشاء الشرفواب

14.6

اس نقش کی رفتار ہے۔

11

استِخام لا يهيئ بسبعدنما زعشار دور كعت نفل بدنيت استخاره اسِ طرح روطيس كريبلي ركعت ميں سورة فاتحد ك بعد مَا تُلْفَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اورسورَة كفرون پڑھيں۔دوسري ركعت ميں سورة فانخم بعدرتما كَانَ لِمُوْمِعِيُّ وَ لَامُؤْمِيتَةٍ اورسورة اخلاص بَرُاهِين.

نمازے فارغ ہونے عے مبدلستر پرلیٹ جامیں اور بید عارو صیں۔

ٱللهُ عَ يَاحَبِيبُ كُنَّ حَبِيبٍ يَامُعَيِّكَ كُلَّ مُعِيْدٍ يَا كَانِي يَاحَكُفِي يَاحَنُ هُوَجِمِيْعِ الْخَلْقِ كَافِي إكْشِفُ لِيُ مَا فِي نَفْسِي مَحْفَى بِحَقَّ الْقَلَهِ وَالنَّوْجَ وَالْعَرُ شِى وَأَلْكُرُ سَى بِحَقَّ محتمده سَلِي الله عَلَيْهِ وَسَلَّهِ العَرِوشِي اللَّهُ قُواكُ كُنْكَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرِي حَيْرٌ * يَنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَهُ إَمْرِي مَعَاجِلهِ وَاجِعِله فَامِنْ بِياضًا أَوْحُضُوةٌ أَوْمَاءَجَابِ يَا آنُ كُنْتَ تَعْلَعُوا نَاجِداً الْأَمْوِشَوْ إَي فِيْ دَّيِينُ وَمَعَاشَىٰ فَأَرِهِ فِي سَوَا دْ إِ أَوْدُ خَا نَا إِ نَلْكَ عَلِي كُلِّ شَيُّ فَلِي طِ وَصَلَى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ مَا حَيْدٍ وَّ عَلَىٰ إلى وَاصْعَابِ أَجْمَعِين - ريطريق مولى كابتديل كم ما يقيط بعي بيان كما كياب استخام الم الم الماري نمازك بعدود ركعت نفل بينيت استخاره يراه كرمندر جرزي آيت كوايك ايك

مرتبه رطِعيس اور سي سي بات كن بغير موجائيل - انشار النيرخواب ميل رسماني مل جلت كي -

بسمالله التَّحن الرَّحيم طوَ أبِرُّوا فَوْ لَكُ مُ أَرِيجُهُ مُ وَأَبِهِ إِنَّهُ عَلِيْ كُولِهِ الْتِ الصُّدُومِ

ٱلاَيْعَلَى مِنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَيْبِيُوطِ (آيت مُثَابِّاً مِهِرِهُ مَلَكَ مِسِيارِهِ 11) استخيام الم ما الميد بيد بعد نما زعثار دوركوت نفل برنيت استخاره بره كرمندرجه ذيل أيت ٢٥ من راهب ا نے مقصد کو ذہن میں رکھیں اور بغیر کسی سے بات کتے ہوجائیں۔ انشار الشریب کی رات میں سیح جواب طْعُ كاربس والله التَّحِلْ الرَّحِيمِ الرَّحِيمِ مَنْ ذَى الَّذِي يُشْغِعُ عِنْدَ كُالِلَّا بِا دُبِ والمعَلَمُ مَا بَيْنَ ٱيُدِيْهِ وُرَمَا خَلْفَهُ وْءَ وَلَا يُحِيْطُونَ بِفَيْ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ مِاشَاءَة وَسِعَ كُنُ سِيُّ السَّمُوتِ

دَالْاَنُ ضَ دَلَا يَؤُدُ كُاحِفُظُهُمَا تَ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيُوطِ استخار كايدي وشارى نمازى فارغ مونے كے بعد دوركوت نفل برنيت استخارہ اس طسرت پڑھیں کہ دونوں رکھت میں سور ہ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھیں ۔ نماز سے فارغ ہونے تے بعد آیت الکری ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ مور ہُ قَدُر سات مرتبہ پڑھیں اور سور ہُ اخلاص پانچ مرتبہ پڑھیں اور ایک

مرتبه مؤذ تین براهیں۔اس کے بعد ایک مرتبه برعزیمت براهیں۔

ٱللَّهُ قَالِيْ يَقَاءَلُتَ بِكَلَامِكَ الْغَبِهِمْ فَأَيِرِ فِي مَاهُوَ الْمَكْدُونَ وَالْمَخْبَاءَ فِي لَيُلْتَي هٰ فِي إِيمَا سَأَلْتُ عَنْهُ وَمَالَعَ إَسْفَلُ وَمِبْنِ فِي الْخُرُوجِ مِنْ هٰذِهِ الْأَمُو إَخَاتَ الْوَاحُدَى اللَّهَ مَإِلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلْ اللَّهُ لَلْ إِلَّهُ مِنْ أَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّ خَيْرُافَأَيْنِهِ بَيَاضًا ٱوْجُفُرِهَ قُوَانُ كَانَ شَرٌّ فَأَيْنِيْ سَوَادِْا ٱوْجُمُونٌ وَأَمْرُسَلُ لِي خَادِ مَا خُلَيَّ الْمِفْلَةِ الُانِيةِ إلشَّرِيقِيةِ انشار الشُركونَ مُؤكل آيتِ كريم كاصاخر بوكر مطلوبه عقصديس بأون الشُرر بنما في كرت كا اس على كوكاميا إن د ملغ برتين راتون تك لكاتا ركرناچائي-

استخام الا عديد واس استخاره كومخرب كے بعد فرتك من بھي وقت كريں۔ تا زه وضوكر ، مفيد كاغذ بر گونی سفیدرنگ کی مٹھائی حسب امستطاعت *رکھ کر*اس پر فائتحہ پ**ڑھ کر**وم کریں اوراس کا تواب ا کابرین كومپنچادين اورسطالي تقسيم رَدِين -اس كے بعدِ ٥ امرتبه "يَا مَظْهِي الْعَجالَت" المرتبه "يَا كَاشِفُ الْغُواجُ" *٩ مرتب دردود شريف اور ٩ با راكيت كرمية* الإإلى مَا إلاّ اَنْتَ سُبُعَ نُلْكَ إِنَّ كُنْتُ مِنَ الظّلِبينَ * پر*اه كرا آس*مان كى طرف دىكيميس-اس كے بعد و ور كعت نفل بدنيتِ استخارہ پڑھيں يسورهُ فائحہ پڑھتے ہوئے جب إيّاك نَعْبُدُذَ إِيَّاكَ مَسْتَعِينِي تَكَ يَهْجِين تُواسَ في تكرار كرتْے رہيں ،اندازٌا يا خي سومرتبہ تِک تكرار كرت إسسِ ودران ہاتھ پوراجىم يامرف چرە واينس جانب يا باين جانب نور بخود گھوم جائے گا۔اگر داينس جانب فورس تو کامیابی کی طرف اشارہ ہے اور اگر بائیں جانب تھی جائے تر ناکا ی کی طرف اشارہ ہے۔ اگر خدا نخواست اس عل میں کامیا بی تسی بھی طرح کی نہ ہو یعنی جسم یا چہڑہ واپٹی بایش جانب نہ گھوے تو بھراس عمل کوسات یوم کے بعد کریں۔

اس عِل كوكاميا في ملنے يامنے ملنے برانگا تارنہيں كرنا چاہئے۔ ورميان ميں كم سے كم سات ون كا دفعہ

استخارٌ عك بيه بعدنما زعشار دور كعت برنيت استخاره پڑھ كر ٢٤م تب آيت كريم پڑھيں - لاإللة

میں غیب کی باتوں سے ناوا قف ہوں اور تو بلا مشہر عالم الغیب ہے۔ اگر یہ کام جس کی حقیقت جانے کے
ایئے میں بچے سے رہنمائی چاہ رہا ہوں میرے لیے صبح ہے تو اس کی طرف میراول مائل کردے اور اگر کیے م
میرے لیے غور مغید ہے تو اس کی طرف سے میراول مٹاوے۔ اس کے بعد بغیربات کے کسی سے موجا میں۔ تع کو آظر کر اگر اس کام سے ول مرف جائے تو سمجھیں کہ اس کام میں فیر تہیں ہے اور اگر اس کام کی طرف

دل ما کل ہوجائے تو تھیں کہ اس کام میں فیر بھلائی ہے۔ استخیار کا ہے ہے۔ بعد نمازعشار ہے الشرائحن الرحم ۲۸ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد دور کعت نفسل بہنیت استخارہ اس طرح پڑھیں کہ بہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والشمی، دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ واللیس، فیمری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والضحی، جو تھی رکعت میں سورہ فاتح کے بعد سورہ الم نشرع بڑھیں۔ ادر سرسورہ کو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ بچر قبلہ کی طرف اپنا اُرخ کرکے

موجائي _انشارالترفواب مين جواب مل جلت كا-

است خاس علام برایک کاغذیر آمونوژ بالد بوئالشیطن التیجیم تکھیں ادرایک طشت میں پانی مجرلیں اور ایٹ مقد کا فیاں کر لیں اور اس طرح بیرے جات کی افذ کو طشت میں ڈال ویں اور اس طرح بیرے جات کرتے تبلہ کی طرف ہو ۔ اب سورہ فاتحر مع بسم الترکی پڑھنا شردع کریں۔ ایک سوایک مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اگر اس دوران کا غذیل کردائیں طرف ترک جائے تو کا میانی کی طرف اثمارہ ہے۔ اگر یا میں طرف ترک جائے تو کھیں اس کام میں کا میانی نہیں ملے گی اور اگر سامنے کی طرف ترک جائے تو اس کام میں معدے زیادہ بھلائی ویر نہیں کرنی چاہیے اور اگر اپن طرف آکر کا غذرک جائے تو اس کام طلب ہے کہ کام میں بھلائی تو ہے لیکن میر آزما حالات سے گزر نا پڑھے گا۔

اوراس کو تیکن کرنیچ رکھنا میانشا دانشرخواب میں جواتے کا زفتہ ہے۔ جبجہ کممی است خام کا عداد ، بعد نماز عشارہ ورکعت نفل نماز اس طرح پڑھیں کہ سورۃ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورۃ مزمل مین بار پڑھیں مناز سے فارغ ہو کر سورۃ کو شرعام تبہ پڑھیں۔ پھرایک سوآ کا مراتبہ پر گھیں۔ "تا اللہ تاعالہ کو عالمیہ منافی قبلیٹی در معینی فیٹ ہے۔ اس کے بعد کسی سے بات کتے بغیر سوجا میں ایشارانشر پہلی رات میں یا دوسری رات میں یا بھر تیسری رات میں جو اب مل جائے گا۔ اَلَّا اَمْتَ سُجُنَكَ إِنَّ كُنْدُمِ مِنَ الظِّلِينَ واَيَت مُعَيْدُ ، مورة انبياره ميلاره عظه اس مح بعد ٢٥ مرتبه مورة جن كيداً مِت بِرُّعِيس مُنُّكُ أُومِي إِنَّى اَسَتَّهُ المُنَّعَ نَفَعْ مِنَ الْهُجِيِّ فَقَالُو اَسِمِعْنَا ثَنَ الْمَاعَمَيْنَا بَعْدِي إِلَى النَّهِ شَدِفَا مَنَا بِ ١٥ (مورة جن آيت نميله رسپاره على اس مح بعد بغيركس سے بات كے مواني ۔ انشار اند خواب ميں رہنما في طبح كي ۔

استخام كام<u>نه :</u> بودنما روركوت نفل برنيت استخاره اس طرح پڑھيں كه مرركعت ميں مورة فاتحه كے بعد ايك مرتب مورة مزمل پڑھيں - اورنمازے فارغ ہونے كے بعد پندرہ مرّادم تب يا بندي فيث الْعَجَائِب باالْدُ خَيْرَ دَابَدِيْحُ اس كے بعد پندرہ مرتب يہ پڑھيں - يَا اَلَّهُ يَاعَالِـ وُمَا قَلَيْنَ وَمُعِيْنُ فِيْنِهِ اس كے بعد كى سے بات بغير موجائيں - انشار الشرفاب ميں رہنمائي ہوجائے گی -

است خام لا ملك؛ به بعد نمازعشار به نیت استفاره دور کعت نفل اس طرح پرفوهیں۔مرد کعت میں سور ہ فاتحہ کے بعد تین سومرتبر سورہ فیل برفرهیں مناز سے فارغ ہونے کے بعد شمال کی طرف رُخ کرکے اَلْمَیْ مُ الظّاهِرُ الْبَاطِنُ لا تعداد مرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد سوجا میں اور مقصد کا خیال ذہن میں رکھیرانشِالِ لشّ خواب میں جواب مل بلکے گا۔

ا ستحارج <u>۱۲۸: دورکعت برنیت استخاره پڑھیں اور نمازے فارغ ہونے کے بعدایک سوایک بڑ</u> پڑھیں۔

اس كے بعد فين موسا فرم تربيہ يو جس - يَاسَ شِيْدُ أَسْ شِيدُ فِي يَاعَلِيْهُ عَلَيْهُ وَعَلَيْهُ مِوَ الْحَالِ-اس كے بعد اپنے دونوں باقتوں پردم كركے اپنے سينے پر بھيريس ادر مقصد كو ذرى ميں ركھتے ہوئے كسى سے بات كئے بغير موبائيں انشار الشرفواب ميں جواب مل جائے گا۔

است خاع ۱<u>۵۳۰ کی می مقد کے لئے استخارہ کا بیرط بق</u>ہ بھی مجرّب ہے۔عشار کی نماز کے بعد پاک صاف مالت میں با وضوع وکر قبار رُخ میرط جا میں اور ایک ہزار مرتبر کائم طیتر کا ورد کریں۔اس کے بعید اپنے سیسنے بروم کریس بھراپے مقصد کا خیال کرتے ہوئے مسی سے بات کے بغیر موجا میں۔افشا السر بہا ہی رات میں جواب مطرکا کا مکار طیتر کے اول وائے بیس گیارہ گیارہ مرتبہ وروشریف بھی پڑھیں۔ است خام علی میں استخارہ کا ایک طریقہ بعض سے اپنے سے بھی منقول ہے کہ وور کھت نماز نفل بزیاستخارہ

ا سنختاج عثانی عثانی استفاره کا ایک طریقه بعض صحابی شده پر بی منقول ہے کد وور کفت نما زنفل برنیات خارہ اس طرح اداکریں کہ مرد کعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورہ افلاص پرڈھ کرسلام پھیریں پیرسجدے میں جاکرام مرتبہ بیر کلمات پڑھیں۔

يَّا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا صَدُ يَا حَيْ يَا تَيَوْمُ بَرَحُمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ٱسْتَغَفِمُ اللهُ اس كى بعد بجد عب سَرا الله الريون وعاماً تكين _

ا کا نشر! میں تھے ہے اپنے کام کی بھلائی چاہتا ہوں اور تیری قدرت سے شن قسمت کی درخوات کرتا ہوں اور تجدسے تیرے نعنل کا سوال کرتا ہوں، بے شک تو عظیم ہے اور عظیم قدرت کا مالک ہے

ردمانى عليات كى سبى يروى تاب

يًا الله - يربط صف كے بعدصرف أيك باريد وعاكرے -

اے انشر؛ فلاں کام کی حقیقت مجد پرواضی کردے جو کچے توجا نہاہے بذر بین خواب یا کسی اواز دینے والے کے ذریعہ آگاہ فرما ہے ب شک تو ہر چنے کا علم رکھتاہے اور ہر چنے پر قادرہے۔

٥٣

اس کے بعد بغیر کسی سے بات کئے سوجائے اور اپنے مقعد تکا خیال و ک میں رکھے۔ است خیام کا چائے ، بعد نماز عشار دور کعت نفل ہنیت استخارہ پڑھے اس کے بعد ایک مرتب ہوؤ حشر سورہُ رحمٰن اور چاروں قل پڑھ سکر سجد سے میں جائے اور اپنے مقصد میں کا میابی کی دعا کرے ۔ اسس کے بعد کسی سے بات کئے بغیر سوجائے ۔ انشار الشرخواب میں واضح طور پر رہنمائی منے گی۔

است خاس ایم <u>۱۹۵</u> وورکعت نفل بینیت استخاره اس طرح پرطهیس که بررکعت میں سورة فانخد کے بعد میں مزرک و قانخد کے بعد ا تین مرتبر سورة مزمل پرطهیں منازے فارغ ہونے کے بعد 10 مرتب سورة کوٹر اور ایک سوآ کا فرتر بیروعا پرطهیں ۔ یَااللّٰه یَاعَالِـ مُوعالَـ وَمَافِقَ قَلْبُی ومعیْنُ فِیْسِواس کے بعد اینا چہرہ قبلہ کی طرف کرکے سوجاتی انشار اللّٰہ بہلی ہی دات میں رہنائی ہوگی۔

استخام کا 14 ہدور کعت نماز ہرنیت استخارہ پڑھیں۔اس کے بعد سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پچرتین مرتبر پڑھیں۔ یا ماشیڈ اُئی شدن نِی یا ها دی اِ هدب نِی یا علیے ٹو علینٹن کے چرا مک مرتبر اُؤ و شریف پڑھیں۔اپنے مقصد کا خیال دل میں رکھیں۔اور بغیر کسی سے بولے سوجا میں۔انشارالٹیرخواب میں نہالی ۔ علی گ

ے ہے۔ است خام کا <u>29؛ عثار کی نما ز کے بعد سور</u> ہ واللّیل آٹھ مرتبر بسور ہ والفنحی ۸ مرتبہ بسور ہ الم نشرح مین پڑھیں۔اور تین مرتب بدوعا پڑھیں۔ اَلنّا ہم تھا جُعَلْ بِی مِنْ اَکْمِیکُ هٰ اَوْدَجًا وَ مَسْخُهُمَ جَا اِللّهَ عَلْ کُلِّ شَیْخٌ شَدِیُر ہ انشارانشراس عمل کی بہلی رات، دوسری رات یا تیسری رات ایک تخص خواب آئے گا اور بتاکر جلتے گاکہ فلاں مقصد میں کیا کر نابہ تر ہوگا۔

استخاع 18.4 و دورکعت نماز بیت استخارہ پڑھنے کے بعد ایک سوایک مرتب بیروعا پڑھیں آگا گھگة اِنْ اَسْتَخِیرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتُلِكَ مِنْ نَضْلِكَ الْعَظِيمُ اوّل وَاقْرِكِيا ره كِما بِه ورود متربیف پڑھیں۔ انشارالمٹر فواب میں رہنمائی حاصل ہوگا۔

است خمام الأولاً والْنَتْ إِنْنَتْ يَا مَدِ الْعَجَائَثُ بِالْلَحَيْدِ يَا بَدِ نِيْ المرتبر بِرُحْصِ واوّل وآخيرا بك ايك مرتب ورود فرنون برحس حلى الله عَظ حبيب محتّد وَّالِيه وَبَارِكُ وَسَدِّوْاور بَن مُرسبه كلته طيه برحس ساس كے بعدكسى سے بات كے بغير موجا يش واكرا يك ون ميں جواب منسط تولكا مار بيّن ون كريں وانشار استرتيرے ون جواب يقيينا ملے گا۔

استخام كا <u>۱۹۲:</u> ايك بزار مُرتبر لا إله قالاً الله يرهي اورينقش سرمان ركه كرسوجا يُرمقيسه كاتصور كيس انشار الترخواب مين ميج جواب مل جلئ گا-

استخام عَلاد بعد ثمازعشار دور كوت نفل بهنیت استخاره اس طرح پر طفیس برر كوت میں سورهٔ افلاص سات مرتب پر طفیس منازسے فارخ ہونے كے بعد ۵ مرتبه اعود باالله مِن الشيطى الرَّجيم هم تَّهِ بسعوالله الرَّحلٰ الرَّحمٰ الرَّحم عَهم اس وعاكو ۲۱ مرتبر پر طعیس - اَللَّهُ وَاَبْحَقَّ عَمَدِ مِحَالاً وقالاً صلى الله علي دوسلم يَاحَتُ يَا قَيْقُ الْاللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ مُنْ اللهِ عَالله عَالله عَالله مدها پڑھیں۔ اللّٰهُ قَانُ كُنْتُ تَعَلَمُ اَنُ هُذَا الْأَمِيْرَ خَالِدٌ لِيْ فَيْ دِينَ وَمَعَاشِيْ وَعَافِيدَ اَمُرِي فَا تُدِينَ فَي دِينَ وَمَعَاشِيْ وَعَافِيدَ اَمُرِي فَا تُدِينَ لَمِي وَمَعَاشِيْ وَعَافِيدَ اَمْرِي لَا لَهُمْ وَيَسِورَ اللّٰهُ عَلَيْ وَيَعَلَمُ وَاللّٰهُ الْمَرْفَ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ الْمَرْفَ وَلَا اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْ وَيُعَلَمُ وَاللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْ وَلَهُ مِنْ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰلِلْ الللّٰهُ اللّٰهُ الللللّٰ الللّٰهُ اللّٰلِلْمُلْلَمُ الللّٰهُ ال

پرسی حریب بوضا ما هلادی۔ استخبار کا <u>۱۵۰</u>۱، منگنی کرنے سر بہلے لوک یا لوگی کے لئے استفارہ اگر کرنا ہوتو اس استفارہ کوفوقیت ویں بعیر نمازعشا، دور کعت بہنیت استفارہ پڑھ کرایک سومرتبریا تحب بُرُر پڑھیں اور لا تعب لاومرتبہ بے تحق لاَ اِلٰہ اللّٰ اللّٰہ عمّد مُنَّمَّ سُولُ اللّٰہ پڑھتے ہوئے دائیں کروٹ پر سوچائیں۔ اور اپنے مقصد کوفر ہن میں رکھیں۔ لاَ اِلٰہ اللّٰ اللّٰہ عمّد بُرُنُ اللّٰہ بِرِّعتِ ہوئے دائیں کروٹ پر سوچائیں۔ اور اپنے مقصد کوفر ہن میں رکھیں۔

اگر پہلی رات میں واضح نہ ہوتو دوسری یا تیسری رات میں انشار اللہ جواب مل جائے گا۔ استخبام علان بیسے ہم کے بارے میں اگر معلوم کرنا ہو کہ اس میں حقہ لینا چاہیے یا نہیں ۔یاستخار کرناچاہیے، اورنماز عشارتازہ وضو کرکے میں مرتبہ سورہ مز مل پڑھیں اور اپنے مقصد کو فربن میں کی گھتے ہوئے قبلہ بی طرف کرنے کر کے موجا میں۔ انشار اللم فواب میں وضاحت ہوگی۔

ا ستخبار لا من المجمولة كون رهيس رات كوعشاء كم بعد كياره مرتبر درود شريف پڑھ كرگياره مرتبرية بية بيڑھيں - بسما لله الرّج خس السّج خيم شبط خن من يلفّ مَ تب المُعِنَّرَة بِيعَا يَصِفُون الرّسَلَمُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُعَنْدُ يَدِّينَ مِن المُعْلَمِينَ هاس كم بعد كياره مومرتبه يا حَبِيْرُ اَخْبِوفِ برُّهِ عين اور كنى سے بات مكتے بغيرموجايش - انشاء الشربيهل، مرات ميں خواب ميں رہمانى موگا -

ہے۔ ہونے کے بیر وی پی ہے۔ اس الطوی ہیں اور اسے مقصبہ استخدام فی عضا ہے۔ بعد نماز عشاہ دور کھت نفل ہینیت استخارہ پڑھیں۔اول وائٹے گیارہ گیارہ میارہ مرتبہ درور میں کو ڈہن میں رکھتے ہوئے ، 4م مرتب خسبنا اللہ اور خیف فراگؤ کئیل پڑھیں۔اول وائٹے گیارہ گیارہ مرتبہ درور میں پڑھیں ۔ پچرکسی سے بات چیت کے بغیر موجا تیں۔انشار النٹر خواب میں رہنمانی ملے گی۔

استخام لا مُن المراه وركوت نقل بهنيت استخاره بوطيس بهروايش كروف برسوجايش ادراية مقد كاخيال اسية دين مين ركيس-

ر میں اور اس نقش پر " یا عَالم النیب " موم تبدیر است میں اور اس نقش کو این شکفت کے نیچے رکھ کر سوچائیں۔انشار النہ بہلی رات میں دوسری رات میں اور تبیسری رات میں یقینا خواب میں رہائی

249					
144	14.	424	109		
424	44.	440	144		
14.4	MLD	144	1444		
449	444	444	1424		

موجائے گی۔ نقش بیہے۔ ہوجائیں بھر پانچوں رکعت کوسبحانگ اللّٰہم سے شروع کر کے اس رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والتین سات مرتبہ اور چھٹی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والقدر سات مرتبہ پڑھیں ماس کے بعد نماز پوری کرے، آیت کرمیر سومرتبہ پڑھیں۔ انشا رائٹہ رات کو ایک مؤکل آ کرصور سے حال واضح کر در سرتانہ

رومان عليات كى ست براى كأب

داح روے و۔ استخار کا مظار مشار کی نماز کے بعد اِنْتَحُ اُنْتَحُ یَا بَدِیْعُ الْعُجَائِثِ بِاللَّحَیْدِ یَا بَدِیْعُ ۱۲ مرتب پڑھیں۔ اول واقبے ایک رتب برور دو شریف پڑھیں اور تین مرتبہ کلمۂ طیتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اپنے مقصد کا تفور کرتے ہوئے بغیر کسی ہے بات کئے سوجائیں۔ انشار النٹر ثواب میں یا بیداری کی حالت میں بندان اس مرکب

میں رہنمائی حاصل ہوگی۔ درود شریف بیرے۔ حسکی اللہ علے حیایہ بعث یہ قطی المیں وَاَصْعَا مِیں وَسَلِّ ہُو۔ استخام کامل بھارشنبہ، پنجشنبه اورجمعہ کی شب میں لیگا تارثین راتوں تک بعد ممازعث اہم اللہ الرحمٰن الرحم میں مومرتہ ہوبار المرشرح پڑھ کرا ہے مینے پردم کر لیں۔ اس کے بعد سومرتم بیرو ورشریف پڑھ کرسوما کیں۔ انشار الشرخواب میں رہنمائی ہوگی۔

درود مرایف بیرے - الْاَهُ وَصَلِّ عَلَا مِحَدَّدِ بَعَدَدِ مَعْلُومِ لَّكُ _ استخار فل عنظ مِعْنا مِعْشارى نمازك بعدود وركعت برنيت استخاره اس طرح پڑھيں كه مہلى ركعت مي سورة فاتح كے بعد سورة كافرون ، دوسرى ركعت ميں سورة فاتح كے بعد سورة اخلاص پڑھيں - اسس كے بعد سوم تبديره عاپڑھيں - اُلْهُ قَراِنِيِّ اَسْتَخِيْرُكَ وَ اَسْتَكَاتُ مِنْ فَضْلِكَ وَ اَسْتَكَاتَ مِنْ فَضْلَكَ الْعَظَامُ _

الم نشرح ایک بار، دوسری رکعت میں سورة فاتحیے بعد سورة اخلاص ایک بار پرطنھیں۔اس کے معدّی زبا میں یہ دعاکریں۔

یارب العلمین فلاا مقصدمیں میری رہنمائی فرما۔ اس کے بعد کسی سے بات کے بغیر موجا بڑانشا اللہ پہلی شب میں یا دوسری شب میں وریز تمسری شب میں سیح بات منکشف ہوجائے گی۔

استخاع الميلا : بعدنما زعشار دور كعت نفل برنيت استخاره برهيس -اس طرح كه برايك ركعت میں سور و فاتحے کے بعد سور و کیسین ایک مرتبہ پڑھیں۔ نمازے فارغ ہونے کے بعد دوسومرتبہ یا خیار براصين اس كے بعدا بي دائيں مصلى بريِّ حَكِيمُ يَا عِبْدُه " لكه كرسوجا مين - انشار السُّرخواب مين مناني مولى-استخار كا عظا : عشارى نما زك بعدد دركعت نفل بره صكرتين سومرته سورة الم نشرع براهي يهركيا ره مرتبه در ودوشريف براه كراب دايس ما ته براريا سميع "اوربايس ما ته برارياً مجيب الهوكراب مقصد كأخيال اپے ذہن میں رک کرکسی سے بات کئے بغیر موجائیں ۔انشار الشرخواب میں رہنمائی ہوجائے گی۔

استخاع ١٥٠٤ إ-استخاره كايه طريقه آسان بهي ب اورعيب وغريب بهي-اورمدس زياده مؤشر بهي طریقہ یہ ہے کہ عشار کی نماز کے تقریبًا دُد گھنے کے بعد ۸ رکعت نفل بہنیت استخارہ پڑھیں۔ ہررکعت میں سورة فالخريك بعدسات مرتب سورة الم نشرح برطهيس - پهلي دور كعت برط صف كي بعد تين موم ته ما يا عليهم عَلَیٰیٰ "پڑھیں ۔اول وا خیرگیارہ گیارہ مرتبہ دِرود شریف پڑھیں ۔ووسری دور محت کے بعد یا دَشِیْدُ ٱنُ شِدُنْ فِي "تَين سومرتبه برط هَيس ـ اوّل وٱخر گياره گياره مرتبه ورود شريف پرهيس ـ تيمري و ورکعت يم

بعدًّ يَا خَبِيرُ أَخْبِرُ نِبُ " بَين مومرته برطيعيس ـ اوّل وٱخيرُكيا ره كيا رومرته دِرود شريف برط عيس ـ جومى ودركعت كي بعد يًا هَادِي إهْ ين في تين مومرتب راهي كاول وأخر كياره كياره مرتبردرود شريف راهي

اس كے بعد ميدرجه ذيل تعويدا بي تكئے كے نيچے ركھ ميں اور إپنے مقصد كا خيال ركھتے ہوئے كسى بات کے بغیر سوجائیں۔انشاء الشربہلی ہی رات میں رہنمانی ملے گی۔

	ياس شيد						
باخبير	m< m	444	۳۸۰	244			
	p=4	744	141	14A			
	74 A	MAY	740	741	3		
	744	72.	m 44	PAI			

ياهادى

اس نقش کی دفت اربیہ۔

فاذ علیات کی سبے بڑی کی آب فائ اس نقش کی رفتار رہے - چونکہ نقش میں کسرے اس لئے نوے فانے میں ایک عد کا اضافہ کریں۔

	Α	- 11	الما ا	1	
	11"	4	4	11'	
	٣	14	9	4	
	14	٥	6	10	

استخاع الم الله - بركرون كاروزه ركس رات كوبا وضوسوش منكل كرون سورج تطفي يها مدرج ذیل آیت کو برت رنگ کے کیڑے پر کالی رومشانی ہے تعیس-اس کے بعداس کو تعویذ سنا کر کسی دا بیا میں رکھ لیں اور نوشبولگالیں۔ بدھ کی رات کوعشار کی نماز پڑھ سکر ڈیپا کواپنے دو نوں ہاتھوں میں ٤/١١ مرتبه برياس. يَاعَالِ وُالحنفِيات فِي الأُمورِ يَامَنُ هُوَعَكُ كُلِّ شَيْ قَدِ يُرَاطَلَعُ بِيُ عَلَى مَا أَرِيكُ إِنَّكَ عَنْ كُنِ شِيْ قَدْ يو-اس كے بعد كياره مرتبرور دوش يون پڑھ كرسوجا مين - اگراس رات كوئى اطسلام خاب میں ندمے تو بھر جموات کے دن روزہ رکھ کر جمعہ کے دن اس عمل کو بھر دو ہرائیں۔

جاً يت برِ يَرِطُ يرِنَس مِا عَلَى وه يرج - الله يَعلَكُ مِا تَحْمِلُ كُلُّ النَّيْ وَمَا تَعِيُضُ الآمُ حَامُةِ مَا نَزُهَ ا و وَكَلُّ شِي عُنُدَ لا بِعِفْدَا م الحيلُ وَالْغَيْبِ وَالشَّهَا وَ وَالْكَبِيُ الْمُتَعَالِهُ

(اوره رعده ۱۱ ما يت شيع ٩)

استخارًا علاد عثار كنما زك بعد م ركعات بهنيت استخاره برها ورشروع مين بيكلمات يرِّه هـ-سُمُعْنَ اللَّهِ وَبِحَمْدِةِ وَلَا إِلْمَهُ إِلَّا إِللَّهُ وَاللَّهُ إِكْبُرُعَلَهُ وَخَلْقَ وَرَمْضِي نَفْسِهِ وَلِينَةً عَوْشِهِ وَمِنْ إِذَ كُلُمَا سِبِهِ (يركمات حدوثنا كى عِكْمرير هے)

اس كى بىدىيكامات برهم اللهُ عَإِنْكَ تَفْدِينُ وَلاَ أَمْدِينُ وَتَعْلَمُ وَلاَ اعْلَوُوا أَنْتَ عَلاَمُ الْنُبُرُوبِ نَانُ مَا يُتَ اَنَّ فِي فُلَانَ ، وَيَهُمِيُهَا خَيْرًا إِلَىٰ فِي وَيْنُ وَدُنْيَا مِ وَالْحِرَفِي فَاتَكُومُهُا لى دَانُ كَانَ عَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فِي دِيْنَ وَاخِرَقِ فَاقْدِيمُ هَالِي _ الروكى كوف مع والككاف استخاره كرناب تولوك كانام ليس اورا گرلوك كوطرف ماستخاره كرنا بوتولوك كانام ليس-يدامتخاره فاص طورك منكى في كرين يبط كرنا چاہتے۔

استخام المالا وشب بين شب جعرات اورشب جمعه كوبيات خاره كرنا چاہتے عشار كى نماز كى بعد تازه دخوسے چار رکعت نفل برطفیں - بررکعت میں مورة فاتحہ کے بعد مورة الم نشرح تین مرتب برا حیں -نمازے فارغ ہونے کے بعد آنکھیں بند کر کے شمال کاطرف رُخ کر کے کھڑے ہوجا میں اور سوم شبہ درود شريين پوهي - الله تَرَصَلِ وَسَلِمْ عَلَى عِمَدِيسَيْدِ الْمُبَشِّدِين - جِب تعداد موبار روجاعة واينارُنْ تبله كاطرت كريس اوردور كعت نما زبرنيت استخارة برفقيس بهالي ركعت ميس مورة فالتحديم بعد سورة

جواب حليحار

			AY	
	Λ	-11	77	1
	11"	7	4	11
	سا	14	4	4
ı	1=	۵	7	10

چونکہاں نقش میں کسرے۔اس لئے نویں خانے میں ایک عدو کا اضافہ کرناہے۔ استخار الا الله بمسي بهي دن عشار كي نمازك بعد دور كعت نفل نما زبينيت استخاره ا داكريس ـ اس ے بعدا کیے کا فذیر حضر یا ۱۲ مرتبہ بسم النّدا لرحن الرحيم ۱۹ مرتبہ تکھيں اور اس کے بعد تين مرتبہ بَدا ج السّفو وَالْأَنْ مِن يَمِن مِرْتَهِ لَكُعِيلِ اورائِ مقعب د كافيال كرتي بوت بستر پر ليٹ كرت د يُعُ السَّعُ في السَّا

استخام كا عطلا : _ يرعمل سات روز كاب ليكن اس عمل كه ذريعه حيرتناك الريق سے معلومات حاصل ہوتی میں طریقہ یہ ہے کہ تا زہ مس کرنے کے بعد پاک صاف کیڑے کہنیں ، نومشبو سکامیں معل تہا ل میں جا نماز بھیا کر بیڑ مائیں مجروبا کریں ، کواے عالم الغیب مجھے فلاں معاطم میں میج معلومات ہے

اس عل كوعشار كے بعد لكا تارا كيم محضف تك كريس اور لكا تار جاليس ون تك كرتے رہان ياللہ

استخاع الإيمالا بعد مأز عشاء ووركعت نفل بهنيت استماره بيزه كرثواب حضرت خواجه عين الدين چشتی کوادراین آباؤاجداد کوبینیائے۔اس کے بعد ۱ مرتبہ سورہ کوٹر پڑھے اور ۲۹۰ مرتبہ یا عَلِیْدُ عِلْمَنِي مِنَ الْمُحَالِ الْفُلَافِي رِفْعَ أورابي دون ما تقول يردم كرك اين سين بر بهرك إنشارات خواب میں شیح جواب ملے گا۔

استخام العلانا ورود شريف راهي - ادّل وأخركياره كياره مرتبه درود شريف كم بإلى ع بعداس نقش كواي تكرك نيج ركم كرسوجا بن-اورسوق وقت اب مقصد كواي ون مركمين-

سومرتبه برط هيں ا در سوجائیں ۔ انشار الشرخواب میں محمل رہنمانی ملے گئے ۔

نوا زوے تاکہ میں فلال معاملے میں سیح طورے اقدام کرسکوں۔

اس دعلے بعد یا علیم یا مبیری یا خبیر " کاوروکرے ۔ دور ان وروسانس می روک کر ایک بى مانس مى زياده سے زيادہ مرتبه درد كرنے كى كوشش كرے۔

عجیب انداز سے معلومات فراہم ہوں گی اور کسی خلطی کا امکان نہیں رہے گا۔

انشامالترخواب مي

Α	- 11	AAF	ß	
AAY	۲	4	111	
۲	AAA	4	4	
[.	0	P.	۸۸۴	

الشقار كالمماطرة	

استخاره ۱۹

استجاره مسنونه دورکعت نماز نا فله اوردعائے استخاره برمشمتل ہے۔

(1) استخاره عمومي كالمفصل طريقته

نمازاستخاره

جب استخارہ کرنے کی ضرورت چٹن آئے تو دورکعت نظل نمازاتگارے کی نیت ساداکر لئے جا کیں۔

نیت کیے کی جائے؟

نمازات کارو کی نیت این مادری زبان می کی جاعتی ہے۔ اگر عربی مں بنیت کر لی جائے تو زیادہ اچھاہے۔ اور اس طرح ہے۔ نُوَيْتُ أَنْ أَصَلِي رَكُفتي صَالوةِ الْاسْتَخَارَةِ الْ ترجر: على نے نبت كى كدادا كرون دوركعت تماز استحارہ۔

نمار مین کونی صورتی پردهی جائیں؟

دولوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ (انحمد شریف) تو لاز مایز هنی ہوگی۔ اس كرماته برركعت ش كولى تيموني ك مورت جو ياد بوطال جائے الم نووی کفرمان کے مطابق میں رکعت میں مورہ فاتحے کے بعد سورہ کا فرون (قُل يَا يُهِا الكفرون)اوردمرى ركعت عن مورة فاتحد كا بعدمورة اطلاس (قُلْ مُواللهُ احَد) رِحْقُ سخب ي

ا ماج مفرّصا د تی اورانل سنت والجماعت کے دیگر بہت ہے علاء اور مثال نے بھی انہیں مورتوں کے بڑھنے کی تلقین کی ہے۔

ركعتوں اور مغرب كى دوسنوں كى بالعوم يكى سورتين الاوت فرمايا كرتے تے۔ مزید برآن ان میں برمناسب بھی ہے کدان دونوں سورتول میں توحيدوا ظام برزورويا كياب كماوراتخاره كرفي والامحض اى كالحبار واقراركا ماجت مندموتات ماذة عسقلاني أورامام ابن عايدين شائ فقر أت كى كالرزين صورت مد میان کی ہے کہ ممکن رکعت عمل سور و فاتحہ کے بعد سور و کا فرون

حافظان جرعسقلاني فرماتے ميں كدمير منتفع مافظارين الدين

عراتی " ۸۰۱ مه ۱۲۰ من ان د درورتول کی نماز استخاره شل قرائت کی

مناسبت مان كى ب كەحسورى كريم صلى الله عليدوسلم تماز جركى دونون

يزهيس اوراس كرساتي سورة تقص كي مندرجة في آيات للاليس-وَرَبُّكَ يَخْفُقُ مَايُشَاءُ وَيَخْارُ مَا كَانَ لَهُمْ الْجِبْرَةُ سُبْحَانُ السكبه وتنغالي غشا يُشُوكُونَ ه وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَاتَكِنَّ صُلُورُهُمُ وْمَايْفَاتُوْ نُ (۲۱،۸۲،۱۲۸)

جب كدوم ي ركعت مي سورة فاتحداد وسورة اظامى كے بعد سورة الزاب كابآءت يزحلس

وَمَا كَانَ لِمُومِن وُلاَ مُرْمِنَةِ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمُوا أَنْ يُكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهُمْ دوَمَنْ يُغْصَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَدْ صَلَّ طَلَلْمُنْ اه (۲۲،۲۵)

وعات تعاسخاره

نماز استحاره يزه لينے كے بعد طاق تعداد عمل يعني تمن يا بائ بار كلم تجيد يرد ولياجائية اوراس كي بعداول وآخريس الىطرح طاق تعداديس

يظم فلند حدد وم فرا عار عار كاب الوكار صلى ١٠ ديا وطوم الدين جلد اول سلى ١٠ مردالتي رجلد اول صلى ٥٠ ماشيا الحيادي ١٩٣١ الاتكاع جلد اول سلى ١٩٠١ ما الدينة المعات جلدادل ملي ١٣٠ بشرح سنر السعادت من ٢٠ سهر ١٦ ة معاتج جلدتن ٢٠ - ٢٠ يع في الإرك جلدا الهنوي ١٥ ايوني الإرك جلدا المعنى ١٥٠ عن في ١٥٠٠ المعالم المعالم ١٥٠٠ المعالم المعالم ١٥٠٠ المعالم المعالم

الْحِيرَ عَيثُ كَانَ لُمْ رَضِني بهِ.

ورود ريف رده كردعار في جائد اللهم إنى أستجرك بعِلْمِك

وَاسْتَ فَإِرْكَ بِهُدُولِكَ وَأَسْلُكَ مِنْ قَصْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَفْلِرُ

وَلَا ٱلْسِيرُ وَقَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْفُوْبِ ٱللَّهُمُّ إِنْ كَنْتَ

تَعْلَمُ أَنَّ هَلَا الْآمُرَ خَيْرًاكِي لِي فِينِي وَمَعَاشِي وَعَالِيَةِ أَمْرِي

لَ أَقُلُوهُ لِنَيْ وَإِنْ كُسَتَ تَعَلَمُ أَنَّ هَلَا الْأَمْرَ شَرَّ لِي لِي فِينِي

وْمَعَاشِي وْعَالِيَةِ أَمْرِي فَاصُرِفَهُ عَنِي وَاصْوِلْتِي عَنْهُ وَالْخُلُولِي

وعايزهنة وقت جب خط كشيدومقامات هللا لامو يريجيجين أوالاعو

کی جگراینے کام کا ذکر کردیں۔ زبان ہے یا دل ہے مثل*ا استخارہ سفر*کے

لے مورد هذالسفو ، تکاح کے لئے هذا النکاح ، تریز فروشت کے لئے

هذا الْبِيْعَ تَعْمِر مَكَان ك لي هذه العِمَارة ، يعت ك لي هذه الْبِيْعَة

دعائ استخاره أيك بار براهمنا كافى بياليكن بقول شاه عبدالعزيز

محدث وبلوئ تمن باريز هنازياده احماب-قاضي شوكاني فرماتي بيس كه

رسول یا کے ملی الله عليه وسلم كامعمول ميقعا كدوه بردعا تين بار ما ذكا كرتے

(۲)ایتخارهٔ ترویخ کاطر یقه

ال کے (ریدے اسٹارہ کیا جاسکتاہے تا ہم حضور نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم

فے شادی بیاہ اور علی نکاح کے لئے ایک خاص استخارے کا طریقہ می بتایا

ے کہ جوحفرت ابواہوب انساری کی روایت کے ساتھ صدیث شریف کی

كراول يس درج عاوره وي كريفام فكاح كويشد وركار از وضوكيا

جائے اور عمد و لمریقہ کے ساتھ کیا جائے بعنی وضو بم اللہ پڑھ کر کیا جائے ،

وهو نے والے اعضاء الممینان کے ساتھ دھوئے جائیں وضو کی جود عائیں

ياد مول وه يده ل جاس اوراً داب وشوكا يورا يورا لحاظ ركها جائ . پير

استخارے کی نیت ہے جس قدر الل آسانی سے برجے جاعیں بڑھ لئے

ملے جو طریق استارہ بیان ہوا ہے وہ عام ہے اور تمام کا موں میں

اورطازمت كفي هذه الجلعة كبراوات

بابنامه طلسماني ونياديو بند

جوری فروری است ما كي ، آخر مي درود ياك روحا مائ ، نواقل كي بعد الشقال ك حروثاً بیان کی جائے اور رسول پاک ملی الله علیہ وسلم پر درود پاک بھیجا جائے۔ اس كے بعدروعا أيك بارغن بادير حلى جائے۔

اَللَّهُمَّ إِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَادُمُ النَّيُوب فَإِنْ وَأَيْتَ أَنَّ فِي (يهال الرَّرُ كَي اعورت كانام ليس) خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَدُنِّيايَ وَاخِرَتِي فَالْلِوْهَا لِي وَإِنْ كَانَا غَيْرُهَا خُورًا لِّي مِنهَا فِي دِينِي وَ دُنْيَاوِي وَانِحِرْتِي فَأَقْلِرِهَا لِي.

أكرا تخارب عي اجازت آجائے تؤمقعد كے جلد حصول كى خاطر نماز حاجت اداكر لي وبهتر هوكار اگر ثورت استخاره كردي جوتوات دعاش جہاں جہاں فسا (صميرمؤنث) آئى ہومان ودہ (صمير ذكر) يزده لے

التارواتي بالأكرناطيا

اگرایک علاراستخاره کرنے کام کرنے یاد کرنے چارے عن ول كاجمكادُ أيك طرف بوجائد ،ول كى أيك بات يرصطنن بوجائد إخواب ش كولى ربنمانى بوجائة محرودمرى باراتخاره كرنے كى چشال ضرورت میں کیلن بھی بارا گراستارہ ہے کچھ واستے نہ ہوتو بقول شاوالل اللہ والوكي تمن إسات دوزتك التحاره كرتي ربها عابي-

علاصدائن عابدين شائي كافتري يه ب كداستكاره سات بارتك كرا وإسينتا كيصورت حال يوري لحرر إواضح بوسكي اوراى بات كاعم شارع على الصلوة والسلام في يعلم والمعافظ المن السنى كى مان كردو مديث رسول بروايت معرت الس علامرب

استخاره مسنونه عموى موااستخاره خصوص برائ تزويج بار باراستحاره لك كاخرورت وطول عن مين آل بالتحاره رووي عن الك زیادہ وقعہ استخارہ کرنا اس لئے بھی ضروری ہے کہ انسان پر شادی کے موالع ش جدیات کا غلب وتا ب اور ایک بار کے استخارے سے ع صورت حال والمع نيس موياني .

(۱۳) فوری اور ہنگا می استخارے کا طریقہ

اگر کسی عذر مثلاً عورت حیض ونفاس کی وجہ سے نماز استخارہ نہ بڑھ سكتى ہو ماكسى محف كو بنگا ئى ضرورت كے تحت فورى طور برانتخارہ كرنے كى حاجت پیش آ جائے اور وہ نماز استخار و پڑھنے کی فرصت نہ یا تا ہوتو صرف دعائے ماثورہ بڑھ كرمجى استحارہ كياجا سكتا بدوعاً بڑھ لينے كے بعد كام كن إدرة من ع جوكام كى تى مي آئ كرا الله تعالى اى مِن خير د بركت ژال دےگا۔

حعرت عالى الداد الله مباجر كل فرمات ين كدفرمت شاموتو اسخارے می تف دعا براکتفا کی جاسکتی ہے۔

علام الناويكا قول ببحصل اصل السنة بمجرد الدعاء لینی استخارے کی مسنون دیئت کی اصل کھنی دعا ما تک لینے سے مجمی حاصل

فقهائ احناف ميس المام شائعي اورعلامه طحاوي كمتح جي كداكر كى وجهد السان نماز استخاره نديزه سكما بونو مرف دعايزه كراستخاره كركاوركام والكروي

استخارة كي وغارس

مندرجہ ویل دعاوں میں سے کوئی ایک دعا اول وا خرورووشریف كے ساتھ طاق تعداد عن الك في مات (١) اللهم جرلي واخترلي.

(ب) اللَّهُمْ خِرلِي وَاحْتُرلِي وَلا تَكَلَّنِي إِلَى إِحْتِيارِي (ج) اللَّهُمُّ جِرُلِي وَاحْتُرْلِي وَاجْعَلْ لَي الْحِرْرَةَ فِيهِ (و)استحاره منظوم فيخ الاسلام محد بن عبدالله انصاري

يُساحِساتِرُ المُنْسِلَةِ لَا تُسُرُكُنَ أَحِداً سُدى ترجمہ:اےائے بندول کے لئے بہتر شنے کو ضنے والے! تو کمی کو نظراتماز کرے نہ رکھ جھوڑ تو میرے لئے اپن طرف کا راستہ چن لے ، تراعال إقول على بدايت كاسباب بين.

كام كرت وقت لا حول ولا قُومة إلا بالله العلى العظيم کاورد کرتے رہیں اور اس کا مغبوم ذہمن تشین رهیں ۔ بقول امام راغب حول كالفظ مال ، بدنى اور رومانى تيول مم كى طاقت ير بولا جا تاب يا مويا انی برطرح کی طاقت سے اظہار بیزاری کیاجائے۔

ابواہشم اور تعلب کے بیان کے مطابق حول کے معنی حرکت کے من معنى يم الله كي مرد كے بغير كوئى حس وتركت بى نبيس كر كے اور نه جميل سی کام کی قدرت حاصل ہوعتی ہے۔ حول سے مراد بعض نے شرسے بھاؤ کی طاقت اور توت ہے مرادامر خیر کی استطاعت بھی لی ہے۔

قرآن مجيد كاليك لفظ يرصف مين ايك نيكي کااجروس گناہے

حضرت عبدالله بن مسعود رضى الله عنه بيان كرتے جي كدرسول کریم صلی الله علیه وسلم نے ارشاد فرہایا کہ جس نے قرآن شریف کا ایک حرف برهااس کے لئے ایک نیل ب، ادرایک نیل کا اجروس کنا ے، ص رئیں کہا کہ الم ایک حرف ہے بلک الف ایک حرف، لام ایک رف، اوریم ایک رف بر (تندی)

سوتے وقت قرآن مجید کی کوئی سورت ير هنے كى فضيلت

حضرت شداد بن اوس رضی الله عنه بیان کرتے ہیں کہ نبی آگرم صلی انته علیه وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جومسلمان سوئے دفت قر آن کریم ك كونى سورت يز معية حن تعالى شائه اس ك تفاظت ك لئے ايك فرشة مقرر فر اويت بين ، حس كي دجه ب كوني اذبت دالي چيز بيدار مونے تک ا*ل کوئیں چینجی ۔ (تریڈ* ک دنسائی)

" علد تمن مني ٨٠ الرد الخارجلد اول ملي: ٥٠٥_

ع نيا والقلوب منح ٥٠ ريفيض القدير جلدا ول منح : ٥٠ ا. ١٥ والخار جلدا ول منح ٥٠ ماشير المطحا وي ٢٣٩ و ١٠ م قا والمفاتح جلد تين منح : ٩٠ - ١ -

يورى فرسى المسل

الشخاره كي ضرورت واجميت

اس زندگی میں ترک تعلق کا ذکر کیا
جب تن میں جال ہے برتن احقیان بون
افسانی زندگی میں استخارہ کی خوردت اور انہیت چندال کیا تی بیان
خیری جے کی و چی اجیرت اور وحائی حکمت ہے کچھ حصر طاہے ، اس پر پی
امر وور دوش کی طرح خالبرے کہ امار کا عمیا کیا کا امام زاخصار و تی انجی پر
ہے مرد موس ، اسباب ورسائل سے فائد وخرور افحات ہے کی توکد سے کی
الی جگر پر مطلوب شریعت ہیں گئین ہو انہیں حقیقی موثر است قطعاتیں
میسمت شرح عقام کرنے کے مار کے ان وہ انہیں حقیقی موثر است قطعاتیں
میسمت شرح عقام کو کے کہا میں عالم کی میں ان وہ انہیں کھی ورد ویانا دائی اور ان باعثی و والاعت ساد خلیفها شور نی مین اسباب کو کھوڑو دیانا دائی اور ان باعثی و کرد کے مرکز ہے ہے۔
کر ایمان کرے ہے۔

اعتاد کے لائن سمج معنوں میں اسباب نیس میں بلکہ ذات می تعالی ہے کہ جومسب الاسباب ہے نئی و شرور کی وشکست اور کامیا لی اور ناکا می سب کچھائ کے ہاتھ میں ہے۔

لَا تَسْخَدِهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ فَسَكُّلُ أَمْسِ بِيَدِ اللَّهِ وَهُلُوا اللَّهِ وَهُلُوا اللَّهِ وَهُلُوا اللَّهِ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُواللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُلْمُ الللْمُواللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللْمُ اللَّالِمُ الللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الللْمُواللَّهُ الللْمُلِلَ

بلاشر فرز وفلان اور بنن وسعادت کے لئے تعارب پاس ضا کی طرف سے الکہ است علی صاحت میں موجود ہے۔ النشر کے طرف سے ایک النشر کے بیار سے دسول میں النشر کے بیار سے دسمیل بیار سے دسول میں النشر کے النظر کے بیار سے مسلم نے میں بیار سے مسلم کے میں بیار سے مسلم کے بیار کے

خشق کا خطا دادر مرض کی ہے کریم ای سے برکام میں خیر وقو فی اورای کی پندا تخاب کو طلب کریں تا کریٹ سنول میں کامیالی سے تعکما دادوں۔

- کسو لسم کی و دین کے مستول میں کامیالی سے تعکما دادوں۔
مِسن فی میں جنو واف قساع کے مقد نے اللہ میں میں اور تیرے فیض وکرم سے طلب کرتے ہیں اور تیرے فیض وکرم سے طلب کرتے ہیں اے اگر تو ہمیں ان ویتا جا تیا ہیں ہیں ای کا ماگنا گی

اداری بہت ی ناکامیوں کا مبسیہ ہے کہ ہم اپنی ناتھی علی کو بھی کو مجھ لیتے ہیں کش مادی ورائع ہوکی کامیانی کی و تھ رکھے ہیں اور اس طاقت سے رہتمائی کے طالب نہیں ہوتے جس کے وست قدرت شرمارے جیان کی تقدیمے۔

(۱) انتال مثينت الهي يحسلان بين

کردش ویک دنجار اور زندگی کے ختیب وفر از گوائی ویے بین کہ
انسان بلاشر مشیت افحی کے سامنے بے بس ہے۔ انسان چاہتا ہے کہ
ہاوجھول مقصد کے لئے کرتا بھی بہت کھ ہے لیکن ہوتا وی ہے جو ضا
چاہ کے پیکل ای کے ہاتھ شی ہارے سالت کی پاک ڈورہے۔
جب بحک اس کی مشیت شہو بھم شکامیا ہی ہے ہمکنار ہو گئے ہیں اور نہ
تاکا کی ہے تی گئے ہیں۔

ع موتاب لس وي جو برور گار چاب (اكبرال آبادي)

(۲) کامیالی کادارومدار محض اسباب د تربیر پریکنس

افسان افی دنیادی زندگی می افی عشل دوافش به بورالورا کام لے کرا چی کامیانی کے لئے کوشش کرتا ہے اورائے علم اور تجربے کے مطابق امہاب کوکام میں لاتا ہے۔ لیکن اس کے باو جود بساادقات اپنے مقصد کو پانے میں ناکام ربتا ہے اور عشل حیلہ کرکی سادی پرکاری وعری رہ عاتی ہے۔

صاف ظاہر بے کر کوئی بلند وبالا ہتی ضرور ہے جو خالق اوض وجادات اور در برکا کات ہے۔ سام اس ذات جن کے وجود کا ایک شامد اور اس محروفان کا ایک ذریع ہے کسی بزرگ کا شہور آول ہے۔ عَسو فَتُ

لین می نے اپنے رب کوارادوں کوادر عرائم کے بوران ہو سکنے کی ا

تدیر سدا راست جوآئی نیس اگبر انسان کی طاقت کے سواجی ہے کوئی چیز

(٣) كارساز عقیقی، خدا ہے

مون وی ہے کہ جے بے لیتین ہوکہ اس کا دزار حیات میں کا درار حیات میں کا درار حیات میں کا درار حیات میں کا درار حیات کی کا مراز شیق شائی کی شیت کے بائع ہو اس کا درار کے اعلان کرتے وقت انشاء اللہ (اگر اللہ نے پا) خرور کہتا ہا اور کرتی اہم امرور بیش ہوتو کے بائے در کوئی اہم امرور بیش ہوتو کے بائے در کوئی اور میں استحمال کیا استحمال کے استحمال مردر کرتا ہے۔ جنگ اللہ تعالى میں ہم سب کا کا درماز ہے۔ ویک المراک اور مرف، ای کی اور مرف، ای کی اور می اور ایک اور اور ایک کی اور ایک اور اس کی اور میں اور کی اور ایک کی دور ایک کی در ایک کی دور ایک کی دور ایک کی دور ایک کی در ایک کی در

حَسْبَسَا اللَّهُ وَيَعْمَ الْوَكِيْلِ (مارے لِے اللّٰهِ اللّٰهِ كَا كُلْ بِهاور وحل جَرْ يُن كارماني

(۴) استخاره رفی تر دو کاذر پیسے

ماری ذیرگی میں بقینا بعض موقع ایسے تھی آتے ہیں کہ جب ہم کی اہم کا م کے بارے میں اپنے آپ کو تذخیب اور تر دی مالت میں جہلا پاتے ہیں اور یقین کے ساتھ یہ فیصلی سی کرپاتے کر کیا کیا جائے سان مرطوں پر ہم کی داہ ہم بان کا مشورہ ایس امشروہ اور ای تقیقت کا اظہار کیا فی سے ساسہ اور ترین عمل بھی ہے۔ یہ مشورہ اور ای تقیقت کا اظہار اس شعر عی کیا گیا ہے۔

اذا اعدوز السوای المصوورة فلانستيسور المسوورة و المستيسور المسوورة حسازم المسوورة حسازم ترجمه: جهترس خودرات قائم كما مشكل بوجائ توكمى نا شكم من مشكل بوجائ توكمى نا شكم من مرتب المرائ في ما سكم كما مسكل بوجائ توكمى نا شكم كما مرتب المرائ برا المدائل المريسند كم طالب بول المستعدد المستعدد المستعدد في معزاد ف بحرط المرائع برائع كم معزاد ف بحرط المرتب ا

شخ الاسلام ابن تیریس فرایا کرتے ہے کہ و دفخص بھی ندامت نہیں اللها تا جو ہر معالم لے میں خالق ہے استخارہ کرلیتا ہے اور تکوق ہے مشورہ لے لیتا ہے اور پھراہے موقف پر ہم جاتا ہے ہے

باشبات اودا مدویا به کی جوبندول کے جائز اقد المت شی مح ربیری ربین آن اور دھیری کرسک ہے اور کا میانی وکا مرانی کی فینی ضانت بن سکتا ہے۔ صدیث جس اس خیات کا الناافاظ عمل اعلان ہے۔ مائدیدہ مَن الشف خیار و لا تحاث من الشنگ از وَلا عَالَ مَن

يلهم على داور مشاركة قراس أول كوامر المؤسين كل اين الي طالب عنسوب كياب من لا يعصوه الفقيدة المي صفور 10 سيالو ابل الصيب منو 10 س

رْجر: جس نے استار کرلیائے عامت بیں الفانی وی حس کی نے مشور و کرایاوہ می (اپنے مقعد یس) ایکا متیں بوااور جس نے (فرق خوراك ميس) مياندوي اختياركر لي و فتروافلاس كالشكاريس وا-جد الاسلام المم الوحاء محد فرال م ٥٠٥ هـ الله مكى والمحض كاقول المساكرة بس المن العطى اربعاً لم يسع اربعاً من أعطى الشكر لم ينسنع المزيد ومن أعطى النوبة لم يمنع القبول ومن أعطى الاستخارة لم يمنع النعير ومن اعطى المشورقلم يمنع

ترجر، جارچ ينايى مين كريسے يال جاكي و جارچ ول س محروم بيس ريدگا۔

(1) جس كوشكر لادومز يراحت ملف يحروم بسرار بكا-(م) جس كونو_ (كي نويش) ميسراً عنده بول عمل عرام نيس

(۳) جس کواترکاره (کرنا) نصیب بوده بهتری اور فیرے محروم

(٣) اورجس كومشوره منايت بووه مواب ير بون سے محروم

(۵)استخارہ، تقاضائے عبودے ہے

بندى يدب كه بندواني پندادرانقيارے دست كش بوكروى مجمد كريد جواس كا آ قاس كے لئے بندكر _ برجو بكر جي اس كا آ قاس كيلتح ليندكر عدد وتبدل ساع يول كرا اوراس كي رضا كرما خ مرصليم فم كردے - بى عبد بت بادر يكى عبد بت الى بندو كالبند ب بلند بوكران آقاكى بسند ونابسندكو بميشاور برمال ش هوظ ركه اللبيت ہادر میں امرا بمان اور باعث شرف انسان ہے۔

مرضى مولى الأجشادلي

استخدره دراصل ال هيقت عبديت كادومرانام ب-اس من بنده انے مالک حقیق سے اس کی پہندور یافت کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس ك نصلے رشير جليم ورضا الحياد كرتا ب_

المسران المير جلد تمن مفي ٢٦٨ بحواله مع جراني اوسا ومغير- إداعياه عليم الدين جلداول ملي: ٢٠٠ س

(١) بعدادت كالرازيا المخارة شي القيمر

انسان كي سعادت كامازال ينل منسم بكدودات آب كوبروا من ضداد تدانیان کی مدووتا میر کافتان محجه، برکام عراس کی میند کاظام ہو، پسند کا اشارہ پاتے ہی اس کام ش سركر مل جو جائے اور شائح خوار كے ہوں وورامنی برشارے۔ یکی استخارے کی حقیقت باور میں انسان کا معادت _ باشبذوش نصيب بين دولوك كديواسخار ي كي روحاني مل الل بيرابي اورنبايت قل بدائميب إلى وولوك كرجن ك حص شياي نعت ہے مروی آنی ہے۔

女亲女女母女女亲女

مغدرت اور كزارش

زائچوں ہے متعلق جوانکیم ادارہ طلسمانی دنیا کی طرف ے جائ کی گئی الحمدوللہ وہ کامیاب ربی اور کشر تعداد میں لوگوں نے زائج بنوائے ۔ کچھ حفزات کے زائج وفتر کی برطم کی وجہے میں بن سکے اوار واس بارے میں معذرت جا ہتا ہے اور بیرگز ارش کرتا ہے کہ جن حضرات کے ذائعے نہ منج ہول وہ اپن تفصیلات دویار وروانہ کردیں۔

معصيل سے - ابنانام ، والده كانام ، يوك كانام تارخ بيداش ماعمرادرا بنامل يية -

برائے مبریانی تنصیل بوسٹ کارڈ بی پرروانہ کریں۔ انشاءالله برونت كاررواني بوكي_

اداره طلسماتی دنیا، دیوبند، بولی

ضرورت استخاره

اور حضرت سید علی هجویری م

روایت کرتے ہیں کدرمول یا کے صلی القد علیہ وسلم نے ہمیں قرآن کی اطرح استخارے كالمل مجمايا اور سحمايا ب

بس جب انسان (نصرف ترجى عقائد كى روشى من بكدمشاده وتج بات كادد يهى) يانا ع كدكامول كى ببترى (ادكاميانى) كفن لسب و تدبير يرموتوف بيس ب بلك بندول كي فلاح وبهروه خداو تدتعالي على مبترجان عاد بعلال براني جوبند ، كويجي عدداس ك لي مقدرى ب تو لا محالہ اپ کاموں کو قضائے النی اور مشیت خداد تدی کے میرو كردية اورالله عدد ما ي كرواكول ماره كارتيس الكدوانسان ہے تقس کی آوار کی ، مرتشی اور شرکودور کردے اور اس کے تمام حالات عی تےروٹو لیادراؤ زوفلاح کی ارزائی کرے۔ بس انسان کے لئے لازم ہے کہ وواين تمام المال واشغال مي الله تعالى سے استخار واور استعانت ك ور بعدداور رسمانی كاطالب بون كدفداوند تعالى الى ك بركام كوطفى و خرالیادرآفت ہے محفوظ رکھے۔

> - مافظ ازدست مره صحبت آل التي ، نوح ورند طوقان حوادث يمرد بنسيادت

استخارے کی تحکمت اور افا دیت

جن لوگول کی امراه شریعت اور قوامش معرفت برنگاه ہے وہ بخو ل عانے میں کہ استخارہ ہمارے لئے ایک نعت معلمی اور موہب کبرن ہے۔ جن لوكول في اين براجم كام م يملي استخار بكواينا انداز زيست بناركها ے وہ مجی ضر دکی اور تنو طبیت کا شکار میں ہوتے بلکدان کا ہرآئے والا دن ، ان کے لئے نت نی مسرتی لے کرنمودار ہوتا ہے۔وہ نماز دعا کی نورو کمبت ے جر پور نضاہ میں اینے کام کا آغاز کرتے میں اور دوران عمل ان کے

حفرت سيد على جوري من بخش م ٢١٥ مد ١٠٤٠ و ق اين مشبور عالم كاب كشف الح ب على استخارے كى ضرورت اور ابيت كواشك کر<u>تے ہوئے قربایا ہے۔</u>

طريق استخاره ميردم ازال حفظ آداب خداوند عزوجل بود كه م يغام برخودراصلي الله عليه ومتابعان ديرابدي الرمود وكفت فحاذ قرأت الْقُ إِنْ فَاسْتَعِدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطِينِ الرُّجِيْمِ و(القرِّانِ١٨٠١٧) واستعاذت واستعانت واستحارت جمله معنى طلب فيركرون بتعليم امورخود بخدوئ تعالى ماشدوتهات ازآنجبائ كونا كون وسحاب يقبررمني التدحتهم روایت آورده که بیغامبر مارااسخاره فرمود چنال که قر آن کهی چول بنده بدائد كدخيريت امور اندركسب وتدبير بازبت نيست كدملاح بندگان خدائے تعالی بہتر واندوخروش یک به بنده رسومقدراست جرسکیم جدجاره باشد مرقضا رادیاری خواستن از وی تاشرننس واماره کی آن از بنده د فع کند الدرآل احوال وي وخيريت معلل ح دير إجد ارز الى دارد _ يس بايد كها تدريم اشغال بنده بدوكندنا خداوتد ويرااز خطادخلل وآفت آن كاو دارديك

ترجمہ: بیرجوش نے کہاہے کہ طریقہ استخار وکوافتیار کیا تو و وحفظ آواب الى ك فرض عدقها كوفكة توالى في اين وفيم ملى الله عليد والم ادران کے پیرد کارول کوائل کا علم دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب تم قرآن پاک کا اوت کرنا جا موتوشیطان مردود سے خدا کی بناہ ما تک لو۔

الله كى يناه ما تكنا واس سے مدوطلب كرنا اور استخار وكرنا سب ك سيطلب فيركرن كمعنول على إل-ايناموركوفداك بردكرديناه ائے آپ کورن طرح کی آفوں سے بھالیا ہے۔ بیمبر فدا کے محاب آرام

يخد بالمروح تالورد تا بالمراج كريكام المراح المراجع ال ہے اورا ہے جم خداکی مرضی اور پسند کے مطابق سرانجام دے دے جی -اس لے دورے جو اور وال اور کیف درور کے ساتھ مرکزم کی دیے یں اور مجراس کا بونیم بھی نظامے فیر مجھ کر داخی برضاد ہے ہیں۔ سے ا عاز ب خدار تی کاور به فیضان میل استخار د کا-

ورند خدافراموش ادى معاشرون عمي آوجب كوششول كالمتجي توقع ند نظرة اوك فورشى برآز آت بين اوراكرابيان كى كري تو مجى ناكا ك ان ک زیر کی می جیول کاز بر محول دی ہے۔

بالشباسخاره فيرد يركت اوريمن ومعادت كافزينه ب-اس مي تواب عمادت طاوت مناجات ادرة كرالتي وغيرومب وكوموجود --مندرجہ ذیل عوانوں کے تحت استخارے کے چنوٹوا کدوچکم برروشن

(۱) اشتخارہ ہر بوع الی اللہ کا تمکی مظاہرہ ہے

بندے کا اپی مشکلات اور مہمات میں اینے آتا ومولی کی طرف مشکل کشائی کی خا فرر جوع کرنا بندگی کے آواب اور تقاضول میں ہے ہے۔ جب انسان خداوند تعانی کی لحرف رجوع کرتا ہے تو اس کی رحمت از نوداس کی طرف متوجه موجاتی ب ادراس کی مشکل حل اور مصیبت دور

رجوع الى الله كالحكي صاحب مشور وأيك شاعر في ان الفاظ من ديا

 وأسرالسه إلى المهمات كلفا فسيائها فلقس المتصرفي ذبك الفر ترجمه: اورتواین تمام ایم کاموں عمرای کی طرف دور کر جا کیو کک ے شک ای می کا طرف دور کرجانے عمل آو کا میان کویائے گا۔

(٢) استخاره ، اپن قوت سے اظہار بیزاری ہے

بم نک کا جو کام بھی کرتے ہیں اس کا سوچنا اورائے کی جامہ پہنوا سب کچه خدا کی تو نق کا مربون منت بوتا ہے لبذا اپنی امت اور طاقت پر اترانا حَمَاكُنَ كامندچرانا ہے۔استخارہ على دراصل البي علم الى أوت اور طانت ے اظہار بیزاری اور خدا کے عم اس کی قوت وطاقت اور قدرت کا امتراف واقرارز بانی اورملی دولول لحریق پر ہوتا ہے۔استخارہ کی دعا کے

بالضوص يبخط واستنقلوك فبانك تقلو والااقلو وتعكم وآلا اعلك ف فدره لمي وغيروال حقيقت كي ترجمان إلى - حضرت الوسعيد خدري ال روايت عل أورعا التحارد كأ خرى لأحول ولا فُوعة إلا بالله كادامىح جملهموجود ي-

(۱۳) استخاره واستفارت بالله كاوسياري

اہے برکام یمی خداے دو کی درخواست کرنا ضروری سے اورایم كام استعانت إلله بحى يقينا الممطرية ي بوكى جس كامنا من فدااوراس كرسول ملى الله عليه وسلم كابتايا بهوا طريق استخاره ب-اس على نمازي إدرها بحى ادريدونول باشرضداكي مدوطلب كرنے كے مؤثر ذر بولي وسل جن _استحارے میں خدا ہے اس کے علم دقد رت اور تعمل وکرم کا واسطاد بركر ووطلب كي حال ب حبيها كه ألسلههم إنسي استنجيرانا بجلجك واستقدرك بقدرتك واستلك من فضلك المنظم ي فابرے جس کا مطلب ہے۔اے اللہ ہے شک میں تجدے تیرے عظم کا واسطادے كرتيرى بندكوطلب كرتا مول _ تيرى عى قدرت سے كام ك آ سانی جاہتا ہوں اور بدیمراحق تو نہیں یس تیرے عظیم تھل وکرم ہے تھے ے سوال کرتا ہوں۔ ۔

ے میرے دل کوخدائی رحموں کی طلب کہ وسی جی میں اور بے حماب جی میں

(۱۲) استخارہ تفویض وقت کل کاملی ثبوت ہے

اب تمام معالمات كوفداك يردكردي ادراي افتيار كالماكم الك خداك اختياروا عاب كويندكرن كانام تغويض ب چونك انسان ل كا و ارساء المواقب الموريفيس ما عق ال لئ مارى بمترى يقينا ال م بكريم إن معالمات ان يالتي والي كرير وكرد ياكري كونك وی ماری ملاح وفلاح کوبرتر جانیا ہے۔ استخارے سی بھی اپنے امور الفلاك مردكك ال ذات يرجروسدكيا جاتا ب-ال ك بتائ اوائي مريق سي مطابق مادي اسباب كوكام من لا كرنتائج كوخدار جيوروا جاتا ہے۔ جو محص تغویض دو کل کی یہ پہندید و راہ افتیار کرتا ہے ^{وہ اپنج} آب كوكاميالي ك شابراه يرزال ديتا بـ

وَمَنْ يُسْلِمُ وَجُهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْعَلَظُكُ

بِالْعُرُوةِ الْوُتْتَى طَ وَالِّي اللَّهِ عَاقِيَةُ اللَّهِ مُورِ ٥ (القرآن الكيم ٣٢،٣) ا بومنصورتوي کتے میں۔

(١) وَمَنْي نَابِكَ دُهُو حَالَتِ الاحوالُ فِيهِ (٢)فَوْضِ الاصر إلى الله تُجدُ مأتَبْهِم ترجمہ: (1) اور جب كروش روز كار تجھ ير آن يڑے اور تيرے سارے حالات اس میں بدل کرروجا میں۔

ترجر: (٢) تو اتوا پنامعالمه خدا کے سرد کرد دیادراتو وہ یا الے گاجوتو عاشاے،اللہ کی آخری کماب نے ہمیں یمی وید جانفراسانی ہے۔ وْمَنْ يُتُوَكُّلُ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسَّمُ (الرَّآن ٣٠٠١٥) ترجر: جو تحص خدا بر مجرو سركرتا ہے تو انشراس كے لئے كافي موجاتا

> ے پول موج بے قطر بحر می رسد ب کنار بدست ہر کہ عنان تو کے دارو

(۵) انتخاره التيليم ورضا كالتبق ويتاكي

ب رشت وركرونم الكنده دوست می برد بر جاکه خاطر خواد اوست انتخاره کرنے کے بعدا کثر اوقات تو وہ کام بوجاتا ہے سیکن جنس اوقات ایا بی مرتاب کاری ام عی ناکائی کامامن کرنار تابداید مواقع پرخدا کی تضاوقد ریر ناراش نبیس ہونا جا ہے کیونکہ طاہرہ نا کا می میں جى يقيناً هارى كونى نه كونى بهترى ضرور جوكى بهمين جرحال مي تسليم ورضا كاشيره انتمياركرنا حايث كيونكه خوثي موياتم ، رئح بر، ياراحت ، كاميالي بويا ناكاى الله كے بندے برحال ميں رامني برضار بتے ميں تسليم ورضاك خوکر کی روح سے سکون ومسرت کی السی لبرائھتی ہیں کدا نکار وآلام کا سارا فباروهم جاتا ہے۔ جانے والے جانے میں اور لذت آشنا مجھتے میں کہ مسلیم ورضا کا مزای پکھاور ہے۔

میری مرضی ہوئی جب سے تیری مرض میں کم یندگی عمل ملے ہم کو خدائی کے مزے (جوہر) الم تمية ١٨٥٥ و١٣٢٤ مكتي من كرجو كالمواع بعبده كامكانجام فيريون بليج بوتاب بيل جوتم كام كي بون

ے سلے خدار مجروسہ کرتا ہے اور کام ہو میکنے کے بعداس کے نتائ (خواہ حسب توقع مول يا خلاف توقع) ير راسى ربتا ہے ، واضح معنول م عبوديت كيفاضول كويورا كرتاب

حافظ این تیم ما ۲۵ هده ۱۳۵۰ وای قول کی تشریح کرتے ہوئے کہتے میں کردعائے استخارہ کے سلیلے میں رسول پاک صلی انڈ علیہ وسلم کے ال أول" اللُّهُمِّ إِنَّى اسْمَجِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَغْدِرْكَ بِقُدُرَتِكَ وْ اَسْتُ لَكُ مِنْ فِيصَلْكَ " كِيمِينَ يَهِي مِن كِهِ رَتَفُولِينَ يَوْكُل ہے.. پھر ٱتخضرت حتم مرتبت كي دمائ استخاره كريه جملاً ' فَاللَّهُ مُعلَّمُ وَوَلاَ أُعْلَمُ وَتَقْلِرُ وَلا الْلِيوُوانْتَ عَلامُ الْغُيُوبِ" وَداكِ مسورات المار طافت ے اظہار بیزاری کا احلان میں اور خدا کی ان صفات کے ساتھ تو الل ہے کہ جوتوسل حاصل کرنے والوں کوسب سے زیاد و محبوب ہیں۔ اس کے بعد دعائے استخارے میں اپنے یا لئے والے سے میسوال ہے کہ اس کے لئے ود کام بورا کردے۔اگر اس میں جلد یا بدریعنی دنیاوآخرت یں مصلحت ہو، ورنداس کام کو کرنے ہے روک وے کہ جس میں وٹیا وآخرت كاظ عاس كے لئے نقصان مورد عاكر آخريس و أقبر لي النخير خيث كأن أم رضيي به عجلول الساس ماجت عادى م جس كا سوال كيا كيا سي رضاء كى طلب اوراس كے تقاضول كو بورا كرنے كى التجاب-

مختمر به كه دعائ استخاره انبي معارف البيه اور حقائق ايمانيه ير مشتل ب جن ميں سے كام كى يحيل سے بيلي توكل وتفويض اور بعد ميں تشكيم ورضا قابل ذكري _اوريشكيم ورضا دراصل وكل بى كاثمره ب. ع

(١) استخاره بنما واوروعا كاقران البعدين ب

استخار ب مين تمازاورد عا كالشماء وتأكو بالبيانية نسعبُ في وإيساك نستعین ۵ (اے فداء ہم تیری ای عبادت کرتے ہیں اور جی سے مدوما تکتے یں) کی مل تغیر ہے۔

الماماين الي جمره اندكي كتيم بين كرسول بإك صلى الله عليه وملم س بہت ی وعامیں منقول میں لیکن ان میں ہے کسی وعامین نماز کی شرط میں ے جب کردعائے استخارے میں نماز نافلہ کی شرط موجود ہے۔ یقینا شار ع بل انسلوة والسلام كاكوئي فعل محمت سے خالى نبيس مواكر تالبقداس ميس بمي كوكى زكوكي حكمت اورمسلحت ضرور بادرووغالباب كهد

الإلىدرالهاري جلدا م مخير ۴۲۹، ۴۲۹، کواله مدارت الساللين _

إنَّهُ لَمَا كَانُ هَلَا الدعاء من اكبر الاشياء إذَّا أَتُهُ عَلَيهِ السلام اواديه الجمع بين صلاح الدين والدنيا والأحرة فطالب السلام اواديه الجمع بين صلاح الدين والدنيا والأحرة فطالب علما حال يخاصب ما يطلب ولا شيء ارفع بشايقرع به باب المولى من الصلوة ليمنا أفيها بن الجمع بين التعظيم للهوسيحانة والثاء عليه والا لتقارا ليم حالا ومقالاً وذكرة عزوجل وتلاوة كتابه الذي به

مفاتح الخير مِنْ الشِّفَاءِ والهِّدي والرحمة وغير ذالِكَ.

لین چوک سردها بن چیز کی انبدا حضور ملید المسلؤة والسلام نے اس اس دیاو آن جو کی انبدا حضور ملید المسلؤة والسلام نے اس میں دیاوۃ فرت کی جملائی اس کو اکفیا کردیا ہے۔ بس جو خواس ما جات کا ادر اور اس کے ساتھ کہ جو اس جو ما گئی جاری ہے اور صال کے ساتھ کہ جو کردیا گئی جاری ہے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی خواس کے دو کی چیز الی وار فولیس ہے کہ جس کے دور کے دیا گئی ماری کی حقوم اس خواس دولوں سے اس کے حضور اسے نقر واضیا ن کا اظہارہ اس کا فرکر اور اس کی کتاب کی جاری ماری خواس کی کتاب کی جاری ماری میں اس کے عضور اسے نقر خواس کی کتاب کی جاری ماری میں اس کے عظور اسے نقر خواس دولوں ماری کی تاب کی جاری ہے ذات خوارجت، خواس جو اس جو اس جو ارتحت، خواس جو اس جو ارتحت، خواس جو ارتحت، جو است خوارجت، جو است جو ارتحت، جو است جاری تا کی جاری کی جاتے ہے۔

وہ مزید فرماتے میں کہ اس علی حکمت ہیں ہے کہ چیزیں کس نے کسی ایسے اُریسے سے طلب کی جاتی میں کہ جواس کے حسب حال ہو کتے ہیں کہ جو حال بنس کو کارنے کے لئے ہوتا ہے وہ اک سے مناسب رکھتا ہے اور اس سے چڑا کوئیس کی اجاسکا ہے

انَّ السراد بالاستخارة حصول الجمع بين خيرى الدنيا والأخرة فيحتاج الى قرع باب الملك ولا شيء لذالك انجع ولا انجع من الصارة ك

ترجمہ: استخارہ سے مرادد نیادہ خرت کی بھلا میں کو اسمینے طلب کرنا ہے اس لئے استخارہ کرنے والا بادشاہ حقق کے در پر وسک دسینے کا ضرورت مند ہے اوراس مقصد کیلئے تمانے ہیں چرکوئی چیز فاکدہ مخش اور کامیابی سے بمکنار کرنے والی تیس ہے۔

استخارة بلكوتى صفات بيدا كرتائب

استخاره می تغریض وقر کل اور ضداکی بیند پرراشی رین کا جوجند به استخاره بلاشر محرب حقیق سیج النوس جلد ۱۳ مفر ۸۸۸ من (۱۲ البری جلد ۱۱ میل ۱۵۵ کے بیمات مفر ۸۵۸ کے فیض الحر بین صفح ۱۳۰۰ میرود

کار فرما ہے دوانسان جی بہیت گؤم کر سے مکوئی صفات بیدا کر دیتاہے استخارے ہے انسان کا تعلق اور مشابہ ان فرشتو ل سے بو جاتی ہے کئے اس زجن پر رہ کر خدا کے تکم سے امور کو سرانجام دیتے ہیں اور ملاواش کہلاتے ہیں۔

شادولی الشریحت والوگانسان کی طاء اعظ سے نبست کی طامرت بیان کرتے بین کدو فرقتے خواب پایدادی شرانسان کے پاس آتے بین اور تن کا موں کو سرانیام دیے کیلئے بیٹر شتے مامور بین وہ ان کی اتبام دی کے لئے ایک اوکوں کے پاس آتے جاتے رہے بین اور پچھ المی افر ائیس دیکھے اور بیجائے بھی بیں ہے۔

حضرت شاہ ولی انشد تعدد و ابوئی آن فرہاتے ہیں کہ جوشی سے باتا ہوکداے وہ کی جو حاصل ہوجائے کہ جو طاہ مباقل کے فرشتوں کو پسر بنے اس کا راستہ سوائے اس کے لوئی دوسرائیس کہ وہ طہارت اور پاکیز کی گولاز پکڑے قدیم تاریخی محبدوں میں جایا کرتے ہیں جہاں اولیائے کرام نے نمازیں اوا کی ہوں۔ کشرت نفل مازیں پڑھے ، تطاوحے قرآن پاک کرے اور انشد تعالیٰ کیا ہمائے شنی کا دور کر ہے۔ بیسب چھاس مقصد کا پہلار کو ہے جب کہ دوسرار کو اہم امور میں کشریت سے استحار سے کرنا ہے۔ اور بھوٹر نے مصالحے ہیں ہے کہ انسان اپنے آپ کو کا م کے کرنے اور چھوٹر نے میں سے امروا کیسال دکھے چھر خدا تعالیٰ سے سوال کرے کہ وہ اس کیلئے وہ امروائی کردے کہ جس میں اس کیلئے مسلمت ہو، پاک دیا چھر مدر برونے کا استحار کردے کہ جس میں اس کیلئے مسلمت ہو، پاک دیا چھر مدر برونے کا انتظار

(٨) انتخاره وقرب البي كاسامن ب

مجت التي المل المان كا منجاع مقعود ب اوراس حصول اور از داد كالمريقة متبول ب كرج وهب خدامج مصطفى مثل الذعلية والمحمض في تبا ب جس كي اصل بيد ب كربركام خوشنودكي خداك كم اوراس كي رضائح مطابق مرانجام ويا جائع - برحال عن اور بهيشه خداكي رضا بمي مطوب اورام دامقعود و -

فراق وومل چه خوای ،رضاه دوست طلب که حیف باشد از وغیرازی تمنائ استناره بلاشیرمجرب هنتگی کی رضا کوسطوم کرنے، ہس کی رضا تے

مطاق کام کرنے اور اس معالمے میں اس کے فیطر پر داخی رہنے کا م بے استی و بھڑت کرتے و ہے سے عشق التی عمل تر تی بوتی ہے وہ الکا قرب فعیب بوتا ہے اور ویندو وورو مائی مقام حاصل کر لیتا ہے کہ جس کی خاتا ہی صدیف تقرب النوائل عمل کا گئ ہے۔

كُنْتَ سمَه الَّذِي يسمح به وَيَصْرَهُ الَّذِي يُنْصِرُ به ويدهُ الَّيْ يَطِشُ بِهَا وَرَجْلَهُ الَّتِي يُمْشِي بِهَا ـ

استخارے میں وعامے میلے نماز استخارہ کے نوائل اداکرنے جم می ا خالبًا کی مسلحت سے کیونکہ نوائل کا حقیق وسلہ جی اور بقول مرکار رسالت مآب صلی الشعطیہ وسلم موٹن کا اپنے دب مے حضور ایک تحقہ جیں وسے کرتھند بنا تھادہ استحساب والشخے ودااور محبت بڑھاؤ) کی نص مرآ کے مطابق از واومیت کا ایک و رہیہ۔

(٩) المتخاره ومجيح اور صالح طريق كارب

شاد ولی الشخصرت و داوی نے اس پر سرحاصل بحث کی ہے جس کا فلام سیست کی اختاق میں سے ایک بنیا دی خلق یہ تمید صالح کے جوروائس ایسے نظام مار کے کے جات پائے کا نام ہے کہ جس کے درووائس ایسے بتدے ہے اور اس کے کہ جات پائے گا باہم ہے کہ جس کن درجہ فعال اس بندے کے بات کے ایسے اعمال واظا آق کی جورت ہے ایسے اعمال واظا آق کی جورت سے ایسے اعمال واظا آق کی جورت سے ایسے اعمال واظا آق کی جورت سے دیا ہے اور اس نظام صالح کی جواجہ عطافر انام ہے قرآن کی میں کے جورت کے الیسے میں کی جورت کے الیسے کے خوالے کا کہ میں کی جورت کے الیسے کے خوالے کی جورت کے الیسے کے خوالے کی جورت کے الیسے کے خوالے کی جورت کے الیسے کی جورت کے اس کے خوالے کی جورت کے الیسے کی جورت کے الیسے کی جورت کے خوالے کی جورت کی جورت کے خوالے کی جو

میصورت انجادش کی سے اور اس ایجاد کے تالح ان اندال ماخلاق اورال نظام سے ملم کی ایجاد موتی ہے۔ اس کے فقاضوں میں سے خدا کی طرف جمیت خاطر کے ماتھ متجہد ہونا ماتی پر مجرور کرنا ، ویا وا تو ت کی

بھلائی کی دعا گز آگر اگر یا آنا اوراس بات کی معرفت دکھنا کہ ہمارے اور د دسروں کے اخلاق وافعال اور نیائے د کھ دروو غیر و ہمارے ہاتھ میں ٹیس بکٹ خداکے ہاتھ شک جیں۔ وہ دو چاہتا ہے کرتا ہے۔

و يعرف مايهدى البه هذه الخلة مِنَّ الاستخارة فِيْ كُلِّ ايردعليه ـ ك

ترجمہ: دوری می پہان کے کریے طلست جو پھر استخارے میں ہے اس کی رہنمانی کرتی ہے براس معالمے میں کہ جواس پروارد ہو۔

(١٠) استخاره، جمعیت خاطر کامو ژور اید ہے

نفسائی انتقارے دیکی جائے تو ہمی استخارے کی افادے دوشع
ہوتی ہے کیونکہ کی مہم کے لئے توبداریک نقطے پر مرکوز کرنا ہام کے دوست
آ فازادراس کی بھیل کے لئے ضروری امرہ ہے۔ ہسائی اورد جائی قو توں
ہے ہو ہونا کد انتخارے کی فاطرار تکا ذہبہ کساتھ ساتھ جمیت فاطر کو ثر
ضرورت ہوتی ہے استخارہ کر لینے کے بعد انسان شعرف اس کام میں سکتے اور
صائب دائے قائم کرنے کے تائل ہوتا ہے بلکہ اس بللے میں سکی وگل
سکرتے وقت ادرکام کے انجام کے بادے شی کی پیشان خاطری کا شاک کا اور انتخاری کا شاک کا اللہ کا اس بللے میں سکی دگل
ہے جی کھی ہوتا کہ بکونکہ واور سے لیتین داذ عائن کے ساتھ ہے جانا ہے کہ اب

شاه ولى الله محدث وبلوني اور حكت استخاره

مرمنیریاک و بند کے علم عن شی سے انڈ توانی نے شاہ دلی اللہ محد ہ داخل کر اللہ عن کی کہ او افکا م شریعت کی مسلحوں اور کھنے کی اور افکا م شریعت کی مسلحوں اور حکش کو توب ہے اس پہلو کو کہا یاں کرنے کی معی مسلکور فریائی ہے۔ کمل از می انہیں کے حوالوں سے استخارے کی حک سے اور افادیت وائن کی گئی ہے۔ اب استخارے کے حقائق و معادف پر ان کے حق ہواں کے اللہ علاقتہ موں فرماتے ہیں۔

قَانٌ الْإِنْسَانُ إِذَا استعمار العلم من وبه وطلب منه كشف مرصاة الله في ذلك الامرو ليَّ قله بالوقوف على بابه لم يتراخ من ذلك فيضان سر الليّ وايصاً فمن اعظم فوائد ها أنَّ الانسان عن مراد نفسه وتنقاد بهيميتهُ لعلكيته ويسلّم وجهة للّه إلاذ

ي فوض الحرين من شاعه ٩ المحل

יאנטילומט ויים

فعل ذلك صارب منزلة المائكة في انتظارهم لالهام الله فإذا الهموا سعوا في الامر بداعية الهينة لاداعية نفسانية عندى أنَّ اكتار الاستخارة في الامور ترباق مجرَّبُ لتحصيل شبه المالانكة ---

ترجمہ: بے بیک انسان جب اپنے پالے والے ظم کا فیشان طلب کرتا ہے، خدا ہے اس فاص معالے میں اس کی رضا کا انگراف چاہتا ہے اور اپنے دل کوائی کے دروازے بر طبرے رہ تی را مادو کر لیتا ہے تو زیادہ در کیجیں ہوئی کہ کار میں مراقع کے دروازے بر خابی اندون میں سے ایک فائدہ و سے کہ مرادے بے بیاز ، دویا تا ہے (اور خدا کی مراد کوظلب انسان اپنے لئم کی مراد ہے بے بیاز ، دویا تا ہے (اور خدا کی مراد کوظلب کرتا ہے تو وہ ایسا کرتا ہے تو وہ دائی خراب کا البام موجاتا ہے تو وہ ایسا کرتا ہے تو وہ ایسان کی بجائے بھی خدا ہشاہ کی بیائے میں استارے بھر شرح کی بوجاتے ہیں۔ میرے نزد کیا ساب خدالم اس کرنے کرتر ای مجرب ہے۔
خدالی مالکرنے کرتر ای مجرب ہے۔

آيات قرآني كفوائد

، سسورۂ انتصام: برخم ادر برخرض کے لئے اس مورۃ کو پڑھ کر دعا میں کر براؤ پودی بوں گی۔

سسور ہ الم منشرح: سینے پردم کرنے سے تکی دورہوتی ہے اور تلب کوسکون ما ہے۔

سسورهٔ السسلک: اس کردے قرکانداب خم باتا ہے۔

سور ہ اخلاص : ا*س کے پڑھنے سے تبائی قرآ ان پڑھنے* کا ثواب مالے۔

إجية البالذجكة المتحدال



وہ اس (قیامت کے ادن ان (کافروں) کے چہرے آگ میں پیجرے جاکس کے۔ دہ کہیں کے کد بات افسوں ہماالہ اور رسول میں کی کر انبروادی کرتے ، اور کمیں کے کدا ہے پروندگار ہم نے اپنے بروں کی فرانبروادی کی کئی۔ انبول نے ہم کو گراہ کروا اے بہارے پرودگادان کو کنا غذا ہدے اور ان پلاست فریا۔ (سود کا ازار)

ار میں اوالو! این جانوں کی ذرواری تم پر عی ہے۔ اگر تم جاہیہ پاؤٹو کسی کا گراہ ہونا تم کولو کی فقصان ٹیس پڑنچا سکا۔ (مور قائدہ)

واداس سے بوا خالم کون ہوگا جوافقہ پر جموث باندھے یا اس کی آیات کو جمٹلائے۔ان کو کون کو نصیبوں کا لکھا تو ماتار ہے گا۔ یہاں حک کہ ہارے بیسچے ہوئے ان کو فرت کرنے کے لئے آئیں گے اور امارے بیسچے ہوئے (فرشتے) ان کو کہیں گے کدہ کہاں ہیں جن کوٹم انفہ کے خلاور کا اکر کے شعے۔

(سورہ اعراف)

بس نے بھی یا در تمن ہ شب کوری کی اس پر شیطان اللہ مسلط کردیا چاتا ہے ۔ پھر دوا اس کو اس پر شیطان اللہ مسلط کردیا چاتا ہے ۔ پھر دوا اس کو اس بر تی روا ہا ہے ۔ پھر دوا اس کو اس بر کی روا ہا ہے ۔ پہر اس کا کہ کہتا ہے ۔ '' ہا ہے افسول'' میں اس بر کے اس بر تی ہو تی تو بدر تیں جم شین میں در میں ان شرقین جمعتی دور بان جم شین میں در میں در میان شرقین جم تی دور کی جولی تو بدر تیں جم شین میں در در میں در میان شرقین جم تی دور کی جولی تو بدر تیں جم شین میں در در میں در



اگر کی دور دراز اور لیے سفر پر دواند ہونے کا ادادہ ہوتوا سخارہ کرنا متحب ہے۔ شخ شہاب الدین ہروردن نے فر بالاے کداگر کی بر داگ کو (خرد مو کشف والہام) سفر کی خیریت اور بھنائی معلوم تھی ہوتوا ہے استخارہ کرنے میں کرتا ہی میس کرتا جائے۔

(۲) جرت ورتاك وطن

ا بنی جرت کی داستان آلم بیان کرتے ہوئے دور کمتان پراشرا کی آلہ فاور ا بنی جرت کی داستان آلم بیان کرتے ہوئے استخارے کے ذریعے ا بنی رہنمائی کا تذکر و ان الفاظ میں کیا ہے، چونکدا ہے وطن الوف کو تحر باد کئیے وقت آیک صاب ول کو بہت ہی صرآ زمام طے دو وار بوجا پڑتا ہے۔ اس لے ول کے قرار وسکون کی خاطر میں نے وہی مجازات کی طرف رجن کیا یستظہ یاوآ کا استخارہ بھوا ہے تیمرانسان کے لئے جمایت نام ہے۔ چتا تی پہنا ال کی مشہور زیر ذمین مجمومات میں جا کرچھ بدا اور وہیں تہائی دات گزرنے پر دورکمت نماز استخارہ ادا کی اور ا تی زبان پر بنا ہادی (العابیق) یا کھین (بین فی) اور یا خیر ان العبر کی کا ورو میار کا رکھا حق کرے نے اعتیار ہوگر موگا یا داور عمل العمینان سے پر اسور ہاتھا۔ اُوح باجر

لأعركم إستام بال بلددوم في ٢٠٤ ي يرادليا مني ٢٥٠ ي ين ير عملان ملي ٢١٠٠

شہروالوں پر قیامت اوٹ رہی تھی ۔ ہوار کداس رات کمیونسٹول نے علاء دین کوچن چن کرتہ تینج کرنا شروع کردیا ۔استخارے کے بعد واقع انداز میں بجھے خواب میں دکھائی دیا کہ میں نے کا گان سے ترز کا تکث لیا اور فرين ترز كي طرف رواند موكن _ رائة شرايك جيونا سا المينن آيا جہاں گاڑی رک تی۔ یہاں جارفرلانگ کے فاصلے پر دریائے جیوں کے کنارے ایام جعفر کے نام کا ایک مزار دکھائی دیا۔ پچھاڈگ میال اُثرے۔ یں تذبذب میں رہا کدار وں یا ندار وں پھر نے اُز کر ایک تف سے ہو چھا تو وہ کہنے نگا کہ تمہارا اسٹیشن ابھی بہت دور ہےتم کہیں رات کو دہاں مبنچو ہے ۔اتنے ش*سٹرین چل دی اور وہ تحق ڈورا موار ہوگیا۔* میں وہیں استنتن يرره كميا -اب حيران ويريشان بول كه كيا كرول اينته شر ، دووجوان مجھ ہے تمرش یا تی یا بی سال بڑے پاس ہے گزر گئے وہ میرے ہم وطن فرغانوی دکھائی دیتے تھے۔ می ان کے چھیے جولیا اور مزارا مام جعفر پہنچا۔ مزارے چی محدیں وو بح نماز ظهر مونی .. بعد نماز میں نے علقے میں مورة هٔ سنل آنسی کی قر اُت کی پیش امام *ن کر* ذاروقطاررو کے بیال تک استخارے کی ایک شق می ۔ اب آ کھ کل کی می لبندا خواب کوبطور فٹاند ہی اسے لا بےلوٹ کے اسر رِنوٹ کرلیا۔اس کے بعد پھراستارہ کر کے مور ہا اب كيا و يكما مول كه انفانستان كي طرف آهميا مول اور باره افغان باشدول نے بچے پکر رکھا ہے مجران میں میرے بارے می افتلاف رائے پیدا ہوجاتا ہے تاہم وہ سب کے سب جھے سے چیش النبائی شفقت ے آتے ہیں، کھانا کھلاتے ہیں اور سلی دیتے ہیں۔ اس کے بعد پھر آگھ

(۳۰)شادی بیاه

منتنی تکاح ہویا شادی میاہ تاریخ مقرر کرنے ادر دشتہ نتخب کرنے ے میلے استخار وضرور کرلیما جائے۔ کونکہ جدیات سے مغلوب ہوکر اور فا ہر دار کی ہے متأثر ہو کر بعض او قات انسان خود بھے فیصل نہیں کریا تا اور بعد میں اینے کئے یر پچھتا تا ہے۔شادی میں استخارے کی اس اہمیت کے پش نظر حضور نی کریم صلی الشعلیه وسلم نے بطور خاص استخار و ترویج کا طریقید بناديا برسلف صافين كامعمول رباب كدخود محى نكار سي يمل اسخاره ضرور کیا کرتے تھے اورای بات کی تلقین دوسروں کو می کیا کرتے تھے۔ شخ الثيوخ سروردي فرماتے ہيں مهالك نكاح كرنے سے بہلے بار

باراسخاره کرے اس کے بعد اگراہے مبرعطا ہوجائے تو یہ جی تھیک ہے۔ الرفدا ك فن وكرم (فاح يا النوا) بهتر صورت كاس برا كمشاف بيز يربت ى اجها ، فداوند تعالى ايك طالب صادل كوخواب يا حالي بداری میں یا کسی بروگ اور صاحب حال کے بیان کے ذریعہ سے الم حققت كالكشاف كراديتا بالمحض جب كى جيز كى طرف اشاره كنا ہے تو وہ اشار وبسیرت برخی ہوتا ہاورا کر کوئی فیصلہ کرتا ہے تو وہ تی کے مطابق ہوتا ہے۔ایک صورت میں اگرورولیش نے نکاح کیا تو سے نکاح اس کی روحانی زندگی شن محدومعاون تابت ہوگا۔

(۱۲) انتخاب نام

تومولود بجيا بي كام كا تخاب كيموقع يراسخاره كرليما بم ہوگا۔ بعض سلمان کھرانوں میں توحسن اتفاق ہے اس کا رواج بھی ہے، جونام بسند بواورشر في لحاظ سيستحسن بواس مام كوذ بن مي ركه كراشقان کرنا جا ہے۔اگر دل کوالممیٹان ہوجائے تو ٹھیک ہے در نہی اور نام کے لئے استخارہ کیا جائے۔اک طرح برکت اور معادت کی غرض ہے دکا نوال، ار موں اور کمپنیوں و نیرو کے نام بھی استخارے کی مدد سے منتف کئے جاسکت یں بشر طبکہ کاروبار جائز نوعیت کا ہو۔

(۵) آغاز کاروبار

ا كركى كا كاردبار شروع كرنے كا اراده بوياكوئي بيشدافتيار كرنا بوتو انتخاب ادراجهم آغاز كي خاطرات خارب برسما كي حاصل كر ليما حودمند المبت الاتاب

مولانا حسين احريد في في مولاناعزيز الرحل عليم آبادي كوايك خط ش يكامشوره ديا قعا كدا كر لما زمت چيوز كر كعرجا نا اوركا شتكاري كرناسات مرتبه استخاره كرنے كے بعدم غوب طبع بوتوا عتباركر ليجے يا

(۲)معامده اور سودا کرنا

الرحمى تجارتى كاروبارى ادار كوكول سوداكرنا بوتواس استحاره كرلينا جائد - اى طرح اسلاق عكومت كوكى عدول ابم معالمه مكا مطلوب بوتواس عمى استخاره كرليمادين دونيا كاعتبار سي فلاح اورصلات المائر الباغ كرا في بلد بار شاره ١٥٠٥ من ٢٣٠٠٥٠ كله المحارف المعارف من ١١٦٤ كاتوات في الدعام بلدادل من ٢٨٤٠ -

ابنامه ظلمال ونياد يوبند ابواقرح اصفبانی م٢٥٣ه، (٩١٧ء) في سودے ك بارے م الك واقعد بيان كيا ب كرضائي بن حارث برجى سے مجر وبن عبر عمر و ز ادهاراون خرید ، صالی نے اس سلسلے میں خدا سے استخارہ کرنے كے بعد مودا مط كيا۔ ربيد بن مقروم شاعر نے بھى مجر و كے ساتھ موداكما ادهار بر رببیدنے ادهار دیتے دات استخارہ میں کیا۔ میجد سے بوا کد مجرو نے ضائی کا قرض تو اوا کردیا لیکن رہید کو نکا سا جواب دیدیا ۔ بعد ازان وصول مولى بحى تووه بعداز خرالي بسيارت

ا کر کہیں ہے دوملازمتوں کی چینکش ہواور انسان سے شکریائے کے کون کا ادمت اس کے حق بیس بہتر ٹابت ہو کی تو اس موقع پرتر نے کی غاطرا سخاره کرلینا جایج به موجوده دور مل جب که لما زمت کا حصول جرے شیر لانے کے مترادف ہوگیا ہے اور ہیروزگاری ڈورول پر ہے تو حصول لمازمت کے لئے مملے اسخارہ کر کے اپنے لئے نوعیت ماازمت کا لین کرلیزا جائے ۔ پھرایک ملازمت کیلئے کوشاں ہونا جائے۔اس سلسلے ش نماز ماجت بر در کئی مغیر تابت ہوتی ہے۔

اگر مکان بنوانا مطلوب بوتوحصول برکت کی غرض سے استخارہ أرايها جائے۔جس كري بركت وسعادت موده كر بميث آباداوراس عمر الم المرام شادر ہے ہیں۔

ت عبدالحق محدث وبلوي في استخارے كے جومواقع كوائے يى ان می ایک تقیر مکان مجی ہے۔ رہائش کے لئے مکان خرید اور ا کرائے بالبابورجي استحاره كرليمامناسب بوكا-

مولانا عبدالغفورعباى تقشيندي مرنى مم ١٣٨٥ه، (١٩٦٩ء) نے ه ينه طيبه من قيام كي خاطر مكان لينا حايا تو رات كو استخاره كيا _خواب می حضور پر نور صلی الله علیه وسلم کی زیارت ہوئی که وہ اس مکان عَمَانُرُيْفِ فِرِهِ أَبُوعَ إِيل - جب أَخْضِرت صَلَى الله عليه وسلم جانے كَلَيْوَ مولانا مِبالنَّ ماتھ ماتھ وروازے تک مجئے۔ دروازے پر بینچ کر حضور حمی مرتبت نے اپنی انگشت شہادت کے ساتھ دروازے پریا الفاظ م

جورى فرورى الموال "هَذَا مِنزِلُ الطُّرِيقَةِ النَّقَشْبِندية وهَذَا مُؤرِدانوارِ النَّبُويَّةِ " حفرت عمای فرماتے ہیں کہ جھے اس خواب سے سلی ہوگئ کہ یمی فیض اور قفراء کی جگہ ہے۔ چنانچہ جبنے بھی لوگ مدینہ یاک میں حاضر بوتے بیٹتر مثال حفرت عبائ ے ضرور ستفیض بوتے سے اور آپ کے کردو چیٹ علماء وسلحاء اور اتقیاء کا مجمع رہتا تھا 😩

(۹) وی ممات

وتمن کے خلاف فوجی کارر دائی ہویا اہم جنگی نوعیت کا کوئی فیصلہ کرنا ہوتو مسلمان حکمرانوں میں ہے بعض کامعمول رہاہے کہ وہ پہلے استخارہ کیا

برصغيرياك ومندك أيك بإبندصوم وسلوة عاول اوريد برسلطان بېلول لود عيد ٨٥٥ ه ، (١٣٥١ ع) ٨٩٣٠ ه ، (١٣٨٨ م) كامعمول يه بیان کیا جاتا ہے کہ جنگ کے دفت جب دشمن برنگاہ بڑتی تو فوراً محورث ہے ے أتر آتا، استخاره كرتا، اقرار بحركرتا اور اسلام اور الل اسلام كى بھلائى كى

الطان صلاح الدين الول أورسلطان كمووفر أوي كم بارديم میں ہیں۔ کو مشہورے۔

(۱۰)علارج ومعالجه

ويريندا ورجيد وامراض مي بعض اوقات مريض مترود وواتا سے كدوه کون ہے طریق علاج سے استفادہ کرے۔ کی معالی ذہان میں آتے ہیں لين وه طينيس كرياتا كمكس علاج كرائ السيموقع يراسخاره لرليما مغيد موكارا المام سال يمليكا واقد ب، راقم اس وقت فانوال من يلجرار قاك ايك طالب علم في جوما شاء الله اب خود ينجرارين الي ايك باری کا تذکرہ کیا اورمشورہ طلب کیا میں نے انہیں استحارہ کر لینے کے لے كبرويا اور طريق استخارة بحى مجماديا _ انبول نے استخاره كيا تو خواب میں ایک سفیدریش میاندقد وقامت کے بزرگ دکھائی دیے انہوں نے خواب میں جھے بیان کیا تو میراذ بن فورا ایک بزرگ مولا نامحمد ابرائیم (میاں چنوں) کی طرف حقل ہوگیا البزائیس ان کی طرف رجوع برنے كامشوره ديا _وووبال بيني قوواتي دونى بزرگ تنے جن كي شكل خواب مل و کھائی کی تھی أ چدروز كروحاني علاج كساتھ الله تعالى في أبيس

عَلَىٰ اللهَ عَالَىٰ جلدِ ٩ اللهِ عَلَى من البِياعَ كراحي مريحَ اللهُ في ١٣٨٩ هـ الصليلين و في كه غربي رجماع عواله واقعات مشالَ للمن -

شفائ كالمدينش دي

(ال)طلاق اورج عهد

اگر تعلقات اور حالات اس قدر ناخ شگوار صورت اختیار کرجانی كدطلاق كربغيركوني حاره كارندر بوطلاق دينے سے بملے سات بار استخاره ضرور كرنا جائي ي كوكم طلاق دينا كومباح توبيتا بم فداك إل پنديده امرميس ___

مولا نا عبدالما جدور یا باویؒ نے اینے پیرمرشداولیں مفرت مدنی " کوائے گھرے حالات لکھ کر طلاق وینے کے بارے میں استفساد کیا تو انبول أ جواباً تح رفر ما يا كدم جود وصورت من بظامر فراق ين بهتر معلوم موتا يضوصا جب كدوالده ماجده كالتم يحى باربارنا فذ موجكا باور عيل كا بجى كحلم ب-استخاره سات مرتبه يجيئ اوراكر قلب كى حالت فراق ك ظرف ملاك رضى بوتو پھراس يرتمل كر ليجئانا

ای طرح سای اور معاشرتی معاملات میں کوئی معامرہ ہو اور حالات ایسے پیدا ہوجا تھی کہ اس معاہرے کو برقر ار رکھنا قوم وہلت کے كخ ضرورسال وكعالى ويتابو-اس وقت اليي حالت يس جب كرشرى لحاظ ع جى كولى قباحت شهوتواسخار وكركيف ك بعدى سخ عبد كرنا وابي-

کوئی مسئلہ طلب ہوتو اس کی خاطر مناسب فور ونکر لازم ہے اور الل الرائ عصرور و بھی منرور کر لیجئے ۔اس کے باوجود اگر اس کا کوئی حل نظرنهآ ئے تواشخارے ہے ہمی رہنمانی کی جاعتی ہے۔ سیدالطا کفہ حضرت جنید بغدادگی کامعمول به بیان کیا جاتا ہے کہ جب کوئی ان ہے کوئی مسئلہ يوجفتا تووه كمرجا كردوركعت نمازنا فلداوا كرتية اورمستل كوخداك سامخ 聖世上人口の人下人工

عالمات اسلام کے بال اس تم کی مثالوں کی بھی کی تبیں جن ہے ظاہر ہوتا ہے کے بعض مشکل مقبی مسائل کا فیصل کرنے کے لئے عقل ولاکل کی تائید استخارے سے جمی کی جاتی رہی ہے۔ مثلاً امام اہل ملا ہرواؤو اصلبانی م ٢٥٠ ه ، (٨٨٦) في اجماع كيمن من الى ايداخلافي رائے كا اظہاركيا تھا۔ اس سلسلے ميں علاء ميں سيافتلاف بيدا موكدان كي ويكتوبات في الاسلام جلدا ول ملح ١٩٢٤ إن تاريخ بغداد جلد مات صلح ٢٣٥ ، ويتبذيب الاساء واللغات تم اول جلداول ملح : ١٨٣ - ويتنور بيضاوي مقد مه صلح : ٣٠ -

ع كشف الحوب صني ١٥٠١ ينسب القاوب

جوري فردري المساية اخلاقي رائ قائل اختاب إلى ابن العمل حم ١٢٠٠ د (١٣١٠) نے اپنا موقف استخارہ کرنے کے بعد بیان کیا جیسا کدان کے ساتفاظ تايرى كرتين-

واللذى اجيب به بعد الاستخارة والاستعانة بالله تعالى انُّ داود يعتبر قوله في الاجماع الاَّ فيما خالف فيه القياس

الین اس کا جواب جو می خدا سے مدد چاہے اور استخارہ کرنے کے بعدد جا ہوں وہ بے کے داؤد کا تول اجماع میں معتبر ہوگا بشرطیکہ تیاس جل

(١٣) تصنيف د تاليف كتب

سلف مهالمين كاطريقه بدربات كرتصنيف وتاليف كرت وقت وو بزرگ انتخارے کی مدودتا ئید ضرور حائسل کیا کرتے تھے مفسرین قرآن مِس ہے قامنی القبناۃ تا مرالہ بن عبداللہ بن عربینیاوی شیرازی ۲۸۵ ہ، (١٢٨٧ه) كى تغيير بينيال اين مقبوليت كى وجه عدارس عربية من شامل نساب ب- ينمير للمع وتت مقسر موصوف ف استخار د كيا تحاجبيها كان كَابُاءِ إِنَّا سِهِ - أَلَّا أَنَّ قصور بضاعق يبطني عن الا قدام ويمنعني عن الا نصصاب في شدًا المقام حتى منح لي بعد الاستخارة ماصمم به عزمي على الشروع فيما اردته والاتيان بما قصد

حفرت سيدعلى جوري نے كشف الحج ب لكھنے ہے مملے استخاره كيا تحاتمبدي قلمات م تحريب وطريق استحاره سردوم واغرانسيك بنعس باز ميكشعه ازول تسردم مط علامه ابن خلدون في المقدمه لكعية وقت استحاره كما

في عبد الحق محدث والوئ جذب القلوب كرويات مين تصريح كرتي بين بعدازهمج استحارواز جناب معريت جل جلاله وتقديم استشار واز آنخضرت صلى الله عليه وآليه وسلم تويق يافته فيا

شاه ولى الله محدث د بلوكي تقديم استخار و كے سلسلے ميں جمة الله المبالغة ك مقدم على مراح ات ين - فعوجهات الى الله واستخرته

ورغت المع استختمه من الحول والقُوَّةِ بالْكُلَّةِ وصِرتُ كالميت في بدالفسال

بینی میں خدا کی طرف متوجہ ہوا اس سے استخارہ کیا، ای کی طرف راف بوااورا پی توت وطالت ہے علیحد و ہو کرحضور ہے توت وطالت کا آرز دمند ہوا۔ چنانچ منتائے خداوندی کے سامنے بالکل اس طرح ہوگیا بس طرح مردو مسل دینے والے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

صوفیائے کرام کے حالات میں قدیم ترین طمل اور متند تاریخ طفات الصوفي كے نام سے تُح ابوعبد الرحمٰن اسلمي ماام ہ، (۱۰۲۱) كے تم ہے ہے۔ انہوں نے بركتاب استخارے كے بعد تاليف كى عي مياك

ان أجمع في مبير مناخري الاولياء كِتاباً اسمية طفات الصوفيه وهذا بعد أنَّ استخرتُ اللَّه تعالَى فِي ذَلَكَ وَفِي جَمِيْع لمورى وبُسراتُ صنمه مسن حمولي وقَوْتي وسالتُهُ أَنْ يُعيني عَلَيْهِ وَعَلَى كُلَّ خَيْرٍ وَيُولِّقَنَّىٰ لَهُ ويجعلني مِنْ أَهْلِهِ - عَلَمَامُ راغب فَيْ اني كأب مفردات في فريب القرآن لكحت وقت استخار وكما تحا.

(۱۹۲) بنیعت مرشد

الركيانس اوروحال ربيت كي فرض سے كى بيروم شد سے بيعت كنا مطلوب بونو يملي تو كسى ايس مرشدكو الأش كرنا عاسنة كدجو بورى من تُريت اورفوائش دعشرات مے مجتنب ہواور کتاب دسنت اور فقہ واحسان باس ل ظربوبه مرشد میں کشف و کرامت کا ہونا کوئی ضروری شرط بیس بلکہ ال ش خردري چيز شريعت پراستقامت بي كهجو بذات خود بهت بري منول کامت ہے۔ مجم مرشد کال سے بیعت کرنے کے استحارہ کرنا فرور کا عاکد معلوم بوسے کدای سے قضان روحال اس حص كومامل بوسك كى يائيس كيونك يروم يدي روحال مناسبت بعى ضرورى الرائدال كابدات التحاري بي جل سكاب مشائخ طريقت ازخود كي كو الع بنانے سے پہلے اے استخارہ کر لینے کا مشورہ دیتے رہے ہیں۔ پسک ي وال كا باحوم اور نقشندى بيرول كا بالنصوص يمي معمول ، حصرت مجد الف الى اب مرشد بزرگوارخواجه باقى بانتدك ام أيك خط مى الك كل شخط ابن شخ عبدالله نيازي كوم يدكر لين كى سفارش كرت

ہوئے واضح فرماتے ہیں کہ وہ خاہر آاس طریقے ہے مناسب رکھتا ہے۔ کچی طلب باور می نے اے استخارہ کرنے کو کہا ہے۔ ا

خواجه تورگهرمبارویٌ م ۵-۱۳ ۵ ، (۹۰ ۱۷ م) نے جب ٹاانخرالدین دباوي م ۱۹۹ه و، ۱۲۸۴ م) كرمت في يرست يره ١١١٥ وي يعت كى توان كا اپنا مان بكرجب من في مضرت شاد فرالدين عدم يد كركينے كى درخواست كى تو ارشاد فر مايا كه يميلے استخار و كرلوجيسا اشارہ ہوگا ويها كياجائي كايجنا نجاسخاره كياحمياتو خواب مي ديكها كه كهان كايك لمیں میرے باتھ یر ہے اور شاہ فخر کا جبر میری کرون پر پڑا ہے۔ شاہ فخر آ کے آ کے تشریف لے جارے ہیں اور ش ان کے پیچیے جل رہا ہول۔ تستح مل في ابنا خواب شاو كرات بيان كما تو فرما يا چندروز استفقار بإحوادر بعدادان جھےخواج قطب الدین ، ختیار کا کی عزار مبارک پر مجا كربیت

مولا ارشيدا الدكنكوي ما ٣٢ اه ، (١٩٠٥ م) جب معرت الدادالله مباجر کی ہے بیعت ہونے کی غرض سے تھات بھون روانہ ہوئے تو انہوں نے سلے استخار دکیا تھا۔

حضرت كنكوين كے ياس محى الركوني مريد بونے كے لئے آتا تووہ اے استخارہ کر لینے کے لئے فر ہایا کرتے تھے اور اکثر کونو کئی گئی باراہیا كرينه كالقم ديا كريته تصاليا

مولا ناسید مسین مدنی سے بابومراج الحق خال سیدهاری نے بیعت کی استدعا کی انہوں نے تحریر فرمایا۔ در بارؤ سلوک آ پ کو اوّالاً استخارہ سنونہ کرنا ماہے اور آگر اس کے بعد خواب میں کوئی اشارہ میر کا طرف مطوم بوا تو نببا ورنه اين را خان هلي كو و يمنا جائ كدوه كس ك

مولانا سيدا كبرعل شاه في معفرت فواجه محمد عثان موى زنى شريف ك حالات والمفوظات من ايك كما بجويرة الدعثاني تحريرك إساس من مان كيا ميا ي كرمواد الحسين على وال فيران (ميال والى) م١٢ ١٥ه، (1900ء) و على علوم كے بعد جب كريس مال كاس تقابير ومرشد كى جتح اور تلاش کاشوق ہوا۔ حصول مقصد کے لئے مشروع استخار سے شروع کئے۔ خواب میں ایک درویش کی زیارت نعیب بوتی - بعد ازال خواب

لاَيَّةِ الإنتباطية المعنى: ٣٠ عناطقة المعنو في مقد مسطى: ٣٠ من ترجيه كتوبات المهم بالى جلداول مني: ٢٠١٠ الإنتاس في ٥٣٠ بحوالدمنا قب الحوج بينا كلي عبداول مني: ٢٠٠٠ الإنتاس في ٢٠٠٠ بحوالدمنا قب الحوج بيناً كلي عَيْلِ إِنْ عَمْلُمَانِ مِنْوَا 13 مِنْ كَالِهِ مُؤْكِرُ ومِنْ : 149م مِنْوَ الماسلام طِلداول صلى: ٢٦٥الله تعالى جب اين سي بندے كى بہترى حابتا بي اسے اپنى

برگارحت سے ایسے عمال واخلاق کی مجھودے دیتا ہے اوراس نظام صالح

ك بدايت عطافر ما تا ب- قرآن ياك من الى حقيقت كى طرف اشاره

وَأَوْ حَينًا إِلَّهِمْ فِعَلَ الْتَغَيْرَاتِ والاية ٢١٠٣) يرصورت عال

ا بادلال کی ہے اور اس ایجاد کی تابع ان اعمال اخلاق اور نظام کے علم کی

اعاد ہوتی سے اس کے تقاضول میں سے خدا کی طرف جمیعت خاطر کی

ہاتھ متیجہ ہوتا، ای پرمجروسہ کرنا، دنیا وآخرت کی بھلائی کی دعا کڑ کڑا کر

بانكناوراس بات كي معرفت ركهنا كه بهار بياور دوسروس كي اخلاق واثبال

اردنیا کے دکا درد وغیرہ ہمارے ہاتھ میں نبیس بلکہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

ويعرف ما يهدى اليه معناه الخلة من الاستخارة كل

رجمہ: اور کی پیان کے کرفات جو پھواستارے میں سال

انتخارہ کرنے کے بعد اکثر اوقات تو وہ کام ہوجاتا ہے لیان بعض

القائدالياجي مواع كاسكام عن ماكان كالسامن كرماية عبداي

موالع برضا کی قضا وقدر پر ناراض نبیس ہونا جائے۔ کیوں کے ظاہر کی نا

مين برحال ش تسليم درضا كاشيوه النتيار كرنا جا ہے۔ كول ك

استظاره تتليم ورضاسيق ويتاب

البوطابتا برتاب

مايود عكيه (فيوس الحريين ص ١٥٠٤ مملي)

كارينماني كرتى بيء براس معالم يس كه جواس يروار د بو

كالى شمامى يقيينا بهارى كولَى شكولَى يهترى ضرور بوك-

طلب گار ہو کیونکہ بعض اوقات مطالعہ کے ذریعہ ہے بھی تر آل درجات

نسیب ہوئی ہے۔اگر میلے ہےاستخار د کرلیا جائے تواور بھی احجاے کیونکہ اس صورت من خداوند تعالى از راه عنايت اس برنهم تنتيم كا درواز وكحول

اللطريقت كے بال رستوريد ہے كہ جب مرشدائے كى خاص

مريدكواس كى صلاحب وكي كرخلافت سية نوازنا جابتا بوقوه اس سليل

مين عوماً خداوند تعالى ب استخاره ضرور كرتاب _مولا بالشرف على تعانوي

ئے جب مولانا سیرسلیمان ندوی کواپنا خلیفہ بنانا جا ہا تواس مقصد کے لئے

انہوں نے پہلے استخارہ کیا تھا۔ جب اس ذریعہ سے تا ئید ولقویت حاصل

جو ٹی تو سیدصاحب کے نام ایک مکتوب می اطلاع دی کمیر اجی جا بتا ہے

كرة ب كوخلافت دول اور من في السليلي مين استخاره بحي كرنيا بي الله

مثالخ طريقت كامعمول راب كدووائ خلفائ عظام كوكسي

عاص ملک یا طاقے میں مجیج ے سطے خود می استخارہ کیا کرتے تھے اور

خلفا وکو می ایسا کرنے کی تقین کیا کرتے تھے۔ معزت خواجہ یا آل باللہ رحمة

الله عليه جوسلسله تعتبنديد من معترت مجدوالف ال السي يقع طريقت إن ا

فرایا کرتے تھے کہ ہمارے پیردم شد معنرت خواجه الملئی نے جمعے محم فریا یا

وے گا اور طاہری علم کے علاوہ مزید غلم بھی عطافر مائے گا سے

میں و میصے ہوئے وروئش کے مکان ونتان کا یو جنمنا شروع کیا آخرایک خالب معم فے جوان سے درس حدیث لیا کرتا تھا۔ خانقا مون شریف اور حفرت قبله کی نشانیاں بتا کیں تو بہت خوش ہوئے فور اُرخت سفر ہاند ھااور خانقاه سون شريف رواند بو كئے وہاں مہنے تو مكانات اور خواجہ محمد عنمان كو حسب خواب یایا۔ بیت کی ورخواست کی جو قبول ہوئی۔ حضرت نے بیعت کرتے ہوئے فر مایا۔ ہمارے اس طریقے میں کشف وکرامات وفیرہ كالسلسلنيين ب ملكه يبال مشق الني من ملتة ريخ كي كيفيت ب على کتاب جمی مرشد کی طرح رہنمائی کا ایک ذریعہ ہے۔ میں وجہ ہے كريَّ الشورة سمروردي في مريدول كومطالعه على استحاره كرلين كا مشوره دیا ہے اور فرمایا ہے مرید جب سی نئ کماب یاعلم کے مطالعہ کا ارازہ ايك عالم منور بوجائ كااور مبين بحى فائده ميني كا-کرے وستعل مزاجی کے ساتھ خدا ہے رجوع کرے اور اس کی رحمت کا

(علائے ہند کا شائدار مامنی ، جلداول صفحہ: ۲۹۱)

رسول پاک علیہ کی تقدیحت

الس بن مالك فرمات بين كه بس آئه سال كى عرب رسول الشفائية كافدمت شررا-سب يبل بجه يصحت فرمال-"انس محک سے وضو کیا کرو ،عمر میں برکت ہوگی اور محافظ فرشتے تم ہے محبت کرنے لگ جائیں گے۔ ہروتت باوضور ہنے کی عادت ابناؤ اس ہے موت کے وقت کلمہ شیادت نہیں بھولو کے کسی مسلمان بھائی ہے کینہ یا حسد نہ رکھو ،انس اگرتم نے میری تصحت اور بدایت ومیت کی حفاظت کی اوراس برقمل کیا تو موت تمباری محبوب

برائے لوگوں کی بری باتیں

• يەمرورى بىل كەجوخوب مورت موده ئىك بىرت مىلى مود

كه م مرزمن مندهي جاكرسلسله عاليه كورواح دول - يه چونكه مرت يوي خدمت تمي جس كايس اب آب كوابل ميس مجتنا تما لبذا معذرت خواه موا ليكن حضرت شيخ أنے استخاره كر لينے كاارشادفر مايا _استخاره كيا تو خواب مي محوى بيهوا كرايك درفت كى شاخ برايك طولى يينى بونى بمرسدال مين خيال آياك اكريطوطى الارع اته برآكر بيضي قاس بروكرده فدمت كى انجام وى ين من مانى رے اور فوب كاميانى مو-اس خيال كاتے ي ودطوطی شاخ سے پرداز کر کے میرے باتھ پر آجیجی میں نے اس کی جور فج میں اپنا نعاب وہن ڈالا اور اس لوخی نے میر سے مند میں شکر ڈالی ، فعترت ت المار مان كياتوانبول في فرمايا فورة مندوستان روانه بوجاد امير ب كربندوستان شى تمبار يداكن سے ايك عزيز وابسة ،وكا حم ي

بن جائے کی اور موت می تمبارے لئے راحت مضمرے۔

 سب سے بڑا گناہ وہ ہے جواس کے کرنے والے کی نظر من چيونا مو_(حضورا كرم سلى الله عليه ولم)

کام کی چزا غر ہول ہے اہر ہیں۔ (تا معد گ)

استخارہ کیا ہے

خوشی مویا تم ررئی مویاراحت اکامیانی مویاناکای الشکے بندے مرحال میں راضی بر ضار دہتے ہیں۔ تنگیم ورضا کے خوکر کی روح سے سکولنا و مرت كى اليرين أتحق مين كدافكاروآ لام كاسارا كاسارا غباروهل جائا

جؤری فروری المبعده

جانة والح جانع مي اورلذت آشا تجهيم بين كشليم ورضا كامزا

رطنا كيمعني ومقبوم

رضا ہے مراور ک مدیر اور بھال صدق وظوم امروب قدم و قدر کی میل کرا ہے اور باب محققین ارباب طریقت کا اجماع ہے کدرضا نمایت رقع اور مخصوص مرتبه قریب شامد حقیق میں سے ۔ اس کے سالک صادق کو بعدورجہ لیسن اتم اور خلوص کائل حاصل ہونے کے مرتب رضا تفویض بوتا ہے۔ اور اٹل رضا و تدغه اور حسد اور طش شکوک سے پاک ومحفوظ اور تحراراصرارے محتز راجے میں ادر چونکدرضا انتفائے عبدیت ے اس واسطے رضا کی سمج علامت سے کہ الل رضا کا ارادہ وانشیار کلیة اراده اختيارات ين فاعواب-

اورجووا قعات وداروات بظاهر بصورت آرام وراحت إبشكل آلام محنت عدم سے عالم و جود میں آئیں تو ان کو بلا شکایت واکراہ اور بغیر اعتراض واشتباه اسليم كرے اور مراد قضاد قدر پر رامني رہے۔ كيوں ك مراداس كي المرادي اولى اولى ب

چاني سلمے كررضا ضائر ومبت كا ب اور آرز دے سرب عشق محت صادق كافرض عين ہے كەمجوب دل دواز كى ہراددائے ناز كے آ محيمر

۱۳۶۰ با سائق اگرز و فتک شار درمضان البارک ۱۳۸۸ ه شون ۲۰۰ میر ۱۳۸ میرارف العاف ۵۸۰ میریند میلمان طونه ۸۴۳،

مليم حم كرے اور برحالت من راضي برضائے مطلوب دے بمصدان رصی التد حتم جس کا تتیجہ بیروتا ہے کہ شاہر بے نیاز اپنے رضا جواور جا نباز محب كوخلعت التياز ورضواعنه ير مرفراز فرما تاب _ادراس وضامندك أ تشريح مس معترات ارباب طريقت بيفرماتاي كدالله جل جلال كاراضي موتاب ب كراي فضل ب بنده كوابنا بنائ ويق وسلم وتقد ايق مرتهت كرے اور خلوت خاند خاص من بارياب فرمائے۔

اسباب خودی وتعلقات ہستی کو جوجیج ججاب ومحالع میں فٹا کرد ہے تعمت عالم با آل ولذت خوان مر مدى <u>ے قلب معمور بوجا ہے اور ثير</u> عارفين منقد مین نے یہ بھی فر مایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اس رضا مندی کی تین قسمیں

اول: - بطيب فاطراتاع امررب قديرلازم دمقدم جائے - ي مرتبه مبتدي صاحب مقام تقوي كاب

فواسم : تقديرالني ادراحكام حفزت بن ايسيم توب ومجوب مو جاكي كرنفسائي خوابشات كى طرف النفات شهو-بددج متوسطين كاب-

م الك كال وحيد وكرفان بس اييام متغرق بوكرتمام معاملات ذاتی وصفاتی وجمله حوادث حرکال وسکناتی نه به ججاب بلکه بلورهل حق وامر معترت رب الغرت وكعالى دين ندامباب كاتعلق بونه سائل كا وقل بثوق وقرب وبدارالياخود رفتة كرد ب كدولع حوادث وموارض كرشمه المحبولي بن كرسرور جان يرورعطا كرين-بيدمقام منتبائ كمال وتكمله ايمان ___ بفحو انے ذاق طعم الا يمان من رضي بالله و الرضاء_

ترجمہ: اس نے ایمان کا سرہ یا فیجوش تعالی جل جازار اور اس کی رضا ر رائنی ہوا۔ لبذا ہر بندہ کلع کے لے رضائے حق کوسلیم کرنا ضروری ے۔ کیوں کر مفرات عارفین منل اخیال میں کررضا کی اشارت ہے سل اختبارے ملکن حقیقت رضا کی تعریف میں صوفیا و حضرات کے خيالات گونه مختلف بين - چنانچ ايك مقتدر كرده مثائخين عظام په باب فرماتا ہے۔ کے درضائے ساللین پانمکین کے ایک مقام ارتع کا نام ہے۔ بو جدو جہدے حاصل موتا ہے۔ اور دو مرابر کرند وطبقہ عارفین متقد من کا بد فرماتا ے کروضا مقربین فاص کا حال ہے جو بغیر کسب و کوشش بارگاہ میدہ فیاض سے حین کو تفویض موتا ہادر مردوفریق نے اسے اسے خیال کی تائد من نهايت فاصلانها سندالال ميش فرمائ ميل

خواب بيس ويكما كرحضور ملى الشطيه وملم مع صحابه اورمشا كخ عظام تشريف ليك بعض محقق اورملح كن حضرات صوفيائ باصفا كالرشاد نهايت جامع ومعنى خيز الفاظ بي بيب كدرضا مقامات كي انتها ابرآخري حداور

بر بر بردی قروری اردوس حالات کی ابتداء ب-اوربیالیا علی بحس کے ایک طرف ریاضت

عابرت براورايك جانب جوش ومحبت بس خلاصه يد ب رضاكي ابتدا،

كب وكوشش بي بولى ب- اورانبائ عنايت و مشق برمواوف ي-

ای دیہ ہے ماللین کورضا کی نسبت مقام وحال کا اخبال ہوا جس نے ابتداء

م آب این رضاء کوریکھا ای نے رضا کومقام مجما اور جس نے انتہامیں

این مرتبه رضا کوعطائے تی دیکھااس نے رضا کوحال اور دہمی تصور کیا۔

الغرض حقيقت بيائ كدر ضاجليل القدر وكبير المشال مرتبه ياي

" جو محض تقذیر الی ہے رامنی ہو گیا اس کو بھی اپنی کسی جز کے

هل الرضاء افضل ام الزهد رضا ببتر بإربا بارب

ترجمه: رضا ،الفل عال لے كذابدرات مي عادرائى

ترجمه: ال ول من جوغبار نفاق ہے تحقوظ ہو، کیوں کہ رضا محبت کا

حضرت شخ بدرالدين غز نوى اوراسخاره

تطرت خواجه قطب الدين بختياركاكي رحت الله كمريد اور ظيفه ين-

حفتر تنخ بدرالدين فرنوي مقبول بارگاه ايز دي بين _قطب لا قطاب

آب في الله عليه ومن مصطفى مروردد جبال ملى الله عليه وملم كو

فرما بیں۔ آل حفرت ملی الفسطیہ وکلم نے آپ کا ہاتھ پکڑ کر ایک درولیں

قربايا الرضاء المصل لان الزاهد في الطريق والراضي واصل

آپ ہے ہو چھا گیا کر ضائے اٹی کس چیزیں ہے؟

أرايا: في قلب ليس فيه غبار القاق.

لیاظ سے صوفیائے عظام نے خدا وند کریم کی رضا وقضا کوسلیم کرنے کی

اميرالمحومنين معنرت كحي كرم الله وجبه فرمايا

خواد ننسيل بن عماض ونهتداند المدست إو حجما كميا.

مايت فرال عدوهو لعذا

جائے کاعم شہوگا۔ (سراج الملوک)

واصل عد (عوارف المعارف)

لتجهیب(عوارف المعارف)

أب فرنی کرے دے والے ہیں۔

بالمطهماني ونياد لوبند

اے مدالدین تم اک درولش کے م ید بورو ورولش جوان تھے اراجى دارهى نكل رى تحى ادران دروكش كانام خواجه قطب الدين ب

خواے سے بیدار ہوکر سازادہ کیا کہ جو درولیش خواب میں وکھائے مع بن أمي تاش كري مع - ورك تلاش آب كوشربه شرائع بحرى ال این میں آپ جیرال ومر کروال پھرتے رہے۔ اپنا کھر چھوڑا، اپناوطن بوزج، اے ماں باب عزیز واقر با ، کوچھوڑا، آ ب غزنی سے روانہ ہوئے۔ اس مز کا حال آب نے خود ایک مرتب تعفرت نظام الدین اولیاء سے بیان کیا۔ آپ نے ان کو بتایا کہ میں غرنی ہے۔ لا بھور آیا تو ان دنو ل لا بھور بالکل آباد قوار کچے مدت میں وہاں رہا۔ مجروہاں سے میرا اراد وسفر کا موار آبک دل ما بنا تحاكد دبل جاؤل اور بهي دل حيابتا كه والبس غزني جاؤل_ مي مش و تأثیر تعالیکن دل کی نشش غزنی کی طرف زیاده گی۔ کیوں کہ وإن ان باب بعاني اورخويش واقرباء رج تقداورد بلي مين ايك واماد ك

آپ کھ طے نہ کر سک کہ کوهر جائیں آخر کارا ب نے بے طیا کہ قرآن تريف سے استخاره د يكنا جا بے اور جسيا كھاستخاره مي فكے گااس ك طابق قدم أفها تا جائے ۔ آپ خود فر ماتے ہیں۔

محقريد كديم في قرآن شريف ساسخاره ويكف كااراده كيار ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر بوا۔ سیلے غزنی کی نیت سے دیکھا تو مذاب کی آیت لکلی الحروبلی کی نیت ہے دیکھا تو مبتی ند یوں مے اور بجشت ك اوصاف كي آيت نكلي اكر چدول تو غزني كي طرف جائي كوچا بتا فَلَهُ لِمَانَ التَّارِهِ كَمِ مِطَالِقِ وَلَى آيا ـ آخر كارد بلي پيو نچے۔

آپ فرماتے جی ' جب شریس پہنچا تو سنا کر میراداماد قید یس ب-عمل إدشاء ك دروازے برآیا تھا كراس كے حال كى اطلاع دول- يس ف الكماكر كرس لكلاى قاكر باتحديش كجوروب والدلت بوع تما الد جھے اپنل كير والورنها يت خوش موار جھے اپنے گھر لے كميا اور وپ مرس ما مفر كادياميرى دل جهي مول-

الله تعالى بدول كادعاما مكنامه بستدم

ال استخاره كا طريقه يب كدجس متعدك لئ استخاره كرنا بواس

کوذ بن میں راتھ میلے تین مرتبددرود شریف پڑھیں اس کے بعد سومرتبہ

به پڑھیں۔'' استخیر الله بوحمته خیرة فی عاقبیة ''اس کے بعد ۳

باددروشريف براح كرا تحصي بندكرين اورتين كيكس دان برا في شهادت

كى أنتى رجيس- جب دائے ير أنقى يزجائ اس كوچور ركر آ كے كے باقى

دانے کن لیں۔اگر دانے دھنے بجیں ہوں لینی جوڑے جوڑے تو سمجھیں

كه جواب في يس عادرا كرطال داني كبير يعنى جوز ، جوز ردانو يس

واندني جائي توسيمي كيجواب إل يس ب-

الله تعالی کو بندوں کا دعاما تخرا بہت بہند ہے۔ و نیاش کسی تخص ہے بار بار پھینہ پھیما نگا جا تارے تو وہ کیمای پر اسٹاوت کرنے والا ہوہے ارہو لر ما تکنے والے سے ناراض ہو جا تا ہے کیکن القد تعالٰی کامعالمہ انہا ہے کہ اس سے بندہ بتنا زیادہ اللے گا اللہ تعالیٰ اس سے اتنے ہی زیادہ خوش موں گے، بلکہ عدمہ میں ہے کہ جو تھی اللہ تعالیٰ ہے میں بانگماس سے الله تعالى ناراض موجائے جن۔وعاایے مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہے ا بلك ساكك مستقل عبادت في يعنى وعا خواداف والى اورونيادى مقصدك لئے مائی جائے وو می عمادت ٹار ہوتی ہے۔ اور اس برٹو اب ملا ہے۔ جتنی زیادہ دعا ما تی جائے اتنا ہی اللہ تعالٰی کے ساتھ معلق میں اضافہ ہوتا ہے ہے ضروری میں بے کے صرف علی اور مشکلات کے دفت بی دعا ما تی جائے بلکہ خوشحالی اور مسرتوں کے وقت بھی دعائیں مانکتے رہنا جا ہے۔ حدیث میں ے كر جو تحض بيا عا ب كر تكى اور مشكلات كے دفت اس كى دعا كمي قبول مول آواے ما ہے کہ خوش حالی کے وقت بھی دعا کثرت سے کیا کرے۔ الله تعالى نے قرآن كريم ميں وعدہ فرمايا ہے كه مجھ سے دعا ما كوش آبول کروں گا' اللہ تعالٰی کا یہ وعدو فلط نبیں ہوسکتا' اس لئے اس یقین کے ساتم میں دعا اللي حاب كدد وخرور تيول موكى -البية تبوليت كي سور تيس مختلف مولى ہے۔ بعض اوقات وہی چیز ٹی جاتی ہے جو ہا گی گئی می اور بعض اوقات وہ چیز اللہ تعالٰی کے علم میں بندے کے کئے مناسب یافا کدہ مندلیس ہو کی تو الله تعالى اس من إدا بهتر اور مفيد چيز دنيايا آخرت ميس عطافر مادية میں۔اس لئے ملتے پھرتے اُنعتے بیٹے کام کرتے ہوئے ہروتت اللہ

تعالى ي يجهض كه والمنتفى عادت ركيبي انشاء الله الله تعالى ميشه الله تعالى كى دو المارے شائل حال رے كى۔

التصحکاموں کی ابتداء دائم طرف ہے کرنا انتد تعالی اور رسول اللہ علی کا بستدیده کمل ہے جس برثواب کی امیدے۔ معنزت عائشہر می اللہ عنها ارشاد فرمانی ہیں کہ انخضرت واللہ اے تمام کام دائیں ہے شروع کرنے کو پیشد فرماتے تھے۔ حضرت ابو ہر رہ ورضی اللہ عشہ سے دوایت ہے كرآ تخضرت علي في ارشادفر الما" جبتم لباس ببنواور وضوكروتو دابني طرف ے شروع کرو۔ جبتم میں ہے کوئی جوتا سے وا نی المرف سے شردع کرے اور جب اتارے تو بائی طرف سے شروع کرے''۔ مفرت ابن عر عدوايت يه كما تخضرت الله في فرمايا "جب تم يه ول محص كَمَا اللهُ وَاللَّهِ وَالْمِي مِا تَحِد اللَّهِ عَلَا اللَّهِ اللَّهِ وَالْمِنْ بِالْحَدْ اللَّهِ ا کوئی چیز تعلیم کرئی ہوتو وائی طرف سے تقلیم شروع کرئی جائے۔ بیت الخلاء میں جاتے وقت بایاں یاؤں ملے وافل کرنا جائے اور نکلتے وقت دایاں یاؤں ملنے نکالنا جائے۔مسجد میں دافل ہوتے وقت دایاں یاؤں يمل داخل كرنا حاب اور سجد فكت وقت بايال ياول فكالناحاب سنت کے انتاع کی نبیت ہے انشاہ انڈر تعالی بیتمام کام باعث اجروثواب جول کے بیانجائی آسان اعمال میں اور ذرای توجداورالی عادت ہے ا تباع سنت کا اجر حاصل ہوگا۔ بچوں کو بھی شروع ہے ان باتوں کا عاوی بنا تا جائے تاکہ وہ اتباع سنت رحمل کرتے برے اپن ونیا وآخرت سنوار

نا گہانی مشکل کے وقت

اكركسي مركوني يا كماني مشكل آحي براوروه مشكل مين مجس كر أسخت مريشان بوكوئي مجه شآ آلي بوكداس مشكل كاحل كيم فكلوقو عاسنة أأ كه نمازعمر كے بعد باوضوحالت عن اول وآخر كميار ومرتبد درود ياك ير هي درميان ين أيك مواكيس مرتب مورة كوثريز معداد مجرالله تعالى أي ے دعا یا تھے ۔ بغضل باری تعالی سات میم کے اغد اعر مشکل دور

اگر کسی کی کوئی الی حاجت ہوجس کے بورا کرنے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہوتو اس کو جا ہے کہ سورہ کوٹر کاعمل اس طرح ے کرے کہ اول مسل کر کے اپنے جم کو یا ک کرے ،صاف تھرے و كيڑے بينے خوشبولگائے ، جائد كے مبينے كى مبلى اتواركو يكل كرے تلدرد ہوكر بيٹے مب ہے بہلے كيارہ مرتبددردد ياك بزھے پحرتين بارآیت انکری پڑھے اس کے بعد تین تین مرتبہ جاروں قل شریف رِدِ ہے ،اتوار کے دن پادضو حالت میں ۵۸۷ مرتبہ سورہ کوڑر پڑھے۔ مجرا گئے روز پیرکو ۱۱۸ مرتبہ بڑھے ہنگل کے دن۳۴۴مرتبہ بڑھے، بره کے دن ۱۳۲ مرتبہ بڑھے، جعمرات کے روز ۲۲ امرتبہ بڑھے، جمعہ کے دن کے ۸۱مرتبہ اور ہفتہ کے دن ۲ م۱۲۰مرتبہ پڑھے۔ سات دن تک بلانانہ سورہ کوڑ کوائ ترتیب ہے توجہ و یکسونی کے ساتھ بڑھے بجر گیار ومرتبه درود یاک پڑھے اوراللہ تعالٰی کی بارگاہ ٹس اپنی حاجت ر دانی کے لئے دعا ماتھے ۔انشاء اللہ تعالی سات بیم میں دل حاجت و اورى جومائے كى۔

وبالی امراض سے بچاؤ

برطرح کے وہائی امراض ہے محفوظ رہنے کے لئے سورہ کوڑ کا نتش این یاس رکھنا باعث برکت ہوتا ہے۔اگر کسی مخص مروبال امراض کے تھلنے کا خطرہ ہواور کوئی صورت ردک تھام اور مذارک کی و دکھائی شددی ہوتو باوضوحالت میں سور ہ کوٹر آگھ کر گلے میں ڈال دیے، بحد ہو باہر اہر ایک کے لئے کیسال مفیدے مورہ کور کی برکت ہے الله تحالي مرض ہے کنو فار کھتا ہے۔ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے اور جر طررا کے مرض ہے بھاتا ہے۔اگر مرض میں جٹلا بہنے والے جلد شفاء حاصل ہو۔ وہائی امراش معلنے کے دوران اگر کسی برمرض کا تعلیہ و کی وائت والمدص اب موادر برطرح كانطرو يحفوظ رب كا-

یزرگان دین نے سورہ کوڑ کے نتش کی بہت فضیلت و خاصیت بان فرالى بي جى عدى مطوم بوتاب كرسورة كور برطرت ك امراض سے بحاد کا شاقی علاج ہے۔اس کی برکت سے مریض جلد شفاء پاتا ہے۔ بچول کو مگلے میں بہنانے کے بعد تنش کے احرام کا خاص طور پرخیال رکھنا خروری ہے۔



التحاره كالفظ باب استعمال ے بادراس باب كى خاصيت ر فسومت ۔ ے کہ اس میں طلب کے معنیٰ یائے جاتے ہیں۔مشہور آول کے طابق استخارہ کا ادو (ROOT) خیر ہے۔ لہٰذا اس کے معنیٰ طلب خیر کرے اور بھلائی جائے کے ہوئے۔

الم مراغب اصغباني م٥٠٥ه، (١١٠٨) قرمات ييري

التحاره كمعنى طلب فيرك بن اوراس كا مطاوع (فعل كا معلى بالواورصله) فارآتا ي حناتي كهاماتا ي استخبار الله العَبْدُ فَخَارَ لَهُ مِيحِيٰ بندے نے اللہ تعالی مے طلب خیر کی تواس نے جو

فیرکا لفظ بھلائی اورمصلحت کے مختلف میلوؤں کے لئے استعمال الالب - چنانچ عثل دوانش علم و حكمت الا وتعقو كي اور مال و دولت سب خير ك دائر ع عن آجات مين مورة بقره كي آيت وصيت (١٨٠٠٢) هي فی الفظ بالاتفاق بال کے معنول میں استعال ہوا ہے _بلاشبد دنیادی زغل کا ہوئی صد تک دارو مدار مال مرے ہے۔ تا ہم مال خیر مطلق ہر کر جیس ۔ ب الدودات بعض كے تق ميں فيرادر بعض كے تق ميں شر بھي ابت موسكة ئ^{يں ۔ در حقیقت مال پر خیر کا اطلاق مخض ایک قدر مشترک (common} element) ک دجہ سے موتا ہے اور دہ میلان طبع ہے۔ عربی زبان ش الكوال الك كتي مي كدانسان طبعي طور براس كي جانب مال موتاب الديكم ملان اورد قان خرك لفظ عن محى موجوداور مضمر --

المام کی الدین نووی م ۲۷۲ه ، (۱۳۷۷ء) کیجتے میں کہ حضرت مفياناو رى رحمة الشعليكا قول عرك مستمنى المسال لإنسه بمبيل المقلوب ليعنى ال كانام ال الطئ ركما كياكريداول كو ماكل كرتا الدوريد معنوى مناسبت بي

جؤرى فرورى الودي

حضورتي كريم صلى الله عليه وآله وملم كي أيك مديث شريف المدحيس عَادَةً و الشهُ لَجَاجةً في روشرك الحاتمازي خصوصيت كي نشائد بي كرتي ے - خیر بلاشہ فطرت سلیم کے لئے مرفوب اور قابل قبول ہول ہے۔ جب كرش ب بالطبع نفرت بوتى ب ي على بن احمد العزيزي الشافعي م • ٤٠١ه ، (١٩٥٩ ء) ال حديث كي شرح كرتے جوئے كہتے ميل كه خيره عادت اس ودرے ہے کونفس اس کی طرف رغبت رکھتا ہے اور اس کی طرف پلٹااورلیکا ہے جب کہ شرک کی اور دشواری کے پیش نظروہ اس 1/2/12-

والبخيسر والشسر مقردنان في قرن فسالمخيس متمع والشسر محمذور (خروم دونوں ایک عی ری ش بندھے ہوئے ہیں۔ لوگ خرکے يحيدلك جاتي إلى الكن فرس بحيين)

علامد این فارس م۲۹۵ هر ۱۰۰۴ م) لفظ خير اور استخاره کي وضاحت كرتے ہوئے رقم طرازيں-

"اصله العطف والمبل ثم يحمل عليه فالخبر خلاف الشبر لأن كلِّ احد يميل اليه ويعطف على صاحبه والاستخارة ان تسمال خير الامرين لك وكل هذا من الاستخارة وهي

يالنم دات في فريب القرآن صفي: ١٩٤٤ بين منه عبد الاساره والغنات أقسم المناني جريم ويديم البيرا السراع ألمحير عن ما وسفي استهاب

استخاره ۸۲ تمبر

الاستعطاف س

ترجمه: فيرى اصل ماك كرنا اورائ طرف راف كرنا ب- إحران معتول کے ساتھ بعض مجازی معتوں میں بھی پیافظ ستعل ہوگیا۔ بس جیر لفظ شركا متضاوي كيونك برخص اس كى طرف مال موتاب اورامل حرك لے اپنی رغبت دکھاتا ہے اور استی روتمبارا اپنے لئے دوکا مول یں سے ببتركام كاسوال كرنانظركرم كي طلب اورتوجه حاصل كرنے كانام ب

المام راغب خرے معانی اور اتسام پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں كه خر برده چز ب جوسب كوم فوب بومثلاً عقل عدل بقتل اوراى طرح کی تمام مفید چیزی گجرای خیر کی دوستمیں بوجاتی ہیں۔

(١) خير مطلق كدجو برحال من اور برايك كرزويك ببنديده بو جیا کرمول یاک علی نے جنت کی مفت بیان کرتے ہوئے ارثاد فرمايا الاخيسر بمخير بعده النار ولاشر بشر بهد الجنة في دراسل پچے بھی خیر تمیں کے جس کے بعد آئش جہتم (میں جلنا پڑتا) ہواور وہ شر (تكليف) كي يحديمي شربين كدجس كے بعد بہشت ميسرآ جائے۔

(۲) دوسری مسم خیروشر مقید کی ہے لیتن وہ چیز جوابک کے حق میں تو خیر جو جب کدروسرے کے لئے شر تا بت ہومشلاً دولت کہ بسا اوقات زید کے حق میں خیرادر عمر و کے حق میں شربین جاتی ہے۔

استخارے کا تعلق بالعوم ای دومری قسم فیروشر مقید وشروط ہے موتا ہے کہ جو چر اگر چمباحات میں سے بے لین معلوم بیس کہ وہ کسی خاص محص یا خاص وقع کے لئے مفید ہے ایسیں۔اس کا کرنا بہتر ہے یا اس کا چھوڑ وینافا کدہ مند ہے۔ خیر کے ایک معنیٰ حسول ایشی علی کمالات یے گے یعن کی چیز کو ممل حسن و خوبی کے ساتھ حاصل کرنے کے ہیں جب كدا يك اورتول كي مطابق خير براو برده چيزيا كيفيت ب كه جس كا نفع اس کے نقصان سے ہر حالت میں اور ہر لحاظ سے زیادہ ہو کے الل عرب ك بال خار الله لك كادعائية بملمستعل ب-

علامه ابن اثير الجزريّ م ١٢٠٥ ه (٢٣٠ م) اس كمعنى به بتاتي الساى اعطاك ماهو حيو لك _ العين فداتمبين وو يجوعطاقرا ع جو

مبارے لی سی بر ہو۔

اين منظورم الكدد و(التال و) اور طاطابر بن بندى م ١٨٦ (١٥٤٨ء) في اس جمل كا يك منبوم مرادليا ب-ملاحظ بوي يعض اوقات اس دعائية جمل كآخريس فيسى هندا الأهر (ال معالمے میں) کا اصافہ کر دیاجاتا ہے۔ علمائے لغت کا اس امر پر اتفاق یہ كال جلے الم مشق حيده ،بسكون اليال كى جزم كرماته) بنا

بالفظ عيره (قعده ادر جلسك طرح) اس بيت ، كيفيت ادرمال كوكت بي جوطلب كرنے والے كوحاصل جوتى ب_ال

خِيْرَه ــــــــ بسكون الياء كعلاده أيك لفظ خِيرَه بك المنعاء وبفتح الياء (خ كازيرادرى كى زبرك ماتهر) مجى بي تعقيز ك تكافحين يس يكى خيدة قى دراصل استخاره كاما فذ ب_ اكثر مايرين انت كالول مخاريب كراسخاره وخركي بجائ اى جيرة سے بنا بارم الخيرة ___ المعنيكة ___ كوزن ربيكسر أوله والح الدر يهل ك في زیرادر درمرے ترف پرزیر کے ساتھ ہے۔اس کے معنی اختیار وا تحاب (choice & section) کیں۔

مشہور فقیہ اور ماہر زبان اللیث م ۵ کا ہے، (۷۹۱ ء) کے قول کے مطابق يلفظ فيرة ___ ارتاب،ربية كي طرح اختار فيرة معدد نفيذ - المطلب يبكاس يدفرنيس آنى -الملفت كاميان بك استاره بير قك باب استعدال ي بادريمبار في اختاره الله (الله في المعنول من المعنول عن مُسخف في خِيرَةُ اللَّهِ مِنْ خَلْقِهِ (مُرْمَلِي الله عليه وَالمَ طَلْقِ فَعَاصِ عِياتَتَاب ضادئدی میں) کا جلد بدا استخارہ کے معنی کس کام ادر کی ج من طلب خیرہ (انتخاب خدادندی جاہئے) کے ہیں ۔اہل عرب کامقول براستخر الله يخر لك_ال

اشخاره ۸۳ نمبر جوری فرادی از ۲۰۰۰ لهسم السنعيسوه يتخاوكون كوضاك فيفط اورا تخاب كإريال __ اى اطلب من الله ان يختار (اعتراض اور چول چرا کا) قطعا کوئی اختیار میں ہے ۔ خدا تیفمروں کو معوث كرتار المعتوده الى بدع كرتار المعندك ال الوكول كالبندك مطابق كدجن ش وو يتأمير يميع جات شيد مريدوه النيره كي لفوي تحقيق كرت وع كم إلى كرفره تخرب بحرام مرا تطر عطرة وا ہے۔ یہ فیرة معدري معنول عل العن تغیر (پندوا تاب كرنے) من سعمل ب- بال بعض ادقات فيرة بمراد المخر (متخب اور چنا بوا)

مجى وتاب يكرمُحَمَّدُ خِيَرةُ اللهِ مِنْ خَلْقِه كَا آجَلب ال آیت کے ممن میں وہ مزید پہلکتے ہیں۔

إِنَّ الَّخِيرَةَ لِلَّهِ فِي أَفْعَالِهِ وَهُوَ أَعْلُمُ بِرُجُوهِ الْحِكْمَةِ فِيهَا لِّسَ لِأَحْدِ مِنْ خَلْقِهِ أَنْ يَحْتَارَ عَلِيهِ وَقِيلَ مِعِنَاهِ وَيَحْتَارِ الَّذِي لهسه فيسه السخيسرة اى يحتار للعِبَادِ مَاهُوَ خَيْرُلْهُم واصلح وَأَعَلُمُ بمصالحهم مِن أنفيهم عل

رجد: پندادرا تاب كاش اين تمام كامول يس ش تعالى بن كو ب- وبى التخاب واختيار كى حكت كى وجوه كوسب عدزياده جائ والا ہے۔اس کی تلوق میں ہے کسی فرد کو بھی بیٹن حاصل نہیں کہ وہ اس پرایے اختیاراور پندکوملط کر سے بعض نے (ماکوموصولہ مجھ کر) معنی بھی کے میں کراند تعالی اپنے بندوں کے لئے وہی کھا تعیار کرتا ہے کہ جس میں ان كى بحلائى اور بهترك بواوروه ذات اقدس يقينا ال اوكول سے زياده عى ان كى صلحول كوجائي ب-

علائے وال عالم عام ١٩٢٥) اور الرام ١٠٠٥ م (٨٢٣م) في معلى مساخسان لَهُمُ الْجَيْرَ هَكُ عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله واضح كياب كري تعالى كي تقاب واختيار كمقالم من انسانون كوايل يندكاكوني حق ماصل يس- ال

خلاصنه بحث

مخفرسك الحاسكالقظ فرع بالموقال عرادكام كرفيا اے ترک کرویے کے موالے میں خداوئد اور سے طلب فیر کرنے کا عمل اوردعا باورخيرى باشرقدرتى طورير برسيم اللبع انسان كومطلوب اور مرخوب ب_ اگراستخاره خبره ب اوجبیا کر محققین کا خیال ب و محربید عمل کام کے کرنے إلى چوڑ دینے کے بادے على خداكى پندكومعلوم كرنے

الله الله من المواجع من المواجع المغروات في فريب الترآن ملى: ٢٩٠ من أن المله: ملى 19٨ عيلوغ الآماني ولدة مه المراجعة في فريب الحديث الم ٣ يعني عن السال العرب جلد؟ يعني ٢٠٤٠ برجم بمارالانوارجلرا بعن ٣٣٠٠ إلى الصحاح جلده بعثي ٢٥٢ ،التباييني فريب الحديث جلدة معني ٤٠ بحق بمارالانوارجلدا بعلى ٣٨٦ السان العرب جلدًا م هي: ٢٧٤ ، تاج العروى جلدًا وملي المال المطروات في خريب القرآن صلى: ٣٤٤ . يفض القد يرجلوا م في ١٣٥٠ . ١٣٥ اليافة جلوم م في ٣٠٠ تاح العروى جلد ٣ م حقي: ١٩٥ سيال لبدلية في خريب الحديث جلد ٣ م في ١٤٠ علم ٥ م طور ١٩٥٠ بلسان العرب جلد ٣ م م في ١٩٥٠

معداشرة في م ١٣٠٩ه (١٩١١ع)-ال مقول كالمطب اورمغموم س المالا ميان كرت ين ال ماء القلك فيحار ١٦٠

بین تم خداد ند تعالی سے سطلب کرد کہ دو تمہارے لئے ایک چز منی کردے جونبارے موافق ادر حسب حال ہو، پس وہ متحب کردے گا۔ رَدْي شريف كاليك حديث رسول على الشعليدو الم بروايت الويكر مدق التحاري كالمي معنول كي تقد يق اورتويش كرتى بحريي منور رِور ملى الشعليدة آلبدكم ف السلقة عبولي والمختولي كالفاظ كراتورها ئے استحاره ما تى ہے۔

شخ السلام محرين سالم الحفني م ٨١١ه (١٦٤٠ ع) - ال كي شرح راتي ملقوله خولي اي فوضت امري اليك ان يَختارلي رال الخبر وتدفع عنى مافيه شرّ وقوله اخترلي ، اي خير الدرين اي اذا كان الاصر ان خيرًا فاختولي الاكثر خيرًا

ترجمه: رسول ياك صلى الله عليه وملم تحقول جيسو ليني كامطلب ميه عكش فاعفدا يامعالمة ترير وكياب كاكرو فودى مير ا ایر این اے کہ جس علی بعلائی مواور جھے ہوہ چر دور کردے کہ العالم الماران الموقول العيمروا اختسواسي عدم اديب كدير الم (اے کی جامہ بہنائے اور آک کردیے کے) دونوں کا موں میں ہے بركام واختياد كرف إكراك بايندكرنا) دونون اعتصر مول و مجران ش عذاده بهلانی والاجوکام جمی بهودی میرے لئے جن دے۔"

محقريب كاستخاره طلب خيره كمعنول عن باورتمهارك الله الله الشراع الله في حن اليا) الماسم إلى الله المجترة كالدافظ أن ياك بس دومقامات يرآيا يهدورة القصص كأعت ١٨٨ اورمورة الاحزاب آيت: ٢٦ على بيافظ موجود ي-

علامد ذيخر ي معترل"م ٥٣٨ ٥ (١١٢٣ م) يسورة تضعى كاس أَنت كَاشَان زول عن بيان كرتے ميں كه بديخت وليد بن المغير • (ولل في خدا ك احتيار والتحاب براحتر اض كرت موع كها تحاك ملفة أن دوبسيول ميني مكروطا نف كيد فيض بركون بين أتارا الله المائية على كروركرة وعدر المائد بالي مواكان

الريب الريدولدوا صلى الاس هاجات على وليسواج المعربلده ويستر ١٢٠٠ الإشرح الكراني جلد ١٣٠٠ عن الكشاف جلدة وسل ١٣٨٠ المان المعرب علوم المعرب الم

اوراس مرراضي رہتے كانام ب- بركام من خداكى بينداورا تخاب كوطلب كرنايقية أايسامل بكرجوس إيا خيروبركت اورموجب يمن ومعادت ب-ببرحال استخاري كاصل خواه كجه بويد مقيقت ايى جكه يرموجود ب كداس كى نسبت اور اضافت فداوند تعالى اور صرف فداوند تعالى س مونی ہے۔ چنانچداستخارہ سے مراد ممیشاستخارۃ اللہ لینی خداس سے استخارہ كرنا موتاب _احاديث على يورانام استخارة الشدادراستخارة الرب وارد موا

ع وكُملُ إلى ذاك السجممال بشيسر

اصطلاح شریعت میں استخارہ ہے مراہ زندگی کے اہم لیکن مہاح امور میں ہے الركوئي امر در پیش بوتو كام شروع كرنے سے بہلے رہنماني اورحصول بركت كي غرض م محتسوس طريق برا بنامعالمدرب العزت ك سیرد کرتا ، اس معالمے میں خدا ہے مل نے اینا ، دنیا وآخرت غرضیکہ ہر اختمارے بہتر کام کی ہدایت طلب کرنا اور ہرطرح کی برانی ہے بچنے کی لريق الكناءائي بسندے دست كش بوكر خداكى بسنداورا تخاب والماء عمل خير هي مبولت ، كام كرنے كى قدرت ، تائىدا يز دى اورتو يتى اللي ما تمنا چرکام کا جزنتیج بھی ہواس ش مرضی مولی یر بمیشدرانسی ر بناہے۔

(١) سُلطان العالماء مُلاكل قارئ على مهما المارة (٥٠ اداء)

الاستخارة اي طلب تيسر الخير في الامرين من الفعل

ترجمة: استخاره كى كام كرف ياشكرف كم معافح من بملائى کی مبولت اور بھر سانی جائے کا نام ہے۔

(٢) عَلَارْ جُوْلِرُونِ السَّاوِي الشَّافِيُّ مِ ١٣٠١ مَ (١٧٢٢ ء)

اذا عزمت على فعل شيء لاتدري وجه الصواب منه اطلب منه التوفيق والهداية الى اصابة خير الامرين يا ترجمہ: جب تم کمی کام کے کرنے کاعزم دارادہ کرواور تہمیں اس

۱۸ الكثاف ج ١٢ م طي ٣٨ تاج العرول جلاس ١٩٥٠ - م م قاة المقاتع جلاس مني ٢٠ م الطيق القديم جلوا م في ٢٥٠ والماري من محري مني عل

/ Ar 0,5-1 كام كردرت بون كالبلوكابة زجلاموقو فداوتد تعالى الماسكر یا چیوز دینے کے دوامروں میں ہے بہتر امری سی نظائدی اوراسے بالین كى تو نيق اورر بنمائي طلب كرليا كرو-

proy Gaste Gir

(۳) مِولاتاتُ مُوعِرُ عَالَوْيَ مِهِ ١٩٩١هـ (٩عـ١٨)

جانا جائے کا استارہ ک معنی طلب خرے ہیں ۔ میتی بندہ ائے مالك اوراً قارب العلمين عاجزى كم ساتحدوعا كرے كم بارالبافان ام مظیم می جو مجھے دریش ہے ، بھر کومعلوم میں کد مرے حق می المارونا وا فرت كا برتر بوكارال لئے ميں استدعا كرتا بول كر جوام مير عاق یں بہتر ہوای پر میرے اس امرکی سیل ہواور میرا دل بھی مطمئن

ع عِنسازاتُسُسا شَنَّى وحُسْنُكَ واحدٌ

RRRRRR

- جو تص ایاروتر مانی مظامره کرتاہود مرکز گی زندہ ہتاہے۔ علم كاكمال به كه يزجة بزجة ال درجه يريخ جاد كه بالآفر
- متمبس كبايز كريس بي يحتي بي جانا.
- نفسوف كنى مقلاً بير توب، رجوع الى الله، زبداورتوكل - کی دوے جس کا دل اللہ کے سواہر چیز سے خالی ہو۔
 - برچزي زكوة عادركمرك زكوة ممان فانه-

- لنت کا تحفظ شکرے اور تکلف کا مدارک مبرے۔ • مبرك دومورتي إس جونالمند مواس برداشت كرنا اورج

عزم امراءاورتو بمات جالليت

عرب دور جالمیت میں جب کوئی کام کرنا جائے تھے تو اس کام کے کرنے یا نہ کرنے اوراس کے خیروشر کو جاننے کی غرض ہے جن ڈارٹ علم پر ان دكماكرتے تھے وہ تي ، بے اصل اور تو ہمات بى تو ہمات تھے۔ ان كے كان باطل كے مطابق بيد درالع حسب ذيل تھے۔

(١) كَفِ الْمَدَة استعبل كوالت كومات كالم كمان قلل اوراں کے علم کے دبویداد کا بمن کہلاتے تھے۔ کا بمن کوعرب معاشرے میں ٹائر کی طرح برا بلندمقام حاصل تھا۔ جب کو کی تخص اس کے پاس اینے کسی کام حثلاً سفر ، نکاح ، تجارت وغیرہ کی بھلائی برانی معلوم کرنے کے لئے آ تا تووہ خط رل مجنع کر ، بچع زبان ٹس کھے ذو معنیٰ سے جملے بزبرا تا۔ ال عجوبات محل ال لوكول كي الى الى كمطابق دواي كام کائ مرانجام دیا کرتے تھے۔ سی بن مازن مرزی سلیمہ اور شق بن انمار وفيرومشبوركانك بوكزرك ال

كهانت بى كى ايك مع مرانت كبلاتي تحى يراف بالعوم زمانة مان كواقعات كى خرومے ، يارى كى تخص كرنے اور علاج كرنے كا ماہر تھا مانا تماء وانول مل سے حراف بمامد ریاح بن تجله اور عُز اف تجد وایق امدى شرت ركعة بن _ان لوگوں كو يحى غيب دانى كا دوئ موتا ان ك وهُما كماز ب درست ہوئے ليكن اكثر وبيشتر جموث ثابت ہوتے تتے۔

جانورول کی اصوات اوران کی حرکات وسکنات سے غیب کی باتوں مے معلوم کرنے کانام زجر میان کیا جاتا ہے۔ جہالت اور تو ہم بری کی وجہ معظم بول عمل زجر كالجمي بهت رواح تفارحسل بعدائي ، ابوذ و ئب بدل اور

مرِّ واسدى الرأن بين كافل مشهور تھے ۔عرب سفر مالسي كام كي خاطر كھ ے نگلتے وقت برندول اور جانوروں کی آ وازوں سے شکون ضرور لما کرتے تے۔ بعض جانوروں اور پرندوں کی آ واز کوئس مجھا جا تا تھا۔ جٹانچہ ایس ک آ واز کوئن کیتے تو بھر کام کاااراد ور ک کردیے اور سفر مرنہ نکلتے۔

(٣) طرق الحصي (كنكريان پينيك كرفال لينا)

منکر یوں اور وانوں سے فالیس ڈ النا اور من بر جا نا حرب عورتوں کا من يستدمشغله تعاب

ر مدالتي محدث وبلوي ١٥٢٠ اهه (١٢٣٢ م) _ لکھتے ہيں كه عرب عورتين كنكريان ميسنك كرفال ليا كرتي تحيين -أكرفال درست، جاتي تو كام كوافتياركرتس ورندائ جمور ديتي-

(شرح سغرالسعادت ١٤١٨)

ای طرح بیمطوم کرنے کے لئے کہ کام ہوگا یانیس اسافر کھر والبس آجائے گا يأسم، وو طرق حصاة ے كام نيتى تھيں۔ يہ تنكريال عمراكر فال لینا صرف ورتول تک بی محدود شقا بلکه مردیمی اس می سرگری سے صدایا کرتے تھے۔ قبلہ نی اب زجر اور اس طرح کی فال کیری میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکرے۔

بالفظ طير (بريم) عشق ب-عربول كاخبال تفاكر ش طرح يريده أزني س تيزى دكها تا ب اور بكر س أراجاتا ب اى طرح آفت اور بلا می چرتی اور برق رفآری سے انسان کا آئی ہے۔اس کے شكون خصوصاً شكون برك لئے انہوں نے يدفظ احتيار كرليا -ان كم إل موائح اور بوارح کی دواصطلاص مروج تھیں مواغ وائی طرف ے

المام الغب نے كائن عمر أو ماضى كوان تنفيغ ب تلائے والا اور عراف معتبل كوالات تانے والا ب-

توحيد كانظرى نتاضا بحي تعاب

وَ يَعْلَمُ الْمَرْءُ لَيْلًا صَايُعَبِحُهُ

الاً كُواذَبُ مِعْسا يُعْبُرالْفُالُ

بری تواس برکیا گزرے گی سوا۔ ان چھوٹی موٹی خروں کے کرجس کی

مُسطَ السائدون وَدُون السائيس الله ال

یں اور امور غیب کے سما سے تو ورحقیقت تا لے بی پڑے ہوئے ہیں۔

ترجہہ: قال گیری ہویا زجراور کا بن سب کے سب محرائ کا شکار

وین حق اور رمول برحق آیا تواس نے مب سے بڑا انقلالی قدم مید

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ﴿ إِنَّ الْبَاطِلُ كَانَ زَهُوْقًا هِ

كري اكم مع اورطيرت وغيره سب رجت كى الكيم عاورجت بروه

اسلام نے برزورولائل ے تابت کیا کہ کہانت اور عرافت گذب

وافترا كيموا اور كونيس، جابلانه فال كيرى حض خوش بي ياب بنياد بدهني

الماطرن زير وطيره ، توجم ك فسول كارى اورسعدوس كا جروراس

معف يقين اور ياروزن كى خود بيدا كرده يارى ب اب بيابيشه بيشه

كمك في المرديا كيا ي كفروش معروف ومكر اورام وكك كامعاردين

مولانا الرَّرْف على تعالويٌّ م ١٢٣٥هـ (١٩٢٣ه) و رَّر مات ين -

"اعلم ان كان المراد بالسعادة والنحوسة مايزعمه

الريحة في الورم وم بدهكوني اور توست كي تطعا كوني حقيقت يس-

معرد بالل ہے جس کی کہ لوگ جن تعالیٰ کے سوابر سش کرتے ہیں۔

(القرآن، ١١٠٤)

(شرح مغرانسعادت صفی: ML)

(بلوغ الارب ج به اسفي: ١٣٨٨ ١٣٨)

وَالرَّمُونِيِّ بِ-

رّجہ:انسان کورات کے دقت (کسی طرح) پر جمیں جل مکیا کہ مج

كزرجاني والع جانورون اور پرندون كو كہتے ہيں جب كه بوارح باكي جانب ے كررنے والول كوكما جاتا ہے۔ وولوگ سواع اور بوارح ب شكون ليا كرتے تے جب شكون ليا بوتا تو برنوں كو بمكاديے يا برندوں كو أثرادية به اكروه ان كروان كواف مولية تواب مبارك عكون مجدكر اپے سفراور کام پر چلے جاتے اور اگر وہ پرندے یا جانوران کے با 'یں ظرف سے کز رجاتے تواہے شکون بدجان کرایے کام سے لوٹ آتے۔ (حل آاليوان الكبرى جلدا استحد: ٩٨)

جیسا کہ بیان کیا جا یکا ہے کے عربوں کہ بال جانوروں اور مرندوں کی آواز ون اور گزرنے کے انداز ہے سعد وکس کا انتیار کیا جاتا تھا۔ اس کے علاوہ وہ لوگ کچھے سامتوں ، دنون اور مہینوں کو بھی بنیا دی اور قدر کی طور مِر منحوں گروانے تھے۔مثلاً ماد صفر کومنحوں جان کراس جس بیاد شادی کرنے ے برہیز کیا کرتے تھے ۔ طلوع آفآب کے وقت ڈاکہ ڈ الزان کے نزد یک بابرکت کا م تھا جب کر قرر دعقرب اور قرور دیران کے دوران میں كونى ابم كام كرنا اورسفر برنكاناتس مجهاجاتا تعااورتو اوركعروالي مكر اوركمورا تک بی اور ست کے نشان ڈھویٹرے جاتے تھے۔

(١١) استخاره جاملية

مسى البم كام سے يسلم استخاره كرنايقينا الى عرب كامعمول تماليكن ان کے ہاں استخارے کی جوصورت ، ہیئت اور نوعیت مروح تھی وہ انگل بجوهم كى اور يرو جناتي نظام كى اخر اع محى _اس برتفسيل بحث آ مي جل كر

ظهوراسلام اوراصلاح رسوم

جن رسوم كا عربول مي رواح تحاان على جلى وحلى رميس ونها ك دوسر سے آنام مما لک اور معاشروں میں جی موجود حمل کہ جو كفر وشرك كى ظلمتول كاشكام اورتوامات كي جكز بنديون مي كرفيار تعي ٥ مساائيسه السليلة بسالسارحة اسلام ادر پینبراسلام علیه وآله السلام بوری نوع انسان کیلنے آئے نہ رحمت بن کرآئے۔ان کے ظہورے نور بدایت سمیلنے نگا اور ظلمت کفر کا فور

يذيران جاعرى أيك مزل ب-اوروويرج ورمي يافح ستارول بمشتل ب

جوري فروري الموال ہوئی محس انسانیت نے فرسودہ رسم وردائ اور عقا کدواد ہام کی ان تمام زنجيروں كوكاث كرد كادباجن بين أنسان جكڑے ہوئے تھے۔

لا کحول درودوملام بول اس ذات بایر کات پر جوآب وگل کی اس وغايش خداوند قدوس كا آخرى بيام براورا حسال عظيم تحااورجن كا تعارف كراتي بويزين تعالى نے خود فرما إ-

وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانْتُ عَلَيْهِمْ. (القرآن، ٤،١٥٥)

ر جمد: اورآب ان (لوكول) عان كالوجم اور وطوق أتار يسطّ میں جوان لوگول (کی گروٹول) پر تھے۔

> (١) وَمُسَنَّ هُسُوَ الْآيَةُ الْسُكُسِرِيُ لِمُعْتَسِرِ ومن عُوالبِّعْمَةُ الْعُطْمِيٰ لِمُغْتَمَ (م) حَشَى إِذَاطَ لَفَتْ فِي الْكُوْنِ عَمُّ هُذَاهَا المغسائسيسن وأحيث مسايس الأمم

(۱) رجمہ:اے وہ ذات کہ جوار باب مجروبصائر کیلئے خداکی آیک بری نشانی اور مجزه ب اوراے وہ ذات کہ جوقدر شاس لوگوں کے لئے

(٢) رّجمه: جب بياً فمّاب رسالت كون ومكان من طلوع بوا تو (ال في الى جايت كي نوراني شعاعول عدارت عالم كوتم كادياب) سادے جہانوں ش جایت عام ہوگی اور ساری قوموں اور امتوں کو انبوں نے (جگاکر) حیات نوجشی۔

الال أو زمان جاليت عن مجى محمد الياس شاس لوك موجود تق جن كا دل ان جابلاندرسوم د توواورتو امات كاس كور كدوهند عكود كمه كر كرُّ هتار بهما تم الن الن الن الن الن الن المحمد الن النام ك مُلاف مرگرم جہاد ہوسکس ۔ انتی کے چند نفول علی سے ایک معرت لبید ہیں جنبول في الى حقيقت بدرى كالكباراس شعر من كياتفا

أغبمرك مساتلوى الطواوق بالخصى ولآ ذَاجرات السطيرم اللَّهُ صَابِع ترجمه: تيري عمر كي مم الله جو كه كياكر في والله ب، ال كفريال ى كىنك كرفال كينے واليال ادر يريدول كوار كرشكون كينے واليال نبيس جاتمى-

المجهلاء من خاصية طبعة في شيء باسباب غير مشاهدة لهي شعبة من النجوم التي نقاها الشرع والسعادة واقبة بماورد من النصوص في ايام مباركة كالجمعة ورمضان وغيرهما والشحوسة مشفية بالنصوص كذائك كقوله عليه السلام لاعدوى ولاطيرة الحديث (رواه البخاري)

ومساور دمسن قسولسه عسليسه المسلام الشبوم فسي المواة والمغار والمقرس مغق عليه يقسر الحديث الآخر الذي رواه ابوداؤد من قوله عليه السلام ان تكن الطبرة في شيء ففي الداروالفرس والمراة (مشكوة بباب الفال) وفي المرقاة المعني ان فرض وجودها يكون في هذه التلانة والمقصودمه نفي

(بوادرالزادرسني:۵۱۳)

جزرى فرورى الويع

ترجمہ: جان سیخ کدا کر معادت اور خوست سے مراد جیما کہ جال لوگ جھتے ہیں کہا میاسباب کی دجہ سے جومشاہدہ میں ہیں آ سکتے ، کی چز مس طبعی خواص میں ہے ہوتر یا کم نجوم بی کا ایک پہلو ہے کہ جس کی شریعت

بال سعادت واقع ، وفي والى ضرور بصرف ال صورت على كد جیا کہ بایرکت دوں کے بارے می اس دارد ہو بی ہے ۔مثلا جمع

ای طرح توست کی نعم کی روے نفی کردی گئی ہے۔ رمول یاک كر مان كرمطابق جوت حمات اور بدشكولى وفيره كريس ب-ال مدیث کوامام بخاری نے روایت کیا ہے۔حضور منے اصلوۃ والسلام کاس تول كدير بخارى وسلم دونوں يں ب كديد بنتي عورت ، كھرادر كھوڑے ميں ہولی ہے کی جو حقیقت ہے،اس کی وضاحت ایک اور مدیث رسول کے ہوتی ہے۔ جے الم ابوداؤڈ نے دوایت کیا ہے کداگر بدیمی کی چیز عمی بولى تووه كمر كموز عداد مورت عن مولى يقول صاحب مرقات (المالل قاري)ان مديث كامطلب يد كراكر وست وفرض كرايا جاع (جوك حقیقت میں ہے تیں) تو وہ مجران تمن چیزوں میں ہوگ لیڈااس مدیث ے بو علول کورے ہونے کم اللے کا داری گا کردل کی ہے۔ علامد بدرالدي محوريتي حقيم ٨٥٥هه و (١٣٥١ه) ريان كرتے ميں ك أيك وفعدام المؤمنين حضرت عا تشرمه يقة كسماسن مأه مغرك مبينه نحوست كاذكرآ يا توانبول نے فرمايا كەحضور پرنورسلى الله عليدوسلم نے جھھ

صحة الطيرة على وجه المبالغة أفايا كرتمام جابلا درموم كاخاتم كرديا اورشرك كون وبن ع أكماز بابر مینا کہ جس کی برساری رسمس برگ و بارمیس اور خدائے واحد کی برسش، اس سے مدورای سے وعا اورای کی رضا کوانسان کا نصب العین قرار دیا۔ ئے گی کردی ہے۔ كهانت وعرافت اورز جروطيره سب حرف فلط كي المرح مناوي محتاور يك المبارك ادرومضان السارك وقيره تُعْ مِداكِي محدث والوي قرمات مين كرصديث شريف مين آياب

فن الاسلام في الخضى كتيم بين كه خدا كي طرف م ميمي كي قال ر

ي برك في عازم سربولوده كو من كواب سلام الدسلام

ور بارع: ع في الولى عار موادروها شافى إسمال كتي موع

منتج عبدالحق محدث وبلوڭ كہتے ميں كدرسول يا ك صلى الله عليه وسلم

نك فال لاكرت تق - چنانچ جب كونى فص سائة بالواس كانام

ربان فرمایا کرتے تھے۔ اگرا سکانام داشد (بدایت والا) تھے (کامران)

منلی ظفریاب) وغیره ہوتا تو خوش بوجایا کے اوراس سے رشد و دایت

ار کام الى دكام والى كى فال لياكرت تنے -أتخضرت صلى الله عليه ولم

با موم موں بی ہے فال لیا کرتے تھے۔ جب کی جگہ کا کسی کو عال بنا کر

مجاوتة بطاسكانام دريات فرمات اكراس كانام اليمامونا توفق

برتے اور عام برا ہوتا تو تا گواری کے آ ٹاریشرے سے طاہر بروجاتے۔ ای

طرح كاذى بستيون اورمزلون كے نامون سے بھی فال لياكرتے تھے۔

كتب احاديث كے باب الاسامي كى روشي شريم كى بيدواسى موتا ہے

کر حضور یاک صلی الله علیه وسلم نے کی لوگوں کے تام ال سے قبول اسلام

كجد بدل ديئ تف- ام بدلنى يون تواور مى وجو بات ميس عن ابم

الم طال الدين سيرطي م اا و ه ، (٥٠ ١٥ ء) كا ايك واقعد لكها ب

اددوريب كرالشباب محرود اللي كابيان بكراكيك سال قاضى ابن الخوى

أرشى في النفي في كيا_ جب بم مقام موقف (عرفات) من تصفر

المدع اين مديث من وكرني في نفسه الحديث كالتذكر وجل فكلا -قاص

ماحب کئے لگے کائی معلوم ہوجاتا کہ ہم نے تو خدا کو یاد کیا ہے بھلا

مین کی ادامانی میں میں اوفر ایا کیا ہے انسیں ۔ اجا یک ایک کتاب کا

منادی کرنے والاگزرا میمس معلوم نہیں تھا کہ اس کے پاس کوی کماب

المعين المراجع المعادب المعين المراس كماب من المعين اور

السعة اليس بنانياس يركب الربيام في كالواقفاكان

فادا مي المرف اين القارض كاية شعر نظريزا .

(شرح سفرالسعادت صفی: ۲۲)

(حاشيالسراج المنيرجلة المغينة ٣٧)

سے ای مینے عل بیاہ کیا تحااور تم جانے بی ہو کہ جھ سے زیادہ ک ف از دواجی زندگی خوشگوار رہی ہوگی اور آنخضرت ملی الشاغلیہ وسلم کے فزویک مجھ سے بڑھ کر (از واج رسول صلی انشاملیدو ملم ش سے) اور کس کا سرتبہ تھا؟ (عمرة القارئ جلدا بملحة:١٠١)

جبال تك قرورد بران كأنعلق يواس سلط يس الم ابن عبدالكم مالي موفي ١١٣هه (٨٢٩ م) بيان كرت بين كراك مرتد معزت عران عبدالعزي عبد خلاف 99_ا واه ، (١٤١ - ٢٥٥) ـ ديته منورو ي دارالخلافت ، دمش جانے كيلي رواند مونے كى تو بى تم كے ايك تحص سمتے الله كريمرى نكاه آسان يريزى توكياه يكما مول كرقر د بران كي مالت ش ہے۔ بچھے اچھانہ لگا کہ خلیفہ وقت ہے کبوں کے قمر دیران میں ہے۔ لبذا عرض كيا امير أمو منين إديكسي توسبي آج رات ما تدكيا خوشنا دكماني و المراب - معزت عمر تاني "في حيا ندكوه يكما تو كمني لكي اتها من مجد كيا كدآب مجهد بتانا عاج تے كر قردروبران بر بعالى إدر كور كذا بم سورج اور جائد کے وسلے ہے جیس فکا کرتے بلکہ ہم تو محض اللہ تعالیٰ کے سبارے سفر کیا کرتے ہیں کہ جو واحداور قبار (یکااورسب یر غالب) ہے .. (حلح ة الحيو ان الكبري جلد المسني: ٩٨)

متارہ کیامری تقدیر کی خبر دے گا وہ خود قرافی افلاک میں ہے خوار وزاول

ت عبدالحق محدث والوي طيره (بدائلوني) كے بارے مي فرمات ہیں کے حضور مرور کا نتات سلی اللہ علیہ وسلم کسی کام کے کرنے یا چھوڑنے ك معافي يس بدهكوني يرقطها اعتبارتيس كياكرت تصاور فرمايا كرت تھے کہ بدھکونی تو شرک ہے۔ اگر مھی کسی کے دل میں وہم کا گز رہوجائے اوروہ پھر ضدایر تو کل کر لے تو ضروراس کے شرے محفوظ دے گا۔ ایسے محص كوايد موقع يريدعا يرح فني عائد الله عُم لا طير إلا طيرك ولا خير إلا خيرُكَ وَلاَإِلهُ غَيرُكَ ماككاوروايت من وعاال الرحب اَلَلْهُمْ لَايَدِي بِالْحَسْنَاتِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْفَعُ السَّيَاتِ إِلَّاآتَ وَلَاحُولُ وَلَا قُوْةَ اِلَّابِاللَّهِ_

(شرح سرالسعادت مني ٢٠١٠)

ماحب ملاح دارالسعادة (حافظ ابن قيمٌ) كيتر بين كه بدشكوني ے اگر کوئی (نفسانی) نقصان بھنج سکتا ہے و صرف ایسے مخص کوئ پہنچا ب كدجوال سے ڈرتا اور فوف كھا تا ہوكرونكدا يے تف كولمرح طرح كے

ووے گھرے رہے ہیں۔ دل کا سکون جاتا ہے۔ اور اس کی زعر کی تھ بوكروه جاتى ہے۔ جو شخص بدشكولى كى پروائيس كرتاات قطعاً كوئى ضرر فيس بنجا_ (مل والحوان الكبري طدع الله على ١٩٨٠)

جورى فرارى المداء

فال كالسلامي تصوراور جابلي فأل كافزق

فال كا عالما نه تصوريد را ب ك ككريال محينك كرلكير س محيخ كره وانے اور مخلیاں جفت طاق من کر اور قرعد اعدادی کر کے کسی کام کے رنے یا نہ کرنے کی اجازت وممانعت یا انجام خیر اور انجام بد کومعلوم رنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ جوطفلان سلی ادراحتمان معل کے سواا در کچھ نیں ۔اس کے برعل فال اور تفاؤل کا اسلامی تصوریہ ہے کہ از خود کوئی كوشش ندى جائ بكدونعنا كى الحيى بات يا التح نام سف كا الفاق جوجائے تواے نیک شکون پر محمول کرلیا جائے اور آ دی خدا کی رحمت ہے یُرامید ہوجائے۔ جالی فال میں نیک و ہدوڈوں منم کے شکون موجود ہیں جب کہ اسلامی فال کا اکثر و بیشتر تعلق شکون کے اچھے اور رحانی پہلو ہے

من الاسلام مراهمي قال حسن كي وضاحت كرتي بوع كمت بس كه ال كاشرط يه ب كداس ك معلوم كرنے كے لئے از خودكوئي كوشش ندكى جائ بلكروه احا بك الفا قاسف من اجاء

(ماشيالسراج المعير جلد٣، صفي: ١٤٤)

علامداين الحاج بالكنّ م ٢٢٤ه ، (١٣٣١ م) لكيح بين كرشرة شریف ثبل فال لیمایہ ہے کہ انسان از خود فال لینے کا قصد نہ کرے ۔ اجا كك عى كولى بات اسككان شي آن يرس الرقصد اوراراد ي الياكر عاقو يفال بين موكى (جس كاجواز شريعت مي ب)

(المدخل جلداول امني ٢٤٨)

فال كى مثال سەرى كەرف يجيئ كركى تفسى كى كوئى چرىم موكى اور وواے دعوی راہو۔ائے می ووستناے کہ کوئی محض واجد علی کا ام لے کر كى كوآوازود رباب أب دعوش في واللا واجد ك لفظ سي جيز كرال جائے کی فال لے سکتا ہے۔ کونکہ واجد کے معنی یانے والے کے بیں۔ كيكن ال يش شرط بيه وكي كية هوند في والاخود مي فخف كواس طرح ويكارف كے لئے تياركر كے نيميع اى طرح اكركوني الكركى مع يردواند مور با مواور الل كشكركو فتح بلعرت منصور بظفراورمظفر وغيره الغاظ سننه كااتفاق موتوب

جؤرى فرورى المعتب قاضى ابن الخوى في اليا احرام كركير عنا تار الدار يخص كو عطا کردیئے کہ حمل کے پاس وہ کتاب می اور بہت زیادہ خوش ہوئے۔ (اخية الوعاة جلداول مني: ٢٣٢،٢٨٩)

استخاره مسنوند كے بعداس طرح كى قال ليما بعض يزركوب ب منقول بي كين سان كالمعمول نيس تما بهي بحي البته وه ابيا كرايا كري تے _مثلاً ابومحد عبداللہ اجبی الطبیطی م ۲۹۵ ہداماء کے بارے میں ایک روایت می سے دومیان کرتے میں کرایک دفعہ باام مجبوری بحری مر قاراده بوالميكن دل ش نا كواري كاشديدا حساس تعا- چنانچد دوركعت نفل استخارہ ادا کرنے اور دعائے استخارہ ماتھنے کے بعد برکت اور فال کی غرض عة آن ياك كول كرد كها تواجا مك مرابا تهاس آيت يريزا

وَاتُّولِكِ الْبُحْوَ وَهُواءَ إِنَّهُمْ جُنْلُغُمُ قُونَ (التّران:٣٣) يعد عن يد جلاكده وسب كرسبدوران مفرض فرق مو كئے۔

(كتاب الصلة جلداول صني:٢٠١١)

دور تجاملية اورنوعيت استخاره

روم ، لونان اور بهدوستان وغيره تمام مما لك يم لديم الايام ع چیں بنی چیتین کوئی اوراہم معاملات میں اجازت وممانعت معلوم کرنے کی فرض سے ہر بدی مبادت گاہ کے ساتھ دارالا تنارہ بھی بوا کرتا تھا بعض معبدتو بطور خاص اس مقصد کے لئے وقف تھے ۔ شلا و يلفى (DELPHI) اور ڈوڈونا (DODONA) وفيره ، فيبي ذرائع ہے معلوات مامل كرنے كايكل اوراكل (ORACLE) كبلاتا تماجى معنى روحانى طور پر جواب دين اورغيب كوئى كے جي اس انفظاكا آخذ لا من الخلاقظ (ORARE) (بولنا)

مخلف كامول ك اخبار ك لئع تنف طريق مروح تق بینافوں کے بال عام طریقہ بیتھا کہ طالب جواب اس معبد عمی جاکر سوجا إكرتا قااور خواب كرؤر بعدا بناجواب إفكا آرزومند برتا تفارانل روماجس طريق كوابنائ موئ تقدور مقا كرقر مدؤالي تق بقول سرو(CICERO) قرماندازی کے لئے لکڑی کی تحقیاں کام شی الال جاتی تھی جن براتف جاب پہلے سے تھے ہوئے ہوئے تھے اور کی لا كِلُواكِكُونَ الْمَانِ كَ لِلْكُلِّهَا مِا مَانَ لِللَّهُ مِنْ يَرِهِ هِاللَّهُ لَا تَا ات معى اورالباي مجماعاتا تما-

(انسائيكويد إبريمينكا جلدى ملى: ١٤١٠ وجلد ١١ اصلى: ٨٠٠)

فَيْكُسُونَ ثُسمُ عَسلسى مَسافِيكَ مِنْ عَوْجٍ ا المان عبر دانتظام کرنے دالے ملا کے نلویہ ہوتے ہیں۔ بمعات صفی: ۵۷-

لْكُ البشارةُ فَسَاحِلَعُ مَسَا عَلَيْكَ فِسَقَهُ

دومر مسطول کی طرح عرب می بھی دور جائیت شی استخارے کی اصطلاح اور گل موجود تھے۔ ان لوگوں کے زور کیا۔ اتحاد ما کا لفظ خواد سے بنا ہے۔ خواد عربی میں بن کی آ واز کو کتے ہیں۔ اس کی اصطلاح اور کل موجود تھے۔ ان لوگو کتے ہیں۔ اس کی اصل الفت یہ بنا کر کے جارک کی خاطر یہ مذہبی کر کیا گائے کا کہ ہوگا کہ ایک ہوگا کا کہ ہوگا کہ وار می کوئی کے بوائد وار کس کی موجود گل اور ہم نی کے درخ اور ترکات سے بنچ والی حکم کا پہل ہوا کہ بات اور وہ موٹو کی کی موجود گل اور ہم نی کے درخ اور ترکات سے بنچ والی حکم کا پہل ہواں کہ کہ ہوگا کہ بات اور وہ موٹو کی کی گوشش کے بعد وہ مقام حق آخر کی کہ ہوا کہ ہوا کہ کہ ہوا کہ کہ ہوا کہ کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ کہ ہوا کہ کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ ہوا کہ کہ ہوا ہوا کہ ہوا کہ

(تان العروق جلدا معنی ۱۹۳۰ المسان العرب جلدا معنی ۱۳۱۷)

اس سے طاہر ساتا ہے کہ استخارہ او ایل کے پان دور جالیت ش بتوں کی توجدا پی طرف میڈول کرانے اور ان کی نظر کرم کی جمیک یا نگ کر تیروں سے فال ڈالے کا کام تھا۔ یہ تیراز الام استخارہ کہنا تے تھے آؤلام زام کی جمع ہے اور ڈم ایسے تیرکو کہتے جیں کہ جدید کے بغیر مواور تر عائدازی کے لئے استخال موتا ہو۔ پالعوم یہ تیرکی کائی دوخت کی گؤی سے بنائے جاتے تھے۔ اس مگل کو استقدام بالا زام مجی کہتے تھے۔ استقدام بالا زام م میستم ایس تھول زخم کی میروں کے ڈرامیدال بات کی معرفت جائے کے جی کہ داری قسمت میں کیا ہے۔

(الكشاف جلداول بمنى: ٢٨٢)

محود در شری آلوی کفتے میں کر عرب زبات جالیت شی جب سنریا
تجارت یا شادی کا ارادہ کرتے یا کی کے نسب کے بارے میں اختاف
رونما ہو پڑتا یا کی مقتول کے بارے غی یا دیں (خزن بہا) کی و درواری
تجول کرنے یا ای طرح کے دیگر بڑے امور کے جمن میں اختاف ظیور
عین آجا تا تو دہ کمل کے پاس آتے ایمل کے عین قریش کا مسب سے بوا
بت تھا جو بھے میں نصب تھا۔ آنے والوں کے پاس ایک مو درہم می
ہوتے وہ یددہ می صاحب انقداری (خیروں کے گران) کو تیز کالے کے
بوتے وہ یدمات تیرہوتے تے جو بھے کے بجاری اور فومت کار
یاس ایک مورت کے اور تے تے بولی پیرین کا فیار کار

یرے دب نظم بیا) اورائی پر نھاتی دہی (بچھے میر سعد ب نظم کیا ہے) ایک پر جنٹی (ایٹی میں ہے) اور دہ سرے پر مین غیر کو (تمہارے افیار میں ہے) آیک پر مُسلس ق (تمہارے ساتھ والر ہے) ایک پر آئی (دیت) اورائی پر فطل (تحریے حال) ابرتا جرب اورائے کام کے متقبل کا پید کرنا چاہتے ہے وہ کرنا چاہتے ہوں اورائ کا انجام مطوم کرنا چاہتے ہوں آیا انجام اچھا اورگا بابراتو تیروں کا اہمی امروزی کے تیرون ہے تر عاشمازی کرنا ۔ آرام والا تیزئل آتا تو آپھی میں مشور امور ۔ آئر تھی والد تیر نگال تو اس کا م کو ایک سال تک افیار کے اور میال ترون کا گران اور ترک کرنا ۔ آئر کی تحف کے نسب میں بھی اور مال تیرون کا گران اس میں غیر تحق اور میل اماری کرنا ۔ آئی طرح دیت کے معالمے میں عقبل اور مفال والے تیرون ہے تیروں سے تر یہ اماری کرنا ۔ آئی طرح دیت کے معالمے میں عقبل اور مفال والے تیرون سے تر میں

(بلوغ الأدب طدام ملى ١٥٥٥٥٥٥)

تیروں کے ذراید سے استخارے کی مندرجہ ذیل جارات ام عمین اب-

(۱) اگر کوئی شخص سفر پر برداددا پنج بت سے قریب نہ ہوتو وہ اپنج اسلام کی اگر کی گئی ہے اللہ کا اسلام کے تمین تیر رکھ لیٹا تھا۔ ایک پر الله کو اگر کے ایک پر الله کو کہ دورت کر کا دورت راضا کی برتا۔ جب مغرورت محمول بوق کو دور شن سے ایک تیر زکا کا۔ اگر اجازت یا محمول موق تک کئی کم کا دورت دور کی دف تک در کرتا اور پر کمل اس وقت تک در برایا جا تا جب کے کہ کوئی کم والا تیم زئر کل آیا۔

(۲) مرب تیروں سے اپنے معالمات کی تسمت دریافت کیا کرتے تھے ایک تیر پرام کی دی دوسرے پرنہائی در باتھا ہوتا جب کہ ایک تیرفال ہوتا۔ جب کی کام کا ارادہ کرتے تو اپنے بت خانہ شن آئے اور تیروں پر کیڑا ذائی کرائیس چھا دیتے گھران میں سے ایک تیرفالتے۔ جونگل آتا اس پرکم کی کرنے تھے۔

(الدرافمنثورجلدام مني:٢٥١)

(۳) برکائن کے پائ کی مات تررکے ہوتے جن بران کے ایم مطالمات کے تھے ترکی ہوتے ۔ انقاق سے جو کم نقل آتا اس پٹل جا ادوباتے۔

(٣) أكرا مم ترين امور خلا سز ، تجارت ، تكاح ، اعلان جنك ادر

رہ مقدے کا فیصلہ مطلوب ہوتا تو عرب اپنے سب سے بڑے

ار اللہ عادہ ان کے بڑے بت جمبل کے قدموں عمل تقاریکی بایا گیا تھا۔

ار اللہ عادہ ان کے بڑے بت جمبل کے قدموں عمل تھا۔ شرکیین مکہ

وزالہ عالی بی ای بت کی بحے نکا داکر تے تھے۔ یہ بت انسانی شکل کا تھا اور

ار عمرویان کی جراتی عرب سے لایا کیا تھا۔ آدائی ڈیان شرق کمل کے محتال میں مار کے بیل۔ یہ تھا۔ تا کی ڈیان شرق کمل کے محتال میں۔

در کے بیل۔ یہ نے دھرت اور فوذ دفلا کے کا دیج آنجھا جاتا تھا۔

در کے بیل۔ یہ نے دھرت اور فوذ دفلا کے کا دیج آنجھا جاتا تھا۔

این احاق م ۵ اور (۵۷ م) بیان کرتے ہیں کرتے کئی کا بزاہت بمل تی جو ورد وکت کے اندرالیک کوئی یا گڑھے پر نصب تھا۔ اس بت مانے بی ہے بچنا کف اور کھیے کا خزاندر کھا جاتا تھا۔ بت کے پاس بی مات اپنے کے تیم رکھے ہوئے تیج جن پر گلق مطاملات کے فیصلے تھر نے بیان تجروی کے ذریعے جو فیصلہ ہوجاتا وہ تتی سجھا جاتا اور کوئی اس کی خلاف ورزی نذکر یا تا۔

(تفسيرابن كثير جلدا منى:١١)

میحسلم اور تیج بخاری میں آیا ہے کہ جب سرکار دوعالم ملی الله علیہ والم فئح کمہ کے موقع پر خاند کو جب میں داخل ہوئے قوانیوں نے ضدا کے گھر شماعزے ایرائٹم اور حضرت اسامیمل کی اتصویریں تی ہوئی ویکسیں جن کے اقول میں پالے کے تیم تنے و کھتے تی آپ تیج بے فرمانے گئے خانان کوکوں کو خارت کرے میرلوک جائے بھی میں کمان پڑرکوں نے تو کمان تیموں سے تسمست آز مائی تیس فرمائی تھی۔

(تغییراین کثیرجلد اصفحه:۱۱)

مولانا سرسلمان مدوی ۱۳۵۳ه ما ۱۹۵۳ می کفیته بین کرترین کست تخف عمد سسما کهل ش تقسیم کرد کھے ہے۔ آیساد کا عمده وجو ل سعاد گار کی خدمت کے لئے قوا اور وہ بنوج کے پائی تھا کی براسلام سکوت وقعی اس عبدے پر قوادہ دارے بن تیس تھا۔

(ارش القرآن جلد المسلحة: ١٠٥)

اسلام اوراصلاح استخاره

ر در وبالیت کا پیر بن استاره استفسام بالا زلام - در مین فخرت ش ک قابل قبول نبیل به رسک تق کیونکه به ترام تر تعالی شرکاند اور قویم کا ناشانه تقاده اس که نیسط بهمی محض ظهی دخین روشی نتے بیضیقت پسند کی عدیشیا الرقم کی کاد کاد در کا بھی داسط نبیل تھا۔ چتا نچ جہال اور بہت ک نیزوں طفاع نجوم کہانت ، طراحت ، طیرہ، فال ، سینہ قبار بازی د فیرو کو

مبر جنوری الاصاع حرام قراد درے دیا محیا د بال مورة ما نده من استقدام بالا زلام کی حرمت کا بھی اعلان کردیا گیا۔ بقول شخ عبد التن محدث د الجوئی، شراب، جرئے اور از لام کی حرمت کا تفلی اعلان سم جاراتی ہیں ہوا۔

(جذب القلوب مني: ٢٢)

مفرین آن فرص کامباب پردوشی النے بوئی بال کامباب پردوشی النے بوئے بیان کیا ہے کہ تیروں سے استخارہ کرنے کوان کے حرام قرار دیا گیا ہے کہ اس طریق کار شرک می شرک تھا کیونکہ وہ بالعوم بنوں کے پاس جا کر استخارہ کی کر گیا ہے کہ استخارہ کی کر گیا ہے کہ بالدہ کی کر گیا ہے کہ بالدہ کی برق کی جنوں سے استخارہ کی برق کی ہے کہ برق کی گیا ہے جا پر برآن اگر رہے تھے وہ الدہ تا کی برق می سے خدا پر الشراء اور اس تھی وہ تی ہے خدا پر الشراء کی برق می سے خدا پر الشراء کی تھا کہ بوئے میں سے خدا پر الشراء کی تھا کہ بوئے میں ہے کہ برق می سے خدا پر الشراء کی تھا کہ بوئے میں سے خدا کا تھی میں شیروں کا تھی کہ بوئے میں سے خدا کا تھی میں تھا کہ بوئے میں تھا کہ

(الكشاف جلداول منى: ٨٨٢)

علامہ شباب الدین محود آنویؒ م ۱۸۵۳ ما ۱۸۵۳ ما کا بہ خیال ہے کہ استقصام ، نعی قرآن کے مطابق حمام ہے کمین حرمت کی ویر تحق علم غیب خلاب کرنا قبیل ہے بلک اواڈاان کی بدامتخا دگ ہے کہ وہ عالم الغیب خدا کی بچائے بتوں ہے خلم خیب طلب کیا کرتے تھے جانیا استقدام کا نشاؤم (حش بچھنے کا حقیدہ) ہے خال شہونا ہے اور خالات کیا تشاقیہ اس تھا۔ (تغیر دوح المعانی جلد ۲ صفح ۵۸)

التحارد ١٢ أ

کٹاب بی سے بڑاہ کے۔ اسٹارے سے کس معالمے کا انجام معلوم کرنا مطلب و معمود نیس ہوتا بلک مباح امور میں ہے بہتر امرادر بعلائی والے کام کومر انجام دے سکتے پر خداکی تو نیق طلب کرنا اور اس کے بارے ش رہنمائی میابت ہے۔

غرض وغايت استخاره

بقول مواد؟ اشرف بلی تھانوی استفارہ کی حقیقت یہ ہے کہ کی امر کے قرین یا خالف مسلحت ہوئے میں تر دو ہوتو دمائے خاص پڑھ کر مقترجہ الی التی ہوں۔ اس کے اجد تلب میں جوامر عزم کے ساتھ آئے اس میں خیر جمیس یہ بس استخارے کی غرض رفع تر دوجہ نے کہ انتشاف کی واقعہ کا۔ خیر جمیس یہ بس استخارے کی غرض رفع تر دوجہ نے کہ انتشاف کی واقعہ کا۔ (الکلاف عن مجماعہ التصوف صفر خان)

و پسے بقول شاہ ولی اللہ محدث داوی استخارے سے مستقبل کے واقعات اور کام کے انجام کا انگشاف بھی ممکن ہے جیسا کہ انہوں نے کشف حالات کے سلط میں واقم می یا کمیں قرآنوں کورتھے اور اسم ذات کی امریمیں لگائے ہے تیمرہ کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ طاحظہ ہوں۔

(القول الجميل صفحه: ۲۲، ۹۲)

استخاره نبم البدل

زمانہ جالیت کے تمام ذرائع علم ادرطلب فیر کے فرمودہ طریقوں کے خاتے اور آئیس کا العدم قرارادینے کے بعد اسلام نے استارے ہی کو ایک بہتر بدل کے طور پر چیش کیا۔ جا شرک انہم کام کے کرنے ہے پہلے میکی رہنمائی کا واحد ذر لیویہ بے۔ بشرطیکہ وہ کام شرکی لحاظ ہے کرہا ورست بھی جو ۔ علائے اسلام نے جانجی رس مے تذکرے کے بعد استقارے کے اس مغرد پہلوگوئمایاں کریکی خاطرافعہار خیال کیا ہے۔ پندارا واحلاقہ ہوں۔

(١) مافقائن كثرشائ م ١٤٤٥ هـ (١٢١١)

وَأَنْ تُسْتَقُبِ مُواْ بِسَالُازُلَامِ ذَلِكُمْ فِسُقُط (الرّرّن) اى أَ تعساطيسه فسسق وغى وضلالة وجهالة وشرك وقد امر اللَّهُ السقومنين اذا ترددوا فى امورهم أن يستخيروه بأن يعيدوه ثُمُّ يسالوه المُخِيرَةُ فِي الْأَمْ الْلِنى يريدونه.

(تفسيرابن كثيرجلد وصفحه:١٢)

ترجمہ: اور مید کرتم پانے کے تیرول سے قسمت مطوم کرنا چا ہوتو مید ق ہے۔

ال بینی استقدام ازلام میں مشتولیت فتق ، مجروی ، مرای ، جہار استفاده اور شرک ہے۔ اللہ تعالیٰ ایمان کوریت مجروی ، مرای ، جہار اللہ ایمان کوریت مجمولات کے جب دوایت اور دوایت ایست است اس معاطی میں اور دوایت استفاد کرایت کی عبالات کریں اور مجراس سے است اس معاطی میں جی کا موال کریں ۔

(٢) في محد الدين فيروز آبادي معدم المحدم المام

وَلُمَّا كانت عادة اهل المحاهلية اذا قصد واسقراً اوامرًا ان يستقسموا بالازلام وان ينزجروا بالطير والعيافة والفال والسطير وامثال هذه الامور التي هي شعاد اهل اليَّركِ والكمّ عَوْضَ صاحب الشَّرع عن ذالك بالتوحيد والافتقار والعودة والتوكّل وصوال الرَّشد والفلاح من الواهب المعطلق المَّلى اذمة الخرات في يذ فارته.

(سغرالسعادة صلى:١١١١)

ترجر: اور چذک الل جالیت کی عادت گی کد جب ده متر یا کمی کام کاار اده کرتے تو پانے کے تیروں ہے تسمت معلوم کیا کرتے تھے، پڑھوں ادر جانوروں کی ترکات دسکنات اور آواز وں سے شکون لیا کرتے ، قالی ڈالتے اور بدشکونی لیا کرتے تھے ۔ اور اس جسی اور پاتھی جو الل شرک اور کا کا شوان کا شدار تھا ہے جہا کہ بھتا ہی بندگی اور تو کل کے ساتھ ، تعقیق وا تا ہے کہ بھی کے وست قدرت میں ساری جملائیوں کی پاگ ڈور ہے ، رشدو کا مرانی کا سوال کرنے کو اس کا بدل حظافر بایا۔

(r) شَيْعَ عِدِ الْحِقِ محدث والويِّ ما ٥٥ الد ١٢٢٢، و.

ائبوں نے اپی شرح میں شئے غیروز آبادی کے قول کو قبل کرنے کے بعدان الفاظ کا اسافر کیا ہے۔ واستخار مصصمی ایس منٹی است۔

(شرح سنرالسعادت صنى: ML)

لینی استخاره النمی مطالب رمشتل ہے۔

(٣) شاه ولى الشرىدة وبلوي م ٢ كاله ١٢٠ كاء

كمان اهل الجاهلية اذا عَنْ لهم حاجة من سَقَرِ أُولْكَاحِ استقسسوا الازلام فنهى عنه النَّيُّ صلى الله عليه واله وسلم لاَنَّه غير معتمد على اصل واثنا قو محض اتفاق ولانه التوا عَلَى الله بقولهم أمرني رَبِّي ونهاني رَبِي فَعَرَضُهم مِنْ ذَلِك

(فجة الله البالذجلة ومنى: ١٩)

الديد من زيدي من ١٠٥٥ (١٤٩١) الإسلال هذا الإشياء جعل النبي صلى الله عليه واله الإيطال هذا الإشياء جعل النبي الما الله عليه واله إسام صلاة الاستخارة بعلها السعاء الساثور كما هو

سلم صلاة الاستخباره بمصلف المستحدة الصادو و عدما هو المهاد واتعجاف المساوة المستقين-۱۳۸۷ م-۱۳۷۷ ترجمه: ان (حالما شاور شركات) چيزول كوباطل قراردي كي خاطر

ر تیر :ان (جابل ادو شرکات) چیز دن کویا طل فراور سے کی خاطر برای کرم ملی الله علیہ رسلم نے نماز استخارہ اور اس کے بعد مسئون دعا کو برای کرم ملی الله علیہ رسلم نے نماز استخارہ اور اس کے بعد مسئون دعا کو مارک شور بی ہے مقرر فرمایا۔

رِمہ: اہل جالمیت کو جب سنر ، شادی یا کاروبار کے کاموں بیں عالم فروت چق موتی تو وہ پانسے کے تیمروں کے ساتھ تسست معلوم عالم تے ہے بس حضورتی کریم صلی انشطیدوآ کہ وسلم نے اس سے منت فرادیا کیکے بینجادی طور پر تا قائل اعتباد فرابعے تھا اور کھن انقاق پر اس کا جادد ارقار سزید برآن بدان کے امرتی رقبی اور نہائی رقی کے قول کی وجہ
بادد ارقار افتر ارفتر اور انتہائی اس کی گھگٹریس سنتا روبلور بدل ویدیا گیا۔

حدوداستخازه

اصولی بحث

مدیث شریف همی حضرت جایرین عبدالله انصاری متوفی ۲۳ سه ۱۷۴ م) کی شبور دایت ہے۔ (ضیح بخاری جلد اول صفی: ۵۵ اسنمن المار طور ۹۲)

كَانُ دُمُولُ اللَّهِ يُعَلِّمُنَا الْإِسْدِينَا أَوْ الْمِيْدِ كُلِيّةًا _ ترجر: الله كرمول صلى الله عليه وملم بهم (سحابةً) كوسار ي الهن مي استخار يك تعليم وستة تقي

هل هو على عمومه أو هُوَ عَامٌ والموادُّ بهِ الحصوص

ترجمہ سوال سے کہ آیا یہ قول ، امور کی عویت پر دال سکرتا ہے یا سے قوعام حماس سے مراد خاص ہے۔ سب سے فراد و خاہم امر قدید ہے کہ سے کوعام ہے تاہم آئی سے مراد خاص ہوگی۔ اس کی دلس ہے کہ ترائش دواجبات کو ترک تمام واجبات کی اوا بھی مطالب ہے۔ چڑھی بھی فرائش دواجبات کو ترک کردے گا 18 مرز ایا نے اینے ٹیس رے گا۔ ابتدا کی ایسے مسالمے عمی استخارہ میس کیا جاسکا کہ جس کے ترک کردیے بے عذاب ہوناہو، ای طرح حرام

محسمل لكن الاظهر أنَّهُ عامَّ والمراديه الخصوص به ليل أنَّ

الواجسات مطلوبة فان الى بها والاً عُوقِبْ نَارَكُهَا فلايُسْتَخَارُ

فيما هو العلابُ عَلَى تركِها والمحرمات ابضاً ممنوعٌ لِعُلِهَا_

(بيية الحفوس جلدا بمنحه: ٨٤)

کردہ امور میں کہ جن کا کرناممور گئے۔ اس موقف کے برعش کچوشارج عومیت کے آٹاک دکھائی دیتے میں الم میدوالد ہے کی کرنے تے ہیں۔

قوله فى الامور كلها اى فى دفق الامور وجَلِّهَا لِأَنَّهُ يَحِبُّ المؤمِنُ رُدُّ الامور كُلِّهَا إِلَى اللهِ عزّوجَلُّ والتبرؤ مِنَ الْحَوْلِ والْقُوَّةِ الِهِدِ.

(عمدة القاري جلد٢٣٢ يسني:١١)

ترجمہ: ان کو آل _____ فی الاحور کلھا ____ کا محدد کلھا ____ کا مطلب ہیں۔ کو تک ہے گئا۔ مطلب ہیں۔ کو تک ہے تک مطلب ہیں۔ کو تک ہے تک موسن ایسے سازے موال یا پہند کرتا ہے اور آب ہے اگر کا میار میں اپنی طاقت اور آب ہے اگر بار کا کرتا ہے۔ موالفا ایس جمرصقال کی عمرہ ۱۳۳۸ فرات جمیں۔

يشنادل العموم العظيم من الامود والحفير فَرَبُ حقيرٍ يترتب عليه الامرالعظيم ـ (تُحَاالِرل) لما: الصحفي ١٤٥٠ عند مناسبة عليه الامرالعظيم ـ (تُحَالِر)

ترجمہ بیوے اور چھونے سب معالمے اس محوم علی وافل میں کیونک بہت سے ادنی ورج کے معالمے ایسے میں کدان پر بیزے معالمے کی بنداد فقتی ہے۔

قاضی ہم بن با شوکائی م ۱۵۱۵ء (۱۸۲۳ه) کیے ہیں کہ اس شی عمویت کی دیل ہے۔ انسان کو کی کام کے چھوٹے ہونے کی وجہ ہے اسے مقرنیس مجھنا چاہئے اور اس کے اہتمام میں ففلت سے کام نیس لیما عاہد کہ اس میں استخارہ کرنائی چھوڑ دیا جائے کی کھر بہت سے ایسے کام الف استخاره اورسنت نبويج

الله كے ام سے جو برامبر مان نمایت رحم والا ہے۔ کون ہے جوالشکوترض دے؟ اجما قرض ما کرانداہے کا بوھا کروائیں دے اور اس کے لئے بہترین اجرے ۔ ای مدا كم إيمان والم مردول ادرايمان والى مورول كود يكمو كركان أز التحق والمرت برميم خطوا كل يشفون ب ہ ان کے آگے آگے اور ان کے دائمیں جاتب دوڑ رہا ہوگا (ان پر مائے گاکہ) آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جن کے

منى والخائف بينه

و فرما تھے۔ آپ کی پشت مٹی پرلگ رہی تھی، اتنے میں حضورا کرم پیج " تشريف لائ اور حفرت على كوزين بر لمينه و كي كرآب كوا ثمالا ا آب کی پشت سے اپنے دست افورے مٹی جھاڑتے ہوئے فرمایا۔ "المثى والے اٹھے بیٹھے"

حفرت على كوحضور اكرم علي كمند الوراب" كالقا مجمواليها پندا يا كرآب كواييخ اصلى نام ي زياده ي نام پندآ إِللَّا حَلَىٰ كُنِّهِ سِياً سِيًّا مَّا فُولُ نه موتے جنتا الإقراب كئے سے فَا

• منزل کودورے دیمو کے تواہے یا نامشکل نظرآئے گالیان جب مرط كرد كرة مزل تباري ما مع مول. • اگر ذعرگی ش مجمد بنیا میا بوتو ڈرٹا ، پریشان ہویا اور سوبنا چھوڑ دورا کر ڈرد کے قوم و کے ،اگر پر بٹان ہو کے قو کرور ہو کے ،ال سوچو کے تو مرف سوچے رہ جاؤ کے اور کمل کرنا مشکل ہوجائے گا۔

يفيبرة فرائز مال عليه الصلاة والسلام رقمة للعالمين بناكر يهيج نہریں بررت بول کی جن میں تم بیشہ د بوک اور میں بری کا ہا گئے ہیں۔ دو انسانیت کے لئے عمو یا اور اپنی امت مرحور کے لئے الموماير يتفق تف الله تعالى في الن كا تعارف كرات بوك (مورة الحديد ١٥٤ آيات اليا) المايات كالتي المل المان كے لئے مرايا شفقت اورجم رحت مين-بالتومين روف رجيم

امت مرحوم برای شفقت ب پایال کے زیرا ر حضور باک ایک دن صرت ال محد کی و بوار کے پاس زمین برای نے ال ایمان کو استخارے کی تعلیم وی ہے تا کہ وہ اپنے اسور یس ملاح وفلاح سے فیضیاب بول ادراس بابر کت ممل سے استفادہ

حافظ بن حجر حسقلاتي لكصة بي

"فني البحديث شفقة النبي صلى الله عليه وآله وسلم على امته وتعليمهم جميع ما ينقعهم أي دينهم و انباهم- (الحالياي، جلدااستيدن)

ترجمه : حديث اسخاره مي حضور نبي كريم كي ابني امت ير نفقت (کا اظہار) ہے اور اس میں انہیں اینے دین و دنیا کے مارے امور میں فائد و پہنچانے والی چیز ول کی تعلیم ہے۔

کے احادیث میں مطرت جابر کی روایت کردہ صدیث ہے كُانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمُ يُعَلِّمُنَا الْإِسْبِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كُمَّا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ (صحيح بخاري جلدام ٥٥، ج عم ١٩٣٣ يشن نسائي ج عم ١٢٠) ترجم : رسول یاک میس سارے کامون میں استخارے کی الامراكاليم وياكرت تے جس طرح قرآن ياك يس عامى (فام) مورة كالعليم ديت تيے۔

تشرح مشابهت اوراجميت استخاره

اس مدیث میں استخارہ کی تعلیم کوسورت قرآن کی تعلیم کے مثابہ بیان کیا گیا ہے ، اس کی وضاحت کرتے ہوئے امام این الی جرة كيترين كرمورة قر آن اوراسخاره كي مشابهت كي دجو بات حسب وَ لِي بِرَسِلِّي مِينٍ _

ا قرآن مجيد كي طرح دعائے استخارہ كے حردف اور ترتيب كو محفوظ رکھا جائے اور ان میں کوئی ردوبدل شکیا جائے۔ ۲_قرآن کی طرح و مائے استخارہ میں الفاظ کی کی بیشی نہ کی

٣ _استخاره كى تعليم عام سورة كى طرح فرض نبيس بكد ستحب

س قرآن کی طرح استخارہ کو ایوری اور کی اہمیت دی جائے اس کی برکت کوایک حقیقت سمجها جائے اور اس کے احر ام کو فوظ رکھا

۵ يتر آن اور استخارے ميں مشابهت كى وجدبيہ ب كدونول فدا کی طرف ہے وی کے زریعے سے بیں۔

٢_ قرآن كى طرح اسخارے كو يدها إجائے اور اس كى عافظت كي جائع تا كربمول نه جائے - امام ابن الى جمر أكاموتف يه ب كدان وجوبات مي س سارى وجوبات بحى بوعتى مين اورچند ایک بھی اوراس سے زیادہ می ممکن میں میرے خیال میں آخری تین وجوہات زیادہ قرین یعین ہیں کیوں کدا حادیث استخارہ کی روشنی میں بدام واصح بوتا ہے کہ دعاؤل میں کی میشی خود روایات اور احادیث

یخ ابراکس مندهی ای تعلیقات ش فرماتے میں کہ کے۔۔ يعلمنا السورة اي يعتني بشان الاستخارة لعظم نفعها وعمومه كما يعتني بالسورة

میں کرائیس بلکا بھے کر نظر انداز کردیا جاتا ہے حالانکداس کے کرنے یان الرفے میں بہت بڑا نقصال چنج جاتا ہے۔ای لئے رسول پاک سلی اللہ عليه وسلم في فرمايا ب كداسية بالني والي سيتم موال كياكروحي ك جوئے کاتسمہ بھی ہوتو وہ بھی ای ہے ماتھو۔

(تُمَلِ الأوطار جلر ٣: صلى ١٨٢)

یہ دو موقف جو ہمارے سامنے آئے جس ان میں مطابقت اور موانقت کی مجے صورت میری رائے میں بیے کہ استخار و کی مجویر الطاخرور ہیں۔ان شرا کط پر جوامور پورے اتر تے ہیں ان میں استخار ہ کرنا جائے۔ مجران شرائظ کے مطابق جوامور لائق استخارہ قرار باتے ہیں ان میں عموميت بوكى _مطلب ميهوا كدائل استخارة امور من خواه دو چموف مول يابر عب بعور سي مول يازياده النسب مي استخاره ضرور كرنا جائي اورتسي معاطے کومعمولی مجھ کرنظرا نداز نہیں کر ہوائے۔

شرائط میں سے ایک خاص شرط بقول شخ عبدائی محدث و بلوگ اس كام كانا در بونا بليل الوقوع مونا اور لا نتى اعتنا مونا بـ

(لما حظمون افعة اللمعات بلداول مفي: ٥٩٣٥٩ بشرح السعارة ٢١٦)

کیونک روز مر و اور عام معمول کے کام کاج استخارے کی حدود سے خارج ہوجاتے میں بحض وہ کام جو تھوٹے ہوں یابز کیلن اہمیت کے حال ضرور بول تو ان عمل استخاره كيا جاتا ہے۔ حديث استخاره على الامور اوراس کے بعد الا مرکامعروف بلام ہونا اس حقیقت کی طرف اشار اکرتا ہے کہ وہ کا مجس میں استخارہ کیا جائے اہم ہونا جا ہے۔

حدیث شریف میں جہاں امر کی تغیر آئی ہے تو وہاں بھی یہ تغیر (كره بونا) فيم (عظمت) كے لئے ب_البة مشائخ عظام اينے شب وروز کے تمام کا مول کے لئے روزاندایک جامع استخارہ کیا کرتے ہیں کہ جواسخارهٔ مشائع کبلاتا ہے وہ اسخارے ہے مخلف چز ہے۔اسخارہ زیر بحث توسمي خاص مقصد اور معين كام كے لئے كياجا تاہے جب كراستخار و مثال عام إوراس من كى فاس كام كالحقيم فيس موتى

حضرت بایزید بسطائ جم مجد می نمازیز منے تھے وو آب کے گھرے جالیں قدم کے فاصلے پرواقع می ۔ آب اس مجد کا اس قدراحر ام كرتے سے كدتمام عرايك بار جى ال ماستے يرجى زيموكار جؤري فروري او

يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ إِذَا هُمَّ آحَدُكُمُ مِالُهُ فَلْيَرُكِعُ ذِكْعَنِيْنِ مِنْ غَيْرِالْفَرِيُصَةِ ثُمُّ لِنَقُلُ اللَّهُءُ يَا أشفحيرك بعلمك واشتقلرك بأشوتك وأسنأك مِنْ فَضَلِكَ الْمَظِيمُ فَإِنَّكَ تَقْبِرُ وَلاَ لَقَدِرُ وَتَعَلَّ وَلا إِنْ

وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَلَا أَيَّا مُرَّ مَرَّ لِّينُ فِينُ دِبْنِينُ وَمَعَاشِيُ وَعَاقِبَةِ أَمُّرِيُّ أَوُقَالَ عَاجِلِ أَرْ وَاحِلِهِ فَاقْدِرُهُ لِي وَيَسِّرُهُ لِي ثُمَّ بَارِكُ لِي فِيهِ وَالْحَرُّةُ تَعَلَمُ أَنَّ هَٰذَ ٱلْآمُرَ شَرٌّ لِى فِي دِينِى وَمَعَاشِي وَعَاقِبُهُ أَمْرٍ؛ أَوْقَالُ فِي عَاجَلِ أَمُرِي وَاجِلِهِ فَاصْرِفَهُ عَبِيٌّ وَاصْرِفْنِي فَأ وَٱقْدِوْ لِيَ الْنَحْيُرَ حِيْثُ كَانَ ثُمَّ ٱرْضِنِي بِهِ (قَالَ) وَيُسَمُّ

(مح بخاري جلد اسني ١٥٠١٥

ترجمهٔ عدیث: حضرت جابرین عبدالشدانصاری بے دوار ے کہ انہوں نے فر ایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بمیں آلہ معاملات میں اشخارہ ای طرح سکھایا کرتے تنے جس طرح قرآ یاک کی سورت کی تعلیم دیے تھے۔ آپ فر مایا کرتے تھے کہ جریا یں ہے کوئی تخص کسی (اہم) کام کاارادہ کرے تواہے دورگعت لُل نماز ادا کرئی جاہنے پھر دعا مانگنا جاہئے۔ اے انڈ! بے ٹک بم تیرے تلم کے ذریعے تھے ہے طلب خیر کرتا ہوں، تیری بی لدرت کے ذریع قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے عظیم نصل میں ہے کچونفل كرم كا تجه ب سوال كرتا يول، ال في كرة بي تك (بركام كا قدرت رکھتا ہے (جب کہ) میں (کس کام کی از خود) قدرت جم ر کھنا او تو (سب چھ) جانتا ہے اور ش (پچھ بھی) نبیس جانتا اور تو کا غیب کی تمام ہاتوں کوخوب البھی طرح جائے والا ہے۔اے اللہ الل تیرے علم ش بیکام میرے تی میں میرے دین میری دیاوی زغان اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا فرمایا میری دنیوی اور افراق زندکی کے لحاظ سے مرے تن میں بہتر ہے تو اتو اس کو میرے کے مقدر فرما دے، اے میرے لئے آسان کردے اور پھر اس مگا مرے لئے برکت ڈال دے اور اگرتوجاتا ہے کہ بیکام میرے م دین و دنیا اور انجام کے لحاظ سے یا فرمایا میری دنیوی اور افراد ز شك كالمبار يرك تل يم براج تو الوال كام كو جحمة دے اور کچھے اس ہے مجھر دے اور جہال (جس وقت اور جس آ)

カメンションションション とっていまきとしんのかり یں برے بہر کے ماتھ راضی مجی رکھ _ (راوی کئے میں کہ) اورا پی شرورت بہر کے ماتھ راضی مج

الريح مديث

اذًا فَمْ أَحَدُكُمُ الاعو حباراده كرعم ص عاولي كي

امل میں فقع کے معنی ارادہ کے میں کہ جوابھی دل جی میں ہو۔ (المفردات في غريب القرآن ص١٠١٠)

الى نواطر (صوفيه) كے زو يك مدارج عزم ميہ ين-(۱) بت (۲) كمت (۲) نظره (۳) نيت (۵) اداده

اس لحاظ ہے ہمت ہے تعل کھے قصد وارا وہ کا اولین ورجے۔ ال فواطر كيتے ميں كداس اولين حالت على رغبت توى بونے سے ملے استار و کرلینا جاہے ۔ امام این ائی جمرہ نے اہل خواطر کا بیاتول ال کیا ہے لیمن ان کا بناتر بھی قول ہیے کہ ہمت سے مراد نیت ہے كيل كفس تو خطرات ع خالى ميس ربتا اور يدخطرات (خيالات) زاده درتك قائم بحى ميں رہے اور شان سب مرحل موتا عالبذا بر ظرے يرجولائق انتناء بھي نه جواسخار و كرنافعل عبث : مجا _استخار و تو مرف ال خیال بر کیا جاسکاے کے جس کے کر گزرنے کا عزم ہو۔

(المية النفوس جلدة الس ٨٨) عانقة مقلاني حديث ابن مسعود كوسامنے ركھتے ہوئے جہال فَعُ لَاجِكُ أَوْا ذَكَالْفَظَ آيا عِيفَةً كُمُعَنَّى اراده كرنے كے ليتے بيں۔ (نتح الهاري جلد الصفيرة ١٥١)

كراني ادريتي كت بس كداس كاسطلب بيب كد جب كول مل کام کے کرنے یا چھوڑنے کا راوہ کے۔

(شرح الكرماني جلد ٢٠١ م ١٦٥ م ١٦٥ م القاري جلد ٢٠٩ م ١١) والماعاتى كاخيال بك خم عديان مرادع م كول کر هنم کاکام کرنے کے تعد کا آغاز ہاور عزم کی چیز کے حاصل من كے لئے منافی تصد بے بنی دريك رہے والا اور ساتھ ال والمراحمول كارفرت بحى مورمطلب بيرمواكر جبتم على عاكول م کی کام کام کام م کرے کہ جس میں وہ خیر کا پہلوند جات ہو۔

(بلوغ الاماتي بلده من ٢٨)

فليركع وكعتين ين فرورووادا كردوركعين میددورگعت نمازنفل به نیت اشخار و پر هنا امرمنتیب ہے۔ یہ کم ے م تعدادِ رکعات ہے کہ جو معمولی مقصد کے لئے مطلوب میں - (مرقاة الفاتح جلدم بس٢٠١) جب كدا يك ركعت ، فمازمبيل موتى البية زياد وركعتين بزحي حاسكتي بن-

من غير الفريضة قرض كماا وم ع مأزنافله مى سى مفاد تافله جي كرنمازتية السجد إنمازشكر الوضو ب- يفماز استخاره اوقات محروبه کے ملاوہ ہروقت بڑھی جاسکتی ہے۔ (حوالہ مابتی) غیرالفریضة کی شمطال وضاحت کے لئے ہے کدانتخارے کی ان دو سنتول کو دعائے استخارہ ما تک لینے سے نماز استخارہ نہیں قرار دیا حاسكيا_ (لتح الباري، طدواس ١٥١)

قاضی شوکائی کہتے میں کراسخارے کی سنت وفرض اسنت راتیہ اور خصوص نقلی نمازول مشلاتحیة المسجد دغیرو کے بعد تعفی دعائے استخارہ بڑھ لینے ہےادائیں ہوتی لبذاالگ طور پراستخارے کی نیت ہے یہ تعل نماز برهتی جائے (نیل الاء طار جلد می ۸۲)

غالبًا نماز تطوّ ع اور تافلہ کہنے کی بچائے "مسسن غیہ سو الفريضة" كبركرتعارف كراف من حكمت اورمعلحت يب كريد تماز گوفرض تونیس تا ہم اہم ضرور ہے۔

فَيْمُ لَيْقُلُّ وَكُرُ صَرُور كَيِّهِ -فُمّ رّ تیباور رافی کے لئے ہوتا ہے لئی نمازات کارہ پڑھ مجئے کے تعوالی در بعد متحب ہے کہ دعائے استخارہ ما تک کی جائے لیکن

مدوقف زياده وطويل شاور أسمعا عالله!

اس میں فدا کے اسم ذات کے ساتھ کما ہے اور بید دعا کی مقبولیت کا مور رین وسیلہ ہے۔ دعاؤل على خدا ك اس اسم ذات الله ... ك علاده أكب أنهم الم مغت رب يمي استعال بوتا بيديا نجدوها كي اللهم إ رَبُّما عروا مولى

استخير ك _ ش طلب فير إطلب فيره كرتابول تجه ع -مرادیے کر نے اور نے کے دوکاموں یں سے بہتر کا

(على بامش السن التسائي جلد المراح) ترجمه : آنخضرت نے استخارے کی عمومیت اور اس کے تقا تھیم کے پیش خطر استخارے کی شان کے بارے می توجد لائی۔ حافظ عسقلال کا رائ تول یہ ہے کہ جس طرح نماز جی قر اُت کی ضرورت عام ہائ طرح تمام امور میں استخارے مھی ضرورت عام بالبذاسورت قرآن كالعليم تشيدي كى ب-(فق الداري بلدااصفي ١٥١)

مولانا ابوالحسنات محمد بن عبرالله بنائي في بحل اى توجيدكو

مولانا احمطی سیار نیوری م ۱۲ ۱۲ ه ۱۸۲۵ م کے خیال ش می وبيتشيد ضرورت قرآن كي طرح ضرورت استخاره كي عموميت ب-(على بالش المح البخاري جلدة من ١٩٣٣) عمَّا مه شَرف الدين ابواكس طِبيٌّ م٣٣ ٤ ٥،١٣٨٣ ، ا لكاشف

من حقائق السنن ميں فرماتے ہيں۔

فيه اشارية التي الاعتباء النام البالغ بهذا الدعاء و هذه الصلوة لجعلهما تلوين للفريضة والقرآن

(في الباري طدوا الس١٥١)

ترجمه : اس شاس دعااور فما زاستخاره كے ساتھ يوري يوري توجه دے اور کمال اعتما برتے کی طرف اشارہ ہے کیوں کہ ان دونوں کوفریفسداور آن کے ہم رنگ بنایا گیا ہے۔ قامنی شو کائی فریاتے ہیں

بيه ذليلٌ عَلَى الْاهُتَمَام بَأَمُر الْإِسْبَحَارَةِ وَ آنَّهُ مَاكِدَ مَوْغَبُ فِيهِ_(تُل الاوفار جلد ٢٥)

ترجمه: ال ين استحارے كے امر من اہتمام كرنے كى وليل المادر مع شك التحاره الحل جز المحدين بي المارة ويني كل تاكيد ہاوراس كے بارے من رفبت دلاني كى ہے۔

حديث اسخاره بروايت حفزت جابرا

مديث جابريس كالبندائي حمد يهلي بيان بواع ل مديث

عن جابر بن عبداللهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَسَيْدِهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِنْحَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا

حاصل ہوتا جھے سے طلب كرتا بول_ (ماشي فيادى ١٢٨٨) تخ مرارك يورى في مطلب بال كياب كرش تحدال بات كابيان كرنا طلب كرنا بول كركون ى ييز يري في يمر

ے-(مرقاة الفاع جلد من ١٣٧) بعِلْمِکْ ماتورترے عم کے۔

اس میں ب تعلیل کے لئے سے بین محتیق تو سب سے زیادہ جانا بر (عل الاوطار جدم من ١٨٠)

بقول ملاعلی قاری بسیب ہیرے علم کے اور مراد رے کہ میں تھے ے کرنے اور چھوڑنے کے دوکا مول میں ہے بہتر کام کے لئے اپنے شرح صدر کی درخواست کرتا ہوں کیوں کہ تیراعلم تمام امور کی کیفیات اوران کے کلیات و جزئیات کا احاط کے ہوئے ہے۔ انہی صفات کا ما لک ہی درحقیقت بہتر کا حاط کرسکتا ہے۔

(مرقاة المفاتح بلدام اس٢٠١)

یبال ب استعانت کے لئے بھی بوسکا ہے مرادیہ ہوگی کے جس تجھ سے تیرے کم کا سبارا لے کراورای کا داسطہ وے کرطلب خیرہ کرتا

استقدرك _ من قدرت طلب كرتا مول تحديد یں تھے سے طاب کرتا ہوں کرتو جھے اس کام کے کرنے کی قدرت دے دے مزید میں بھی ہوسکتے ہیں کہ میں تھے ہے یہ مامکل ہول کو عرے لئے اس کام کا کرنا عرے لئے مقدد کردے اور مبال مقدر ہوئے سے مراد کام کابسوات مرانحام دینا ہوگا۔

(فتح الباري جلد الأمن ١٥٥ مارشا والساري جلد المن ٢١٤) بقدوتك ماتح قدرت تبارى تبارى قدرت كماتح بسعدمک - کالرحان می بطیل کے لئے ہ مطلب بير مواكد كون كرتوى توي شك قادر مطلق ب_ياب بزم استعانت ہے تیری قدرت کی مددے یا مجرامعطاف کے لئے ہوگی لینی جن میری قدرت کے۔

اسالك من فيضلك العظيم شراوال كرامون تحم ے تیر فطل عظیم میں سے پچولفل کا۔

اس ش اثاروال بات كي طرف ب كررب العالمين كاان بندول کو چھود ینا دراصل اس کالفنل وکرم ہے۔ کی مخص کا خدا براس کی الفتوں کے بارے میں کوئی حق تبیں۔الل سنت کا میں زیب ہے۔ (فخ الماري جلداا م ١٥٥) اس لئے مطلب مدموكا كه ش تير عصل و

كرم ہے جو بہت بوا ب، وال كرتا بول كوسيمراحي تو نيس اور ني تي ش بولی ہے۔ (مرة قالفائع بلد اس ٢٠٥) برمیرے موال کا پورا کرناواجب ہے۔

جوري فروري ا مع

(ماشيطفادي، المهم)

(تعليقات السندهي على السنن السائي جلوا بم يهدر

امام لمطادي كمتح بي كدائ جمل عدم ادبيب كرتير فالل

عظیم میں سے پر فضل (مہر بانی) کا سوال کرتا ہوں اور اگر اس می

مفعول بيكو بحذوف مانا جائة تواس بين بيان الخير مقدور بوج يعني م

مَلَا عَلَى قَارِيْ كُمِّ بِنِ: اى تسعيسَ المنحسر و تبيين، و

تقديره و تبسره و اعطاء القدرة لي عليه (مرة والناتج ين

م ٢٠١١) ليخي من تير عظيم فنئل وكرم سے خير كومتعين كرنے ،اس كو

دانتے کرنے ، اس کو میرے لئے مقدر کردیے ، اس کی آسانی غزا

فانك تقدر . بس فلك توى قدرت دكمتا عد

بلاشرفدای و برجز رقدرت كالمدماصل عدر حوالسال

كون كد جي او ازخودكى بحى جزير قدرت حاصل كان سوائ

کول کہ تیراعلم تمام اشیاء کے خیروشر، جز وکل اور ممکن و نامکن

منيس ماناكى يزكوان عى بسوائ ال كرتم اللاد

きがしまからのというしい うしんまとしろ

(مرقاة العَاتِّع جليرا السياسة ١٠٦)

اس کے کرتو مجھے اس برائی قدرت اور طاقت سے قدرت بخش

كرنے ادراس ير جھے تدرت عطاكردينے كاسوال كرتا ہوں۔

ولا أقبر باورش ولدرت يسركتا

دے۔(اوال مال)

وْتَعْلَمُ ـ اورتوجانات بـ

وَلا أَعْلَمُ إِدرَانِينَ جاناً

اورالهام كردويعني مير بدل ش كوئي بات وال دو_

إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ الرَّوْ مِاناب، يقيناً وْمِاناب.

معنى يريس كرا عالله بشكة وانتاب اوركلام كوشك حكل ش

اس لئے رکھا گیا ہے کر فدا کی طرف تفویض اور اس موالے میں اس

كے علم كے ساتھ واضى رہے كے معنى بيدا موسلى _اس كو الل بلاغت

تجائل عارفانه كهت مين اورشك كي آميزش كلام مي يقين كمعنول

وفیرہ کا احالمہ کئے ہوئے ہے۔

ترے تظیم فضل وکرم سے محلائی کی وضاحت کا سوال کرتا ہوں۔

بتول طحطاوی برال شک کی نسبت دعا ما تکنے والے کی احی ذات محتفق بن كرخداد ندتعالى بيجوعلام الغيوب بي سمال شک خدا ہے اصل علم کے بارے میں بیس ایک (انسان كاي فروش وائ كارت ي ب

(شرع الكرماني جندوج إس ١٦٩ وفي الباري جندا الم ١٥٥) ایک رادی اید ذرکی روایت میں جو انبول نے امحو می اور المستملى كى بال يران (اكر) كالفظام ك بي بالسيار (ارشادالهاري جلده يمن ٢١٤)

هَنْدُ الْأَمْرِيدَ اللهِ (خَاصَ) معامله على مرادیے کے خذ افار کی جگرزیان سے اس کام کا ذکر کرے عَنَّا هِنَدَ البِّكَاخِ مِعْلَدُ الْلَيْحَ أُورِ هِذَ السُّفَرِّ وَتُحِرُهِ كِمِ إِلَيْ وَلَ می اس کام کاخیال لائے۔ (شرح اکر الی جدوم می ١٤٠) أَوْ قَالَ _ إِلْمِ إِلَا

بقول حافظ عسقلائی بہاں راوی کو اس میں شک ہے ک آتخفرت نے فی دیسی و معاشی و عافیة امری تیوں الفاظ ك يك في عاجل امرى و آجله قرا ياتما يا صرف أخرى دو انتكون معاشى و عاقبة اموى ك جكد في عاجل امرى وا جلد يز عن ك لت ارشاد فرما يا حديث الى سعيد الخدري ادر حديث ابن مسعودً يم ناقبة امرى يراكنا كياميا ي-- اى طرح حفرت ابوايوب الصاري اور حضرت ايو جريرة كى مرويات يس بحى اس نوعيت كاكونى شك واقع فيلي بوار (فق البارق مبلدا ابس ١٥٥)

كر مائى نے كہا ہے كہ جول كريتني طور ير بيمعلوم نبين ہے كہ آتخضرت نے اس مقام پر کیا الفاظ ارشاد فرمائے تھے لبندا دعا ما تکنے والكويدها تمن بارما تك ليل بمتر بوكى يكيل دفعد فسي ديسسي ومعاشى وعاقبة اموى كبناجا بزومرى وتدفى عاجله امری و آجلی اورتیری دفدفی دینی و عاجلی آجلی کرلیزا عائية - (شرح الكرماني ٢٩ م 1 1 مارشاد الساري بلد 9 م 1 1) سنخ حمن شرنبالی کہتے ہیں کہ دونوں روایتوں کو اکٹھا کر لیما چائے ^{پی}ن عاقبہ امری و عاجلہ و آجله کبڑا پائے۔ (مراقی القلاح ال۲۰)

علامة حمل الدين جزري شافعي م ١٨٣٣ هـ ١٨٣٩ و اني كتاب

حصن حسين كافي شرح مقاح يس كيت بيرك أو (يا) كاحرف دو مقامات میں سے انتخاب وافتیار کے لئے سے لینی جا بوتو ٹی و ٹی کے بعد"ومعاشي و عاقبة امري" كبراواورا كرچا بولو" نمي ديني" ك بعد "عاجل امرى و آجله" كهراو.

بلي كتب ين كريبال الخاب والنتياري بالمبي بكرصرف رادى كوشك بكرا تخفرت فعاقبة اموى كماتما إعاجل المعرى و آجله فرماياتها ماكثرعلاء ادرمشائخ كالىبات يراتفاق ب كول كرانبول ف كباب كرفيرى جارتسيس بولى بين جو بملائي دنیا کی بھلانی کوچپور کر صرف دین کی بوتو وہ ابدال کومطلوب ہے۔ دنیادی جملائی تو ادنی درج کی چزے جب کر افروی فائدے کی بجائے دین دونیا کا فوری فائدہ یا دنیا دوین کے انتہارے تاخیرے فائدہ يقيناً الكى شے باور جب يرسارے فائدے اور جملا مال يك جابوجا م وريد إلى شرمب ، برتر بات بوكى -

(مرقاة المفاتح جلد ٢٠٠٧)

فاقدره لمي - يس تومقدر كرد ب الصير التي الى مج

حافظ ابوالحن القالبي م ٢٠ ١٥ ١٥ ١٥ او كتب بي ات ادارك يهال وال كي ذير كے ماتھ يزھتے ہيں جب كدائل شرق وال كوچش دیے ہیں۔ کرانی کتے ہیں کداس عط کے سی بے کرو جھےاہ كركزرنے كى قدرت عظا كردے يا وہ كام يرے لئے مقدر كروب-مزيديد كى كياكيا بكراس كمتى يديس كداس كاكرة ميرے لئے آسان كردے _ (لتح البارى جلدا اس ١٥١)

ميرك شاه ن كبات كراس كمعنى بي ادخسلسه تسعيت قلوتى لين الكاكرة مركبس مي كروي.

(مرقاة المفاتح جلدا مركاة الماتح

شُورٌ لِنَي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي شَرِيومِير ، لِنَهُ مِير ، وين الس اورميري زعري الس

إبواكس سندهي م١٢٨ اله ١٤٦٥ عاريج بين كدواو بمعنى اوركويهال خير كيل كے جلے كے برش أو (إ) كے معنوں من لينا جاہئے كيوں كد خيراق بروجداور بربيلو ح مطلوب ب جب كرشرخواه كى ببلو ي بو ووانسان سےدورر بها مائے۔ (تعلیقات اسٹن انسال جلدا بحرا۲) فاصر فه عني - بل اے (شرکو) تو مجرے دے جھے۔

معنی سرے اوراس (شر) کے درمیان ش دور کی بیدا کردے، جھے اس کے کرنے کی طاقت ندوے اور میرے لئے اس کے کرنے اور ملی جامہ بہنانے میں دشواری اور مشکل پیدا کردے۔ (مرقة ولفاع بطوح المركة

واصر فنبی عنه _اورتو کھیرد _ جھےال(شر) _ -ائن الملك كيت بين كراس ش أول فساصوف كتاكدب کیوں کے انسان شرے دورنیں ہوتا جب تک کہ وہ فودائ شرے دور شرو یا جائے۔ یکی درست بر فاصوفه عراد بدل جائے کہ يصاس كرتي كالدرت شدساور اصوفني عنه عمرادي ہوگی کہ میرے دل کو اس شرے چھردے میاں تک کددل بھی اس مي مشغول شدر ي _ (حوالدمابق)

قاضى شوكائى كيت بين كدان جملول يل جس بات يس بعلالى نہ ہوتواس ہے چھیرد یے کے تمام پہلوڈ ل کیا کا مل ترین طلب ہے۔ اس میں صرف برائی کو پھیر دینے کی درخواست نیس کی گئی بلک اگرول مجی اس کے حاصل کرنے کا آرزومندرے تو اس کے ول کو بھی اطمينان نعبيب نبيس: وسكة كار نبل الاوطار جند ٣ م٥٣) ار صنبی به اوراسی بادے محصدال کے ساتھ۔

رُجْنِني كاعل امر (صدر) توضيه عباعادريكى يز كوراضي كرديين كو كهتم مين _ (مرقاة الغاتج عله ٣ أ٠ ٢١٨) تعضروایات می ارصنی به آیا ہے جو ارصا (راضی کرئے ے بجس كيمنى يہوئ كرفدا جھے شردور ہوجائے اور فيرك حاصل ہونے پر راضی کر دے۔

قاضی شوکانی کہتے میں ورنہ جب انسان کے لئے غیر مقدر ہوجائے اور وہ اس بر راضی شہوتو اس کی زند کی مکدر ہوجائے گی اور خدا کے تبلے اور تقدر برراض شہونے کی دبہے گناہ گار بھی ہوگا حالا تكديس مرووراضي يس جواده فيرى تقار الل الاوظار جلد المحمم) وَيُستمنى حَماجَتُهُ اور (استخاره كرف والا) ام الحاتي

ر قرمان رسول مين مديث تولى كاحصر نبيس بدراوى كاقول ے برماجت كابيان كرنادعاش هذالامسر كمقام يموكا حرف مد ما زبان مر لا نا مجى چندال ضروري امرتيس بس ول شرا يخضاور اور ليت بين اس كام كوشفين كرليما كافي جوگا- (مرقاة الفائح جلد ١٠٩٠)

جۇرى فرورى 1000 المسطال في كاخيال يب كرد عايد من كي بعدز بان سائي ماجت فدا كرمام بال كر عادعا كدوران عرول عرائي ماجت کو شخصر کے ۔ (ارش دالساری جلد ۹ اس ۲۱۷)

طرق مديث اوراختلاف الفاظ

صدیث جایر احادیث اسخاره کے سلسلے میں بنیادی اور مرکزی نوعیت کی حدیث ہے اور اس میں استخارے کی کامل اور المل صورت بیان کی گئی ہے۔ اس مدیث کے مختلف طریقوں اور استخارے ہے متعلق دومر محابركراح كى مرويات اوراحاديث كالفاظ ش جوكى میٹی یا اختلاف ہے،اس کی حقیقت اور کیفیت حسب ذیل ہے۔ ملح بخاری کی کماب التوحید میں منفن بن مینی کی روایت کے مطابق ملے يْعَلِّمُنَا (مِين عَمالِ) كَ جُديْعَلِمُ اصحابه (ايم محارك عَمالَ تے)اوروور _ بُعَلِمُنا كاجك بُعَلِمُهُمُ (ال كوسكمات تے)ك الفاظ جي _ (ميم بواري ملده ١٠٩٩٠)

جامع ترزى كالواب الورش جهال يدمديث موجود وبال في الامور ك بعد كُلِها (تمام) كالفظيس ب(سنال واؤد جلداء م ٣ عدم من ابن بديم ٩٩) جب كسنن الى واؤداورسنن ابن لجريم فسى الاصور (معاطات من) بحي تين (أسن الكبرى وادع. ص٥١) من يملى من في الاموركى بجائفي الامو (كام من) اور بقول کے بعد قنا (میس) کااضافہ ہے۔

مديث الى معيد اورمديث الى بريرة على هم (قصدكيا) كاجكم أَوْاذَ (اراده كيا) كالقظ روايت بواعيد (موارد الضمان ص عدا) ای طرح صدیث ابن مسعود میں جوطبرانی کی مجم میں موجود ہے ال ص عَلْمَتَ وَسُولُ اللَّهِ الاستخارة (رسول إك تَ عَلَى استخارے كي تعلم دى) اور هم كى جكد أرّ اذكا الفظريا يا جاتا ب-(APUPERSHOUTE)

أكثر ويشتر روايات ش بسالًا خسوم قد (وال كرماته) استعال مواب يكن ابويفكي كامتد طبراني كيجم اوسط اوراين حيان كا مع می معفرت ابرسعید الحدری کی مروی ایک حدیث استخار و شل إِذَا أرَادَ أَحَدُكُمْ أَمْرًا كَاجِمله ب- (بارخ الامال بلده ين ١٥١٥ مدیث جایڑ کے قریب قریب تمام طرق میں وہ رکعت نماذ التكاره اداكرنے كى صراحت ب اور حفرت ابو ابوب افسارى كى

كے مزيد الفاظ روايت موت ميں۔سنن بيمني مي روايت استخاره فاقدره لی کے بعدو يُب رُئي وَبَارک لِي اِيْدِ بِرَحْمَ بومِالى ب-عام طور برف اقدر لي المخير كي بعد حيث كان (جمال وه او) ہے کین سنن این باہر میں حسب صاکان (جو پھی مو) کی روایت ہے جب کرمدیث ال سعید الحدری میں این کان (جمال میں مو) ادرالاً حَوْلَ وَلا قُورُ إلا با للهِ كا اضافد بـ (عالدمايق)

بقول لمائل قاري نبائي كي ايك روايت يس حيب محسب (جِهَال كِيل مِو) اور يزار كي روايت مِن وَإِنْ كَانَ غَيْسُو وَالكَ خَيْسِ أَ لَمُوَالِقُبِي لِلْغَيْرِ حَبُّ كَانَ (اوراكراس كَعلاو وكولى اور مملی ہوتو مجھے خیر کی تو نیش دے جہاں وہ ہو) اور این حبان کی روایت عِل حَيْضَمَا كَانَ (جِال كِين بو) اور دومرى روايت عن أينسما كَانَ لا حَوْلَ وَلا فَوْهَ إِلَّا بِاللَّهِ كَالْقَاظ مِن _

(مرقاة الغاتج جلد ٣٠٨)

رَضِيني به يها أَرْضِنِي به شهبه (اس كِماتِي) ك بحائے طبرانی کی تحماوسا جس مدیث ابن مسعود کے مطابق رَحبہ نے بقطسانک (توای نعلی برجیراش کردے) اور صدیث الی الىب انسارى مى رَضِينى بقُلْرَيْكَ (الى تدرت بى كرماته جھےرامنی کردے) کے الفاظ میں۔ (ٹخ الباری جلدا اجم ١٥١)

راديان مديث جابراور جري وتعديل

استخاره کی مشہورترین صدیث حضرت جاہرین عبداللہ انصار کا ف مرکار رسالت آب سے کی ہے اور ان سے حضرت محر بن منکذر" نے ساعت کی۔ کھران سے حضرت عبدالرحمٰن بن الی المواثی نے اسے روایت کیا ب_عبدالرحمن بن الی الموالی سے متعدد اشخاص مثلاً عبدالله بن مسلمه الفعلى عبدالرخمن بن مقاحل وهن بن يسيني اورجحه بن مسئی نے روایت حدیث کی اور ان سے ائر حدیث نے ایمی ایمی کمایوں میں اس حدیث کو درج کیا ہے۔ میدحدیث مرفوع ہے اور اس کے جھی راوی انتہ اور عاول ہیں۔

الم بخاريم ٢٥١ و٠٥٨ والم تذكر ١٤١ ١٥٨ واورالا ین الی مائم م ۱۷۵ ه ۱۸۹۳ و کی تصریح کے مطابق بیدهدیث حسن می

اس مدیث کے اہم رادی عبداللہ بن سلمالقعنی (ق ع ان

مروى وديث استخار وتزوري من صلى مسائحت الله لك (عماز ر موجس لقدر خدا تنہیں نصیب کرے) کے الفاظ سے دویا دو ہے زمادہ رکعتوں کے بڑھنے کی مخبائش لگتی ہے لیکن دومرے تمام محاب کرام جنہوں نے استخارے کی احادیث بیان کی جی وہ نماز استخارہ کے یارے میں خاموش میں اس سے طاہر ہوتا ہے کہ استحارے کی كال واكمل صورت تو وى بكرجونما زاور دعا يرحتمل بوتا بهم الرحض دعائجی ما نگ کی جائے تو بھی استخارہ ہوسکتا ہے۔ سمن وسالى عن واستستقدوك بسقدوتك كي يك

وأنعَينك بقدرتك (اورتيرى قدرت عدد ما تكامون) واروبوا باور بلفظ عديث مايرهم قيته كي روايت عالبار وايت العنی کی ایک صورت ب (سنن نانی جاره مر ۱۲)سنن این بادر مل هذا الامر كالعد فيسميه ماكان من شئ (يس مام ليجر جريم) مِو) كااضا فدعديث جايزهن احمد بن يوسف السمسلم ي كروايت ے ہے۔ (سنن ابن اجم ٩٩) جب كسنن الى داؤيد مل عبداللہ بن مسلم التفسى عبدالرحن بن مقاتل اور محمد بن عيسى كى روايت ي مديث عِائِرٌ شِي فَيَانُ كُنُتَ تَعُلُّمُ هَلَا ٱلْآمُرُ يسميه بعينه الذي يريد (دونام كان كام كانام جوده كرنا عابتا بو) كرعبارت موجود ب(سن الى داؤد جلدام ١٥٣) اى طرح مع بخارى كى كماب التوحيد ين بروايت معنى بن يسكى عديث وايركا فرض فميسميه بعينه (مربینباس ماجت کانام لے) کانفاظ لمے ہیں معاشی کی جُد حفرت ابوسعيد الخدري اور حفرت ابو جريرة كي احاديث ين مسعيشتسي كالقظ ب(مواردافسمان بم ١٤٤) اورحفرت الوالوب الساري اور حفرت عبدالله بن مسعودً كي احاديث ص دنياوي (ميري ونیاوی زئدگی (فتح الباری جلدا ایس ۱۵۵) اورسنن الی داو و ش معاشی كى بعد هسعساوى (ميرى آخرت) ب(سن الي داؤ وجلدا مي ١٥١) الكالمرح كالضافه من بيهتي من بحي ب جب كه حضرت الواوب المادئ كي تزويج كي حديث استحاره ش فسسى ديسنسى و دنيساى وأخرتي كالفاظ ملتة بير_

(مواروالضمان عن)

مدىث الى معيدالحدريٌ من يَسْرُهُ لِي كَ يَعْدُوا عَنِي عَلَيْهِ (اوراک پرمیری اعانت فرما) اور مند بزار میں مدیث این مسعود میں لْوَلِفَهُ وَسَهِلُهُ (پُراس كَي تُونِي دے اورائ النادے)

ب كى بقول ابن نديم ٢٨٣ ه ٩٩٣ والم مالك كالحاب على ت ين - انبول في ان عدموطا اوران كاصول ترب وفقة حاصل كئة بين اورو وثقه صالح بين _ (القرسة ص ٢٩٥)

شاه عبدالعزيز محدث وبلويٌ م ١٢٣٥ ١٨٢٥ وان كا تعارف كراتي بوئ كتية يل-

عبدالله بن مسلم القعلي م ٢١١ه ١٨٣١ مال ديدي = يتصليكن ر بائش بصره مين افتيار كر لي حمى جب كدو فات مكه محرمه مي بونی۔ بہت ت شیوخ سے اعت دریث کی جن میں سے امام مالک ليك بن سعد ابن إلى و وسر جمادين ،شعب اوركى بن معين قائل وكر میں ۔ وہ روایت مدیث میں انتہائی کلفس اور دیانت دار تھے۔ کی بن تعين قرايا كرت تتح تساؤاً بُنسًا ضَنَّ يُسْحُدِثُ لِلَّهِ إِلَّا وَكَيْعاً وَالْمَقْفَ مَنْهِي لِعِنْ بِم فِي مَعْرِت وَكُيُّ اور معفرت مَنْنَى ع بر و وركولَ صدیث بیان کرنے والانبیں و یکھا کہ جو صدیث تحض رضاء النی کی خاطر بیان کرتا ہو۔

محدثین کے نزدیک وہ تمام اسحاب مالک مرفوقیت رکھتے جی - مسلمل تعدی ال میک خدمت امام مین دے۔ بعد میں ایک بار بعرے سے مدید منورہ آئے اور امام مالک کو اطلاع على تو اسين ماتھیوں کو لے کران کے استقبال کے لئے نگط اور فرمایا چلو بہترین الل زين كوجا كرسلام كريس

حضرت تعني مستجاب الدعوات تضءا كثراثل زبانه انبين ابدال شاركرتے ميں _الو طاكا تيسرانسؤاني كي روايت ہے ۔

(بستان الحديثين حر ١٩٠١٩)

ای صدیث کے ایک اور راوی منفن بن میسیٰ کا تعارف حسب

الدِ كِنْ مُغْن بن مِينِ التزازم ١٩٨ه ١٩٨٥م ما لك م ١٤١ه 490ء کے عزیز ترین شاکردہ خادم خاص اور رہیب (بروروہ اور " کھلک بیٹا) تھے۔ موطا کا یا نجوال نسخد انہی کی روایات سے محفوظ ہے۔ الم وارا مجر و کی درس گاہ على جيد يكي موطا ك قرائت كيا کرتے ہتے حتی کہ جب خلیفہ ہارون الرشید عمد ۵۰اھ ۷۹۵ء ے ١٩٣ه ٩٠٨ء اپنے دونول بیٹول اثبن ادر ماحون کی معیت ش موطا كى اعت كاشرف عاصل كرنے كے لئے آياتو دهرت عن عل نے قرائت کی تھی۔ حاضر ہاش شاکرد تھے۔امام صاحب جو پھی فرماتے

جؤرى فرورى الموادي تے وہ لم بند كراياكر تے تے الم صاحب جب ويراند مالى كى ود مے ضعیف ہو مح تو ووائی کے سیارے معجد نبوی ش نماز یا جماعت كے لئے آیاكرتے تھے۔ چنانچ اوگ البيل عصاع امام كے لقب ہے یاد کرتے تھے۔ دوفقیہ عصر عفتی دورال ادر تفق زمال تھے۔ان کی روایات عیمین کے علاوہ دیکر معتبر کتب سمن میں موجود میں۔ (حوالا

مان مرود) يجيب القال بكرام ما لك مديث التخار وكواني مؤطا ين درج نيس كر سك تھ_اس كى الافى ال كے دو تا مورشا كردول، تعنی اورمعن نے بدحدیث روایت کر کے کروی ہے۔ چنانچاہام بناري نے تے بناري كى كاب و ديد من معرت معن ساور كاب ووات مي حفرت منى عديث استخاره بيان كى ب-

مديث استاره قريب قريب تمام كتب سحاح يسموجود ي الم مسلم ما ١٦١ هـ في الى مج عن ال كوروايت تيس كيا تواس كي غالبًا وديب كدوات دوم بجوية احاديث يس شال كرنا جايج

مولانا ضياء الدين اصلاحي لكيت بيس كرامام سلم في محيم مسلم عُ صرف طبقة اولى كى روايات لى بين اورطبقد الديل احاديث كوجبن كرواة كوبالتبارثقابت اورحفظ دانقان ووميل مم كحداد يول سيم درج کے بچھتے تے شال نیس کرسکے چنا نجدامام ابوعبداللہ حاکم ادر مافظ ابو کر بھی کا خیال ہے کہ اہم صاحب کوموت نے دومرے طبقے كى مديثول كي ترات كاموقع نيس ديا_ (تذكرة الحديث نام ١٥٥٠) حضرت جايز ہے روايت كرنے والے حضرت محمد بن المُمَلَّدِ رم ١٣٠ه ١٣٨ ومشهورتا بعي بن ووقريش كي شاخ في تيم سے تقداوران

کے دو بھائی ابو بھراور مرجمی نقیداور عابد تھے۔(المعارف ص ٢٠٢٠) حضرت این المنکد رکی عبادت کا به عالم تھا کے عشاء کے وضو

ے جرک نماز بر حاکرتے تھے۔ (موارف المعارف م وافقاؤ بي م ٢٦٨ م ٢٣٨م المكية من كان كي تقامت على اور ملی برتری برسب کا اتفاق ہے اور ان کے نام کے ساتھ المام، ميدالقراءادر في الاسلام لكت على - (تذكرة الحناظ جلدام ١١٣٠٩٥) حدیث جایر کے صرف ایک روای عبدالرحن بن الی الموال اليفخص بين جنبيس المام احمر بن حبل م ١٣٥١ ه ٨٥٥ ه في التي مخصوص اصطلاح يس مكركها بحس يعض محدثين كونلط بي بوأى بااد

انبول نے مدیث کی عام اصطلاح منظر سمجھتے ہوئے ان کے ضعیف

ہونے کی طرف اشارہ کردیا ہے۔الم ابن عدی م ۲۷ ھ 224، نے عبدالرحسٰ ابن الی الموال کو ای قول کی بنیاد پرایٹ کماپ' الکاش نی الضعقا ، " میں شامل کرویا ہے اور ساتھ بی الم احمد بن صبل کے اس تول يرجرت كااظمار كياب-ما فظ ابن جم عسقلا في فرمات جي -

عيد الرحمٰن بن الي الموال مدينة مؤره كريخ دالي مرادات ی حسن کے مولی (آزاد کردہ غلام) اور روایت مدیث ش مینے (6 بل اعتاد) ميں - امام كل بن هين المام ابوداؤ داور امام نسائي وغير و ب نے انیس اُقد قرار دیا ہے البتدائن عدی نے امام احمد بن صبل کا ر بان عل کیا ہے کہ وہ محمد بن المحكد رسے صديث استخارہ روايت کرتے میں اور ان کے علاوہ کسی اور نے روایت کبیں کی کٹھا وہ منکر م - مرے ت حافظ زین الدین عراق م ۲۰۸ ه ۱۳۰۳ ، زندی ٹریف کی شرح انکھتے وقت اس تول کے بارے میں متر در تھے کیوں كهاس مين حضرت تابت بصرى اورحضرت محمه بن الممتكد ركى روايات كے إرب من جو مجواظبار خيال عدد قابل فيم ميں بوالا ل كريد وانول بزرگ متفقة طور برتقة ميل -ابن عدى نے خود عبد الرحمٰن بن الى الموال كي دوايت كردوكي احاديث الي كماب من درج كي من اور البيل منتقع الحديث قرار ديا ہے۔ مزيد برآن ابن عدي نے حديث انتارہ کے منگز ہونے کا تذکرہ کرے خود ہی کبدریا ہے کہ رتوالی مدیث ے کدھے عبدالرحمن بن الی الموال کی طرح کی محابول نے میاے روایت کیا ہے۔ (التح الباری جلدا اص ۱۵۳)

محركى عام اصطلاح كاجبال تك يحكن يرووه اليي عديث بوتي ب جے کی ایک بی رادی نے روایت کیا بواور اس کے متعدد طرق نہ بول اور نہ دوم بے طریقے اس کی تو یکن کرتے ہوں یا پھراس کے رادلول ص كوني راوى كثير الغلط من خفات شعار بويا فاسق بو. حدیث جایر تو ممی بہلو ہے بھی محر قرار نہیں وی جاعتی لیول کر عبدالرحمٰن اور ان کے ادیر کے اور بعد کے سارے راوی ثقبہ النام الوع مدیث ہے اور اس حدیث کے متعدد طرق اور شواہر ہیں ، لاصابول نے استارے کے بار کی احادیث کو حضور براور سے الاارت كيا ب- علامدابن عدى جافظ عراقى اور حافظ عسقلالى بي الحاب يرح وتعديل اس عام معنول من محر مجيخ سے كريزال

ان حقائق کی روتی میں اس بات کا قریز نکلیا ہے کہ بہال مگر كبناامام احد بن مبل كى الى كولى خاص اصطلاح ب- محدثين ك يبال يدبات كوكى خلاف معول نيس بكروه بعض اوقات اصطلاح كے عام معنوں كى بجائے اے اسے خاص معنوں ميں استعال كر ليتے

جؤرى فرورى المعواء

مولانا خیا والدین اصلامی امام ترندی کے متعلق لکھتے ہیں کہ الم مرتدي خود مجتد تے اور انہول نے ان اصطلاحوں كم دور معانى كو بجنب تبول نبيس كيا تها بلكه ان كي يعض اصطلاحول كالمنهوم عام اصطفاحوں سے مختلف تھا۔ شلا حدیث حسن کی تعریف۔

(مذكرة الحدثين جلدا جر٢٣٢) متازشانی فقید فی این مجرت بیمی کی م ۱۷۴ه، ۱۵۱۵، پ الم احد بن صبل كم مبيد ول ك بار على دريافت كيا كما كرة ياي قول اس مدیث کے منعف میں مؤثر ہے یائیس تو انبوں نے ارشاد قر ما یا که امام موصوف کا تول ند کور وحدیث کوقط عاضعیف نبیس بنا تا کیوں كال عراد ظامرى معنى تيس ميل بلك المدحديث كيان ك مطابق بالم الزك ايك خاص اصطلاح بيدواس لفظ منكركا اطلاق برفرد مطلق بر كردية بين خواه اس كاراوى التدى كيول شبو المام موصوف سے ای مم کا قول مدیث إنسقا الاغسفال بالنیات کے بارے ش جی منقول ہے کول کراس کا ایک رادی با نتباراول مدیث، فرد مطلق تفالین اکیلا رایت کرتا تھا گوآ خر کے انتہار ہے وہ حدیث متواتر تھی۔ جہانچ انہوں نے محمد بن ابرائیم البتی کی اس روایت کے متعلق فرمایا ہے کدانہوں نے حدیث محکرروایت کی ہے اور ساتھ تی تعریف کرتے ہوئے فرمادیا ہے کہ بے شک دوائقہ میں البداج تھ جی امام احمد بن صبل كي اصطلاح عدواتف موجائ كا ووجه في كان كاايا تول مديث كضعف يردادات بيس كياكرتا مزيد برآن مافظ این عدیؓ نے خود بھی اس کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ صدیث جایڑ قوفر و مطلق ہے نہیں کوں کراے حضرت جارا کے علاوہ اور صحابول فے محک روایت کیا ہے۔ امام رقدی نے ان میں سے دومحایوں کا نام لیا ہے اور كباب كراس باب من حفرت ابن مسعود اور حفرت ابوابوب انصاري ا ہے جی احادیث مروی جیں - ورمرول فے حضرت ابن عبال ، حضرت این عرق صفرت ابد برر ادر صفرت ابد سعید الفدری سے بچھ کی بیش کے

ساتھامادیث استخارہ کوروایت کرنابیان کیا ہے۔ یس حس مدیث میں

جۇرى فرورى يامورى

تیم انکا پر محلب د مفرت جایزگی موافقت کریں وہ حدیث فروسطاق کیے بوطتی ہے؟ (التناوق الديثيم ١٣٦٠)

قاسى شوكانى عبدالرش بن الى الموال ك أقد بون كوتال يل اور كيت بين كه بقول ما فقاعرا في جمبور الل ملم في عبد الرحن كي توتی کی ہے۔ امام احمد بن صبل حافظ ابوز عدرازی م۲۲۴ هد ۸۵۷م اور حافظ ابوعائم ٢٠١٤ ه ١٢٨ من كما ي كرعبدالرمن يدوايت تول كرتے من كوئى حرج نبيس بي (نل الاوظار بلد م بس الم

م این جرائی کفتوے میں مدیث انسا الاعمال کے واحدرادي ثمرين ابرائيم التحيّن م ٢٠ اهد ٢٨ ٤ ، كاذكر آيا بـ المام المرّ ئے ان کے بارے میں ہمی مشراور فر ومطلق کے اٹفاظ استعمال کئے اور ان ك أقد مون كالعلان محى كيا مديث الهيما الاعمال بزى ابم اور جامع مدیث ہے۔اہام بخاری نے اپن اس میں اے اولیت کا شرف دیا ہے چنانچہ سے صدیمت مجم بخاری کی اولیں صدیت ہے۔ حالان كراسخاره كے برعس اس من فرو منطق والا معالمه دو كمنا ب_

المام لوويٌ لِكِيمة بين كه بن ابرائيم أيمكي جليل القدر تا بعي جن اور وہ متفقہ طور پر گفتہ قرار دیئے گئے ہیں وہ تنہا ملقہ بن وقامل ہے صدیث انسما الاعمال روايت كرتي بي اوران ي بحى فرووا مدحى انسارى روايت كرتے يس (تهذيب الا عادواللفات م اول جلداس ا ٤٠٤٤)

خاامد بحث يه ب كرمديث جابر عام اصطلاح كمطابق صدیث منکر بر کر تبیل کیول کدامام بخاری نے اس کماب می سرے ہے کوئی مدیث منکر ورج ہی تبیس کی۔ مزید برآل اے فرومطلق بھی قرارليس ويا جاسكا كيول كدكي مديثول عال كي تعديق اورتوثيق موتی ہے۔ لہذا امام احر کا قول عبدالرحمٰن بن الى الوال كے بارے میں جرح اور قد ح نہیں ہے الک تو تین اور مرح ہے۔ میرا خیال ہے کہ امام احد منکر اور فرومطلق کی اصطلاح ایسے راوی کے حق میں استعال كرتے إلى كرجوكى موضوع يرجائع مديث بيان كرنے مي الفراديت كاما لك مور بلاشيراين الى الموال في معرت ابن المنكدر ے تنہا جو صدیث استخارہ روایت کی ہوہ جامعیت میں اپنی مثال آپ ہے۔اس میں نماز کا تذکرہ ہے، دکھات کالفین ہے اور ممل دعائے استحار موجود ہے۔ کس اور صدیث استحارہ ش اس قدرا ہمام

_ صحاب كرام هي _رونيان مديث استخاره كي تقداد چيري أمين بكساري بـ

محابة كرام أوراحاد مث استحاره

متعدوا كابر محابد رضوان الأعليم فيصفور في كريم سلى الله عليه وسلم ہے استخار و کی احادیث روایت کی میں جن سے استخار و کی جمیت و حقانیت اورا بمیت و منبلت واسط جولی ہے۔

المصرت جابرين عبدالله انصاري ٣٤ ١٩٤٥ وان كي مُركورو بالا روایت اور حدیث جع بخاری کے تمن مقامات پر کتاب التجد، كاب الدعوات اوركماب التوحيد على ب- جامع ترخرى كالااب الوتر مين بعن الى داؤد عمد كتاب العلوّة كاداخر مين باب الاستخارة ع تحت وسفن نسائي عرك كاب الفكاح ك باب كيف الاستحاره على، من ابن مجديم كماب السلوة كرباب ماجاه في الاستخاره من درج ے بب کسن بہتی کی جلد عصفی م ادرمنداحدم زب موسوم ب الفتح الرباني جلده كے صفحات ١٩٢٣ برمنقول ب-

٣_ حفرت ابوسعير الذري م ٢ كيه ١٩٣ ء : ان كي مديث استاره إذا أزاد أحد كم أمرًا فَلْيَقُلُ اللَّهُم إِنَّى أَسْنَجِيْرُكُ بعِلْمِكَ عَرُوعَ مِولِي عِادِراً تَرَكَى لا حَوْلَ وَلا قَوْهُ إلاَّ بساللة كاشاف ب-مافقاذين الدين واتى فكباب كاسكا سلسلتہ اسناد جید (عمرہ) ہے ۔ (نیل الاوطار جلد ۳،۸،۸) حافظ تور الدين البيتي كتي مين كراس ابويعلى في روايت كيا ب اوراس ك رجال نُقد بين _ (بلوغ الا باني طِده بس٢٥)

يدروايت منداني يعلى الموسلي، مح ابن حبان ادرطبراني كيجم

٣ ـ حقرت عبدالله بن تمرُّم ٢٩٣ ه ١٩١٥ و الم طبرالي كي جم اوسط می معفرت این عمر کی بدروایت بدانبول نے فرمایا ہے کہ میں رسول انڈملی انڈ طیہ وکلم نے استخارے کی تعلیم دی تھی اور فر مایا تعاكم من عاسكاده كرف والاتحض يدوعا بالتل مأسلهم إنسى أَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ مِ طِلْالا مُوتِكَ يُحْرِيا لَقَاظِينَ خَيْراً لِّي فِينَ دِبُنِينَ وَ فِي صعيشتي و خَيْرًا لِي فِي عاقبةِ أَمُونَ وَخَيْرًا لِي فِي الْأَمْوُرِ كُلِّهَا فَاقْتِرَهُ لِي وَبَارِكُ لِي فِيهِ وَ إِنَّ كَأَنَ غَيْرَ ذَلِكُ خَبْرًا لِيَ الْخَيْرَ خَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِي بِهِ. الم حفرت عبدالله بن عبال م ١٨ و ١٨٥ و: الم طراتي في الى عجم كبير على معترت عبدالله بن عمر اور معترت عبدالله بن عبال

ورنول بزرگول سے بیعد بیث استخار و روایت کی ہے۔ ووفر ماتے میں كدرول بالممين استخاره سكها ياكرت سے جس طرح كرقم آن كى رئی (خاص) سورۃ سکھایا کرتے تھے (اور فرمائے تھے کہ استخارہ كرتے وقت روعاما تكاكرو) ٱللَّهُمْ إِنِّي ٱسْتَجِيْرُكَ الحريث (فرزية الامرارالكبري ص٨٣)

٥ حرت ابو بريةم ٥٥ ه ٧٤٨ والم أين حبال في الي مج می حفرت ابو ہریرہ کی صدیث استخار وروایت کی ہے وہ کتے ہی كرسول المصلى الشعلية وسلم ففرما إإذا أزاد أخد فكم أغدا اللَّهُ اللَّهُ إِنَّى اسْتَجِيْرُكَ عَرْدُوعُ اللَّهُ الْفُلِّونِ ع يكر فصلك ع بعد المعظيم كالقليس مر اللهم ال كَانَ كَذَا كَذَا (فَلال معالم) غَيْسُواً لِنَي فِي دِينِي وَ خَيْرًا لِيْ لِيُ مَعِيدُ مِنْ يَ خَبُرُ اللَّي إِنَّى عَالِيَّةِ أَمْرَى فَاقْدِرُهُ لِي وَيَارِكُ إِنْ فِذِهِ وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ خَيْراً لِي فَاقْدِرْلِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانُ وَ رَصِّنِي بِقُلُوكَ. (مواردالعمان معد)

٢_ تفز عبدالله بن مسعولاً ٢٥٣٥ والمام طبرالي في اين حاجم ثلاثه می حضرت عبدالله این مسعود عصاستخارے کی اجادیث ك ين يتم اوسط على روايت ب دوبيان كرت مين كدرسول ياك ب كاكام من التحاره كرت في دوكرنا عاج تويد عاناتك كرت تَ اللَّهُمُّ إِنَّى أَسْنَخِيرُكَ عَعَلاهُ مَ الْفَيْوَبُ كَ إِنْ العظيم كَاهِمُ ٱللَّهُمَّ إِنَّ كَانَ هَلَذَا خَيْرًا لِي فِي دِيْنِي وَخَيْرًا فِي مَعِيثُتِينَ وَخَيْرًا لِئَى لِيُعَا النَّغِيُ بِهِ الْخَيْرَ لِيُ فَجِرُ لِيُ فِي عَالِيَةٍ وَ يَسُرُ لِلَي ثُمُّ بَارِكَ لِي فِيُهِ وَ إِنْ كَانَ غَيْرُ وَالِكَ خَبْرًا فَالْمِبْرُ لِمَى الْمَحْيُرَ حَيْثُ كَانَ وَاصْرِفْ عَبْنَي الشَّرُّ عَیْثُ کَانَ اوراس کے بعد عزم کرتے تھے۔

بم كرير من فنجر لمي في غالية و يَسُرُهُ كك كادعاب بب كر الم مفرص و رضيلي بقضائك كالجملب

منديدادي وأنسالك من أسطيك كابد أأخنبك فبإنهما بيدك لأيملكها أخذ موالك ادر بسركي كبعد فوَقِفَهُ لِي وَ سَهَلُهُ كَاصَافِهِ ٢

طرالی علی مجم اوسط می حضرت این مسعود سے ایک اور مَهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَ أَلَ عَلَّمْنَا رَسُوُّ لُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الكِهِ وَمُسَلَّمَ ٱلْمُسْتِحَازَةَ إِذَا أَزَادَ أَحَلَّكُمْ أَمُوًّا فَلْيَقُلُّ ٱللَّهُمُّ

إنى أَسْتَخِيرُك بِعِلْمِك الحديث (تزيد الامراد الكبري م ٨٦) ٤ حضرت الوالوب انصاري م ١٥ ٥ ١٤١ وميز بان رسول كي روايت كروه حديث استاره ووي كماليك كافاص مديث عدود بال كرت مي كدمول إك في ارثاد فرما يا كدناح كالبيام (الك وانول کو) مجوانے کا اراد و پوشد و رکون چرعمه وطریق پروشوکر واور نماز (استخاره) بزعوجس قدر بھی خداتمہیں نعیب کرے پھراہے رب کی تمرد تجید بیان کرد۔اس کے بعد بید عاما کو۔

اللَّهُمْ إِنَّكَ تَقْدَرُ وَلا أَفْدِرُ وَتَمُلُّمُ وَلا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ إِنَّ زَالِتَ فِي فَلِاتَةٍ (يهال اس فالآن كانام لـ جم عصرًا وكي كاداه مع) حَبْسرًا لِعنى فِيقَ وَيْسِني وَ وَنُنْسَايَ وَ آخِرَتِي فَاقْلِرُهَا لِي وَإِنْ كَانَ غَيْرُهَا خَيْرًا لِي مِنْهَا لِي وِيْنِيُ وَ قُنْسَاى وَالْحِرْبِي فَاقْص لِي ذَلِكِ _ (مواردالعران م ١٤٤) ميدهديث طراني كي في كير ابن حبان كي الحج ابن افي شيركي المصنف، المام عاكم كى المتد رك اورامام احمر كى السند جي موجود ہے...

٨- معزت الوجر مديق م اله ١٣٣٠ و جامع ترزي كي كماب الداوات من معزت ابو برصدين في خصور يرنورك ايك مخترى دعائے استخارہ روایت کی ہے۔جس کی سند میں قدر مے ضعف ضرور ے کول کرایک ضعیف دادی زخل بن عبدالله احر فی اے تبار دا ب

9_ معرت معدين في وقاعل م ٥٥ ١١٥ ما عرار فري كي كتاب الدعوات من معزت معدين الى وقاص نے حضور نبي كريم صلى الشعلية وملم كل يعديث بإن كن عب من مستف الساقية إلى آؤم إِسْتِ بَحَارَتِهِ اللَّهِ وَ مِنْ مَعَادَةِ إِبْنِ ادْمَ رَصَاهُ مِمَا قَضِيَ اللَّهُ وْمِنُ شَلَهُ وَمِنْ الْدَمَ لَرَّكُهُ إِسْبَخَازُهُ اللَّهِ وَمِنْ شِفْوَةِ إِبْن آدَمَ سَخُطُهُ بِمَا قُضِي اللّهِ (منداح نُ٣٠).

ترجمه : انمان كى معادت الى كے فداے استخار وكرنے می اورانسان کی معاوت جواللہ تعالی نیملے کردے، اس بررانسی دیئے میں ہے (جب کر) انسان کی شادت (بریخی) اس کے، خداہے استارہ نہ کرنے اور جو بچی وفیل کردے اس برنارائس میں ہے۔ یہ صدیمے منداحمہ کے علاوہ مندانی یعلیٰ اور متدرک ماکم

ي موجود بـ (الرفيب والربيب جنداي ١٨٠) محاح متدين سے جامع زندي ميں يه مديث اس فرن

ملے بان ہوچکی ہیں۔اب ایک تقریبی مدیث پیٹریا کی جاتی ہے۔

اس واقعد کالیس منظر رہے کے دمضور کے اپنی مجبوبی زاد معارت

ن بنت بنت بنت بنش مواد و ۲۴ ، كانكال ايد آزاد كردو نظام ميدنازيد

مر جاری کے ۸ ہے ۱۲۹ م ہے کرویا نیکن بوجو وال عمل نباد نہ ہوسکا اور

والى ك وبت ألى عدت كزرنے كے بعد آخضرت نے خودان

ے الاح كرة جاياتو معرت زيد ال كو يفام الاح دے كرمعرت

ديزے الس كى روايت سے كد جب مفرت دين كى عدت

رُرِيْقِ وَالْخَضِرتَ فِي مَضِرتِ زِيدٌ كُونَكَاحٌ كَا يَغِامُ ﴿ مِهِ كُرِ بِهِي إِلَّهِ وَالْوِرِ

ر) مرضى معلوم رناطائل) حضرت زيد كابيان بكريس في يفام

واروو كُنتُ لِيس مَا أَنَا بِسَضَائِعَة شَيْناً حُتَّى أَسْنَاهُو وَبِّي (مِن

انے پالنے والے سے استخارہ کئے بغیر پکھیجی ٹیمر کروں گی) ہیں وو

الح کحر میں اس جگہ پر جل سئیں جہاں دونماز پڑھا کرتی تھیں ، ہاں

مارُانبوں نے نماز (اسخارہ) یزشی اورای وقت قر آن (کاظم) اترا

بقول ابوائسن مندحي اس حديث مين استعام ربي يعمراو

ے کرش این رب سے استخارہ کروں کی اور اس کی تا تعرباب ک

الأان الم الله الأربي عن المساورة المراة إذَ مُعسطِبَتُ

بلال الدین سیوطی امام نو وی کے حوالے سے بیان کرتے میں

كرفترت زينب في استخاره غالبًا اس لئے كيا تھا كرانبيں الديشہ بيتھا

کردس ایک سے شادی موصائے کے بعد شاید وہ رسول یاک کے

حمق كوكر هذا اداند كرسكيس اور ان من ان عيد كبيس كوني كوتا عي ند

الم زبري م ١٢٥ هه ٢٥ مفرت م وه ب روايت كرتے ميں

كرحفرت تمرفارون نے اپنے دور خلافت میں احادیث وسنن كولكم

المركزانية كااراده كياساس سليله من صحاب كرام من مثوره كياروه كي

معكمال كانتي على تقيد حفزت مُرْخُوداس بليلي هي متواز ايك

(جم میں خدانے ان دونوں کی شادی کا اعلان کر دیا تھا۔)

وَالْسَيْخَارِثُهَا وَبُهَا۔ (إِنَّى إِمْشِ مِن ثِناتِي بِنْدِهِ مِن اللهِ

العائم والإبراري في مامش السن السالي جلدا يس ١٦)

روين حديث اوراستخاره اميز البويمنين غرز

(الرياض المتطابة ص١٠٢)

(سنن نسائي جنداص ١١)

النباك بال جيج ويدا تعدعًا لبان ٥٥٥ كاب

روايت كَاكُل سيمن سعادة ادم رضاه بما قضى الله لهُ و من شقاوة اس ادم تركه استخارة الله ومن شقاوة الن أدم سخطه بما قضى الله لعد (بان زير) (٢٤ سخطه

ترجمہ : پیرآ دم (انسان) کی نیک بخی اللہ جو بھے ال کے برجتی اس کے خدا ہے استخارہ جیموڑ وے اور اللہ جو فیصلہ کرے اس پر تاراض ہوئے <u>میں ہے۔</u>

مند بزارين ال عديث كالفاظرين من سفاذة الممرء استحارتُهُ رَبُّهُ وَ رضاةً بِما قضيُّ و مِنْ شَقَّاء المَّرِءِ تُركَّةُ الاستحارة و سخطة بَعْدَ القضاء_

رجمه : انسان كي خوش بختي اس كي اينه بالنه والي س استخارہ کرئے میں اور جو وہ فیصلہ کروے اس پر رانسی رہنے میں ہے (جب کر) انسان کی بدینتی اس کے استخارے کوئرک کردیے اور قشا دالنی پر ناراش ہونے میں ہے۔اس حدیث کومزید برآل ابوال^ک ابن حمان نے کماب الثواب اور محدّ ث اصغبالی نے (اپنی الترخیب والتربيب من الجي روايت كياب .. (الترغيب التربيب نام ٢٨٠)

مختصر به که به حدیث معدٌ ،مسند احمد ،مسند الی یعلی ،مسند نداز ، جامع ترندي، متندرك حاكم التجع ابن حبان، الترغيب والتربيب، اصغبانی اور الترغیب والتربیب منذری میں موجود ہے۔اس حدیث کا ایک راوی محمر بن افی حمید محمد ثین کے نز ویک زیاد و تو کی کیس ہے۔

١٠ . حضرت انس بن ما لك ١٩ و١٢ عنداما مطبرا لي في عجم صغير اور اوسط می خاوم رسول حضرت الس سے بید مدیث روایت کی ہے صَاخَاتِ مَنِ الْإِسْتِيجَارَ وَلاَ لَذِهَ مَنِ اسْتِشَارٌ وَ لاَ عَالَ مَن اقتضافه (جمع الغوائد جلدا أس ۲۰۱)

حضرت انس کی ایک روایت اور حدیث تحرار استخاره کے سلسلے ين اجم حديث بي-ووريب كروسول إك في لما أنسس إذا هُـمْتُ بِأَمْرِ فَاسْتَخِرُ رَبُّكُ سَبْعَ مَرُّاتِ (الديث) محدث الن السنى في الني كماب "عدل يوم وليلة" شي ات للم بندكيا إدر الماميوطي كى "جامع صغير" اور "عمل اليوم والليلة" مي بھی موجود ہے۔ محد ثین نے اس کی سندھی کام کیا ہے تاہم امام ووئ نے اس پراعماد کیا ہے۔

حضرت في تم الانبيا . كي ذات الدك مبع طاوتي محى اورا ب براو راست خداوند تعالی کی رہنمانی تس منتھ لبندا آپ کا برقول، برفعل اور برغل دی اٹبی کے تالیج تھا۔آپ کو ہراسر قبر بذریجہ وہی ، جلی یا نفي ...معليم بوجاياكرتا تهارات كاظ عة بكوجار كاطرح استجارو كرنے كى چندال ضرورت اللي تا المنطليم است اور حصول بركت كى عَاطر اہم امور میں بانفوش ایسے معاملات میں جبال اہمی وجی ندآئی ہوئی استیٰ روکرلیا کرتے <u>تھے۔</u>

جؤرى فرورى لامواء

آ تخضرت فتمي مرتبت كم مفروفضر كے ساتمي اور يا وغار فضرت الويرمدان كابيان عان الله صلى الله عليه وآله وسلم كان إِذَا أَوْادَ أَمُوا قَالَ ٱللَّهُمْ جَوُ لِي وَانْحَتُولَيْ. (جائع ترَمُنُ ٢٠٠٥) تربعه المحتیق رسول پاک جب کسی کام کااراد و کرتے توب وعاما نَكَا كَرِينَ تع إلى الله مير ب النفي بحلالي كوجن في الدور (الر کرنانہ کرنا والوں فیر ہوں تو ان میں ہے جو بیرے تی میں جمتر ہو اس) مبتر بھلائی کوچن کے۔

الماطابر في ال دعاء كي شرح من الكيمة بين : الحد احسعال. المري خيراً و الهمني قعله واختر لي الا صلح. (مجمع بحارالانوار جلدا امس ۴۸۶)

ترجمه : مير اكام كوفير بناد اماس كاكرنا مير اول ميل ڈال دےاور جومب ہے احجما بووہ میر ہے گئے چن دے۔

دعفرت عبدالله ابن معود نے استخارے کے سلسلے میں جو مدیث رسول روایت کے اس کا تمبیدی جملہ ہے: الله تحان إذ استخار في الامر يريد ان يصنعه الني يشكر رول اكرم جب كى كام يم استخار و فرماتے بھے آئے ملى جامد بہنانا جاہے (تووہ دعاء استخاره يراها كرتے تھے۔)

> (ب) قب استخاره اور أثار محابروتا بعين ام المؤمنين زينب أوراسخار ورزوت

اسخاره كيسليط مين مرئ ررمالت مآب كي تولي اورتعلي احاديث

ماوتک خداے استخار و کررے تھے مجرا یک روز انہوں نے نی الوقت احادیث وسنن کونہ کھوانے کا فیصلہ کرلہا اور فرمانے کے کہ ججھے ہاوآ حمیا ے کہ چیلی امتوں نے کتاب اللہ کے ساتھ ساتھ اور کتا ہیں بھی اُکھ لی مس چرده ان کتابوں برتو نوٹ پڑے اور کتاب انڈ کو (اوحورا) جیموژ دیا۔ بخدامی کیاب اللہ کے (تدوین کے کام کے) ماتھ کی ادر چز (کسی اورظم کی مذوین کے کام) کونہ لما وُل گا۔

جؤري فروري ٢٠٠٦ء

(جامع بيان العلم جند البم ١٦٠ مة ريخ الادب العر في زيات ص ٩٦) حضرت عمر فاروق کے اس قول کا مطلب ساتھا کہ قر آن ہاک ابھی جمع وقدوین کے مراحل میں ہے۔ جب تک اس کام کی تحیل نہ بوجائ اور يقريري شكل من برطرح يد محفوظ ماكرل جائد، حدیث وسنت کی جمع وقد وین کی سرکاری طور برمهم شروع نبیس کرنا جاہئے۔ جب قرآن کی جمع و مروین جوجائے گی تو پھر حدیث کی جمع و مّروين كامر حله ازخوداً جائے گا۔

معرب ثرين الحفية أوراسخاره

معرت عبدالة بن زير ١٥٥ م ١٨٥ _١٩٢٥ ع اسن بھائی حضرت عروہ بن زبیر کو حضرت محمد بن حنفیہ کی طرف بیعت لینے ك لئے بيجا۔ اس وقت (دوسر سے اميد دارخلافت) عبد الملك بن مردان کی طرف ہے بھی ان کو اپنے بال بلوا بھینے کا خط آ چکا تھا۔ چنانچانہوں نے معفرت مروہ کواس خط کے بارے میں بتایا تو وہ کہنے منے کہ چرآب کود بال جائے یم کون ساامر مانع ہے۔ اس پر تصرت تحربن متغيث جواب ديا استخبر المله وذلك أجب إلى

معنى يمل من الله تعالى التخاره كرون كااوروه محيتمار صاحب زیاده محبوب اورعزیزے _ (طبقات ابن سعد جلدہ جمی ۱۰۶)

اشاعت كمّابُ إوراسْحَارِه بمرثاني

ابن الى أصيعه خزرجي م ١٦٧ ١٥ ١٦ والعق مين ماسرجوب ایک سریانی الاصل بعرے کا رہے والا ایک میودی طبیب تھا۔اس نے مروان اموی کے عبد حکومت محر ۱۸۳۲ مد ۲۵ ه ۲۸۵ میں القس ابرن بن امين كى طب عمقال أيك كتاب كوسرياني ع عرلي عي خفل كيا اوراس كي شرح بهي لهي - حضرت عربن عبدالعزيز (عبدظافت ٩٩-١٠١٥، ١١٥-١٢١٠) في شاى كتب خاف يم

ع زماز استخارہ شروکرویتا ہی کہ میرے دل میں اس کے بارے

الام ابن فزیر کی مشہور کیا۔ الح بے۔علامہ سیوطی کہتے ہیں

ا مع ابن خریمه مع ابن حمان ے زیادہ بلندیا ہے کول کدابن

ر نے صحت صدیث کے لئے زیادہ کدو کاوش کی ہے۔وہ ادنیٰ شبہ

بی ترقف ے کام لیتے ہیں لبغایہ کاب صحت می سیح مسلم کے

امام این فزیر کی کرامت اور استخارے کی برکت صمن شل شخ

وی باردن طبری بیان کرتے ہیں کے محمد بن نصر مردزی، محمد بن علو پہ

السابن فزیر اور می خود بم حارول تحصیل علم اور سائ حدیث کے

الدرت رائع بن سلمان ك ياس محدد وبان مارا ماراخرج

ذراك فتم جوكميا اور سلسل تمن شب وروز تك فاقتركرنا يزاراب بم

زاك دومرے كو يہ كبنا شروع كرديا كداب تو جارے لئے كسى ہے

کیا نگ لیماروا ہے لیکن اس کے باوجود ہم میں ہے کوئی بھی دسید

بال دراز كرنے ير تيار ند ہوتا تھا۔ لبندا قرعه اندازي كرنا يرسى۔ انفاق

و فرانے لگے کہا جما جمیے سوال کرنے ہے پہلے دورکعت تماز

المی وہ نماز استخارہ پڑھ ہی دے تھے کہ سی نے ورواز و کھنکھٹایا

مرکانذ کا ایک برزه نکال کر بوجها که محمد بن نصر کون صاحب

إنا الم في ان كى طرف اشاره كرديا _اس في اليس جاس بزارك

الم کل بی کادر عرض کرنے لگا کرا میر موصوف نے سلام عرض کیا

عادرام آپ كافراجات كے لئے نذركى ب- جب فرئ

البائة اور بش كردى جائے كى-اى طرح بم جاروں كو تعيلياں

ممب نے بامراراس فادم سے کہا کہ جب تک آپ اس

الفي اسب نيس بنائي مراس وقت تك بم رقم قبول كرنے س

عكى ذاب ش ديكما كركوني في مركب راب كدا ساميركل قيامت كو

فالكاجاب دوم جب كروة تم ان جار علاء كم بار على باز

المالغي اوراميرمعركا سلام وپيام پينچايا كميا-

الذار كولا كياتو اميرمعراحمد بن طولون كاخادم اجازت _ لي كرا لدر

ع راین فزیر کے نام لکا۔

نال بوااور ملام كرك جيثه كيا_

اس کماب کو یا یا تو عوام کواستفادے کی اجازت دیے ہے پہلے اپنے مصلی پررکھ کر جالیس روز تک استخارہ کیا۔ بعدازاں مطمئن ہوجانے کے بعد اس کے افتل کرنے اور عوام میں اس کی اشاعت کرنے گ أجازت وي (عيون الانبيا مجلداس ٢٦٢)

ابران دراصل بارون کی سریانی مین نام کی شکل ہے۔انی طرح بامرجوبه كو ماسرجش السبودي بحي كهته بين إن كي شرح عرلي بين نب اوزعلوم طبیعید کی قدیم ترین کماب ہے۔ (النجد فی الادب العلوم ص ایس) علامدائن النديم م ٣٨٥ ه ٩٩٥ - في بتايا كرابرن التس كي كتاب كانام كتاب الكناش تها جوتس مقالات مشتل تقي - اسرجيس نے دومقالوں کا اضافہ کیا۔ مامرجیس کی تالیفات میں " تو ی الاطعمہ و منافعها ومضار باادرتو ي العقا قيرا " قابل ذكريس_ (سمّاب الهرست) عَالَيْهِ اسْتَخَارِهِ قُو ي الاطعيب كي كيا حميا تفا..

(خ) محدثتن اورتكل استخاره

الراجي بخارى ادراسخارهانام بخارى

المام مجرین اساعیل بناری م ۲۵۱ه ۵۸ محدش کے سرگرده یں اوران کی کتاب المسند الح قرآن یاک کے بعدب سے مح قرار دی جاتی ہے۔ پیچ بخاری کی منفر داور نمایاں خولی اس کے تراجم ابوا بعن مخلف ابواب عوانات بن الأتي توجه بملويه ب كريه تراجم تمام تراسخارہ کے مربون منت ہیں

المام کی عامری شافتی م ۸۹۴ مد ۱۳۸۸ مکی بزرگ کے حوالے ے امام بخاری کا یقول تقل کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایاما اُدُخلتُ فِيْدِهِ حَدِيثًا حَثَى أَسْتَخُونُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَ صَلَّيْتُ وَكُفَيْنِ وَ تَسْقُنْتُ صِحْتَهُ وَعَنْهُ أَنَّهُ حَوَّلَ تَرَاجَمَه بِين قبر النبي صَلَّى اللُّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ منبوه وَ صَلَّى لِكُلِّ ترجمةٍ ركعتين_ (الرياض المنطايس ٩٠)

ترجمه : من نے جب تک استخارہ میں کرانیا اور ورکعت نماز (استخار و) نبیس بڑھ کی اوراس کی محت کا یقین نہیں ہوگیا کوئی حدیث اس كمآب مين درج تبيس كى مريدان سے ميدوانت ہے كہ مين في تراجم، منبر نبوی اور روشهٔ رسول کے درمیان میں بیشکر لکھ میں اور ہر ترجے کے لئے دور کعتیں ادا کی ہیں۔

مختتین کے زو یک اس قول کے نائل، امام بخاری کے ایک شاگرد علامه محد بن بوسف فربری بین-شاه عبدالعزیز محدث داوی م بجم القابوجاتا ليمريش كمّاب لكصنا شروع كرديتا-فراتے میں کو مخترب بے کہ ام بخاری کی حسن سیت کے مقبل یا کا۔ اس قدر مقبول بوئي كرامام صاحب كى زندكى بى يش ان سے تو يہ برار اشخاص نے بلاواسط اعت کا شرف حاصل کیا اور ان می سے آخری فخص علامه فربری ہیں (بستان الحدثین ص ١١٦) كنبد خصر كی كے ماستے بينے كراوراتخارول كے بعد تحيل كتاب كاس المتمام عظيم كى وجدے بزرگ يدكني يمن في بجانب بين كدام بخار في في حديث كويارا راست حضور پاک سے اعت کی ہے۔

تلقى من المصطفى مااكتيب كَأَنُّ البخاري في جمعه (ارثبادالهاري جلدا ميسه

الم خنا في اورا يتخاره تبول روايت

الم ابوعبدالرحن نسائی م۳۰۲ ه ۹۱۵ مے اپن سنن کی جمع و محاح ست میں شامل ہے تو انہوں نے بعض راوبوں سے دوایت كرنے يہ بہلے استخارے كئے تھے۔

ابواکس احمد بن محبوب رطی بیان کرتے میں کدیس نے امام نسانی سے خودستافر ماتے تھے کہ جب میں نے سفن کی جمع و تالیف کا اراد ہ کیا تو الله تعالى بيعض السے رواۃ کے متعلق استخار و کما نخیا کہ جن کے بارے یں جھے کو تھوڑا سائر ووقعا۔ انڈ توالی نے جھے تو قبل وی کہان لوگوں ہے میں روایت نہ کروں۔اس طرح میں نے عالی سندوں بی کی حدیثیں ذكركي بين - (تذكرة الحدثين عداول م ١٦٨٥ بحواله مقدمه فخ الباري)

امام این فرزیر نیشا پوری اوراستاری

تح الاسلام این فریمه فیشا پوری م ۱۱۱ م ۹۲۳ وجن کے بارے مِين حفزت ابوعثان زا مِدُكا يه وَل مشبور ہے كہ خدا د ند تعالٰي ابن خزيمه " کے باوجود باسعود کی برکت ہے اہل نمیٹا ابورے بلا میں دور کرتا رہتا ے۔ سام این فزیر ایامعمول بربان کرتے ہیں کہ کسنٹ باذا اردتُ أنَّ اصنف الشئ دخلتُ في الصلواةِ مسخيراً حتى

جنوري فروري إدها

تالف كم موقع ير بالخصوص جب سن كبرى سامتخاب كر كم سفن صغری الله جواجمی مجی کبلائی ہے اور موجودہ سن نسانی کی شکل میں

يقع لِي فِيهَا ثُمُّ ابتدى (﴿ وَالْعَاظِ عِلْدَاءُ الما ترجمه : على جب كولى تصنيف كرنا طابتا تو استحاره كرت

یری کرے گا جو تمن روز ہے بھو کے ہیں، ایر خواب سے ہڑ بڑا کر اٹھ میٹھاا درآ ب لوگوں کے نام تکھوا کر رتھیلماں بیجی ہیں۔ای وقت ہے آب لوگول کی تلاش میں بارا مارا پھرتار ہا جوں اور اب جا کرکہیں آب لوك في من ر تركزة الحد شن جلدا ص ١٠٦٥ من يوالد المنتظم لا بن الجوزي)

المام الوكرانيا عيلى أورانيتخاره تاليف يحجم

الم ابو بكر احمد بن ابراتيم اساعيلي اساع والماء وجرجان ك محدث المقيداورا مام وقت تھے۔شاہ عبدالعزيز لکھتے ہیں کہ انہوں نے ستح بخاری کی متخرج سلح اسامیلی کے نام سے للسی ہے۔ وہ اگر احادیث وسنن کی کوئی مستعل کتاب تالیف کرنا میا ہے تو کر کئے تھے۔ کیوں کہ وہ اس کے اٹل تھے اس مشخرج کے علاوہ ان کی مجم اور سو جلدول على مستدكيرة على ذكريس _ (بستان الحدثين ص ١٠١٠) الم اساميل في الاستهاده وي جب إلى جم الف كاتو اس کے راولیوں کے بارے میں تبول روایت کی غرض ہے استخارہ کیا تھا جیسا کہ خورجم کے آغاز میں تحریر کے ہیں۔

امابىعاد فالكي امشخرت الله في حصر أسيامي شيوخي اللاين مسمعت عنهم وكتبث عنهم وقراث 2 Lipa - (Vip 2 Poco 1)

والطامنذري ازراستحاره البث

حافظ عيدالعظيم منذري م٢٥١ه ١٢٥٨ عدث زماند اور متحاب الدموات بزرگ تھے۔ جب انہوں نے اینا مشہور مجور احاديث الترخيب والتربيب مرتب كياتو تطبية مؤلّف بين وضاحت ک بے کرایک عالی ہمت، عالم احمل اور عابد اور زابد طالب علم کے تقاضے براورا تقارے کے ذریع اس کی طلب کی صدافت اور نیت کے اخلاص مواظمینان موجائے کے بعداس کو یہ کتاب الماکرادی۔ان كِ القاع بِهِ فِي فِ استخر تِ اللَّهِ تعالى واستعفته بطلبته لمَّا وقمرعمندي من صدق نبّته واخلاص طويتبه وامليتُ عليه الكتاب. (الرقب والربيب طدام ٢٦)

تاليف البعين اوراستخاره امام نووگ

المام كي الدين لووڭ م ٢٧٧ هـ ١٤٧ و ١٤٥ تخاب صديث اربعين لووي يزامقبول اور شداول ب- يا نتخاب بحى استخار ب

كار بين منت ب مقدمه اربعين مين خودفر ماتے بين - وقسم استنخرت الله تعالى في جمع اربعين حديثاً اقتداءً بهؤء الأنمة الاعلام وحفاظ الاسلام (ارسين ورياك)

ترجمه : مشبور امامول اور اسلام کے محافظوں کی ویروی کرتے ہوئے حالیس صدیثوں کے مجمور کوجمع و تالف کرتے وقت یں نے خدا تعالی سے استخار و کیا۔

الزنتيب مشكوة الوراشخاره صاحب مشكوة

مشكوة المصابع صديث شريف كاانتحاب الجواب بال مجموع کوجس قدرمتبولت حاصل ہوئی ہے شایدی کمی مجموعے کومیسر آئي ہو مِڪُوْ ۽ شريف کا يعس آبول بلاشيداسخارے کا تمرشيري ب--المام الفراء البغوي الشافعيُّ م ٥١٦ هـ ١١٢٣ من أولاً مصابح السنة مر نام سے ایک مجوعہ احادیث مرتب کیا تھاجس میں اساد حدف كردئ محئے تھے اور حوالہ جات نبیں تھے۔ لبذا بعض حلتوں كی جانب ہے اس براعتر انس ہوتار بتا اور مطالعہ کرنے والے روایت کی صحت و سقم کے بارے میں متر دور ہے تھے۔ آغ ولی الدین خطیب تمریزی اُ نے ۵۳۷ ہے ۱۳۲۷ء میں اس مجموعے کی تبذیب و جیل کا بیڑا اٹھایا اوراستخارے کے بعد مشکوۃ المعاسم کے نام سے احادیث کابیا تخاب چین کیارسیب تالیف پی فرمات میں رف است خوت البله تعالی

واستوفقت منه فاعلمت مااغفله (مَكُرُة السانَّ ص ١١) لیتی میں نے اللہ تعالٰی کے حضور استخارہ کیا اور ای سے تو لیں طلب کی ، سویس نے وہ سب چھتمایاں کردیا جس کوصاحب مصابح

(د)مشروعیت استخاره اورفقهائے امت

اسلام کے جس قد ربھی مکا تیب فکر میں ان سب کے علاءاور فقباء نے استخارے کے شرق اورمسنون بونے پراتفاق کیا سے جنانچہ برمسلک کی کتب فقہ میں اس کے عصیلی احکامات یائے جاتے ہیں۔ من الرعيد الرحن البنا الساعاتي رقم طرازين أحساديست البناب عُدُّلُ غبلي مَشْرُوعَيْةِ صِلاَةِ الْإِسْتِخَارَةِ وَالدُّعَاءِ عَشِهَا وَ انْهُمَا سَنَّةُ مَرُ غَبِّ لِيُهِمَا وَبِنْ لِكَ قَالَ جَمِيعُ الْعُلْمَاءِ فِيما أَعْلَمُ لِي إِلَّونُ الا الْ جلده المان

جوري فروري ١٠٠٦ ترجمه : استخارے کے باب کی احادیث نماز استخارہ اورای مے بعد دعائے استخارہ کے شرق ہونے پردالات کرلی میں بے شک مدونوں سنت ہیں اور سنت بھی ایس کدان کے بارے میں تر غیب وی الله على على الله جبال مك مجهام على مارك علاء في (بالانقاق) كى نے-

تامنى يرين فى شوكائي لكينة بين-

وَالْحَدِيْثُ يُدَلُّ عَلَى مَشُرُوعَيُّهُ صَلاَّةِ الاستخارةِ وَ الدعاءِ عقِيهِا وَلا أَعُلُمْ فِي ذَلِكَ خِلاَفاً.

(نيل الاوطار جلد ٣ يم ٨٣)

ترجمہ : مدیث شریف نماز استخارہ اور اس کے بعد وعائے استارہ کی مشروعیت برولالت کرتی ہے اور اس کے بارے میں کی تم كانتلاف مركم مرسيل ب

التخاب التخارة راجما في احتب

حنى فقد كى مشبور كتب مثانا نورالا ييشاح مين عمب ملاة الليل وصلاة الاستخارة (نماز تبجداور نماز استخار ومستحب ومندوب بي) (نورال بيناح على إمش مراقي الفلار مي ٢٥) اوراثاولاعالم كرريش ب وجن الممندؤيسات صلاة

الاستخارة وهي ركعتان . (الآوالي الم كيريث ال ١١١) (مندوبات میں ہے نماز استخارہ ہے کہ جو دور کعت میں) کی عبارتين استخارے كے مستحب ہونے كى صراحت كرتى بين مزيد برال

ردالخذارشاي بطحطاوي، بالا بدمندوغيره كتب فقد ين بحى استخارے كے

احكام وسائل تحريبي -

شانعي فقية تمس الدين الشربينُ م ٤٤٥ هـ ٢٩ ماء كتب بين كدود ركعت تماز استخاره اوراي طرح ووركعت نماز حاجت سنت مين اوران کے سنت ہونے کے ولائل مشہور بیں۔ مزید برآ س نماز فجر کی او سنتول، نمازمغرب کی سنتوں اور نماز استخارہ کی بہلی رکعت ہیں سورہ کافرون اور دوسری شی سوره اخلاص کاپڑ هنا بھی سنت ہے۔ (الاقاع جلداص ١٠١٥ه)

المام كى الدين توونٌ شافعٌ م ٢٧١ له ١٢٧٤ فرمات بي ك

علماء نے کہا ہے کہا شخارہ کی نماز اور دعا نہ کور ومشحب ہیں۔ نماز استخارہ دور کعت نوافل ہے ہو عتی ہے۔ (کتاب الاؤ کارس ١٠)

التباب التقاره كالبي موقف مالكيدا ورحنبيد كم بالجي مسلم

ہے۔ مختمر یہ کراہل سنت والجماعت کے چاروں نفتهی غدا ب میں نمازاستخار ودورکعت مستحب قرار دی گئی ہے۔

(القة على المذابب الاربع جلدا بص١٦٠)

ای طرح سلف، الی حدیث اور شیعه حفرات کے بیال بھی استاروسنت سے تابت سے اور اس مرحل چرا ہونامتحب سے۔ اردو ار و معارف اسلامیے کے فاضل مثالہ نگار کے بیان کے مطابق شعل کے میال استخارے رحمل اٹل سنت کی نسبت بہت زیادہ ہے وره ورودار ومعارف املامي جلراس اعديده

فانغل مقاله نگار کا به دعوی اس صدیک تو ضرور ورست ہے کہ ال ثيرة التحارك لبعض اتسام مثلاً استخار السبيح اور ذات الرقاع مر بن زیاده عامل میں تاہم جہال تک دورکعت نماز استخارہ کے بعد رمائ استخاره كعل استخاره كالعلق عبقواس ير بالعوم ابل سنت والجاعت زياد وكار بند د كھائى دىتى ہے۔

(١٠) استخاره اورسفائ ظريفت

جس قدر مشامخ طریقت اور اولیائے امت بوگز رے ہیں وہ ب التحارك ير عال رب إن اور وه اين ارادت مندول كو انگارے کی ترخیب اور تلقین کرتے رہے ہیں۔

حفرت ميد على جويري كن بخش م ١٥٥٥ ١٠٥٠ ، ف اين كآب كثف الحجيب من اسخارے كى الهميت اور ضرورت كو راسح كان يرزوروسش فرمانى ب-

معنيرياك وبهديس تصوف وطريقت كي جارسلط مشبور میں۔ان ملاسل طیب میں استخار وسلوک کا بنیا دی اصول ہے۔

ملسلة چشتير كے مشائخ من ع خواجه نظام الدين اوليا و ٢٥٥ه المالم التخارك كي ضرورت يربهت زورديا كرتے تنے اور فرمايا كرتے مے کہ انجارے کا اڑ بہت ہوتا ہے۔ جو استخارہ مطلقہ نماز اشراق کے المعمال كالمعول إلى المال ميس محماعات ين براجمكام كَ لِيَ اللَّه طور بِرِيا قاعده استخاره بحى كرنا جائي _ (بير الاوليا عن ٢٥١٧) الميل نه اين مريد خاص اير خسر دّم ٢٥ ٥ ٥ ١٣٢٥ ، كواپية من مادك سه ايك خط عن تحريفر مايا تفاكد اگر ورضم رانشراح يا

بديقُ انشراح ردو كدورطريقت اصل معتبر است دوركَّي كار بااستخار ورا تقديم تماير (اخبارالاخيارس،

لینی اگرتم اے منمیر کوکسی کام پر مطمئن یاؤ تو ای مفیر کے انشراح بركام كرلوكيول كدطريتت مي مي قابل اعتاد بنياد ب اور اسے تمام کامول میں استخارے کومقدم رکھا کرو۔

مخددم علاؤالدين على صابر كليريُّ 191 هـ ١٣٩١ هـ إستخار يكو ميشداناممول منائ ركما چنانيان سے استخارے كا ايك فاص طريقه بحي منقول ب- معزت شاوكيم الله جبال آبادي م ١١٣٢ه 249ء کی تالیفات اور لحفوظات میں استخارے کے احکامات اور فوائد يان اوع ين-

يُتُخ العرب والمجم حاجي الداوالله مباجرين م ١٨٩٩ه ١٥٥٠ ف مشانخ چشتیه کا ایک معمول به استخاره منامیدا پل کتاب ضیاء القلوب مر درج کیاہے۔

مثائ سروروب كے سرفيل في شباب الدين سروروي م ١٣٢ ١٢٣٥ من أي كتاب وارف المعارف يس تحريفه ماياب ك وردیش کو جاہے کہ سر کے لئے روانہ ہونے سے مملے مح صورت حال معلوم كرنے كى خاطرتهاز استخاره ضرور يزهيس اس نماز كوكسي حالت مِن بھی نظراندازمیں کرنا جائے خواہ درویش کواپن جج صورت (از۔ وکشف وغیرہ) واضع طور برمعلوم بھی ہو کیوں کہ نیک میں کے لخاظ ے لوگوں کے مختلف درجے ہوجاتے ہیں۔ بلاشہ کھے لوگوں مر حقیقت جلد داست موجاتی ہے تا ہم اس کے باوجود نماز استخار و جنوزنی حمیں جائے۔ای میں اتباع سنت ہے،ای میں برکت ہے اور ای کی تعلیم رسول یاک نے وی ہے۔ (عوارف المعارف تد کورس اعدا)

م التيوخ سروردي ورويش ك النه فاح سر ملم إرباراسخاره کرنا ضروری قرار دیتے ہیں ای طرح وہ دوست کے انتخاب میں جمی استخارے کوئل میں لا نامناسب خیال کرتے ہیں۔ (کتاب ذارمی ۱۳۱۰) ا تعتبی مسائل اورا دراد کے <u>سلسلے</u> میں حضرت سپرور د کا نے عمر فی میں کتاب الا ورا دلھی تھی۔ غالبًا اس کتاب کا حضرت بہا والدین کریا ملانی نے ترجمہ الاوراد کے نام سے کیا جس کی عرف شرح سی

صدرالدین عارف یا حضرت شاور کن عالم کے خلیفہ مولا ناعلی بن احمہ غوري نے كر العباد كے نام سے العي ع كرجو ١٣٢٧ه ١٩٠٨م قازان ہے طبع ہوئی تھی۔الاوراد میں بھی مسائل استخارہ بیان ہوئے

جۇرى قرورى بىر

یں۔ سلسلہ خادریہ کے سرکر دوسیدنا شخط عبدانقاد دجیال م ۹۲۱ ہے ہوائی ۔ چنا نوبال ۱۹۵ ہے جا تھا۔ ۱۹ ہم ۱۹۵ ہے جنا نوبال کا ۹۲۱ ہے۔ منا نوبال کی سے منعوب کتاب نئیہ الطالبین میں استقارے کا طریقہ اوراس کی افاق میں کو بیان کیا حمیا ہے۔ اس سلسلے کے ایک ممتاذ عالم اور قطب ارشاد شخط عبدالحق محدث و الوق نے اپنی متعدد تصانیف میں استقارے کی مشتقد اور متحقانیت بیان کی ہے۔

استخار وسلسائد خوا دیگان اور تقی بندی بزدگول کے سلوک کا تھا۔ آ ماز ہے جو تنس اس سلط میں واقل موتا ہے، اسے یہ بزدگ سب سے میلے استخار کر لینے کی تلقین کرتے ہیں۔

حضرت شاه ولی الله محدث دلوق فن فنی آدم بنوری ۱۹۵۳ هد ۱۹۳۲ ه بیمنسوب نشش بندیدی شاخ اصدید کے طریقت سلوک کی شان دی کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ باید دائست چول طالب صادتی بد تو ثیق سجایا متوسل بعر پری از بزرگان اشین طریقته می شود اولا اور استخارہ می فرمایند۔

(انبو فی سائل اول جی ۸۳ ۱۸ الاودار بربان فادی پاکستان بی شیخ موگل به) ترجمه : جانتا چائے کہ جب کوئی طائب صادق آولی المی سے اس طریق کے برزگوں جی سے کسی عزیز کا متوسل موتا ہے تو اے ووسب سے پہلے استخار و کا تھم وسیح جیں۔

موبات الم رباني محدد الف ال كم متعدد مقالمت داه طريقت من استخارول كابهت برروش والتي مين-

حضرت حاجی اعداد الله مهاجری من بدید فراتے میں میں از دو حال خالی نباشدیا اجازت یا منع درصورت اجازت باد شخول شرشدوالا جواب دہند کر منتش بجائے دیگر است و نیز توج مرشد قائم مقام استخارہ می شور (خیاء القلب ۲۵)

ترجر : استخارہ دومالتوں ہے خانی میں ہوگا یا جانت ہوگا یا ممانعت استخارے ہے اجازت کی جائے قرش تربیت میں معموف ہوجا تا ہے در نہ جواب دے دیتے ہیں کتیماری قسمت ہمارے یہاں شہیں بلکہ کمی اور جگہ ہے نیز مرشد کی قویہ استخارے سے قائم مقام موجا تی ہے۔

حضرت مولوی تیم الله بهرایگی ۱۹۸۰ ۱۹۵۱ء نے جو حضرت مرز اعظیر جان جان م۱۹۵ ۱۵۸۵ء کے ظیفے تے معزت مرز اجان جان کے طالات میں استخار مسئونہ کے بعد کتاب بشادات

منظہریہ حرتب کی اور انہی کے لگا ہے معمولات منظہریہ کی سب آئر معمولات منظہریہ میں حضرت مرز اجان جائ کا معمول سے کلانے کا وہ استخارے کے بغیر کوئی کا م ندکرتے تھے سفود حضر دونوں میں پکر سفر میں قر برمنزل کے داسطے استخارہ کیا کرتے تھے اور فر ایا کرتے ہے کے مرید کو جائے کہ کسی کا م کوشرو می کرے تی چیلے استخارہ کرلے کا الدام کرے اگر فرصت ادائے دورکھت (نماز استخارہ) نہ پادے صرف دیا ہم اکتفا کر کے کرمیٹ فیرین فیر ہوگا۔ (الداء والدوا می ام)

شاہ وی انڈیورے ولوئ کا پر اضافو ادہ پر مضیر میں ارشد وہائیہ
کا سرچشر رہا ہے۔ حضرت شاہ صاحبؓ نے اپنے اقوال اور احوا
میں استخارے کی مختصہ واقا دیت کو اجا کر کرنے کی سمی مشکور فریا
جب کہ اس خاندان کے دوسرے بزرگوں خطاشاہ الل انڈر ش خبر العزیز اور شاہ کھرا بحال و فیرو نے استخارے کے بہت سے الہال اور جم ب طریقے افا وہ عام کے لئے چیش کے جب سے الہال اسلام رہتی ویا تک اس خاندان کے زیر بارا صال رہیں گے۔

(٥) الشخارة اور تعامل امت

ظہرداسلام کے وقت سے لے کر اب تک احت سلم اوا استخارہ پڑلی ہور ہا ہے اور یہ تعالی احت جس پر علیا ، وفقہا کا جمی اغالی ہے بذات خود جمت ہے کیوں کہ شارع علیہ السلام کے فرمان کے مطابق ساری احت بھی گمراہی پر اکٹھ اجیس ہوسکتی آجذا اس پہلوے بھی بیٹا بت ہوتا ہے کہ استخارہ کرنا ضروری، بابرکت عمل اور دیں کے ایک نقاضے کی تحیل ہے۔

جبود الل اسلام کا استار بے بخل تو طاہر ہے اور کی طائر وکیل کا یہ بیس د ذیل میں چید مسلمان سکر انوں کے استخارے ب مسلم چید داقعات پر قِلم وقر طاس جی جب سکر ان کی چیز کو ایمیت دیا شروع کردیں تو عمام از خودا ہے اور تیادہ ایمیت دینے لگ جائے جیں میشود متولیہ کے انساس علی ذین ملو جھے۔

عجاح بن بيسف اوتمل استخاره

قیاج بن بوسف م ۹۵ یه ۱۵ میداموری دو داگا ایم بر تمل اود گوز تمااس کے صحید خدمات میں قرآن پاک پرام اب لکوانا اور مسلمات عور ق س کی بے حرش کا بدلہ لینے کی خاطر اسلامی کشکر کوسند پر پیمینا قالم

رکر میں سکن اس کے باوجوداس کا داس خوب ناس ہے مرودوائی دار ہے۔ چین شاعر نے قباق کی سے میں ایک طویل تعدیدہ کہا ہے۔ اس تعدیدہ میں قباق کے استوارہ کرنے کا تذکرہ ہے۔ انگریزی انسانیکلو بیٹیا آف۔ اسلام کے مقالہ نگار گوٹ زمیر نے کماب الا خاتی کا حوالہ دیا ہے جوکہ درست نیس البت و بیان المجان میں جو ایم المورد کی محقیق کا فرش کے نتیج میں مصد شہود پر آتیا ہے اشعار موجود ہیں۔ دہ شعرض میں استخارہ کرنے کا ذکر ہے ضب ذیل ہے۔

لَهَا فَعْنَى أَمُوا وَلاَ أَحَادِا فَي الْحَرَّبِ إِلَّا رَبَّةُ اسْبِعَادِا (مِحوا شاراً وسِيره م١٧)

ترجمہ: کی اس نے جب تک اپنے رب سے اسٹارہ فیں کرلیا کی کام کے سرانجام دینے کا فیصلہ نیس کیا اور شدہ الزائی عمل مرکزم ہوا۔ ہوسکتا ہے کہ شاخر نے تجان کے طالمانہ ترکئوں کے جواز اور

مانت کی خاطر استخار ہے کو بطور ؤ حال استنمال کیا ہو۔ دانشہ نام مالصواب

الخلاف مرحاني أورانسخاره سليمان

هنرت رجا مین خو قبیان کرتے میں کر بھند المبارک کے دوز ظفیلیان بن عبد الملک م ۹۹ ہے 21ء فی فرز کے بزگر کے زیب تن کے اور آئید در کھا تو کئے لگا بخدا میں کیا خوب جوان رعنا إدشاہ بیان اس کے بعد وہ نماز جعد پڑھانے کے لئے جامع دمش میں کیا والیان بخار آگیا۔ جب بخار ندا تر ااور حالت روز پروز بدے برتر بران بال بال تو اس نے ایک فرمان لکھ کر اپنے کم من جے ایوب کو ولی بھر ہادیا۔ دھنرت رجاء کہتے ہیں کہ میں نے اس پر عرض کیا امیر الوسمان نیا ہے کہ اور ایوب کی عمر ای ایجی کیا ہے وہ باد فات کو جالی کی مردے ہیں۔ ایوب کی عمر ای ایجی کیا ہے وہ باد مان کو ایو جو چزاس کی یا دگار رہ جاتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ کی عمر وہ کیا مرد

فلینسلمان کینے لگا کتبات است نعیسر الله فیه و انظر و لم اعزه علیه لینی ولی عمد کی دستاه یز کوئی حتی چیز تبیس بے۔نیض نے انگائی پالارادہ کیا ہے۔اس سلسلے میں ضدا سے استخارہ کروں گا اور جو برگام بوگا سے بچالا کول گا اس کے بعدا کید وروز کے بعد اس نے

ال وسماويز كوچاك كرويا - (طبقات اين معد جلد ديس (rra)

جوري فروري ٢٠٠٦ء

بعد از ال خلیفہ سلیمان نے اپنے دور کے رشتہ دار مرد صالح حضرت محر بن عبد العزیز کو اپنا جائٹین مقر کردیا۔ تاریخ تو اگر چہ خاموش ہے تاہم گمان خالب یمی ہے کہ سلیمان نے استخاف میر دائی کے سلیط عمل مجی شرور استخارہ کیا ہوگا۔ حضرت عرفائی کا خلیفہ بن جاتا ملت اسلامیہ کے لئے نعیت غیر مترقیہ ناہت ہوا اور بیر مب مچھ استخارے کا مربون منت تھا۔

لقرر مبراللدين طاجراه واستغاره مامون الرشير

۲۰۵ م ۲۰۰۱ م که در مضان می خلفه مامون الرشید (خبد ۱۹۸۸ م ۲۰۰۱ م که در مضان می خلفه مامون الرشید (خبد ۱۹۸۸ م) نے اپنے حشبور جرشل طاہر بن حسین کے صاحب آلد یہ عبداللہ بن طاہر کرد پایول اور جمیدا شد کے حاصد بنے ایک الد تحقاق کی مرب کئے بھائی کو مقدر کرد ہا بحول اور جمید اس کے ابعد میران ایک بعد میران کا وی اور نظر بن عبت کے خلاف، میران کیال میر میران جمیل کی مربر کا بازی بار دوں اور نظر بن عبت کے خلاف، مجاز جنگ کی مربر برائ جمیار کردوں۔

عیداللہ بن طا ہر کہنے لگا آمیر المؤمنین جو تھم بھی ویں گے، بندہ حاضر ہے۔ امید ہے کہ اللہ تھائی اس کام میں امیر المؤمنین اور تمام مسلمانوں کے لئے الج البندوا تحاب رکھ دے گا اور جملائی عظا کرے گا۔ (کناب بغدار طور ہر) ۲۳)

كابرون من اورفيحت إستاره

ابرافعنل احمد بن ابی طاہر طُنِحُورَ م ۸۹ هـ ۸۹ هـ فرائی کآب بغداد می طاہر بن حمین م ۲۰ هـ ۸۶ ها ۸۸ هاکیا ہے طویل مراسلنس کیا ہے جواس نے اپنے ہے عبداللہ بن طاہر م ۳۳ گ ۸۳۳ هـ کو دار بید کا گور نر بنائے جانے کے بحد کھا ۔ یہ خط اپنے مطائب و معالی کے اختبار سے اصولی حکم الی اور طرق جہاں بائی کی انم و متاویز ہے۔ اس می جمن مقالمت پر اس نے اپنے ہے کو ہم اہم موالے میں استخارہ کرتے رہنے کی تاکید کی ہے ۔ چند جلے فدو تاریم موالے میں استخارہ عکیک اُمر قان خیر عقالیہ بائسیت خارق الله وَتَقَوْدًا ہے۔

معنی تمہیں جب کوئی امر در پیش بوتو اس پرانشدتھائی ہے استخارہ اور پر بیز گاری کے ذریعے مدواصل کرایا کرو۔

وَاكْثِرِ استخارة ربِّك في جَمِيعِ أَمُورِك -يعنى اي تمام معاملات من اي يال والي س المثر استخاره كرتي رباكرويه (أناب بغداد جلدا بس ٢٩٠٣٤)

(ر) استخاره اورشيعه لقط نظر

قطب الاقطاب امام الانمه سيدنا جعفرصاوق خانوادؤ ممالت مآب کے دیگرا کا ہر کی طرح : ماہل منت کے نزدیک واجب الاحرام مستى بين چنا نجد الل منت كدشين ف ان بزرگول عصاب مشكل روایات لی تین اورزیمب کتب کی تین ب

شیعه محدثین اور فقها و ف اسط طریق سے بانسوس منترت جعفر صادق ﷺ اشخارے سے صمن میں حسب: مِل احادیث وآ خار

المخاب حدادمدي

هروبن ثابت كتربيل كامام ابوعبدالله جعفرصادق فرمايا: صْلُ رِكَعتِينِ وِ استحرا الله غَزُّ وَجَلُّ فَوَ اللَّهِ مَا استخار السُّلَّة مُسلمُ إلَّا خار الله لَلُ البتة _(قروعٌ كافى جلد٣٤٠، تبذيب الاحكام بيلده الس ١٤٥١)

ترجمه: تم ووركعت (نماز اسخاره) ادا كرواور الله استخاره (كيا) كرور نداكي تتم كوئي مسلمان خدا التخاروتين كرتا تكريب کے خدا تعالیٰ ضروراس کے لئے امر خیر کو چن دیتاہے۔

ہارون بن خارج معرت امام سے روایت کرتے میں کرآ ب في قرما يازدًا أزادًا حدد كم اصرًا فَلا يشساور فيه احداً من النّاس حتى يبدا، فيشاور الله تبارك و تعالى قال قلتُ مَا مَشَاوِرةَ اللَّهِ تِبارِك و تعالىٰ جعلتُ فِدَاك قال تِبداء فتستخير الله فيه أولاً لم تشاور فيه فَإِنَّهُ إِذَا بِدَا بِاللَّهِ تيارك و تعالى اجرى له الجِيْرةَ عَلَى لِسَان مَنْ يُشَاوَرَ مِنَ الْخَلْق_ (من لا يحضره الفقية المُكاران)

رجد: جبتم بن ع ولَي تحص مي كام كاراد وكريال سلے اس (معالے) میں سی سے مشورہ شاکرے بہال تک کردو الا فداے متورہ ناکر لے۔ راوی کو بیان ہے کہ میں نے اوش کیا ہے: جان آپ پرفدا ہو۔ خدا ہے مشور و کرنا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا. شروع ع ے سے ملے خداوند تولی سے استخار و (کرلیا) کرور پر بھی ب لوگوں سے مشورہ کر نے سے پہلے تم خدا سے استخارہ کرلو میں اس کے بعد ثم لوگوں ہے مشور ؛ کرو گے تو الشاتعانی اپنی پینداورا تھی۔ كومشوره دين والك زبال يرجاري كرد ي كا-

جوري فروري وري

الحال: ن قار کتے جب کے تاب نے اہام جعفر سے عرض کیا کہ ا کشراوقات یک کنی (خاص) کام کااراد د کرتا ، ول تواش کے بارب یں دوگروہ بن جاتے تیں۔ایک کا م کر لینے کا مشور دوریتا ہے جب کہ دومراجع الباكرنے ہے، و سے۔

ال يرانبول في فرمايا: إذَا تُحسنت تحدُ الِكَ فَصَا زُكِعتِينَ وَ اسْتُنْجِنَ اللَّهُ مَائَةَ مُرَّةً وَ مَرَةٍ ثُمَّ أَنْظُو أَخَرُمُ الْإِمْرِيْنَ لَكَ فَاقْعِلِهِ فَإِنَّ الْحِيْرَةَ فِيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَلَكُونَ استخارتك في عَافِية فَإِنَّهُ رَيْمًا خَيْرٌ لِلرُّجُلِ فِي قطع مِلا وموت ولده وذهاب ماله

(فروع كافي جدا المساعة البنديب الاحكام ملدم السال) ترجمه : جب تم اليي (تذيذ ب كي) حالت من بوتو دوركت تمازیزه نوادرخداے ایک موایک باراسخارہ کراو (وہائے اسخارا يره او) پر (كرنے يادكرنے يس سے) جوكام ميس النے كے زیاد دمخاط نظراً ئے، اے کراو، اللہ نے جایا تو ضرور ای میں ضوال

مز يرتمبارااستخاره (بميشه) محض بهلاني بي ميس بله عاقيت من ہونا جاہئے کیوں کدا کثر اوقات انسان کے لئے بھلائی تو ا^{س کے} ہاتھ کے کٹ جانے واس کے بیٹے کے مرجانے اور اس کے مال کے ضائع ہوجانے میں بھی ہوستی ہے۔

الم كام وياده اجتمام

ناجيد كاروايت بكرامام جعفرصاد ت جبكى علام، جوباب كوخريد نے كااراد وكرتے ياكوئى معمولى ضرورت در پیش ہولى يا موز كا

ى چرىكا معامله بوتا تواك ميل سات باراستخاره (طلب خيره كي دعا مانًا) كرت اور جب معالم كونى بهت برا موما توسو بار (وعائد استاروكرت سي (من لايحصره الفقيه تلي م ١٥٢)

استخارة الازشراح صندر

حسن بن جم نے علی ابن اسباط کی جائب سے ان کی موجود کی مي المم الواكن على رضا مدريانت كياكر آيا بمممريري واتي ماتیں یا جری سز کریں- معرت امام نے ان سے فرمایا : أت المسجد في غير وقب صلوة الفريضة فصل ركعتين واستخر اللَّهُ مائة مَرَّة ثُمُّ انظر أي شيٌّ يقعُ في قلبكَ فاعمل به قال له الحسنُ البُرُّ احبُّ إِلَى وقال و إلى. (فروع كالى جلد ٢٠ ص ١٤١١ بهذيب الديام جلد ٢٠ ص ١٨٠)

ترجمه : تم نماز فريض كے علاوہ كى اور وقت محد جاؤ، دو ركت نماز (استخاره) ادا كرواور خداد كرتنالى سرو بار (دعاك) اخارہ کرد چرد کیموکر (عمل اور ترک ش سے) کون کل چرتمبارے ال ين ياتى ب- بن اس يركل بيرا موجاد- (اسخاره كرنے ك بد) حن كينه لكا- معفرت! مجهة تو برى سفر زياده لهنديده (وكعاني ربنا) ہے۔ حفرت الم نے اس پر فر الا کد میرے زویک بھی وی

طزيقها شئيخاره

ارمرازم، امام جعفر صادق سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں المرال الما المدكم شيئاً فَلَيْصَلُ ركعتين ثُمُّ ليحمد اللَّهُ عُزُّ وَ جَلَّ ولِينَ عليه وَلْيَصَلُّ عَلَى السِّي و آله ويقول "الْلَهُمُ إِنَّ كَأَنَ هَلِنَا الْإَمْرِ حَبِراً لِي فِئْ دِيْنِي وَ دُنْيَايَ لَبَسِّرُهُ لِنِي وَقَلِّرُه لِي وَإِنْ كَانَ غَيِرَ ذَٰلِكَ فَاصُرِفُهُ عَيِّيٌ" قُلْ مُواذِم قُلْتُ أَيُّ شَيءٍ أَفُواءُ فِيْهِمَا فَقَالَ اِقْرًا فِيُهِمَا مُنْسُتُ وَإِنْ شِسْتُ فَاقُرًا فِيْهِمَا بِقُلُ هُواللَّهُ أَحَدُّ وقَلَ اليها الكافرون

(أور) كانى جلد ٣٠ بى ٢٤٦ بترزيب الا حكام جلد ٣ بى ١٨١ ما ١٨٥ مست لا يعفره الْفقيد فلمي ص ١٥٠)

أجمه : جبتم من سے كوئى تخص كسى جز كا اداد وكر كودو الكن أداداكر ، ومول إلى حدوثا بيان كر ، ومول إك

ادران کی آل پردرود بھیج ادر بیدعالا کے۔

جؤري فروري ٢٠٠١ء

اے اللہ! اگریہ کام بمرے کئے میرے دین اور دنیا عمل بھلا بيتوات ميرے لئے آسان بنادے اور ميرے مقدر مي كردے اور اكرسال كريك بواجرات الدي والمراب

مرارم کابیان ہے کہ میں نے عرض کیا کدان رکھتوں میں پڑھا کیا جائے ارشاد فرمانی جو (سورتمی) جا ہووہ ان میں پڑھ لواور اکر عاجوتوان ش موره اخلاص اورمورهٔ كافرون يزهاو_

العن جابر عن ابي جعفر عليه السلام قال كان علىُّ ابن الحسين صلوات الله عليهما اذا همَّ بأمرٍ حجَّ أَوُّ عسرية أو بيع او شراء او عتق تطهر ثم صلى ركعتى الاستنخارة فقرأ فيهما بسورة الحشر وبسورة الرحمان المَمْ يَقُواْ المُعَوَّ دُنِينَ وَ قُلُ هُوا لِلَّهُ احِدَ إِذَا قَرِعُ وهُو جَالِسٌ فِي ذُبِرِ الركعتين ثُمّ يقول "إن كَانَ كِذَا و كَذَا حَيِراً لِيُ فِي ديني و دنياي و عاجل و آجله فَصَلَّ عَلَيْ محمدٍ و آلهِ وَيَسْرُهُ لِي عَلَى آحُسَنِ الْوَجُوْهِ وَآجُمَلِهَا. اَللَّهُمُّ وَ إِنْ كَانَ كَـٰذَا وَكَـٰذَا شَـُرَا لَئِي لِئِي فِيُنِي وَ فُنْيَاىَ وَ آخِرَتِي وَ عَاجِل أُمْرِي وَ آجِلِهِ فَصَلَ عَلَىٰ مُحمَدِ و آلهِ وَاصْرِفَهُ عَنِي رَبّ صَلَّ عَلَى مُحمّد و آلِب وَأَعْزِم لِي عَلَى رُشَدِي وَإِنْ گرهٔ تُ او ابته نفسی۔

(فروع كانى جلد م وم ١٥٠٥ ، تبذيب الاحكام جلدا وم ١٠٠٠)

ترجمہ : المام باتر" سے روایت ہے کد (ان کے پدر برر کوار ا مام على زين العابدين جب لسي كام مثلاً حج، عمره، خريد وفروخت اور غلام کی آ زادی (وغیرہ کا ارادہ کرتے تھے تو وضو کر کے دور کعت نماز (استخارها دا کرتے تھے اور ان دورکعتول ش مورہ حشر اورسورہ دخمن کی قر اُت کرتے تھے۔ پھران دورکھتوں کوادا کر لینے کے بعد جب بیٹے ہوئے ہوتے تو معوز تمن (سوروفلق اور سورہ والناس) اور سورہ اخلاص بڑھتے پھرید دعا ما تھتے۔اے اللہ!ا گرفلال معالمہ میرے لئے میرے دین دونیا اور دنیوی زندگی اور اخروی زندگی بیس بہتر ہے تو محمد و آل الدير روود مي اوراس كام كوعمده اورانس طريق برمير علي آسان کردے۔اے انشد اور اگر فلال کام میرے لئے میرے دین و ونيا اور ميري د نيوي اوراخروي زندكي عن براج تو محمد وآل محمد برورود ملام سی اورات جھے میروے۔اے میرے مالن والے اتو محمد و

آل محمر يرورود وسلام بهيج اور مجهے راوراست اور جدايت پرفز م كرنے

مجدول می ایک سوایک باراستخاره (کی دعا) کرے۔ دوائ طرح

كريملي ركعت كة خرى تجدے من بياس باردعائ استخاره برج الشتعالى كى حمد بيان كر مادر في كريم بردرود بسيع ماى طرح دومرى

رکعت کے آخری مجدے میں اکیاون بار استخارہ (کی دعا) کرے،

یں ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کدرات کی نماز کی آخری رکعت عل

جب تم تجدے میں ہوتو ایک موایک باراسخارہ (کی دعا) کیا کرو۔

راوى كردعاك استخاره الوجيف رفر مالي كه أستَنجيرُ اللَّهُ مو حُمَيِّهِ-

بندو خدا سے استخارہ کرتے ہوئے ستر باربید عائیل پڑھتا کرید کراللہ

تعالیٰ اے اپی پہند وانتخاب سے ضرور نواز دینا ہے۔ دعایہ ہے

يَاأَيُسَضَرَ النَّاظِرِيُنَ يَا أَسْفَعُ السُّامِعِينَ يَا أَسُرَعُ الْحَاسِينَ

يَااَزُحَمَ الرَّاحِمِينُ يَااحُكُمُ الْحَاكِمِينُ صَلَّ عَلَيْ مُحَمَّدٍ وَ

أَهْلَ بَيْتُهِ وَخِرْلِي فِن كَذَا وَكَذَا _ (كذاوكذا كَ جَلَا مَا الم

ایک خط عی بھے تحریر فرمایا جان پدر جب فم کسی کام کا اراده کروتو دو

ركعت نماز اداكر دادراكي سواك بار (دعائے) استخاره (يزهليا) كرو

(عر) جس بات كا عزم (يند اداده) بوجاع ده كام كراو وعاب

رِيْسُو لِا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ الْحَالِيْمُ الْكَرِيْمُ لاَ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِي

الْمَعْظِيْمُ وَ رَبِّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ صَلَّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ

وَخِوْلِي فِي كَذَا وْ كَذَا (كذا وكذا كي بجاعة كام كانام لو) لِذُنِّناء

وَ الْآخِرَةِ خُيْرَةً فِي عَالِيَةٍ . (من لا يحضره الفقيه ١٥٣)

2_استحاره ذات الرقاع-

٢_امام جعفر صادق فرماتے میں كدميرے يدر برد كوار ف

(1010/Si-U) (2

۵۔معاویہ بن میسرہ کہتے ہیں کہ اہام جعفرصاوق نے فر مایا کہ

أَسْتَخِيْرُ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ كَهَاكُورِ (كَابِدُكُوسُ١٥١)

م محمد القسرى نے امام جعفر صاوق سے استخارے کے بادے

(من لايحضره الفقيه المين ١٥٠٠)

تحمیدالی کرے اور در ووٹر بغب بڑھے۔

٣ - حماوا بن عثمان الناب كست من كرام جعفر في استحار ب ك بار عص فرما اكرآوي نماز فجر (ست) كى برركعت كآخرى

کی تو قی و سے خواہ اسے میر انقس ناپیند ہی کیوں نے کرے۔

(١) كياش ترك صدر ضروري يع

انتخاره كر لينے كے بعد فرى نتيج كائيس ابم مئل ب اور دويے كالتخارب اسكام ككرني كالوازت بالممانعة كالثاره بوا ے لیکن اس سنتے میں کس قدر اختلاف بھی واقع ہوا ہے اور بعض علما ہ کا خیال بدے کدا جازت وممانعت کا استخارے ہے کوئی تعلق نہیں ہے اس لاذے علماء کرام کے دومؤقف اینے دلائل کے ساتھ مارے سامنے

ولسلستاس وليتسا يعشيقون متلاهب

علاء كرام اورمشاكخ عظام كالمشبورموقف يب كماسخارب ي مقدود الخارب ينى خداد عر تعالى سىكام كرن ياكرف مى س بملائی دانے پہلوکودریافت کرنا۔ دوسر افتاوں میں استخارے ہے مراد کام کا ابازت یا ممانعت کے یارے کس اشار و میں میا ہتا ہے۔ اس لحاظ سا تاره كرف كي بعد عام طور يرول بن كي ايك ببلوك طرف ميلان ادر قان کا ہونا ول کا اجازت وممانعت میں سے نسی ایک امر برقر ار پکڑنا ادر مل ورک عل سے کسی برشرح صدر موجانا لازی می بات ہے لہذا اگر ایک استخارہ کرنے سے کام کے کرنے یانہ کرنے میں تریجی پہلونمایاں سادادول كاانشراح كى تق يرشهوا فحربار باركرنا جائب الكي صورت مال ش مات بارتک استخارے کی محرار کرنی جائے ساس دوران ش کام كرالين إجهوروي كملط صجس جانب دل متوجه اي كالقيار كسفاداى فراني بملائي مغمر يجي

الم كل الدين فودي م ١٧١٥ ه ، ١٣٧٥ وا ١١ كتب خيال ك

۲_استخارے کی کمل صورت دورکعت نماز استخارہ ادراس کے بعدد عائے استخارہ بار پڑھٹا ہے۔

٣ يكراراسخاروب مراد بالعوم دعائے استخار وكو باربار برمن

م ينماز استخاره بي سوره كافرون ادرسوره اخلاص يا سوره حشر اورسور والرحمٰن برد هنامتحب ب-

٥ _استخارے کے بعد میلان قلب اور شرح صدر جوتا سال

اس كالحاظ ركه ناضرورى --١ ١ ا سخار و كف دعا يزه لينے سے جمي موسكتا ب شيعول ك

أيك غلام كاشأكرد

ایک دفعد فی می نمایت زیردست قمط مزار میال تک که لوگ ایک دومرے کو کماتے تے معزت تفیق بی " نے ایک غلام کو بازاری نبایت شادال اور خندال دیکھا۔ آپ نے فر مایا "اے غلام! بينوش اورسرت كاكون ساموقع ٢٠ كياتونيس د يما ك کلوق فدا کی جوک کی دیہ ہے کیا حالت بور بی ہے۔ ' غلام نے كيا" مجي كيا در ي شي توكي كا غلام بون" أس ك ببت ، گاؤل بي اور بكرت غلر به دو بركز جمي بحوكاندر كے كائيان كرآب كي حالت متغير جوكي اوركبا - الني بينظام اينه ما لك كي وجہ ہے جس کے ماس چندانار غلے کے جس اس قدر شادے ق ما لک الملک عاور جمیشدروزی دینے والا ہے ، جملا میں کول عم کماؤں "ای وات آب فے حفل ونیا سے مدر پھیرلیا اور توب ، نصوح کی اور جن تعالی کی درگاہ کی طرف متوجہ ہوئے اور تو کل من حد كمال تك ينتي محيح اور بميشه فرمات" مين ايك غلام كاشاكرا

ا ا تخاروخير في يا ٢-

جۇرى فرورى ٢٠٠٦

محاح اربعه من التخارة سيح كهيل نظر سي نيس كزرا-

مركرده إلى البول قرايا بيفعل بعد الاستخارة مايتشرح به صلوه يفخى استخار كرنة والعكواستخاره كرن كربعد (اجازت وممانعت کے)جس بیلواورش کا شرح صدر بوجائے ، ای کو کر لے ،اس يرامام موموف في حديث الس كوردار استدلال بنايا ب كرجو حافظ اين ائ کے بال موجود ہے ۔اس حدیث میں سات بارتک استخارہ کرتے وہے اور پھرمیلان قلب کے اتظاد کرنے کا فرمان دسول ہے کے

جوری فروری الم

صعث كالفاظ يدين ياآنس إذَهَ مَدْمُتَ بَأَمْر فَاسْتَخِرْ وَيَكَ فِيهِ مِسْعَ مَوَّاتٍ ثُمُّ أَمْظُرُ إِلَى الَّذِي يَسْبَقُ إِلَى قُلْبِكَ فَإِنَّ المنغو ليه يتناعالن جسةم كى كام كالراده كردواس ساسيدب ے سات بار اسخارہ کراد چر فورے سے دیکمو (کہ کام کرنے یا چھوڑدے میں سے) کوکی چز تمبارے دل میں سبقت لے جاتی ہے۔ كوك يا فك اى ش يستد ضداوى ي-

علاء کرام میں سے ایک کروہ کا مؤتف ہے ہے کہ استخارے کا مقصود میس ب کوئی بات اس کے ذریعہ عصوم کرلی جائے جس سے زود رقع ہواوراس کام کی دونوں شقول میں ہے سی ایک شق کی تر اس ضرور قلب المن المائ المرواح مانب يمل كياجات الكراستارك وهقت يب كراستخاره ايك دعاب، جس معصور مرف طلب اعاث على الخيرب-معنی استارے کے در بعدے بندہ تن تعالی سے دعا کرتا ہے کہ ش جو م کو كرول أى كالارفير مواور جوكام مرا ك فيرت موده بحي كرت اى ندویجے ۔ پس بب دو استارہ کر بھے تو اس کی ضرورت میں کسوے کہ مرے قلب كا زيادہ ر قان كى بات كى طرف ب كر مرس بات كى

كآب الاذكار صفى ٢٥٠

طرف د جمان ہوال بر مل کرے اور ای کے اگروانے کے خرکومقدر سمجھے

بلكاس كوافتيارب كدوور مصارع كابناير ص بات عن ربح ويه

شريف شي ول كرايك طرف جك جان اورشرح مدر اوفكا والده

سیس ب کوایا ہو جی سکتا ہے۔ ول کا پھیر اور خیر کا مقدر کردیا ضا کا گام

ب بيسے وہ جا ہے كرے ، انسان كا كام تو ايدا كرنے كى ليس دعا ما تك ليسا

ب لبذادعائ التحاره ما مك لين كر بعدكام كر في إندر في ك

جس پہلوکو پند کرے ، اختیار کرنے ، جائے قو کام کرلے اور جائے ق

مجوزو بربرطال جوكام بحى استحارے كے بعدو وكر كے گاءاى ش فحر

فری کے پہلوی اس کے لئے پیدا کردی جائے گی۔ ابتدا استان کی دعا

صدر ہویانہ ہو، مرضی ہوتو کام کرلیما ماہے اور جی ماہے تواسے چھوڑ دینا

چاہے۔ یہ نظر تظر سب سے پہلے صراحت کے ساتھ تی کال الدین

الريكاني م ٢٤ هـ ١٢٣٦ ه في كيا حِتا حُوث عمال الدين ابن قامكي

الربدالي كابيان بي كاف قاض قاض القداة ابن الركاني كما كرت ت-

ما بدالَهُ سواءٌ انشرحت نفسُه أمْ لاَفَإِنَّ فِيهِ الْخَيْرِ وَانْ لَم نشرح

ے (اور عاما گے لیا ب) تو دواس کے بعد کام کے کرنے یا شکرنے عل

لة نفسه قال وَلَيسَ في الحديث اشتراط انشراح النفسك

اذا صلى الانسانُ وكعني الاستخارة لامر فَلْيُفْعَلُ بعد ها

ترجمہ: جب انسان کی کام کے لئے دورکعت نماز استحارہ بڑھ لیکا

اس مؤقف کے مطابق ایک باراستخارہ کر لینے کے بعد خواہ شرح

ما تلناايك ايدا مل بي روفير كوتوني لحاظ علازم كرديا ب

مولاناتم إحد عياني م ١٩٣٩ هـ ١٩٣٩ م فرات ين كرمديث

الايركل كرا اوراى كاندر فيرسجي

دی این سود کی بھی طرق سے استدال کیا ہے جس کے آثر علی م میرم (امروہ کرم کر کے) کے الفاظ میں فی

صلی علی میں سے امام ایس تیمیہ م ۸۲۷ ہو، ۱۳۷۷ اور الن کے شاکر دوافق ایس کیم مراہ ۱۵۷۵ و ۱۹۵۵ میل اسے مجل قریب کیما ہے۔

200

مولا بارخی علی تقالوی ۱۹۳۲ ما ۱۹۳۸ و پیلے مؤقف اول کے قات اول کے قت اول کے قت اول کے جب بعدازاں میں سے اور یک مؤقف اول کے جب ان کی نگا ہیں اور آخ الاسلام عزالدیں کے قول جب ان کی نگا ہیں اور آخ الاسلام عزالدیں کے قول موز نے الاسلام عزالدیں کے قول اس سے تعمول نے اس معرف کا اس سے تعمول کے اس معرف کے اس معرف کے اس معرف اس کی مثانی مثل ایک ہم میں جب معرف اس اس کے سانے ایک ہم میں جب ان میں میں اس کے سانے ایک ہم میں جب معرف میں اس کے سانے ایک ہم میں جب معرف میں اس کے سانے اس معرف کی مشال میں ہم اس کی تعمول سے تھا کہ اس معرف کا میں میں اور کی میا کے کا لی دوسری احادیث اس می کا ترک کی میں میں اور کی میا کے کا لی دوسری احادیث اور کی کی دوسری احادیث کی دوسری احادیث اول کی جائے کا لی دوسری احادیث اور کی کی دوسری کی تاریخ کی کا لیا اور پہلے کی طرح کا کہ اس کی تاریخ کی کیا اور پہلے کی طرح کے استخدار ہے کہ تاکی اور کے دوسری کی تاریخ کی طرح کے دیکھ کی دوسری کی

ان کے اپنے الفاظ میں حقیقت حال ہے کہ دو وی صورتمی جی یا اس صدیث اس کے حقیقت حال ہے کہ دو وی صورتمی جی یا اس صدیث اس کی ختیق سابق لیسی کو ترجی میں اس کے خیر کو کرنے میں کو ترجی کی جائے ۔ اول اس حدیث کے الفاظ کی تاویل کو مبلے کے اور ان دولوں جو ایوں کو خیر از تملم بند) مجموعی کو لیسی و باروز میں کہ کرنے کی اس کی کہ سے میں دوسب بجروح اور خدو فی مطلع ہو کی ۔ چورت تعالی ہے دعا کی۔ دعا کے بعد جو تک بر دول دولوں ہو گئی کہ اور دولا ہے کہ منا اس الفاظ کے دیا کہ استخار کر کافی کرنے کھا کا تاکس بین اس الفاظ کے ایران کے اس کی بدل (دولوں کر کا اور بھروت کا نظاف اصول ہے ۔ بیندا اس بین اس کا ہر (سات ارتک استخار کر کہ اور کہ کا بیا تمن اس کا ہر فیمنا کی تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ارتک استخار کی کہ تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ارتک استخار کی کہ تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک اس کی تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک ان تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ بیندا کی تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک تاکس بودا بھر تھیں ہے۔ ایک بینا تھی سے تعلق ہودا کی بینا تھی میں ہیں کہ بینا تھی تھیں ہے۔ ایک بینا تھی تعلق ہودا کی بینا تھی تھیں ہے۔ ایک بینا تھی تعلق ہودا کی بینا تھی تھیں ہے۔ ایک بینا تھی تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا تھی تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی بینا تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی بینا ہودا کی بینا تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی بینا تھی تعلق ہودا کی ب

(۱) کے کہ کا اور صدیث شماس انتظار کاؤ کرٹیس۔ (۲) دمرے یہ کم بعض اوقات کی شن کی ترقیح خیال میں ٹیس آئی

تواں صورت على استخاره عرث ہوا يكر بعد تأل ان سب بنادل كا جواب بيد بقول كا جواب موسى كر

(۳) تیمرے بیار کو گئی (اجازت دیمانت) کی ترقیح خیال عملهٔ گل قداس مرش کرناالهام برشل اوالی جوثر بعت می جوت تین... (۱) اول کا بیرکاس کا حاصل روایات کا اس سے سائے (خاص ش)

(۱) اول کا بیک اس کا حاصل روایات کا اس سراک (خامق) مونا ہے اور تاطق مقدم ہے۔ ماکت پر اور سومدے آئس (کی بوشرح صدر کی اور یہ ہے) ماحق ہے۔

(۴) دومری کامید که بیا تعباد اکثر کے ہادرائے خلاف اور ہے۔ (اکثر اوقات شرع صدر ہوتا ہے) اور المائن تو شخصہ الکیل اور المناوؤ کاالْ خلام مسلح کی کم کشرت کی تیما در ہوتا ہے۔ شکہ شاہ وجادر پر اکا اتقبار انکام کیرہ شس کیا گیا ہے۔ آل سے عمیت موقال و تیمس آتا۔

موادا الثرف علی تحالویؒ کے اس بیان سے صاف کا ہر ہے کہ ایجادے کے بعدکام کے کرنے پائڈ کرنے کے بارے میں ول کے میالان (چکاد) کا کا کارکھنا شرودی ہے۔

شرح صدر محد لاكل

(ا) آران پاک عمل ہے۔ وَمَن مُوْمِن بِاللّٰهِ يَفِد قَلْبَدُ ١١٠ اللّٰهِ عَلَا قَلْبَدُ ١١٠ ١١٠ اللّٰهِ مِن اللّٰهِ عَلَى اللّٰهِ الللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰمِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰمِ اللّٰمِ

ے۔ بھول الم رافب اس بدایت قلب سے مراد و نین الی ہے کہ جو مراد و نین الی ہے کہ جو مران کے دل میں القاد کی جائے میں اس سے مران کی اس سے درخوالی حاصل کرتا ہے جدا کہ در مری جگر فرایا کیا ہے واللہ المؤن الفقاد والد من القاد والد من الفقاد والد من اللہ من

(۲) استخارے کا تھی جس ساتی دہاتی (context) یُں آیا ہے اور اس کا جو پس مقر (back-grond) ہے وہ خابر کڑنا ہے کہ اجازت وقمانعت اور کام کے کرنے یا ترک کردینے کے بارے میں رہنمائی ہوئی چاہئے۔

(٣) صدید اُس کی دو تی شی تخرارات کاره کی خرودت نثر م صدر اوراخیمیتان قلب کی خاطر سے اور دیگر امادید استخارہ کے مقالم فی وہ باخش (بولئے والی) سے لہٰذ اس صدید کو تعقیمت کا نثر قد حاصل ہے۔ (٣) اُگر استخارے کو تحق وعالے مستوں میں لیا جائے تو بھر جس قدرشار کے علیہ اُصلوٰۃ والمسالم نے استخارے کے لئے استمام فر بایا ہے وہ آخر وسری عام دواؤں کے لئے کیول ٹیمس ہے۔

(۵) سحابر کام بتا بعین اور محد شن عظام نے حصول تین کی خاطر متعد باراسخارے کے بیں۔ اگراسٹار دیمش دعا کے معنوں میں ہوتا تو پھر بار باراسخارے کرنے کی ضرورت ہی تہی۔

(۲) بزرگان طریقت اور مشائع حقام نے بالا نقاق استخارے کو اچازت و ممانعت معلوم کرنے اور شرح مدر کے معنوں تیں ایا ہے جب کرمام اما کے معنوں شمال کے بال اور استخار کہ طاقتہ مشائع ہے۔ (ک) استخار وز سکر اور استخار دور سکر اور استخار کہ مداند میں اور سختا ہے۔

(م) استخاروں کے بعد بالعوم اجازے وممانعت سے متعلق ریتمائی موجاتی سے اور کوشرر مدرنصیب دوا ہے۔واقعات اس امر کی گوائی وسے میں اور کھر بات اس کے شاہ میں۔

استخاره مين اعتبار شرح صدر يحيثوام

(۱) مولانا شخ مميائت محدث والون احديث جاير كم بحرارة في به كثرت شي الحديد الذي والمرتب بالمالك الخير الذي طلبت منك وقدوقة بأن يحصل اليقيل والشراح الصدر من غير شك و دخلاغة وهو الإصل المنعشر في الجاب شي

ترجمه: اورجب تواس مقدر كردي تو الو مجعي رائن بحى كردي ور

فية الباري ع، المعلق ١٥١٤ يواد الواد وملي ، ٥٢٥ ، كالمغردات في خريب القرآن ملي ١٥٠ ، الميليعات أن جلد بهم طور ١٣٩،

ے جس چز کو بہتر سمجھ کر نے خواہ اس کانٹس اس کے لئے اشراح محس میں مصل دوس جو وہ آ اور فدہ اس محل کا بدو اس کا میں مصل کا بدو اس میں مصل کے بدو اس میں کے بدو اس میں مصل کے بدو اس میں کے بدو

ہوکی ۔ مزید وہ کہتے ہیں کہ صدیث شریف شی استخارے کے بعد شرح صدر ہونے کی کو کی شرطانتیں ہے۔ اس اہم مسئلے پر کسانتخارہ کرنے والاقتن استخارہ کر لینے کے بعد کیا سرے ، ایک اور شافعی عالم شخ عزائدیں این عبداللائم ۲۲۱ ہے، ۲۹۱۹

کہتے ہیں _ یفعل ماتفق لین اس تض کو کام کرنے یا چور دینے کے معالمے میں جس چز کا انقاق ہو، وہ کر گزرے اس سطے پر انہوں نے

ع ادر الوادر صفي . ٥٢٢. ٥٢٢. مع البرد السارى على باش فيض البارى - ع م صفي ٢٦٨ يم طبقات الثانوية الكبرى . ٥. صفي ٢٥٨ _

ماضی ہونا ہے ب کدلیس کا درجہ حاصل ہوجائے ادرائیا شرح صدر مسر آجائے کہ جس می ذرہ محرشک وشہ اور قذیذب بائی شدب اس باب

(استخاره) شمی میکی قابل اعتباد نیمادید. (۲) شیخ حسن شرنمال این کی کسته چیر رواندا استخار مصلی لیما

یُنشورے کَهُ صَدُوهُ وَیَنْهُ فِی اَنْ یَکُورُهٔ اَسْتُعُ مَرَابِ لِنَّ ترجمہ: جب کوئی فیش انتخارہ کرسے قرجس بات کے لئے اے شرح صدر ہوجائے اے کم کی جامہ پہنا کے حزیداے جائے کہ سات

باراستگاره کیاکر سے۔ (۳) مولونا سرچتی نازل فریاتے جی ۔وَیَسْتَسَجِبْ تَنْحُرَارُ الْوَمْسِتَحَارَة فِی الْاَمْرِ الْوَاجِدِ إِذَا لَمْ يَظْهَرُ لَهُ وَجُهُ الصَّوَابِ فِی اللَّهُ فَلَ أَوْا الثَّرُكِ مَالَمْ يَسْتَرَحُ لَهُ صَفْرَةً لِمَا يَفْعُلُ لَـــُنْ فَعُلُدٍ لَـــُا

ترجمہ:جب کام کے کرنے یا شکرنے کے یارے بی درست اور صائب پہلوواض نہ ہواورات بیشر صردر میں شہوکہ وہ کیا کرے آقا ک کیلئے ایک بی کام بیں بار باراستی اور کاستحب ہے۔

تنرح صدر مين ضروري شرط

امام طحلاوي من في شريطاني كول من لمايشرح مدره كي شرح مرده كي شرح مدره كي مدرات بعد الإمرين لا محالة والمواد انه ينشرح صدره

المدون المراح مدر مرادد لكا (كال) انشراح باوردوا كبات كافاده ع كسات و المراح كالمراح المراح كرف إلى المشراح مدر كالم مراح المراح والمراح المراح والمراح المراح والمراح المراح المراح والمراح المراح المراح

ووامرول عى ياك امر ضرورها سى وجاتا يا مراح المراح مدروقاً-

في السلام في بن سائم في قرات بي ف الانتسرح صدوه القبل اى انتسراحاً غير نفسسانى بسان لم يكن موجودا قبل الاستخارة في

اینی بب شرح مدر برویائ و استخاره کرنے والافض آ کے بزور کام کر لے تاہم بیا اشراح نفسائی اوراسخاره کرنے ہے پہلے ہم موجود نہیں برنا چاہئے حافظ این تجرعسقل فی سحتے ہیں۔ والمسعد حد اتّف لا بفعل ما بنشوح بد صلوه مِثا کان لَهُ فِيه هوی قوی فیل الاستخارة والمی ذالك الاشارة بقوله فی اخر حدیث ابی سعیدٌ ولا حول و لا فوة الا بالله الله الله

لین قابل احماد بات دربارہ شرح صدر بیسب کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے ہے کہ جس پہلو میں استخارہ کرنے والے کے دل میں تواہم لئی جا سہ تو ہو اس پہلو پرشرح صدر ہوجی ہوجائے تو جی اے کملی جا سہ نہ سہ استخارہ کی جا سہ نہ سیا کے اس کی جا سے کہ جا ہو کہ اس میں الشارہ ہے۔ میں انسان الدی کے میں اشارہ ہے۔ میں استخارہ کی بھی ہی ہی ہیں۔ فیلا بسخی قباضی کے میں اشارہ ہے۔ میں استخارہ تا میں۔ فیلا بسخی ان محمد علی انشواح کان فید ہوی قبل الاستخارہ تیل بسخی الله بیل ان محمد علی انشواح کان فید ہوی قبل الاستخارہ تیل بسخی الله بیل الدی سنخور الله بل

مین ایسے انشراح پر مجرور شیمی کرنا جائے کئی جمی انشراح میں انشراح میں انشراح میں انشراح میں انشراح میں استخارہ کرنے والم انتہار کو بیٹر ترک کردینا جائے ورشدہ اللہ تعالیٰ کی خاطر استخارہ نیمیں کردیا ہوگا بلکساس کا استخارہ محض خواہش نضانی کی خاطر استخارہ نیمیں کردیا ہوگا بلکساس کا استخارہ محض خواہش نضانی کی خاطر استخارہ نیمیں کردیا ہوگا بلکساس کا استخارہ محض خواہش نضانی کی خاطر استخارہ کی خاطر استخارہ کی ساتھ کی خاطر استخارہ کی خاطر کی

سلطان العلماء ملائل قاري حنى رقم قرماتي مين ويسمضي بعد

الاستخارة لِمَا ينشرح هداره انشراحا عالياً عن هوى الفس فاتسلم يسرح بشىء فاللّف يظهر أنّه يكرر الصلاة حتى يظهر له فإل الى سبع موات ركا

لین استی ده کرنے کے بعد جس بات کے لئے شرح صدر دہویائے وہ کر لے لئے ن یہ انشراح نصائی خواہش سے ضال ہونا چاہئے ۔ آگا یک دفد استی دو کرنے سے شرح صدر نہ ہونو طاہر امریب کہ کئی یاد نماز استیارہ پڑھے تی کہ نیز (کا پہلو) اس پڑھاہر ہوجائے کہا گل ہے بیڈ از استحارہ کی واٹی سات بار بونی چاہئے ۔

ا بتخارول كالخديش صدر لديوة اليا الياجات

بعض اوقات کی کام کے لئے متعدد ہاراستی دے کرئے کے بعد ای خرج صدر بین اوقات کی کام کے لئے متعدد ہاراستی دے کرئے کے بعد بمثر م صدر بین ، و پاتا گاریا شاؤ و تا در بی ہوتا ہے۔ اس کی وجہ بات فیلے بین اور مادے کا غلیہ فیرور بین بین یا اس میں مجلی کی صفحت مضر ہوتی ہے۔ اس مالت شرکام کرئے یا مجھوڑ دیے میں ہے۔ حضرت شرکام کرئے یا مجھوڑ دیے میں سے بر پہلوکی اجازت ہے۔ حضرت یو فائی قریا ہے جس استخلام کے بعد اگر کسی شق کار بحان تھی ہیں ہے۔ کسی بین اگر کسی شق کار بحان تھی ہے۔ کسی ہے۔ کسی بین ہے گئی کے بعد اگر کسی شق کار بحان تھی ہے۔ کسی ہے۔ کسی

(ب) کیااستخارے پیل خواب میں دیکھنا جروری ہے؟

قوام می نظاه در برشهد ہوگیا ہے کہ استخارہ کرنے کے بعد خواب کا دفیانا ڈی اور لابدی اس ہے حالا کہ حقیقت میں ایسا ہونا اور دکیا ہے اندر دفت کا لماج مندان مردی نہیں ہے۔ بس ول کا کی بات پر مطمئن ہوجانا، لکا گام ہے خرت کرنے لگ جانا ، استخارے کا نتیجہ ہے۔ بعض اوقات لکا دون می کوئی دوست مشورہ و سے دیتا ہے اور دل اس پر جم جاتا ہے۔ یک کا فی ہے۔ عزم می آخور بچہا ہوجانا اس کام کے شکرنے کی ہدایت بے مشرت مجد دالف بائی تو رہے ہوجانا اس کام کے شکرنے کی ہدایت

د برارک ہے تا ہم میمکن تو ہے کی بیم فروری تیس کر استخارے کے بعد
خواب یادا تھ با بیران کی ایسا اس طاہم ہوجواں کام کر نے یا دکر نے
پردا لئت کرے بلکہ استخارے کے بعد دل کی طرف رجوں کرنا چا ہے۔
اگر اس کام کی طرف پہلے سے نیادہ توجہ ہے گئی اور پھر کم بھی بیس بہول تب بھی من کے
اگر اتبدا ہی تقدرے جس تقدر پہلے تھی اور پھر کم بھی بیس بہول تب بھی من کین ہو ہوں کہ بھی اور پھر کم بھی بیس بہول تب بھی من کین بہو اس کا روا ہو اس مادہ استخارہ کرے ہے کہ بھی توجہ بھی تا کہ اتبدی دارات تا دہ کی مدت ہے اگر استخارہ کرتا ہے۔
کاچہ جس کی تا جس تھی ہو سات تو سام می انست پر دادات کرتا ہے۔
اس مصورت میں بھی اگر استخارہ می کم رکے ہے تو اس کی مخوائش ہے۔ بر

حضرت حامی لداد انتذافر باتے میں دراسخارہ مسنونہ اللہ شواب وردّیا مِنرورنیست فقا المیزان تکوی کا باست راملے

یعنی استخاره مسنونه ش کوئی خواب وغیره ضروری نبین محض دل ک ان کانی ہے۔

مولانا الورشار همیرنی م ۱۳۵۱ د، ۱۹۳۱ میکتیج چیرا و آنسهٔ پسری وؤیاء او بیکلمه میکلیم واف امکن خالک ایضاً را ل

یعنی بے شک استخارے ش بیٹر وائیس ہے کداستخارے کرنے والا (خروری) کوئی خواب دیکیے گا یا کوئی کلام کرنے والا (م تعفیم) اسے تلام کرے گا کرچالیا ہون مکن ہے۔

مولانا بدرعالم برقی ۲۲ ۱۹۳۱ ه ۱۹۳۵ ه یان کرتے میں کد علاء
حقد شن وستافرین نے شنر کیا ہے کہ استخارے میں بیٹر وائیس ہے کہ
استخارہ کرنے والا شروری کوئی خواب دیکھے گا یا کوئی کلام کرنے والا اس
سے کلام کرسے گا یا یہ کہ اس کے دل میں کی چیز کا القاء ہوگا تا ہم الشرق ال
سے کلام کرسے گا یا یہ کہ اس کے دل میں کی چیز کا القاء ہوگا تا ہم الشرق الله
د تحال میں کام کے کرنے یا شرک نے میں ہے کی جانب میلا ان اور
د تحال جدید کرسکتا ہے۔ جس پر بعد از ان اے شرح صدر یہ وہا تا ہے اور
اس بات پر اس کی رائے کو استقرار حاصل ہوجا تا ہے۔ بھی جس طرف
اس بات پر اس کی رائے کو استقرار حاصل ہوجا تا ہے۔ بھی جس طرف

علائے کرام کے مندور فی بالافرمودات کا بدمطلب برگرٹیس کہ استخارے کے بور مرے سے خواب دکھائی ہی ٹیس ویتا بلکہ تمام کا واور مشارکج اس بات کے قائل ہیں کر بعض اوقات استخارے کے بعد خواب

ا المؤلفاتية الموقود ١٩٠٤ إلا و دانواد رسني ٥٧٥ ، علامة بات المهر باتى ، ج. الموضى ١٩٢ ، المانيا والتلوب مني ٥٠ الإسلامات الله بالشريق البارى، ج. الم منوح ٢٣٥ ، ١٩٧٨ . هِ مِواتِی انفلاح بصغیری برافزید الاسرارانگیری موقد: ۱۳۸ العاشیه المحطاه ای بسخه: ۲۳ بین کل اکس السراج المحیر من مسخد: ۱۵۱ برای برخ ۱۱ برای برخ ۱۱ برای المحد ۱۵۲۰ معادل با از برخ ۱۳ میل ۱۸۵۰

مستخير الهواهك

میں رہنمانی موجال ہے۔ بزرگان دین سے استخارے کے بعض ایسے طريق معل ك محت بي جن من جواب اور رسماكي بالعوم خواب من ال جال ہے۔ابیااستخارہ استخارہ منامیہ کہلاتا ہے کہ جس میں استخارے کے بعد ومان اورخواب كي توقع ركف كي جايت باستحاره كرف كرف والے بالعموم خواب کے ذرایدر بنمائی کے بوے آرزومندواقع ہوتے ہیں كيونكسات وولى خاطركامؤثرة ريد تعيركرت بيل- باشبر موموك ك رویائے صادقہ ایک زعم وتابندو حقیقت میں بعض ماہرین نفسات شلاً ڈاکٹر ہونگ (JUNG)اس امر کے قائل ہیں کہ تحت استعور پہلٹنی حس کا مرکز ہے اور خواب حال اور استقبال کے بارے میں وہنمانی اور خیر ا

مولاناحق نازل استخاره مناميكم ستحب قرارديية بي اورخواب کے جمت ہونے برامادیث سے استدلال کرتے ہیں۔ پس خواب کے ذر ميدكام كي اجازت اورممانعت كالثاره فطاورا كرخواب واسح موتواس ير عمل كرايا جائ اوراكرخواب تماح تعيير مواورخود تعيير ندكر سطاة كى ليك محف سے رجوع کرلیا جائے کہ جوتعبر و تاویل کے علم وقن سے والف ہو۔ علامدانان عابدين شائ نے شرح الشرعد كے حوالے سے لكھا ہے كہ مشائخ كرام ب سناكيا ب كداسخاره كرف والمحفى كوياب كددعائ استخارہ بڑھنے کے بعد قبلہ رو ہوكر باوضوسوجائے - پھراكر خواب على كوئى مفيديا سرج فظرة ع تويال بات كى علامت بكدوه كام كرليما بعلا ہادراگرسای اور مرقی دکھائی دے ووہ کام کرناس کی عرش (با) ب_ لبذااے اس کا م کوملی جار پہنانے سے اجتناب کرنا جا ہے۔ ^{ای}



استاره كدرست آف عراديد كدس كام ككرفى فاطراسخاره كياكيا ب-اس عرانجام دي كااجازت ل جائا ا طرح نادرست آئے کا مطلب بے کاس کام کا کرنا فیزئیس بلکشرے البرااس كي ممانعت اوراس كے چھوڑ دے كاظم ہے۔

درست آنے کی علامات

(1) ول اس كام كر لين ك اراد ي رجم جاع اور تذبذب

الإروالحاريج الكراسلي: ١٥٠٨،٥٠٥

جورى فرورى الاست

(۲)دل اس کام کے کرنے عمل اختراح اور دا دیے محسوں کرے۔

(r) كام كرنے كيارے شي فواب كة ديجا ثاره بو

(۵) فواب مي كول فف سيقائ كاستاره تعيك إي المام ك

(٤) خواب من آب روال (باني) يا كوني نوراني چيز و كهاني و سرد

(A) بیت مرشد می اشخارے کے بعد مرشد پر اعتقاد اور اعل

برقرار دے۔ استخارہ کرنے کے بعد کوئی درست مشورہ دے اور دل کو

نادرت كالمالك

(r) ول ال كام كرنے سے مفن ك محول كرے -

(٣) خواب يس احده كام كرنے صدوك دياجائے۔

(م) خواب میں دو کام محیل کو پہنچا ہواد کھائی دے۔

(١) خواب على منديا بزيز نظرا ك-

(1) ورم عل الوروائع او ما ___

(٢)دل كاميلان كام كرنے كى فرف شاور

(۵)خواب شرمرخ اساه جز وکھال دے۔

(٢) خواب من ووكام ناوتا اوادكما في دع-

(٤) قواب من آك، وحوال إجمك وجدال ديجه-

(A) طلاق وسية ك لي استكاره كرف والا فواب يس كردم ا

(4) بیت مرشد کے استخارے کے بعد مرشد سے برنگن بیا

ورست اورنادرست مكسال

چيز کي طرف اشاره نه مطيقوا يسے کام من اس کا کرڻا اور نه کرنا دوٽو ل ايک

میں ہیں۔ جائے کر کے اور مائے نہ کرے بعض بزرگوں کا کہنا ؟

كدايها كام اكر شروع كرديا جائية ووه ماية عميل كويتي توضرور جانا يجين

ديك إحدوالله اعلم بالصواب واليه المرجع والمآب

اگر بار باراسخارہ کرنے کے بعد بھی اجازت وممانعت شک سے کا

استخاره كرنے كے بعد فيصلہ خداد يم كرد ببلويام صلے جيں۔ ادلا یکام کے کرنے کے بارے یس کوئی اشارہ نیبی لیے بول کا چھکاؤ اس شق كى المرف بوجائ ، إشرح صدرتى مبلوير بوتواس وق اس اجازت ممانت كونكني طور يرفيعله خداوندي مجسنامات - چونكه استفاره كياسي امور میں جاتا ہے کہ جن کا کرتا یا مجھوڑ تا دونوں میاح ادر حائز ہوتے ہیں بذاان على سے ايك ببلو إلقاء والهام اور فتو ك قلب ال مخص كے لئے محت ہے کو دوسرول کیلئے اس کا جبت ہونا ضروری نبیں۔ اس سلیلے میں مومن کا نتوی قلب برحمل کرنا دراصل البام دانقاءر بانی برحمل پیرا ہونا ہے۔ امازت وممانعت میں ہے جس بہلو کی طرف استخارے کے بعد رہنمائی براے خبر مجمع ہوئے رامنی برضا موجانا جائے۔ فیخ الثیوخ سروروئ فراتے ہیں کہ جو تنص اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہو کر اوراس کا نیاز مند بن کر اں ہے استخارہ کرتا اور اللہ تعالی اے خواب میں کشف کے ذریعہ متلبہ كرديتا بي تواس وفت اس كاليظم رفصت كے ذيل ش سيس رہتا۔ بلكه وو الك ايماظم ب كرجس كوارباب امت بجالات بي كونك برطام رئ حكم تیں بکراس کا تعلق باطنی حالت سے ہے۔

مم كي بركماني كودل عن جكرنبين ويناجات _جو يجي بحي والع مواب يقية ال عمل كل جارى بعلانى يوشيده موكى _ بوسكاك بريمارى عقل نارسايس ال فِعلْمُ فِعَادِيْدِي فِي حَكمت اورمُصلّحت سَاّتِ عَيّا بهم برحال مِس اس ذات فن باعتاداد بعرومه رکھنا مائے۔وی ماری بہتری کو بہتر جانا ہے۔ آل کارکا علم آئی علام الغیوب وات کو ہے۔ اس نے جوبات جارے لئے المب جمی ہے اس کے عمل کی جمیں توفیق دیدی ہے۔ استخارہ کرنے ميرادف العادف مني: ٢١٧<u>-</u>

والے کے لئے کو ٹی فحاظ سے خبر کی جمر سال کا خدائی وعدہ برق ہے۔ (د) اسخارے کے بعد فیصلہ خداوندی ہر راضي ہونالازم ہے

فیله خداوندی کا دومرا مرحله بدے کہ استخارہ کرنے کے بعد کام كسليط مي جو كورونما مواس اي حق شي مرايا خرو بركت محمنا ما ب اوراے مینی اور حتی فیصلہ خداو تدی مان کر اس پر ہر حال میں رامنی رہنا جائے خواہ مادی کیانا ہے اور دنیادی اعتبار سے بظاہر وہ کام ہو یا شہو۔ جف اوقات اليالجي بوتا ہے كہم كى كام كى خاطرات و كرتے ہيں اور ہمیں کرنے کی اجازت کی جاتی ہے کیلن بعدازاں وہ کام بیس ہویا تا پااس كاكانجام مار حسب توقع تبين موتا راكسي صورت حال جي تمين مي

المارى دانى يستدونا يستدكا معيار ضروري تيس كر بميش درست على بور الاري عقل اورشعور ببرحال نانص ہیں ۔ بعض اوقات ہم کسی چز کو ناپسند کر تے میں حالا نکہ وہ انجام کار زمارے لئے سود مند ٹابت ہوتی ہے قرآن یاک ال حقيقت بران الفاظ عن روشي والآب عنسب أنْ مُسخَسرَ هُسوا شَيْشًاوُّهُوَ خَيْرُ لَكُمْ وَعَسَى أَنْ تُجِبُّوْ شَيْنًا وُهُوَ شَرِّ لَكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لاَ تُعْلَمُونَهِ (٢١٦،٢) ترجمه: بهت ممكن بي كراكم بيزكوم نا كوار يحصة بواوروه تمبار يحل یں بہتر ہواورایک چیز جو تہمیں ایک مکتی ہو، ہوسکتا ہے کہ ای می تبرارے

لئے برائی ہو۔(حقیقت تو ہے کہ)اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ہو۔ خاصان خدا کی خونی ۔ ہے کہ وہ زاتی پیند وٹالیند کو بھی لائی انتہا ميس مجمعة بلكه ووميشائ ما لك تعتق كي پيندونا پيندكو پيش نگاه ركهته ميس ادراى كارضا يرم تسليخ كرح بيروضيت القضاء وتسليصا

سيدنا عمرفاروق فرما يأكرت تف ما أسالي على أي خال أَصْبَحْتُ عَلَى مَاأُحِبُ أَوْ عَلَى مَا أَكُرُهِ وَذَٰلِكَ لِآارَى الْخَبْرَ

ترجمه: بجهيم يرواوس كرش كرس حال يرشح كرتا مون روه حال بجي ذاتی طور پر پند ہو یا ٹالیند۔ بداسلتے ہے کہ میں جس کو پند کروں اپنی پند و نايشد من بمناني كو بهتا ي نبيل بول_ (كيونكه دراصل خيرتو اس حال میں ہے کہ جوخدا کو بسند ہو) تجربے شاہر ہے کہ بعض اوقات استمارہ کرنے کے بعد کسی کام کوشروع کردیا جاتا ہے اور بظاہراس میں ناکا کی سے دو حار مونا برتا ہے ۔ اس وقت تو طبعًا انسان کو سی قدر بریشانی ہوتی ہے ۔ لیکن بعد میں واقعات کھوا سے چین آتے ہیں کہ وہ واتی ناکا ی بھی مسلحت اور حكت يرجى ثابت بونى _ _مشلا ايك تفس في بزم تمارت سفركا استخاره كيا _اجازت آكى اور دوسفر يرردانه بوكياسكين تجارت يس كونى فاص فا كده نديوا وو تحص يران بوكرسو يخ لكنا ي كرابيا كول بوا ي جب کر پنجاے واس پر دھیقت ملی ے کس کے سر پر مانے کے بعدال کے مرکی بوسدہ جیت کر بڑی تھی لیکن اس کے بیوی بے محفوظ رے کونک بول اس کے سفر پرجانے کے بعدائے بچوں کو لے کر سے جل مئی تھی آگروہ کھر پر رہتا تو اس بات کا امکان قعا کہ الی نقصان کے ساتھ ماي نقصال مي بوطايا-

المخص خواه ووطلسماتي دنيا كاخر بيار بويا

يرواك وقت من تمن موالات كرسك

بي بسوال كرنے كے لئے طلسماتى ونيا

كاخر يدار بوما ضروري ميل- (ايم يتر)

ببرمال استخارے کے بعد کامیانی ہویا ناکامی مسلحت مجھ میں آئے یان آئے راضی برضار بنا جائے ۔ استخار دور امل اپنام ولدرت اورائی پسندائتاب سے اظہار بیزاری کرکے خدا کی پسنداور ضا کوظلب كرف كانام ب- لبنرااسخاره كرنے كابعد جب خدا بنافيل انذكرديتا ہے تو اے دل وجان سے حلیم کرنا ادر اس پر دامنی رہا استخارے کا بنیادی تقاضا اورا خلام عمل كالحقيقي اظهار ب—اشخار ب كي وريع خداكي پستد وانتخاب كوطلب كرنے كے بعد پھراس يردائني نه بونا خداك فيظ وغضب كودموت دينا ب_امام العارفين ابن الى جرة كتيم مي كه صوفيائ كرام كا نقطة نظريب كدجو تفل كى معالم من التخارة كرتاب اور خداس ك بارے می فیصلہ کرویتا ہے اور پھر و و تحص اس پر داشتی نیس ہوتا تو ایسا محص گناہ کبیرہ کا مرتخب ہوتا ہے۔ ایسے تھی پر توبہ کرنا لازم ہے کیونکہ وہ خدا کے یارے یں بادلی کام کمب ہواہ۔

المام موصوف اس قول ك تائيد كرت بوئ مزيديد كيت إل كه شدا ے اس کی پند طلب کر کے اس پندیر ناک بھول بے مانا مناقت ہے للِّی مِنتی چیز ہے بلکہ بی امل منافقت ہے کیونکہ استخارہ کرتے وقت تو انسان اسي فقروا حتياج اور خداكى پند كے كے تسليم ورضا كا اعلان كر ب اور پھر بعدازان اس کے خالف طرز کل اختیار کرے۔

أيك مديث قدى من الله تعالى فرماتا بررساغ حَدِث غَطْب أ أَشَدُّ مِنْ غُصْبِي عَلَى مَنْ اسْتَخَارَنِي فِي أَمْرٍ فَقَصَيْتُ لَهُ فِيهِ قَصَاءً

ترجمہ: مجھے مب سے زیادہ فصہ ایسے تفل برآتا ہے کہ جو کی کام كے بادے يمى جھ سے استخارہ كرتا ہے اور جب يمى اس كے لئے اس معاملے عن إنافيملد كرديتا مول أو و فيسلمات ا كوار كر رتا ب

المام طعادي ايك مديث الكرتي إدروه يريك أن داؤد عَلَيْهِ السَّالَامِ قَالَ أَيُّ عِبَادِكَ أَبْغَضُ إِنَّكَ قَالَ عَبْدٌ أَسْتَخَارَني في أَمْرِ فَجِرْتُ لَهُ فَلَمْ يَرْضَ _2]

تر جمد بخفیل حضرت داؤد علیه السلام نے بارگاہ رہ العزت میں عرض کیا یا لئے والے! تیرے بندول میں ہے کونسا جنف کچے سب ہے زیادہ تابیند ہے۔اللہ توالی نے جواب دیا۔وہ بندہ کہ جو محص سے سی کام کے بارے میں استخارہ کرتا ہے، مجر میں اے (ابنا پسندیدہ کام) جن دیتا مول تووه اس يرراضي بيس موتا باشبه ماري سعادت مندي اي ي ب

استاره ۱۲۳ قبر جنوی فرورل او م كريم خداے استخاره كرتے رہيں اور اس كے بعد جو بگھ اس كا فيعل يواد جو کھرواقع ہو، قدا کی قضا وقدر پرراضی ریں ۔ای می اداری فال سے

يل مراطاتي وجشت

حفزت سيدنا مر بن عبدالعزيز كا ايك كنيز في آب كى بارگاه ے ماضر ہوکر عرص کی۔

" مِن نے خواب مِن دیکھا ہے کہ جہم د ہکایا گیا ہے اوراس ر ل مراط رکد دیا گیا ہے۔ائے میں اموی خلفاء کو لایا گیا۔ سب ہے ملے ظیفہ بن عبدالما لک وقعم ہوا کہ بل صراط سے گزرو۔وہ بل صراط الم يري حاطرة والمعتان والمعتادة في الريزاء المراس كريخ وليدبن عبدالما لك كولايا ممياه وبجي اى طرح دوزخ عن جاكرا_اس کے بعد سلیمان بن عبدالما ایک و حاضر کیا گیا۔ وہ بھی دوز خ می کر گیا أَ أُ ان مب كے بعد يامير الموسين آپ كولا يا كيا۔

بس انتاسناتها كد معزت سيدنا عمر بن عبدالعزيز في فوفروه مركري اوى اوركريات كيرے يكاركبار

" با امر الموجن النف تو الله تعالى كي تم من في ويكها كرآب نے سلائی کے ساتھ بل صراط کوعبور کرلیا۔"

مرسیدنا عربن عبدالعزيز بل صراط کي دہشت ہے ہوئ او چکے تقادرای عالم من إدهرأدهر باتھ یادُل ارد بے تھے۔ (كيميائے معادت)



در ارشادات ربانی وسنت نبوی سے کنار وکشی_ ت ناحق وحرام مال جمع كريكي كوشش_ با اجررشة دارول _ تطع تعاق_

م حق بات كرنے سے كريز اور كى يركت منى_ ⇒ کسی کی فوشاہ اور بغیر مشورے کے وکی کام۔

مستقل عنوان حسن البهاشي فاضل دارالعلوم ديوبند





موال از: عصد الباري عرض خدمت بيركه" روحاني ذاك" كيليح في الوقت مير ي متيم اون چرائے پند کرنا تا ہے آب کی کاب طلسمانی دنیا کے محبوب ایک لِبِ تفسیت کا سوال رواند کیا تھا جس کے بعد ماہ تمبر ۲۰۰۵ واکتو برنومبر 400 واوراس او کے دسالوں علی خاش کے بعد مایوی کے ساتھ مجرایک المار تقع شخصیت کی دریند دلی گرادش پیش خدمت ہے۔

می این وربد معاش کے سلیلے می کرنا تکاسلع ہائ کے قریب لڑائے پٹنے میں مقیم ہوں یہاں کی جماعت جامعہ سجد کے امام ونطیب ہوج سالوں سے خدمت کررہے تھے جن کی گاؤں والے قاصی صاحب کام سے مزت افزال کرتے ہیں۔ بہتی آپ کے طلسمال دنیا کے باعد شوقین میں۔ بيخور تباشر ميسور جاكر جرماه پابندى سے فريد كرمطالعد رتے آرہے ہیں۔آب کی اس کتاب وای محد کے امام و خطیب حافظ الداحم صاحب ماديد ك زبال يراحوا كراطف الدوز موت مي كونك تاضى مادب نابیا میں آتھوں کی روٹی سے محروم ہوئے کے باوجود بردی جدجدے آپ کی کمابول کے شیدائی میں ان سے میری ما قات کے الديمري خوشي كي انتبات ربي كه طلسماني دنيا كي شوفين جونا بيما بوكر بعي المض ع قاصر ہوكر محى اتنے بڑے قارى من ان كى خواجش كى كدان معالات دوحانی واک عن شائع بول _ ازداه کرم استخاره تمبر عن شائع

كر كان كوفيل كرموالات كرجوابات منايت كري-اميدكيآب ابيخ وونو الخلص طلسماتي ونيائ قارى كى حوصله افزاكى

سوال نمبراك : ابحدقرى كاسلسله محاب البعين ، شع تابعين كدور يس كس طرح آياز موارا ماديث شي اس كى كس ورجه وضاحت شال

سوال نمبردو عمرا ٢٠٠٠ عياره على علاج بالقرآن عي إنسة مين سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ كَي بِهِا حَالِنَهُ مِنْ وَإِنَّهُ بِسِمِ اللَّهِ الرَّحْمِنِ الرَّحِيمِ بِ كرنسائح ي

زدالكابت كفوش مفرى حال يب بكركرن سي فقوش كا ممل ضائع ہوتا ہے ایس -

جوعال نقوش کے قوانین ہے والفیت نہوتے ہوئے ٹلط حاکول ے نقو ٹی دکرتے ہیں اس کا اثر عالی پر کیا ہوتا ہے۔

موال فمرتمن : ایک استاره می دورکعت نماز ادا کرنے کے بعد غوث الأعظم كى روح الدس كو بخشة كے بعد سور ، كور تين مرتب يا حد كروروو ك بعد تين مرجد ينار شيد أرشدنني يَا عَلِيمُ عَلِمني مِنَ الْحَالِ ٢٠٠٠ مرتبه براه كرمونے كے بعد خواب ش استخارے كاعل طلب موكا درست -- بااملاح طلب --

الكادراتكاره شررات كوسونے سے ملے كى بھى مقصد كال

٣٢ كآب الفرج بعد التدة وصفى ١١ ١٩٤ يجيد الفوس، ق ١٠ معنى ١٠ ما مع ماشير المحفادي مفي ١٣٨٠

تھیں اور مضامین اصلاحی ہول یا بلیلی ہوں المات سے بنتے ہیں اور المات

جلوں سے بنتے ہیں جلے الفاظ پر مشمل ہوتے ہیں اور الفاظ کو مرتر

چيت كا ، لكين را من كا ، اوركتابول كا نزول كاسلسله موجود تما تو محرود ا

حروف جن عظمات تاربوت بيلان كاسلسلة بمي يقينا موجود الهاكا

جناني مشهور واقعد ب كه جب معرت يك عليه السلام كوال كى والدو معرية

مريم عليه السلام كى كتب على بغرض تعليم داخل كراف كر لئ _ لئ الم

اور معزت مين استاد كروبرو بيفي قواستاد في معزت مين كى بم إذ

كراتے موسے كها كد بينا كبوالف حضرت يسينى نے كها كدالف جب

كبول كاجب تم يتاؤ كرالف كےمعانی كياجيں استاد في كها كراني

مرف ایک حرف جاس کے کوئی معنی ہیں۔ بدخف جب دام ے

حروف سے مرکب ہوگا تب کوئی جملہ بے گا اور اس جملے کے محد مطال

ہوں گے معرت مینی نے فرمایا۔جس حرف کے کچے بھی معانی زبین

اس كوير من يرهاني سكيافا كده وحضرت يسين كي عمراس وقت تمن ما

سال می سان کی بیہ ہے ہا کی اور جراُت دیکھ کر مکتب کا استادمبہوت ہوگیا۔

پھر معفرت میں بولے محتر م الف کے چھے نہ محکے معانی ضرور ہیں کیانا

آپ کومعلوم میں ہیں۔استاد نے کہا پرخوردارآ ب بی بتادیں کہالف کے

معانی کیا این؟ معرت مین نے فرمایا ایے بیس بناؤں گا جب بناؤں گا

جب تم ادهم شا كردول كى صف ين آكر جيفو اور جيم مند استاد ير بخاأ

- كمتب كا استاد لاجواب موكر طالب علمول كے درميان آكر جيثه مجالاه

معرت مین اس کی جگہ ملے گئے ۔اس کے بعد صرت مین نے الف،

سيح وطنغ مختلوفر مانى اوريتايا كهالف حق تعالى كي وحدانيت كي علامت

ہادر بیرف مختف ایراز ہے اللہ تعالی کی برائی اور اس کی بے نیاز کا کو

البت كرتا بياس واقد ش بيعكست يوشيد وتحى كرانبيا وكاكوني استادتك

ہوتا کیونکہ انبیاء اپنی توم میں سب سے عظیم ہوتے ہیں ۔ اگر ان کا لالا

استاد موتا تو پر اس كا مقام لى سے بره ماتا۔ جو نظام قدرت عى الك

عجیب ی بات ہولی اس لئے تمام انبیا موائی رکھ کرعم اندنی کی دولتو U

مرفراذ کیا جانا دہا تا کہ وہ کی استاد کا احرام کرنے پر اور استاد کے سام

رسليم كرت إجواك طالب علم ك في مروري م مجود شهول ا

معرت مين التادك مائ ين كرالف كر لع تواستادجي طرما

دوسر على استاد على استاد تعا معرت عيتى كالجمي استاد بن جا تاادية

ہوا۔ فاہرے کہ بیتمام آ سانی کہا یں اصلاحی اور دوحانی مضامین برشتم

ك لي درودا كي يتي إلى كرانشيخ عبد القابر جيلاى فينا لله ١٠١ مرتبه يرحما تحك بياس

ون من اگر كى خرورت براسخار و يكنا موقد كون عمل آزمود و ب ازراه کرم متایت کریں۔

ہمارے لئے قابل شکرے بدیات کہ اہما سطلسماتی دنیا کا مطالعہ والوك بحى كرتے ميں جو برماني كي فحت سے حروم ميں۔ اس سے ملے بحى حيدا إديس ايك صاحب علاقات بولى في جونا مرا تصاور البول في بتایاتھا کدوہ بواور سے یابندی وقت کے ساتھ طلسمانی ونیا فریدتے ہیں اور دومرول سے برحوا کر سنتے میں اور اس سے استفادہ کرتے میں۔ طلسماتى دنيا صرف مسلمان بي بين يرجع بلك بعض غيرسلم معزات مى ابندى كراتها الكامطالدكرت بين مارعظم عي أى اوك ايس بين كرجنبول في طلسماني ونياير من كي خاطراردوز بان يلمي بي بهم اي رب ك شركزارين كدجس في مين طلسماني دنيا كالفي ويق دى اور جس نے طلسماتی و نیا کومقبولیت عامدے سرفراز فر مایا۔

ہم این رب کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ایسے تمام افراد کی بھی قدر كرتے إلى جوطلمانى ونيا كواميت وستة بين اور جو يابندى وقت كے ساتھاس کا اتظار کے ہیں۔اس کا مظالد کرتے ہیں اورای کے مضافین ے مستقیض ہوکر دوسرول کی رہنمائی کرتے ہیں بالخصوص ہم ان تمام حضرات سے قدروانی کا ظہار کرتے ہیں کہ جو بینان جی خت سے محروم بوكريمي طلسماني دنيا دوروب سے يرحواكر ينت بين اور اس رماني ا بمیت وافادیت کے قاتل ہیں ۔ اللہ سے جاری دعاب کدوہ جمیں مغیداور مجرب عمليات اور يُرمغ رمضاين عجماية كي مزيدتو يتي اور صلاحيت بخشة اورطلسمال ونیا کی روحانی تحریک و کمر کمرش پنجادے تا کرروحانی عملمات كے ساتھ ساتھ وين اسلام كا بھي بول بالا ہو۔

ابحدقمرى البحد مكى ادر دومرى البحدي جن كى تعداد ١٨١ ا ان كا سلسله الشيد اسلام س ملے سے جل روا ب اسلام سے ميلے مي لھنے اور يزعة كاسلسله عام تعارد يكرانها وكرام جوسركار دوعالم خاتم إلىون محر مصطفاصلی الله علیه وسلم سے بہلے ای دنیا على مبعوث موسے اور ان ير آساني كمابول كانزول بوار مثلاً حضرت داؤ دعليالسلام برز بورنازل بولي، حصرت موی علیه السلام برتوریت نازل جونی اور حضرت میسی علیه السلام بر أنجيل نازل موكى اور مضرت ابراجيم يراور ديكرانمياه يرمخلف محيفول كالزول

ن مالن كا زات كويسندند كل الله الك فيل قوت في معرت مين الد كنے سے باز ركما اوراس كے بعد حضرت فيسن في حوصيح وہلغ فزر کی دو بھی چیں قوت عی کا تیج کی۔ بہر کیف اس واقعہ سے بدیات کرنے کے لئے حروف کا سہار الیمان تا ہے۔ جسب اسلام سے پہلے بات ہوگی کر حروف اورا بجدوں کا سلسہ پہلے ہی ہے جار ہا مراقب کا ساتھ کی سے اللہ میں اسلام سے پہلے بات ہوگی کر حروف اورا بجدوں کا سلسہ پہلے ہی ہے جار ہا جا اس کے اللہ لللول كومحابة ابعين اورتع تابعين كردوركى محنت اوركوشش مجمناعظى ے البت قرآن عیم کے حروف سے یہ بات ثابت ہے کہ ایجد قرق کا لملدم كاردوعا كم صلى الله عليه وكلم كرورمسعود يشروع موكما تفاساس ے ملے کی ابجرول میں ب، ث، ق، ڈ، جسے حروف جی موجود تھے لكن يرحروف ابجد قمرى شيم موجود جيل تق _ چنانچه قر آن عليم شي جو روف يرمشمل إلى المس كى كى آيت ش ب مث ، چى ، دْ ، دْ ، موجود

إر طلمال د نياد يوبند

ای طرح ابجیر حمی ش می می تذکوره حروف موجود کیس میں ۔ حالانک روستسی ابجد قمری ہے مانکل مختف ہے۔ ابجد قمری کی روے مین کے عادایک بزار موتے بیں جب کدا بحد تھی کی روے لین کے اعداد مرف راوتے جن _روحانی عملیات میں ایجد قمری زیادہ مستعمل باور نقوش فیرہ میں بھی ایجد قری عی کواہیت دی جاتی ہے۔ ماہرین فن فے فن زوف کی کما ہوں میں ۱۲۸ بجدوں کا ذکر کیا ہے۔ دراصل مجمی ابجدیں جاتھ ل ۱۸ مزاوں ہے تعلق رکھتی ہیں اور بیسب کی سب ۱۸ حروف علی پر مُثل میں۔اس موضوع برعلامدائن خلدون جسے مؤرجین نے جی روشی ال ہے۔ کچھاور مؤرض نے بھی اعدادادر حروف کا ذکر کرتے ہوئے ۲۸ لكرول رفل كرامي خيالات كالظهاركياب يسكن فية ابت كياب ك ان کی شروعات سر کار دوعائم کی التدعلی وسلم کے دورمبارک سے مولی کی نے کہا ہے کہ عمد صحابہ ہے ان کی شروعات ہوتی ۔ لسی نے ان کا سمرا معرت على كرم الله وجد كے مربائدها ب اور كى نے اس كى شروعات كے ك معرت جعفر كوذ مدار قرارديا ب كيان ي توب ب كدجب بدرنيا كما ۔ اُنسان نے بات کرنا اور اپنی بات دوسروں کو سمجھانے کی طرح ڈ الی ہے ارجب سے بعلق انسان کا سلسلہ شروع ہوا تب ہی سے حروف ہے اور النول يرآئ اور جب سے العظ العمان كاسلسل شروع موااور في تعالى منظم اور کاغذ کو بیدا کیا تب ہے ۲۸ حروف انسان کے نوک تھم پراورنوک نان رائے _ رتب کا عاد بدار با اصطلاحی بی باتی رہیں ۔ مین الدف واعداد كالحقيق مدون يبلغ بويكل محى البتدان تروف كي كيرائيول أاعازه ال وقت واجب بعض اصحاب رسول في مع جفر كى بنيادر في -

حمر ٢٠٠٧ م ك شار ي شي عالبًا كمابت كالمطي روكي بوكي . جس ير بهم شرمنده مين اوراي على قار من كومعذرت عاسة مين رسور وممل ك ميح آيت برب إنَّهُ مِنْ سُلِّمانَ وَإِنَّهُ بسم اللَّهِ الرُّحْمَٰنِ الرُّحِيْمِ -ذوالكابت والفوش التى جال برمشمل موت بي اور أمين اس میال کے علاوالی اور حیال ہے بھرنا درست بیس ہوتا۔ شافا سالام اولا مِن رُب رُجيم كاش الارن بري--

ربدجم	مُكنا	قولا	المام
IP'4	IFY	ran	411
19797	fP"4	AA	/°DA
. 49	roz.	Hada	1174

وكم يسخ اس تقشر كالوكل برلاكن من ١٨٨ بوكا اورسالام قولا من رب رحيم كاعداد ٨١٨ بين - اكريم النفش كوكى ادرجال عيد ار می محاد آیت کے جملے ایک ساتھ ٹیس کھے جاعیں گے۔ای کے بابر من فن نے تقش ذوالكابت كو بميشة آتئ حيال سے لكھا سے نفوش مي عال کولچو فار کھنا ضروری ہے۔ جب تنش الل ثب تکھا مائے گا وہ تا ثیرے مر دم ہوگا نقش کوئی بھی ہواس کو سیح حال ہے مرتب کرنا جائے۔ جولوگ نقوش لکھتے وقت جانوں کواہمیت کہیں دیتے وہ لی تنظی کے مرتکب موت میں ان کی مقل اور تھلید کریائن عملیات کے ساتھ ذیادتی اور ناانسانی کرنے کے مترادف ہے۔

دوركعة فمازية نيت استخاره يزه كراس كالواب مطرت يتخ عبدالقادر جلاني كوينها كراسخاره الدخرج كريل - تمن مرتبددردد شريف برصيل، يمرين مرتيه ودة كوثر مع بسمالله يزهيس بآسانحيب وأنحب ونسي يساعليهم عَلَمْنِي تَن وَوَتِهِ رِحْسِ مِرْتِي وَرِينَ عِرَاتِهِ وَوَرُرِيفَ رِحْسِ الدوران ا ہے مقصد کو ذائن می رهیل اور کی سے بات کے بغیر یاک صاف بستر پر

استخاره كاده طريقة حس ش أيك مواكك مرتبه" إين عبدالقادر شيئا لله" يرع في بدايت ك في ع بم الى عنق أيس ين الن على مع وامح جومعلومات عاصل كى جاتى بين -أكرجة الناكومجى بشرطيكة الناشي كونى ظلاف شرع إت نه وراخمائى كما جاسك باوراي تجربات ك كالف كما ضرورك مح نيس بيكن الحراس يجو يجمد محل معطوات

بزوں تک چینجے وے ہیں شاہشہ تک۔اسلنے ان سب کو گناہ کبیرہ مجھ کران

ے بازآ جا میں اور فیصلہ کریں کہآ ب واللہ کے ہر بندے کی خدمت کرئی

ے خواہ وہ آپ کا دشمن تک کیول شہو۔ جب آپ ایس طرح کی ایکی اور

مان ستمري وچو وفكر كے ساتھ اس ميدان ش قد خرفيس كو الله كى دو

ثال حال ہوگی اور آب کا سفر جو اگر چد طویل ترین سفر ہے جلد بورا

بد بات یادر میس کر عملیات کا پهلاسیل بردست بی قلم کاغذ افحاکر

نویہ وہی ق*کھتے ہیں جوخود فرخل ہوتے ہیں عقل کے اعتبارے کورے*اور

کم کے اعتباد سے محروم ہوتے ہیں۔ آپ ایسے لوگوں کی فلطی و ہرائے گی

لوش نہ کریں۔ اگر آب ایسا کریں گے تو آب عال بیس جوں جوں کا

ربین کروہ جاتیں گے۔ جہاں تک جیر کمانے کالعلق ہے تو چیر قسمت

ے اللے با سالک رف میں ندیوس تب می اگرا سے کا تمت میں

پیرے تو آپ بیبروصول کرنے میں کامیاب ہوجا میں محیلین عزت،

نقمت اور ناموری کی دالتول ہے آ ہے محروم رہیں گے .. بیبید چورا کے مجلی

عامل کر کہتے ہیں اور اجہل ترین قسم کے لوگ بھی۔ پیسر کمانا کوئی قابل

تریف بات جیس ہے وہ عال آج کل زیادہ کمارے ہیں جوالف کے

ام بيكس جائے اكراك كامقعد صرف بير كمانا بو محرفينيم وربيت

كي مجمعت عن يزت كي ضرورت تبين _ دوحاركا بين خريد لين اوركس

می بہت کے نیے بڑی باندھ کر بیٹ جائیں اور کھا کر بتیاں جا کر دھواں

چادول طرف چھیلادیں لوگ آب کو چہنجا ہوا انسان مجھ کر آپ کے سامنے

الذانو ہوكر بینے جاتیں مے اور كاروبارشروع ہوجائے گا۔ اور اگر آپ كو

واقتاعال بى بنا بو سجير كى اور باقاعدكى كے ساتھ كى استاد سے رجوع

کریں ۔ سی ایسے عال سے دابلہ پیدا کریں جواس فن کی ہار پکیوں ہے

والف ہوجوآب كوآب كى منزل تك يجيانے كى الميت ركمتا ہو۔ اگرآب

الاطلب من شجيده موت توايك دن انشاء الله كامياني عرور بمكنار

یادر میں کہ اس ائن میں سیکھنا بجرعقائد کی حفاظت کے ساتھ

تومت کے میدان میں قدم رکھنا ، آی میں آپ کی اور ملت کی بھلائی ہے۔

برمائے گا اور وقت می خروبر کت ہوگی۔

حاصم بوتي بين النا يراستخاره كاطلاق نبين بوتا _استخاره ورحقيق الله معيم مشوره كرنے كانام باوراس كامسنون طريقه كى بكر بنده متعلقه وعا عن اوروطا نف يره كرسوجات_

طلسمانی دنیا کے ای خارے میں جومفیداورمؤٹر استخاروں برمشمل ب، استخارے کے طریقے اور اس کے آواب درج کے جارے ہیں۔ نیز ال بات يرجى روشي والي كي ہے كہ بنده كس طرح به مات مجھے كه الله كي طرف سے جواب ہاں میں ہے ایس میں ہے۔اس ٹارے کوفورواکر کے ساتھ پڑھیں ۔انشاءاللہ ال ثارے کے مشمولات آپ کے استخارے کے بارے میں سے رہمانی کریں گےاورآب کی بے ثارا کھنوں کورفع کردینگے، ية اروخودية ابت كرد _ كاكرآج كل اسخار _ كے جوطر يق شورونل کے ساتھ رائج میں وہ کتنے سی میں اور کتنے غلا۔

عامل بننے کی خواہش

دیکرعرض خدمت اقدی اینکه یس انس اجرالله کافتل وکرم ہے حافظ قرآن ہوں اور چند سالہ مولوی کورس بھی کیا ہوں۔انڈ کی مبر مائی ہے دین کی خدمت کرد با ہول ۔ بچول کودین تعلیم دیتا ہوں اور ایک مجد میں خطیب کی حیثیت سے ہول ۔آب جناب والا ی کے شا کردول ش حضرت مولانا الباس صاحب خطيب وامام محدجعفر بنظور س والط كمااور ان ے میں نے بیخواہش طاہر کی کہ میں عالی بنا جاہتا ہوں تو مواد نانے کمامیر ہےاستادمحتر م حضرت مولا ناحس البائمی صاحب خط و کرایت كة ربعه الطروص -انشاء الله من البائي صاحب آب كى ربنماني فرما میں گے۔آب جناب والاست او یا گزارش ہے کہآ ب بیری رہنمائی فرما ع<u>س - ہ</u>ات تو ظاہر ہے کہ جس ٹا چیزعال نے کی خواہش رکھتا ہوں _۔ عمليات سيكه كرخدمت فلق كرنا حابتا بول ، آپ دعا فرما ئي مجيح للبيت ا خلاص عطا قرمائے ۔ انشاء اللہ جدوجہدا ورکوشش کروں گاءآب جو جو مل بتائیں گے وہ کروں گااور پوری ایما نداری کے ساتھ آپ کی شاگر دی جس آ نا عابتا ہوں۔

عال في كي خوابش أيك الحجى خوابش بي - بم آب كي اس خوائش كى قدركرتے بيں سيبات ديانت كيل عب كآب نے ا في خوابش كا اظبار خطيب والمم مولانا الياس صاحب سے كيا اور

يوري فروري و انبوں نے آپ کوایک مفید مشورہ دیا کدائ لائن کی مہارت حاصل کر کے لئے حسن البائی ہے دابلہ قائم کریں بغروری میں کرآب اس لائن کے با قاعد العليم مولا ناائياس كمشور ب كمطابق جم س على حاصل كري آپ دیے زوق ایے قبی رائات اور این مزاق کے مطابق النا کا استاد ذھونڈ سکتے ہیں لیکن باب میضروری ہے کدائی خواہش اور ذوق) تحيل ك لئے آپ و با قاعد وسى استاد سے شاكر دى كا ناط جوڑ نا بر كاتر ى آب كى خوابش كى تحيل دوسك كى -

ردمانی عملیات کی لائن ایک مقدس یا میز داور بھے میرسم کی لائن ہے

اس شرب بحوآ سانیاں بھی میں اور پکھومشکلات بھی میں۔اس لائن کا سزر رتے ہوئے انسان وریاضتوں کا اہتمام بھی کرتا پڑتا ہے اور مرہیز وفی کا بھی۔اس کے بغیراس لا تُن کی ابجد ہے بھی وہ تغیب تبیس ہوتی ریکورہ نے دیکھا ہوگا کہاس لائن میں آج کل بزاروں ببغداور لال بمجکز قتم کے انسان وحولی رجائے بیٹے ہیں اور دن کی روشی میں انتہائی اطمینان کے ساتحد الله كے مندول كو دونول باتمول بالوث رہے بيں ان عام زو عاطین کی اکثریت کا حال به سته که میقش نگھتا تو در کنار به اینالورا فی بیری) نام بھی کیج املا کے ساتھ نہیں لکو سکتے ۔ ایسے عاملین کوقر آن حکیم کی الک آیت بھی سی محمح تلفظ کے ساتھ یادئیں ہے۔لیکن سالوگ محف اسے الح سيد ع مليّ ، رعب دار فتم ك وضع قطع اور الفاهي ولساني نيز ماجاز یرو پیشنڈ ہے کی بنیاد برانی دکائیں جلاسے جیں اور دنیا کی آنکھول میں حول جمو تک کرا پاالوسیدها کردے میں۔ ای لئے عملیات کی لائن پورگ حرح بدام بور رو ای عاورش نیالوگ عالمین کے ذکر اور تصورے وحشت محسول کرتے ہیں اور روحانی عملیات سے بدنمن ، وتے جارہے ہیں ا ایے تا گفتہ بہ حالات می آب جے لوگوں کا یہ خواہش کرنا کہ ہم گا خدمت خلق کرنے کی غرض ہے یا قاعدہ روحانی عملیات تعلیم حاصل کر پا اور بوری ایمانداری اور یا قاعدگی کے ساتی عملیات کے اصول وضوایا کو جھیں اور اس لائن کی ریاضتوں کا حق پیچان کر کسی استاد کی تکرانی مگرا اسینے ذوق کی حمیل کریں۔ایک قابل قدر بات ہے لیکن محترم یہات یاور هیم کدروجانی عملیات کی لائن سوجی کا حلو مبیس سے کہ حال میں رکھواد بغير چائے منگ او۔ اگراآب نے اس لائن میں قدم رکھنے کا ارادہ کر جانا ہے تو کمرنس لیں ۔اوا یا نجوں وقت کی نماز کی عادت ڈ ایس اور ہرنماز کے بعد من نه كي وظيفه كا ورد كرين اورخلوت مين بينه كرنت تعالى كي عقب وبرانی وحدانیت و یکنانی بر تحنون فورد کر کریں۔اللہ کی عیادت کرنے کے

ہن قلق سے مجت کریں اور دومرول کے درداور کرب کوائے دل میں لا پروای کی باتیں وں كريں۔ دومرول كے كام آنے كاجذبائے اعد بيدا كري اور سلکی تعصب سے جو فدمت خلق میں بمیشہ حارج بوتا ہے خود کو دور رتجی اصلک کے جھڑ نے سل برتی کی باتیں اور علاقاتی تعصب ہمیں نہ

موال از: دالش اعدوري______ديل میرا ہندوستان کے عال دکائل بزرگون کونمایت مؤ د ہانہ سلام قبول مور عاجزانہ گزارش ہے کہ جھے یہ 19 سال سے گندے جنات روز جادو کرتے ہیں ،جسم پر بوجھ دیتے ہیں ، سوئیاں چھوتے ہیں ۔ میں درود شریف ،آیت الکری ، جارول آل بڑھ بڑھ کر ہارگیا ہوں۔ شدا کے لئے جمع بلا من اور ميرا وحما حمر النس-

یہ بات آپ کوئس نے بتانی کہ جنات آپ پر جادو کراتے ہیں اور مختف الداذے آب كوستارے إلى ميرت كى بات يدے كرآب اس طرح کے اثرات کا ۱۹ سال سے شکار ہیں اور اب تک آپ نے شاید مجیدگی اور با تاعدگی کے ساتھ کسی عامل سے علاج نہیں کرایا ہے۔ سر کا درو اور پیٹ کادردایک معمولی بیاری ہوتی ہے لیکن اس معمولی بیاری ہے محى مُغلت برنى جائے تو يہ مى ايك دن كى انسان كو بہت زياده بريشان رعتی ب_اوری اثرات و لی فی اور مادث افیك ميسامراض موت میں ان مفلت بر تنااورا تکاعلاج شرانا عاتب تااند کی کیات ہے۔

اس خطش محی آب نے بیاکھا ہے کہ ہم آ پکو بلائیں اوران کے اثرات سے آپ کا چھا چھڑا تھیں۔ کویا کہ آپ جب بی مارے یاس آئیں گے جب ہم آپ کو ہا قاعدہ دیو بندآنے کی دموت دیں۔ مزیزم ہمارے دعوت ماہے کا انظار نہ کریں اگرآ پا ٹی ذات کے ساتھ انساف لرنا ما ہے جی اور اللہ کی عطا کروہ زندگی کی قدر کرنا ما ہے ہیں تو مجلی فرصت میں کی بدھ کود یو بندا کرہم ہے لیں۔

ال المرح كاثرات من جوغير معمولي بون فود يزين سے فائدہ لبیں ہوگا۔ان اثرات سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ کو ہا تاعد کی كرساتوكي ماه تك تعويذ بالد صفاور ييني بريس كي تب الله ك ففل وكرم ہے آ ہے کی تندرتی بحال ہوگی۔ اگر دیو بند آنا مشکل ہوتو ویلی ہی میں کسی التصحال كودكها تين اوراس كي بدايات يركمل كرين ...

یہ می ممکن ہے کہ آپ کو صرف وہم ہولیکن اگر بیدوا تعنا او بری اور آ سبی اثرات ہیں تو آپ کی جاتی اور مالی صحت کے لئے خطرے کی تھنی ہیں ان بے بحات حاصل کرنے کے لئے کسی عامل سے روحانی علاج کرانا

ما بنامه طلسمانی و نیا کورب العالمین نے قابل رشک مم کی معبوار

عطاكى ب- برطبة اور برملك كاوك الدرماك ويرمع بن او

اے بند کرتے ہیں ای لئے ہراہ مارے دفتر علی ڈاک کے انباراک

ماتے ہیں _ کونک بدد نیاسال ادر معمائب سے کھر کی ہولی سے اس دنا او

ہریاشند کی نہ سی مم اوراہ تلا مکاشکار ہے۔ای کئے اس دنیا کو' وارا کھرن'

كت بس يغي غول اوروكمول كالمحا نساور جب ال ونيا كا برفخص كى زكم

د کھڑے کا شکارے تو وہ اپنے عم اور د کھ اور اپنے مسائل ومعمائب کیلے کی

نركى بي تورجوع كرے كائل بيانيد ماہنام طلسمالي دنيا كى معولت)

وجے اور رب العالمين كے فنش وكرم كى وجہ ہے بڑارول لوگ بميں ال

قال بحجة إلى كدور الم عدر وراكري ادر الارعاد عدائ المعامل

ر کو کران کاحل جائیں۔ دن بدن ڈاک کا سلسلہ بردھتا چلا جار ہا ہے اس

لئے جواب دینے میں تاخیر ہو گی ہے۔ اکثر خطوں کے جواب تو ڈاک ی

ے دیے جاتے ہیں چنو خطوط کے جوابات روحانی ڈاک کالم میں جمایے

کی نوبت آئی ہے۔ سوال جیمنے والے مختلف ذہنیت کے لوگ ہوتے ہیں،

پکو جواب نہ ملنے پر جھاناتے ہیں پکھاول فول کمنے تکتے ہیں، پکو بہت قا

معصومیت کے ساتھ گلے کرتے ہیں، کچھ لوگ کوسٹائل شروع کردیے ہیں۔

يحد خط في محي كالمسين كما ليت بين اور كوم ركية بين مين اب

تمام قار من پر پیاراً تا ہے اور ہم ان کی تمام اداؤں کا احترام کرتے ہیں۔

کونکداید یرکافرض ہے کدوہ اسے سبقار من کی عزت کرے اوران کے

فرے اٹھائے۔آپ کے خط کے جواب علی مجوداً تا فیر ہوئی جس کا میں

حماس ہے۔آپ کے جس سوال کا جواب میں دیا جاسکا تعاوه اب ماتم

۵۷۵ بس بن معزات كامفر دعد د عبوتا بان كے لئے انكريز كاماد ك

14.4 ا اور 10 تاریخی مبارک مولی میں۔آپ کے لئے بھی سار میں

ابميت كي حال بين _اسيخ ابم كامول كيليخ ان تاريخول كوايميت دير-

آپ کے فیرمبارک اعدادیہ بیں۔ ا، ۹۔ آپ کوزیر کی می ۱۴ور ۲ عددے

مرت ب-آب ك كي ١٠٣٠ مارج ع١١٠١ بريل كردرمان كاذبانه

تسومیت کا مال ب_این ایم کاموں کواگرآب اس عرصے ش انجا

اكرآب كارخ بداش ورست بياتو آب كابرج حمل اورسارا

مناسب تعاون مے کارآب کا لکی عدو اے۔

آب كامفرد عدد عدر كب عدد ١٩١ ، اورآب كنام كيجمول اعداد

ےاس سے استفادہ کریں اور ہماری کو ایموں کونظر انداز کریں۔

آپ کیلئے شروری ہے۔ ہیں اگر آپ ہاتھ پر ہاتھ دیکار بیٹے دیں گااد اس بات کا انتظار کریں گے کہ آپ کو فودی پائس ہے بی آپ طان آگا ارادہ کریں، شاید بہت بوری جول ہے، اپنے کوئی عالی آپ کو دہو کرے گا استخداج کیاں آپ کا سادا کھیے چک جا ٹس گی۔

والى اتيں

اور آخری گزارش بید ہے کہ میں طلسماتی ونیا رسالہ کو بذرہید ڈاک سالانہ زر بتعاون کراتا چاہتا ہوں۔ ہم یائی کرکے اس کا فارم دوانہ کریں۔ پس نے بیدرسال تقریباً اسپرہ ۲۰ ووستوں کو پڑھنے کیے لئے و سرم ہاہوں وہ مجمی اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔

آخرش بات آو کری کے لئے کو کی تعوید اور عمل مطافر ائیں جس سے میں و نیوی زعد کی گر اور نے اور اپنے بالے کے قائل بن کوں۔

ری کے تو کامیانی کے امکانات روٹن دین گے۔ آپ کو ہیرا، یا آوت اور مجرائ اللہ کے تعلی سے راس آئیں گے۔ سرٹ گلال اور عمالی رنگ آپ کے لیچے مرازک نابت ہوگا۔

امنامه فلسماني ونياد بويند

آ ب و بقروال آئي ك و جنن ي بهر اولا كرآب و الم

آئدہ کے لئے یہ بات اوٹ کرلیں کہ کمایوں کا آرڈریا رسالہ جاری کرنے کی جائے گئی چیز کاطلب کیلئے الگ نے چیز کو تھاکسیں۔ رومانی مسائل کا حل عاش کرتے ہوئے اس طرح کی باتوں سے کریز کریں۔

میں میں کی ایجنی کی شرائط یہ بین کرآپ کا آرڈو کم ہے کم پائی سو مہم بیوں کا بودا چاہے ، اس پر معقر کی پیش ادارے کی طرف ہے دیا بائے گائے آم کا بیشکلی موصول جو جانا ضروری ہے۔ ای طرح آپ کی کناپ کا آرڈور کی آئے جیشکل آم من ڈاکٹے جی کی آوڈوکریں۔

ظلمانی دنیا کا سال مد زر تعاون ۱۷۴ دوپ ب ب به به رقم محی شی آو در کردی جب می رساله جادی کرانا دو آپ این ملقه احباب شی طلمانی دنیا کو پیمیلار ب بین به ایک انجی کوشش به به آپ کے شکر گزاد میں اور ان دوسول کو گئی آپ کا شکر گزاد بودا چاہیے جس کو آپ ایک ایجے اور قابل اخترار رسالہ ب دوشتا می کراد برج بی یا آئ کے دور می جب کہ گئی شم کا لفزیکر انسان کو گنا بول کی وقوت دے دیا ہے اور فطرخ انسان گذرے اور فریاں رسائل کی طرف لیگ رہا ہے اس وقت اس طرح کے درمائل کی چیش کئی اور ان کی اشاعت جودین اسلام کی کھی یا خاسوش شیلئی کردے چیس ایک ایم کا رنا در بے باشدا کے کاس کا اجرعالم کر سے گا۔

ہم دعا کو ہیں کدرب العالمین قدم قدم پرآپ کی مدد کرے اورآپ کوتام سائل سے نجات دے۔

ازم به صول دو گا داور گردیک کے ایک آیا آسکوم بارڈائی ا یکواسیٹ کی ایک بچھ مج اور ایک تھی شام کو پڑھا کر ہیں۔ جو سے دان ہو مرجہ دو دو شریف پڑھے کا معمول بنا کیں۔ پانچی و ت کی فراز پڑھے کی ادار شدگی دو ت کی اس مرجہ برسور پڑھا ا عادت ڈالیس اور ہر فرض فراز کے بود سم حرجہ سورد الم نظر ح ضرور پڑھا ا کریں۔ بیٹ پاک ساف دینے کو کوشش کریں۔ باپاک اور گذرگی دو تی ا مددوات بند کرد تی ہے۔ فردگی آپ ساف سخرے دین اور اپنے ان الدائی ہے ان کی ساف سے کے عادی الدائی ہے کہ عادی

بول اورجو بالمنى طور برجى خودكو پاك صاف ركعته بول يخى جن كى نيت اورخيالات صاف ستم سے بول - اميد ب كرآب ان ضروركى مشودول پر دھمان دكى گے -

البقع عاملين تسيليل جائي كأززو

سوال از صادق کل مست میرا باد آپ کی صحت بیران کا ادر طولی عمر کا دل تمثیات ساتھ عرض ہے کہ دنیا آباد ہونے سے لے کران تک اللہ تقائی ہر ذاشین ٹر ساتھ کو گول کے ساتھ ساتھ ایتھ لوگول کو بھی پیدا کرتا ہے جو بردل کی برائی سے لوگول کو خرد ادکرتے ہیں اور بردل کرتا ہے بھیا معصوم کو گول کو بھیا ہے۔

عنی خودان مظی سید لیوں ہے زک اخاد کا ہوں کہ تمریم رک پر الا زخم مندل ہونے والائیس ۔ ایک میری بڑی بھن کا نواسہ بورشتہ یس میرا میں نواسہ ہے دو مراجھ کی بھی کا دار بورشتہ یس میرا جی دامادی ہوت ہے ہیں کہ تازید کی اس کا عدادی تیس کر کے میر سے دل وہ مائی پہ چوٹ لگا ہے ہیں کہ تازید کی اس کا عدادی تیس ہوسکتا ۔ جب کہ مرطرف اعراف کی شرافت کی بھیاں بھی ردیا ہو مان بار کر بیجا ہے۔ آپ کورو حالی مرکز کے ذریعیہ کم اوکوں کے دروکا ہو مان بنا کر بیجا ہے ہے۔ آپ کوروحالی مرکز

ک و راید مارے بند دستان بی این شاگر دور کو پھیا دیج کر یہ اور ان اور ان اور انکی ادر انکی مرات کے پہلے کی جرائی بر ان ان کی جرائی مرات کے پہلے کی جرائی شد کا مرات کے پہلے کی جرائی شد کی برائی انکیات مکھانے کی کوشش کر دیے ہیں جو کر ایر ان ان برائی مرات کی برائی برائی مرات کی برائی برائی برائی برائی برائی برائی برائی کی برائی برائی

جواب

آپ نے طلسمانی دنیا کی روحانی جدوجبداور باتی روحانی مرکز کی روحانی خدمات کاجس عقیدت واحر ام کے ساتھ ذکر کیا ہے اس کی ہم قدر كرتے يں اورآب كے اورآب جيسے ان تمام قارئين كے ہم شكركز ارجي جوطلسماتی دنیا اور ہائمی روحانی مرکز کی کوششوں کوسرائے ہیں اور النا کی ردحانی اورتیلین خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے مغیدمشوروں سے ممين توازت رہے ہیں۔ قارمین کے توصیلی خطوط سے مدمرف بدکہ مارى حوصل افزالى مولى بلدمار سائدر ضدمت فلل كرفى ايك في رئب پيدا بونى ب- جارارومانى سفر جنورى ١٩٩٢ء ي شروع بوا تا-جس وقت ہم نے اس دو حالی کام کا بیڑ واٹھا یا تھاوہ بہت مایوں کن وقت تھا بسل یادہ کے بعض دوستوں نے اس وقت ہمارا غراق اڑا یا تھا ،ان کا وعوانی تھا كەردجانى مضافين برخشتىل رسالے زياد و دون تك نبيس چل كے اور كونى بحى محص ال موضوع برزياده عرصے تك نبس مكوسكا _ بكھ دوستوں كا كبنا بيرتفا كدروحالى ممليات كي لا أن حد ي زياده بدنام بوچى ب_اس کے اس لائن میں قدم رکھنا خود کو جو تھم میں ڈالنے بچے متر ادف ہے۔ ہمیں ياد بكاس وقت جارا سامناا يك اليى جاعت عي تعاجرو حيروسات ك نام يرتعويذ كندول كى خالفت كرتى تعي مليات كے خلاف تير ب مازى كرتى تقى ادر روحاني عمليات كوشرك عليم كرتى تعي . جب بم في طلسمانى دنياكا آغاز كيااس وقت برطرف جبالت كادور دورو تعاد برطرف صلالت ادر کمرائ کے اند جیرے جمعرے ہوئے تنے کلی کوچوں میں سادھو ٹا ئے لوگ دھوٹی رجائے بیٹھے ہوئے تھے اوردن دہاڑے لوٹ ہار میں مصروف تنے۔ کچھ لوگ اپنی ٹیت اور کردار کے انتہارے صاف ستحر ہے ہے ۔ لوگ بھی رو صافی خدمت میں معروف تھے لیکن ان لوگوں کا حال رقبا بدو ہے تعوید گذے کرتے تھے اورخود کوعال باور کرا کرانشہ کے بندیوں کی

نود ماصل كرنے مين كامياب تھے - يہ مي ايك المرح كافريب تيا _اس طرح کے حالات میں ابنام طلسمالی دنیا کی شروعات ہوئی ، کویا کے شرو المرجرول على اور جان ليوامم كى جاه كن أتم حيول كى موجودكى عن أيك چراغ جلایا گیا ، کون اس بات کی امید کرسکا تھا کہ آ ندھیوں میں اور می ترين اعظرون من جلايا كما يدخ الثا التا وجود بال ركفه يحي كا اوراس كي روثنی تاریکیول کا سیند چیرتے ہوئے سارے عالم س میل جائے گی۔ جہالت کے اندھرے انتانی بھیا تک تے اور کالفتوں کی آندھیاں اس جراغ كو بجمان يركم بست مي كيكن دب العالمين كي مل بيكرال في ال اغ کوزعہ رکھا اوراس کی روش کودور دور تک پھیلانے کے دس کل عدا كار ال كافولى يداول ب كروموف يدكروه فودروكي ديا بال ال عدور عدياغ بى دوئن موجات ين اوريم يرافون كالل يرحتاي ربتاب وطلسمال دنيان شمرف به كدا يحف عالمين بيداكي. روحانی عملیات کی روشی کو کھر کھر پھیلایا بلکساس نے دوسر ب او کول کو جی ار طرح کے جانے روثن کرنے کی تو یک بخشی۔ آج مسلم معاشرے میں جِنْے بھی روحانی مثن کے رسالے شروع کئے گئے ہیں وہ سبطلسمانی ونا کی روحانی جدوجبد کا مرون منت ہیں ۔ ناقدری کی بات چھوزیں، قدردان لوكول كى أيك بهت بزى جماعت طلسمانى ونيااور باشى رومانى مرأز كى خد مات كالمحط دل سے اعتراف كرتى بوراس ادار بوعلا وق اور اولیا وامت کی سر ریسی کاشرف حاصل ہے۔

بال مم عالمين ك خلاف ابها مطلماتي دنيا تعاديد وال برنگ از في مهروف ب كيل دب العالمين كافتل دكرم بيد ب كيطلماتي دنيا كي جدوجيد رنگ لاري ب آبسة آبست كرائل اور جهالت كي ايم جر سي چيف رب جي اروز رفته الله كي بندول كاشور بردار بودر وال عمليات كي ابتدااور انها كي بحيم جي الثناء الشرو وقت وورئيس جب احت سلس كاشور لوري طرح بيدا بوجائه اور كي مجان كي الشدك بند كو عمليات كي ابتدااور انها كي بحيم جي الثناء الشرو وقت وورئيس جب احت سلس كاشور لوري طرح بيدا بوجائي وي

بالنامة فلسماتي وتياد يوبند

آپ کی بات مونی صد درست ہے کہ اس طرح کے لوگوں ہے

اور نے کے لیے جن کی تعداد اوالکھوں سے جواد ہے جس اوا کھوں عالی اسے

ہردا کرنے پڑیں گے جوان کا م نہاد عالین کا مقابلہ کرسکیں اور اللہ کے

ہردا کرنے خدات انجام ہے سکس ۔ میشن کریں کہ انگی دومائی مرکز کی

ہرد جد جاری ہے اور بیٹے رضو بی بے بہت خاموق طریقے ہے ہم دومائی

من کے سلے اور ان ہوان ہو وغ دے رہے جی اور اللہ کے شار کو کرم ہے

اپنے مقصد شری کا مراب بھی ہیں ۔ کین خالم ہر کے کا عمر ہے اسے زیادہ

ہیں کہ آئیں دور کرنے کے لئے آئی جوائے قدفا کا کافی ہے۔ دعا کیج کہ

ہم کی آئیں دور کرنے کے لئے آئی جوائے قدور جد کا ایم مقصد ہے ہے

ہم کی اور ایک مراز کی ہا تا عدہ محارت تھیں ہوجائے اورد وجائی کا کھی کا کم کرنے کا

ہم کی اور ایک باردہ فی اس جوائے جو تمادی صور جد کا ایم مقصد ہے ہے

ہم کی اور ایک باردہ فی این مورانی موروائی فیدمت کی کی جائے جوائز راہ

ایس اس کے بلک اللہ کے ان بدول کو دومائی خدمت کی کی جائے جوائز راہ کی دی کہ کے کھوا کر اس کی

ہم میں کہ جائی عالموں کا شکار بوجاتے جیں اور اپنا سب کی کو اکر اس کی

ہم میں کہ ان بارک بالی عالموں کا شکار بوجاتے جیں اور اپنا سب کی کو اکر اس کی

ہم میں کھاتی ہیں۔

الحد فقد با کی دومانی مرکز کے ذریعہ کھنے اور سمانے کا سلسلہ پر برستوں جاری ہے ہزاروں علاء اس لائن کی بنیادی ریاضیں داری رہنمائی ش انجام دے دہے ہیں اور بعض حضرات ہاری اجازت ہے ملک کے بی ہارات افاقد آجہ آجہ آجہ ہم اس شن کومز بدؤ ورغ دیں کے اور اس سلسلوکو اور گان زیادہ پھیلانے کی کوشش کر کی گے رائ اللہ وہ وقت دور بیس برنمال آیک ہزادے ذاکھ تال ہما رام کر تر تیار کرنے میں کا میاب ہوجائی اللہ جب جوجائی کا دور جب کے جب کر دار اور

وعا کریں کردب العالمین جم ادرائیان کی تشریق اور ملائی کے ساتھ بھی منزید جدوجید کی تو قتی عطا فربائے اور ہمارے دوحاتی مشن کو سارے عالم میں بنے بھرے اور سلائے اور ہمارے عطا کرے۔ بج کوسارے عالم کے بیان کا بنات کی تھرت وحد شال حال ہیں ہوتی اس وقت تک کی جم بیانی حاصل اس وقت تک کی جم بیانی حاصل کے بین ایک معمولی درج کی کا میابی حاصل کر ایم امران اس معمولی درج کی کا میابی حاصل کر ایم امران اس کا امران خوال ہے کہ محمد کے بیان امران کی خوال دورجی محمد کے میاری خوال ہوتا ہے کہ دب الحال میں مقبل ہیں ہے جار دب اور میں دعا ہے کہ دب الحال ہیں ہے تادی فوق دو جی دورجی، دعا کر ہی کہ ایم ان محمد کی اور ایسا ای وقت محمد کی امران کی افران کی ہوتا ہے جب اللہ کی درجائی میں کہ ساتھ ساتھ آپ جیسے محمد بن کا قواون کی کہ جب ساتھ میں اور ایسا ای وقت محمد ہمیں حاصل رہے۔ بے جب اللہ کی در یونی موقوں کے ساتھ ساتھ آپ جیسے محمد بن کا قواون کی جس ماسکار ہے۔

اجازت حاضرات کی

سوال از عطا ہ ارمن سنبعل میں نے اس سے مطبعی آ کوئی خط کھے ہیں لیکن جا ۔ ۔

ھی نے اس سے پہلے ہی آپ گؤٹی خدا کھے ہیں گئی دوجا ہے۔ محروم ہوں، ہیں آپ کے رسال کا قریدار بنا چاہتا ہوں اس کے لئے آپ آخر یفر ما میں کہ سالا نشر بھی رجنر ڈ ڈاک سے کتا ہوگا اور یہ مجھ تحریر کریں کرتم چیک سے قبول ہوگ یا نہیں اگر چیکے قبول ہوؤ کس نام سے بنایا چائے۔دوسری بات سے کہ ہائی صاحب کی کما ب تحقق العالمین بذو بعد دی بی سے بیسے کی تکلیف گوا دو کریسے بن اوائش ہوگی۔

آپ ہے ہر بارش ایک افتا کرتا ہوں کہ ججے حاضرات کی اجازت اور طریقہ روائے کریں ایک حاضرات جرچیوٹوں اور بروں پر کی جاسکے اور عالی فوو بھی مشاہدہ کر سکے۔اس ہے پہلے میں جوالی اخافہ روائہ کر چکا ہول، اصد ہے وہ آپ سک بیٹنج کیا ہوگا۔ حضرت میرے استاد کا انقال ہو چکا ہے۔آپ ہے کڑارش ہے میری دہشما کی کریم ہم انی ہوگی۔

جواب

ا جازت بردوں سے صرف برکت کے لئے حاصل کی جاتی ہادر کمی بھی عمل کی اجازت لینے کا حق صرف ان می کو ہے جوکل کی بحر پور اہلیت اپنے اغد رکھتے ہول می کمی کماب میں کمی عمل کودکھ کر کمی سے اجازت طلب کرنا تقریبائے مثل ہے۔

بم تو ہرایک کواجازت دیدہے ہیں لیکن کامیاب وی لوگ ہوتے

ہیں جن میں مل کرنے کی استعداد اور صلاحت ہو، ایک اچھا مقررات کے بی کرتم یک سے ملے صدرجلے سے تقریری اجازت لیا ہا اس بعدای تقریر شروع کرتا ہے۔ باطریق شائنگی ،ادب اور صن تهذیب کی علامت ہے لیکن اس کا مطلب بینیں ہے کہ اگر صدر جلسہ مقرر کو اجازت تقرير كى ندوي تومقر رتقر برئيس كرسكما اوريدان بات كى علامت بحى كيش ہے کہ اگر معدر جنسے تقریر کی احازت دیدی تو ہر کس دیا کس نقریر کرسکتا ہے، اجازت بزول كے ادب كو واضح كرتى ب كەتقرىر كرنے والااسے بزول كادب كرتاب اوران الاجازت لين كے بعدز بان كمولنے كى جرأت كرربات، اجازت كس الل من الميت بدانيس كرتى - اى طرح عملیات کی دنیاش این بروں سے اجازت برائے برکت کی جاتی ہے اور اجازت طلب كرناحسن شامتلي جسن اوب اورحسن تبذيب كوواصح كرتاب لیکن اجازت این برول سے ای وقت حاصل کرنی عابے جب مل كرنے كى استعداد اور الميت اين ائدر يورى طرح بيدا موئى مواور كل س پہلے کے تمام مراحل ہے طالب علم گزر چکا ہو، یہ رچ کراجازت لیما کہ چونکہ ہم نے ایک قابل محض ہے اجازت لے لی ہے ہی اب بیڑہ یار موجائ گاخض خوش خیالی ہے اوراس طرح کی خوش خیالیوں نے تو کول کا بهت وقت ضالع كيا ہے۔

کریں، اپندونو نومبوا کی اور اپنانا مادرائے والدین کا نام دواند کریں پھر آپ کو جربتایا جائے گا ای پہ قاحت کرتے ہوئے اپنے قدم آئے بر ھائی اس میں کامیانی کی امید کی جائتی ہے ۔ پرائمری اسکول میں داخلہ لئے بغیر پی ایس سی کے اسخان کی خواہش آئی شاہر خواہش ہے اور اسطرح کی فواہش انسان کی فیر خیدگی، غیر معقولے کو طاہر کرتی چیا۔

طلسماتی دنیا کا سالانہ چنده درجمٹر ؤ ڈاک سے چار موروپ ہے۔
تقت العاشین کے لئے ۱۳۵ روپے درشکر کیں۔ دی بی سے کا بی المحر نبین جیجی جاتمی مقرم آپ ڈاک سے بھی جی جی سے جی اور بذر مید فران بھی اگر ڈراف جو اس ڈاک سے بھی جی جی سے جا مواند میں مراف ہو اس میں اس مطابق و نیا کے امراف کی اور اس کے بھی اور اس کے اور اس کے بھی اور اس کی دور اس کے بھی اور اس کے بھی اور اس کے بھی اور اس کے بھی اور اس کی بھی اس کی دور اس کے بھی اس کی دور اس کے بھی اس کی دور اس کی دور

التذالفمركي لأكواة كاطريقه

موال از جمیا ارزاق پختی "الشداهمد" کا چله نظائل باس کا طریقته کیا ہے، نمی دیت اور تی تعدادیش پڑھنا ہے۔ براہ کرم اس کا مفصل طریقتہ ابنام طلسماتی دینا می شائع کریں ، اس حقیر کوجی فائدہ ہوگا اور قارئین طلسماتی دینا کوجی ہائدہ جوگانی کا مفصل طریقہ اورافشدالهم کا فائدہ مجتم برگریں۔

جوائب

''انشرائصر'' کی ذکرہ تے کئی طریقے بزرگوں سے حقول ہیں ہیں جوطریقیۃ سان اورمؤثر ہے وہ آپ کے لئے اورتمام قار ٹین کے لئے آل کرتے ہیں۔

نوچندی جعرات بال یلی کی شروعات کریں۔ پہلے دان کیا مه
مرتبدودوشریف پر حرایک موالک مرتب مورہ افقاص پر جسین اس کے ابع
پر کیا دہ مرتبدودوشریف پر جس اس کے بعد دورکت نماز پر جس او
پر کیا کہ نہ سے آلمد دیشے کر گیا و مرتبدودوشریف پر جن کے بعد مورج
السید'' کی بیک شش بنا کی اوروز کیا دہ مرتبدودوشریف پر حک کیا
السید'' کی بیک شش بنا کی اوروز کیا کہ مرتبد دوروز نیف پر حک کیا
مالمید'' کے بیک تعدم کیا ہے کہ مورت برح کر رہے کے بعد میں
مرز کی جوجائے گی کویا کر پہلے دون جب آپ عمل کر یمی فوچھ کیا بعد
مرز کی جوجائے گی کویا کر پہلے دون جب آپ عمل کری فوچھ کیا بعد
کر کرنے جو بالد کر کی ۔ پہلے دون جب آپ عمل کری فوچھ کیا بھ

بیانے ہیں۔ تیسرے دن تین سومرتبداللہ الله الله علیہ براها ہے اور تین انتش بیانے ہیں۔ ای طرح روزان سوکی قنداد بڑھاتے چلے جا عمی ۔ الاویں دن الاسومرتبہ پڑھناہے اورا اکتش بنانے ہیں۔

امنار ظلماتي ونياد يوبند

ا اویں شب کے بعداب روزانہ سوگھناتے بلے جا کیں۔ ۲۳ ویں رات کو دوہزار مرتبہ پڑھتا ہے اور ۴ کنٹش بنائے ہیں۔ ۲۳ ویں رات کو اس مرتبہ پڑھتا ہے اور 19 کنٹش بنائے ہیں۔ اس ترتب ہے پڑھتے پڑھتے 17 ویں رات کو سومرتبہ پڑھیں کے اور ایک نقش بنا کیں گے گل پڑھنے کی ندواد (۲۲۰۰) مرتبہ ہیٹھے گی اور کل فقوش کی قداد چارسوسا تھ (۲۷۰)

الاون گزرنے کے بعد ۱۳۷۹ فتوش کی آنے کی گولیاں بنا کی اور اپنین کی دریاش یا ندی میں ڈالیس۔انشاء انشداس کے بعد اگر آپ کی مریش پرخواہ دہ کی جم من میں جتما ہوسات مرتبہ انشدا تصدیر پڑھ کردم کردیں گیآل کوانشہ کے قتل وکرم سے شفا دائیسہ ہوگ۔

"الشراهمد" كاتش بيشارامور ش تير بهدف البت بوتا ہے۔
ال تش كوسى كے لئے آتى جال كسكسيداورش كيل معدد كي كلد وي ال كائن كوسى كيل مقدد كي الله التي كائن برائے عمر بدرائے كار ارائے كاميا في استحال مقال به الله و مطلوب برائے كاميا في مقد مد فيره ، اگر مجت کے لئے اکسى تو طالب و مطلوب كمام اور اگر كس كے مام اور اگر اللہ برائے اور آتي تير ميں اور گل ہے پہلے اور آتي تير ميں اور گل ہے پہلے دوزاند دوفقيل ميں بوھيں اور گل ہے پہلے دوزاند دوفقيل ميں بوھيں اور گل ہے پہلے دوزاند دوفقيل ميں مودة اطلام ايك موتيا دورام وي دن محى مودة اطلام ايك موتيا دوراد ور قد فير دوروشر فيف مجى مودة اطلام ايك موتيا دوراد اول وقد فير دوروشر فيف مجى

"الشالعمد" كأتش يب-

				i
	4	a	u	
	_	n	п	

۵۷	4.	71"	۵۰
71"	Ωf	ΥĞ	11
or	44	۵۸	٥٥
۵۹	۵۳	۵۳	40
45 4 4			

زلاۃ کی ادائیگی کے بعد الشاہمیں سوم تیدردزانہ پڑھتے رہیں اور کہ سے کم ایک نقش روزانہ لکھتے رہیں ،آگے یتھے کیارہ کیارہ مرتبدورود ٹریف پڑھیار چولیں۔

استخارے کا طریقہ مطلوب ہے

موال از مجد الاصد لتى _____ ير باندر استاره كاكوكى آزموه او بحرب عمل بتائيس بحس كـ ذريعه بهم خود اين ايم مسائل كـ لئے ازخوداستاره كركيس عمل ايسابتا كي كـ جوزياده مشكل نه جو اميد ب كه تاري اس موال كا جواب آپ اينا مه طلساتى دنيا كاستاره فيمر على دے كرشكر سيكا موقعد و يس كـ

جواب

"استخارہ نبر" میں استخارے کے بہت سے آزمودہ اور بحرب عمل دیتے گئے ہیں ان میں سے آپ کی جی ایسے مل کو جوآپ کو اسان گئے مرکتے ہیں۔ انشاہ اللہ آپ کو تی تی جواب مل جائے گا اور آپ کے اہم مسائل عمل بروقت مجانب اللہ رہنمائی ہوجائے گی۔ بطور خاص آپ کو یہ طریقہ بھی بتایا جارہا ہے آپ چاہی تو اس طریقے کو اپنے لئے تج بہ میں لاکتے ہیں اور امید ہے کہ دومرے قارئین مجی اس طریقے سے قائمہ ہ الحکے ہیں اور امید ہے کہ دومرے قارئین مجی اس طریقے سے قائمہ ہ الحکے ہیں اور امید ہے کہ دومرے قارئین مجی اس طریقے سے قائمہ ہ

طریقہ یہ بے کسونے سے بیلے مندرد و لی آب کو اول و آخر گیارہ گیارہ ورود شریف کے ساتھ پانٹی مورجہ پڑھیں اور مندرد و لی نقش تکیے کے بیٹے دی کر سوجا تیں۔ انشا دائشہ پکل میں رات بی خواب میں رہنمائی مل جائے گی ۔ خوات فواست پکی رات جواب نہ لے تو لگا تارتجی راتوں تک بیٹی کر کہ چاہئے۔ تیمری رات تو تیتیا آپ کی رہنمائی حاصل جوجائے گی ۔ تاسید ہے۔ اللہ قدر إللی و بَعْلَ مُخْفَ مَدُ طِلْ ۔ (سورة فرقان، آج نے تبریز ۲۵ سیارہ (۲۵)

ZAY

	۲۵	٥١	ΔΑ	
	04	۵۵	٥٣	
ſ	or	09	۵۳	
			5 (15)	

اس نقش کی رفتار ہے۔

٧	1	Α
4	۵	٣
r	• 4	٣

ال نقش كو كالي ميشل ي يليكران مريان ركونيس-ليان ایک استخارہ کے لئے ایک نقش استعال میں لائیں جب سمی استخارہ میں ملى دات يادوري تيرى دات ش كامياني ل مائة كراس من ويال مس ببادي يازين من وبادير ايك تعشي كي كي استخار كرف كي

سوال از: عبدالرتهن _____عيدراً باد الحمدللدامبركرتا بول كد منزت فيريت يبول مح وال ب كه يش چند سوال آب كى خدمت يس عرض كرد ما جوب اوراس اميد ك ساتھ کہ انشاء اللہ جواب دے کر عنایت فرمائیں مے ۔ آپ کا بہت برا احسان ہوگا۔ مقام درآگل میں ایک جگہ میں دفیتہ ہے۔ اس کی سی طرح ے جانج کی جائے اوراک کو حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے کہ آب منفرت ك طلسماتي دنيا من جك جُكُ ليتن كس كماب من آب في تحور الشاره كيا ہے کیکن ٹیس ہور کی جا نکاری حابتا ہوں اللہ نے آپ کو عم دیاہے بتا کرشکر سے کا موقعہ عزایت فریا تھی۔ زندگی مجرا صان مندر ہوں گا درطلسمالی دنیا جس کی بات کوآپ ہے شیدہ تیں کرد ہے ہیں۔ ہر بات کوشائع کر کے اس قوم مسلمان کی رہبری کررہے ہیں یہ ایک بہت برااحسان عظیم ہے۔آپ کے یاس علم بی میں ایک برا فران ہے ، جوزند کی مجر مانٹنے برختم میں موسك بيدين طلسمال وغيايا كج سالول مع مطالعد كرد بابول اورحيدرآباد س كتاب آئے كے بعد بك استال يوسى تماذ كے بعد حاضر ربتا بول اس وقت دکا غدار کتاب اور پیچر کوسیح کرتار بهتا ہے۔ اب تو دو کتابیں علی ایک ماتھ لیما ہول طلسمانی دنیا بٹریک حیات۔

اب اشاء الله ميري لؤكي طلعت جال جو باربوي ورجد كي اسلول بنسل ، يختف يحولول كي فوشبوبهت شوق ، يزهتي ، يجروه ا ٹی ای کوسنائی ہے۔ مجررہ حاتی ڈاک پڑھتی ہے اب جار مینے سے میری بوی جو بالکل مال سی آیک شوق اجر کیا اور بی سے اورانی قاعدہ حتم كر كرودون كل قرآن شروع كرديا باوطلسماني دنيا سالك دودعا محى یاد کرلی ہے اور اردو قاعدہ عکھ رس ہے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا میری بیوی عشرت کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالی ان کوئر ٹی اردویز ہے کی توفیق عطافر مائے اور طلسمائی دنیا کی قاری بن جائیں۔جس ے ماری اولا و کے احدو بنداری کا آغاز ہوآشن۔

اس كا جواب الحلي شارك على وين كى رحمت عطا فرما كم الم آب کے استخارہ نمبر اور تقویم کا پیت سے انتظار ہے۔ آپ معزت حدراآ باوتشريف لائمي محرميري بدستي جوكدآب سے شال - كاا يك روز عار جدكاني اورموم في كرآيا مرومرع دلنانه جاسكامآب س لمنے کی خواہش دل میں ہے۔

قابل شکرے ۔ بات کہ ماہنامہ طلسمائی دنیا کے روحانی مفامین ے استفادہ کرنے کے لئے آپ کی زوجہ محترم نے اردو پڑھنے کی شروعات کی ۔ بالک ای طرح مجاد دیکر حضرات نے بھی جن میں گئی قبر سلم بھی ہیں انہوں نے طلسماتی دنیابڑھنے کے لئے با قاعد معلیم حاصل الرف كاعرم كيا اوران لوكول عدابط بيداكيا جولعليم بالغان ك روگرام چارے ہیں ۔ یکف رب العالمین کا تصل وکرم ہے ای کی عنايتوں كے بغيراس دنيا بي زكوني مؤثر ہوسكا بي ند مقبول۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آب اور آب کے بھی الل فاندای طرح طلسماتی و نیاہے خود بھی استفادہ کرتے رہیں گے اور دیکر افراد کو بھی طلسماتی ونیا کے مطالعہ کی ترغیب دیتے رہیں گے۔انشاءاللہ آپ جدوجہد کے نتیج ص اجروتواب محق دارقرار یا تیں مے کیونکہ طلسمانی و تیاصرف مملیات ى كارمالىنيى ب بكديد مالدانسانيت كى برجار كے ماتھ ماتھ دين اسلام کی خاموں تبلیغ کا کام بھی انجام دے دہا ہے۔

آب كاسوال مام طورت دينے عصفل ب- آنجاب الزارش ب كريم وفين فكالنے كوئن سے واقف ميں بي -اور شاك كام عن وليسي ركع بي-اى بارے عن اگرآ باكركى اور برابط كرين تو بهتر ب_ برايك الك لائن ب - چراس لائن كي تبسواد كل الك ي مي . إن إر ي ش من تطعانا قائل محس إن الركوني اليا عال مس مى نظراً ياجواس وفين ك نشاعرى كساته ساته وفيذ فكالنيخا الل بھی ہوتو ام آپ کو ضرور بتائیں کے اور آپ تک اس کو بھانے کا کوشن کی کریں گے۔

المدونة تقويم حيب كروانه موجل باوراب كسوال كاجواب استخاره تمبري ديا جار با ب- الله آب كو اور جهار به تمام قار من كو منظ والمان مي رمي اوراي عرمة حيات عن جم سب كو اورتمام قارين أو خدمت خلق كرنے كي تو يق بخشے .. (آين)

نیاد فهوی اور محفوظ بنیا دون پراستوار کریں۔

(محیص وترجمه تعیم ایرار)

ال من انساني وجيسي جميث تدري ب

مغربی ماہرین علم بوم حماب لگات میں کہ 2006ء پر

امرات ادر بجیب و غریب فیرمتو فع واقعات کا سال جوگا یکو با

اعا کک کچیجی ہوسکا ہے۔ بیخوابوں اور فریب نظر کا سال سے کیوں

کہ ای سال پر سب سے گہرے افرات تیجیون کے ہیں۔ اس

سارے کی خاص بات ہے ہے کہ یہ براہ راست اثر انداز تبیں :وتا بیخی

لنل کر سامنے نبیس آتا۔ ویکر سیاروں کے ساتھ اس کا جو تعلق یارابطہ

آئم : وتا ہے اٹمی کے چیٹ نظریہ اڑات مرتب کرتا ہے۔ وابطہ بدل

رہنا ہے تو اس کے اثرات بھی تبدیل ہوتے رہے ہیں۔اس مال

2006ء علم نجوم کی روشی میں دنیا بھر کے لئے کیسار ہے گا؟ 🖈 پراسراریت، غیرمتوقع اور عجیب وغریب داقعات کاسال 🜣

عام طور سے ویکھا حمیا سے کہ سال کے اختیا می اور ابتدائی مينون ش حادثات و قدرتي آفات برهتي بن اور بحاري حاني فصان ہوتا ہے۔ یہ عش منم دنسہ اور انفاقی مجمی ہوسکتا ہے اور مختلف او اے حیالات کے مطابق منتف جمیرات وقشر بحات بھی بیش کر محتر میں اعلم نجوم قدیم ترین اضائی علوم میں سے ایک ہے۔ حساب كاب كايطريق بحى اين الدازية عالات كالجريدي كرتاب،

ماہرین جوم کا خیال ے کدامریک کے لئے برسال اعمالیس بإدار ميرجمينك كوكة بنانا وكار

اس وقت و نیا مجریس ایک اجماعی بدیشری یا دانش مندی کا فقدان اَظراآ تا ہے اور 21ویں مسدی کی بوری میلی د بالی میں بہ جاری رے گاجس ہے سب کو خطرات لائن جول کے اور امریکہ مجی تھرات ت دوجارر سے گا۔ بدایک ایسا مالی پوٹس مین بن گیا ہے جس کا اس کی اپنی معیشت برگونی کننه ول میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اے متعدد مسائل كاسامنار بالاكون كسيسال إزى كراور شعبدوباز باس لے اجا کے ال بر برسکا بے نیجاً عالی اقصادی رتی می متاثر ہوگی۔اس ش امری سالمات موجود میں کداس وقت ونیا میں ہے چینی پیدا کرنے والے جو آوا نین مستقبل اور خون اظرآ رہے ہیں وہ 2006 میں بری طرح شکست سے دوحار بول کے۔ کو یاس سال

ال برس يم محى يادر كن والى بات بي كربهم الجي يك مشترى اور پورٹس كرزيرار يں۔ يہم يل بمبرى پيداكرتے بي جس ك نتيج من بم مستقبل ت ما كل بوجات بي -1920 وكان وبائي مِل بھی ایسا ہی : واقعا جب اسر یکہ معیشت کی بدترین فرانی اور گریٹ ڈیریش سے دوحار ہوا۔ یہ تبریلیاں صرف ان لوگوں کومتا اُر کرنی ہیں جنہیں اقتصادی "کریکشن" کی ضروت ہوتی ہے۔ لوگوں کو غیر سروری قرضوں میں نیس بخسنا عاب کیوں کداس کے دردناک اقتصادي نياتُ برآيه ;ول ــــ

امريك يحت لخ برانال

جوگااس کی معیشت، ما حوایات بے متعلق اس کی پالیسیان ادر اس کی کر کی کے لئے یہ ایجا سال نظر نیس آتا۔ اگر امری۔ 1929ء کے ڈ پریش سے بونے والے اسکیشن کی صورت حال سے بچنا طابتا

غانس طور برزحل (جو تخت تواعد وضوابط ، ڈسپلن اورا بی اصل میں بحس البرب) اورمشترى (جومعدا كبرب) ساس كاعلق رے كا۔ ال برس سب مجر السائيس موكا جيها بظام نظر آئے كا كوئى طاہر نی برجیسی بن جائے کی جب کے کوئی خوش تقیبی آخری ساتے میں یہ متی ثابت ہوگی۔ اس سال عالمی رہنماؤں کوخصوصیت ہے چوکس للتی اور اخر ای رہنا ہوگا۔ اس مشکل یا پیچیدہ سال کے شعبدوں سے نمٹنے کے لئے انہیں کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں وینا جاہتے مین ماہر بن علم نبوم کا کہنا ہے کہ صرف برطانیہ اور چین ہی اس برس مرآنے والے مواقع ہے فائد واٹھاعیں مے۔اس برس زندگیاں کے دوران پرختم ہوجا کمی ہے اور دنیا کے بہت ہے عوام ان عالی

محیّقوں کے خاتمہ پر ٹوش گوار جرت ہے دوجار ہوں گے۔ دنیا جم کے عوام ان احتمار تو آعد و صوابط کے خلاف کھڑے ہوں گے اوران سے لڑیم سکے ۔ بعض اوقات اس لڑائی کے تباہ کن نتائج تھی پرآ کہ جول م

أس برس فراز اور وما بازي ش اضافه بوگار وومري جانب خری احمامات ببت شدید بول گے۔ دغا بادی اور دموک وی سیاست وحکومت میں بھی اس طرح درآئے گی جس طرح یہ جرائم کی ونیا جس ہے۔ مربی بذبات ای طرح شدیدر میں مے جس طرح 2005ء ش رے اعتدال پنداور بنیاد پرست دونوں سی سیاست پر بالا وئ کی کوشش جاری رقیس کے۔2006 و کا ایک منفی مبلویہ ہے كم مل ضروريات يرتوجه وي عن ناكاي جوكى يم اس برس مجى محو کھے منعوب و میس اے ونیا کو بیانے کے بڑے بڑے منصوبے پیش کئے جائیں مح کیکن یہ بھی پہلے کی طرح محض وعدے ہی ر ہیں گے، ان برعمل درآ ہر بھی نہیں ہوسکے گا، یہ منصوبے فراموش كرنے كے لئے بنائے جائيں كے چنانج انفرادي طور يرجي اگر آب اس مال کے اختام پر پکر مامل کرنا جاہے ہیں تو آپ کو یہ جھنا وابنے، اس برس کامیالی کے لئے سب سے برا تقاضر تنصیلات و جزئيات كاجائز ولينااوركام كوخود كمل كرنا ب_انفرادي سطح يريك جو لوگ اعلانات کریں کے اور عملاً کی تیس کریں گے وہ بھی سیاست واتوں کی طرح فیرمؤٹر ہوکررہ جاتی کے ادراس برس انہیں حاصل شده مواقع ضائع ہومائیں گے۔

اب ہم اس سال کی بنیادی تشیم بھی تن خوابین کی جانب
والمیں آتے ہیں۔ اگر گرائی میں جا کردیکھا جائے تو روڑ ن یا جسرت
کا سال ہے۔ اس دوران مواصلات والجاغ کی تکینالوگی میں تیز
روز آرتی بوگی خصوصا قر دری اور تجریمی ایسا ہوگا الی تکی ایجادایہ
ساخ آئی گئے جو جانیات اور مائیر و چپ کینالوگی کا حرکب ہیں
گی، شاید کمپیونر می کی طرح کی فوغ حیات میں تبدیل ہوجائی۔
جوی طور پر ید دنیا میں بجری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب
سے ہوائی کہ ان بہتری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب
سے ہوائی کہ ان بہتری کا سال ہے۔ انسانیت کے لئے سب
سے ہوائی کہ ان بہتری کا مال ہے۔ انسانیت کے لئے سب
سے موسل کے بارے میں شاؤ عدم احدث شدت افتیار کرجائی گئی گئے
گئین زیادہ تر دائل جذباتی ہوں گے۔ امل لڑائی اصوادی اور میں کی
سے درمیان ہوگی، یدون کے لئے بیس بوگ۔ چنا چی مطرب می
سے درمیان ہوگی، یدون کے لئے نہیں بوگ۔ چنا تی مطرب می

بوطانسه: ال ملك كرزائي شماس مال كدوران بهت ذياده تهديلي نظرتيس آتى، كويا ساى محت ش كوئى برى تهديلي واقع نيس بوكى، كوئى برى ساقى شورش بحى موقع نيس ب جوائى يا تهر بي عومت يس اللي سطى كى تهديليول كا مطلب بى سيء كا كوكام معمول كرمطابق جارى رب - اقصادى ترقى كى محى شاخاد علامات موجود بيس، شيمتر زاور مكانات كى تيتول على اضاف بوگاء تل كريل يدز فائز دويافت بوسكة بي البت به يادر بانا جائي كراس مال مالياتي ترقى كاتعلق وييا طاقت سي ذياددائد كى الرسال

یبور پسی بیونسین : اس کے ذایخ برجگی کوئی بواد ہاؤ نظر نیس آتا۔ 80-2007ء ٹیں البتداس پر دباؤ مرتب ہوگا اور اس مدت میں اس کے آگئی نتاز عات اٹھیں گے اور میدود حصوں میں تشیم بوجائے گیا۔

ا مریک : یفرم ایشن کا سال بے جو فوہر میں اس کے جو فوہر میں اس کے ایک اور ڈیمو کر بھک کے لئے انہی کا سال کے خوبر میں خوبر میں ہے۔ اس ملک کو نظیمین و باز نظر نیسی آنا میں اور درج کے سائل کو ایک ورمیانی ورب کے سائل کو ایک میں میں میں کو کو کشش کرے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ اس کا خارجہ پاکسی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فورجی سے ذیاوہ پاکسی کے دائس کی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فورجی سے ذیاوہ پاکسی کے دائس کی میں تبدیلی کا آغاز ہوگا، وہ فورجی سے ذیاوہ پراکس

فر چوں ہے مسال حل کرنا چاہے گا۔ اس برس کچھ صدمات کا بھی خد ہے مکن ہے اس کلہ خاوجہ پاکسی عمی تبد کی پریجود ہوجائے۔ 28 رفروری کا نیا جائد یا 7 تمبر کا جاند کرئن زیادہ بڑے غلرات لاسکیا ہے۔ اس مال اس کی محومت کی ترجیات میں بیڑی جد لیاں نظر آتی ہیں۔ اس کے مغربی ساطی علاقوں کو سیاب اور زلوں کے فطرات کا سامنا ہوگا۔

روس : ببال زیادہ تحت گیرادر آمرائہ پالیسیوں کا فطرہ
ہے۔ قوم برتی بردھ تکی ہے، اس ملک کا زوال جاری رے گا گین
کی۔ حقق کی طائق را اور دولت مند ملک بنے کی گوشش جاری رہے
گی۔ حقیق کا اور تجیجوں کے زیرائر والا دی میر بیاتی آمرائد الدامات
جاری رحمی گے، چروفت رفت ہے جدید جمہود ہے بیات جائے گا۔ اس
مال میان تشدد کا فعد شد 4 اجوری کے بورے چاند کی
جریفی میں ہے۔ اس طرح کا عمران جون کے آئر اور چر جوال کی
جریفی میں ہے۔ اس طرح کا عمران جون کے آئر اور چر جوال کی
کرتا نا در میکن دیں۔

چین : 30 برس سے اس مکسکانا گوبہت مے ممالک کے جگ کے خطرات کی شاخد می کرتا دیا گیاں چھراس کی ملامات خابر ہو گئیں۔ پیدھت کی بیڑ کی جگ کے بیٹر کز رکنی کین 2006ء ٹیرا کی سرتہ چھرچیس کا زائج فوجی تصادم کی نشان دی کردہا ہے۔ پہلی وجید کی وسط جنوری میں مکمن ہے۔ بوسک ہے تا بیمان وکر یا دویتا ممادد میان کا جرف بنیں۔

جانان اور كوريا: جانان كرمالات إلا أفيك القرآر بي سركوريا من درمياني درج كرماك كافد شهب يكن ويقام كوبت سے خطرات لائل جين، يبان وسط جنوري سے كشيدگ مكن سے -

مشوق وسطی : بن لگتا برکترق وشی کا جران لول عرصه تک جاری رب گا - امرائیل زائچ وسط جنوری ادائل فروری اور جون می تشدد کی نشان وی کرتا ہے - 29 ماری کا کرئن بہت نازک وقت ثابت ہو سکتا ہے لین بیاسر اٹیل کے لئے بہتر ہوگا ادرای موصلہ برائن کے لئے اسرائیل میں جرائت متدانہ نصلے کرتے کی مطاحب آئی ہے ۔۔

عراق کے معالمے میں امکان ہے کہ 2006ء میں میاں سے امریکی افواج چلی جائمی لیکن میاں عدم انتظام جاری رہے گا۔

فانہ دنگی کی وجہ ہے اس ملک پر متکم محکومت کمن نیمیں ہوگی۔ لیمیا کے رہنما معم اقد ان ممکن ہے کہ امر یکہ کے ساتھ اپنے تعاقبات کی فوجے کو یکم سرتبد بل کردیں۔ ایوانی حکومت سال کے آغاز ہی پر تحت دباؤیس بحوگ ۔ جون اور چھر سال کے اختیام پر بھی اسے مشکلات کا ساسنا بحوگا۔ ایک علامات بھی تیں کہ وہاں موجودہ حکومت کا خاتمہ ہوجائے گا۔ امریکہ کو بدناراض کرنا اس کے لئے مشکلات کا باعث بروگا۔

جورى الشادم اورعدم التحام

بچ ک کے حقق اور تعلیمی نظام پر زور دہے گا، خیالات د نظریات میں علین تصادم رہے گا، چوگوام اور تکوشق کئی جادی ہے گا، گفلف مما لک عمل سادی واٹر لے آتے رہیں گے اور انتقاب پر پا بھوں گے، عدم استحکام کئے تینے عمل متحد دحکوشی فتم ہے ہو تکی ہیں۔ کیو یا اور شرق وعلی عمل اس کے خطرات فیادہ عیں۔ اسرائیلیوں اور فلسطینیوں عمل لڑائی شروع ، دسکتی ہے۔ میبودی آباد کا دائی امرائیلی پھر شروع ہوجائے۔ جیمن ایک پر تشدہ دور عمی واض ہوسکتے ہیں، ممکن ہے تینی جگت آشر طیا کی حکومت فراد اسکینڈ اڑھے کی حتی ہے۔ برطانیہ عمل انتھاری معاملات مرفیرست رہیں گے، پاؤ خرکی قیمت عمل کی ہوسکتے اسلامی معاملات مرفیرست رہیں گے، پاؤ خرکی قیمت عمل کی ہوسکتے معیشت متحکام رے کی مال اہ کے آخر عمل کی شخرادی کے پارے عمل معیشت متحکام رے کی مال اہ کے آخر عمل کی شخرادی کے پارے عمل

فروری امریکنگ نی جنگ

اقتصادی طور پر صورت حال بہتر رب کی، اشیائے تیش پر افراجات میں اضافے کا ربخان ہوگا، ششات ادر کو یال لکموں پر افراجات میں اضافے بہتر کرتی بھی اسلام برائم کے خلاف مہم تیز بوگی ادران سے حاصل دوات منبط کی جائے گی۔ برطانیہ میں ایسے جرائم سائے آئم میں کے بین سے تو م لمی کروہ جائے گی اوراسکولوں میں میں افراکس نے بین بی وروسائے

28 فروری کا نیا چاند شوقع حالات کا فیدلات گا- جنگ کا خطرہ برد و بات کا دیشت گردوں کے صلے موسکتے ہیں۔ قدرتی اقالات عالیہ کا دیشت گردوں کے صلے موسکتے ہیں۔ قدرتی آتات کی ساتھ ارضیا تی واڑ کھی آتاتے ہیں مجرم کی بعض طابات طاہر کرتی ہیں کہ ارضیا تی واڑ کے محل کا مسابقہ کا ہم کرتی ہیں کہ

الرحيقي مسائل كاسامناكيا جائة توامن فداكرات كامياب بوسكة میں - امریکہ میں بہت بڑے غیرمتو تع شوک کا امکان ہے، اے پیسی کی سمت بدلنا ہوگا ممکن ہے اس کے یاور پائٹس یاائی توانالی کے مراکز پر چلے ہوں۔ امر کی شہروں میں بلوے بنگائے بھی متو تع ال بات كا انتبائى خطره سے كد امريك كوئى فى جلك شروع كرد كالمكن إس مرتب شرق بعيداك كاميدان جنك بو

مارى برطانييس اسكيندل

14 مارج كا بورا جاند برج سنبله من طلوع مور باسے اور ب وسوال کھر ہے۔ بیو مکومتی قانون سازی کی علامت ہے تا ہم برطانوی حکومت مسودهٔ قانون کے معالمے میں نیرمتو تع تنازع اور مخالفت کا مامنا کرے کی۔منظم جرائم ہے نمٹنے کی تجاویز مشکلات ہے ووجار مول گی میال کوئی برا ساست دال یا برا مالیاتی اداره کسی برے فراؤ یا مجر ماند سرگری می ملوث قرار دیا جائے گا جس سے کا بیند پر بہت برے اثرات مرتب بول عے بیٹی حکومت میں تبدیلیاں بورے مشرقی ایشیا میں رومل کا سبب بنیں کی معولیا خروں میں رہے گا۔ مكن بكاس كاسب يبال آفوالى كوئى ببت يوى قدرتى آفت ہو۔ کسی حکومت کی تبدیلی اس قطے میں طاقت کا تواز ن باکا رعمتی ہے۔

29 ارج كانيا جا ندكر بن كاشكار بوكر برج مل بي طلوع بوكا جو وسوال گھر ہوگا۔ برطانوی حکومت کی بوزیش خراب ہوگی اور وہ مشكانت سے دوجار بوكتي ہے۔ عطارد اور يوريس كا اشتراك كمينكيشن تكنالوجي من انقلاب لاسكما بيد زجره اورنيجون كا اشتر اک مصوری اورفنون لطیفه شی عوای دلچینی بزهائے گا۔اس ماہ كاختام يرتاه كن سلاب اورتود عركر في كرواتعات رونما بوكح مِن _ عَالنَّا لَمِيشَاإِسَ كَانْتَا نِهُ بُوگا _

اير مل - والزلول كي پيشين كوئي

13 ايريل كايورا جا ندميزان مِس طلوع جوگا - برطانوي حكومت کے اخراجات میں اضافہ کی تو قع ہے۔ ممکن ہے صحت کی سمولتوں پر اخراجات برمادي جائي رسياي محاذير بري كرباكري اوركشيدكي رے گی۔ آلود کی بزھے اور قطری احول کی تباہی کے کسی بڑے واقعہ کا

مِن الماقوا مي صورت حال بزى تشويشناك بهوكى - بيرون ملك

۱۳۰ نبر جوري فروري آستار برطانوى فوج كوكسى كارروال يرحصه لينا بوكا يمكن بينوبي إمغرني افرایتہ کے تازع میں اے شال ہوتا پڑے۔ ان خطوں میں توج بفاؤتول کے فطرات تیں۔ مشرق وسطی کے لئے اس کاعمل اہم مر مطے میں وائل ہوسکتا ہے۔ مشرق اور مقرب میں روابط برھنے ہے امکان ے کرایران امریک ہے دوستان تعاقبات قائم کرے۔

27 ایریل کا نیا جائد توریس ہوگا جو چھٹا گھر ہے۔ مکن ہے دفائی اخراجات میں اضافہ :و۔ امریک کے مغرب میں زار لے یا سلاب كا فطره ب- آسريايا من يكل ايك تدرق آفات كا حطره ے۔ سائنس وال زارلوں کی زیادہ بہتر چیٹین گوئی کے جابل

مى الرائيل فلسطين محفوته

کنفیوژن، فراز اور دھوکہ دبی کے خطرات بول مے۔ امن غاكرات مى كوئى بوى كامياني محى ممكن ب بشرطيك قريقين بث

14 ككوار ائل كتام ك 58 يرى يورك يول ك-ال موقع ير كامياب المن مُراكزات بهت روش ميں ۔ الحجي دنول ش فلسطينيول كي يوزيش بهي بهت اليمي بهوگ لبندا امن كاحقیق مجهوته موسكتا ، آسر يليام رخ ك زيار بوكا چنانجة قيادت وحكومت ش تبديل كامكانات روشن بي - ملك يش في وكشيد كي رب كي -

27 جون کا نیا جائد برخ جوزاش طلوع ہوگا۔ یہ بارہواں کھر ے - خیراتی ادارول کے معاملات یس گریز یائی جائے کی اور اسیل تشرول كرنے كے لئے قانون بنانے بول مے، ضابط فوج دارى يس نيديل كرنا بوك_ امريك على شكاكو اورجنوني علاق فصوصا فكوريد اخراب موسم كى زويس ريس ك-

جون : غنبي جنگ كاخطره

مياره جون كو يورا جاند برج قوس مي طلوع بوگا به تند و تيز جذبات کی نشان دی ہے، مرج اورزال می قربت جرج کے درمیان اخلافات کی نشان دی ہے۔ ممکن سے فرق آف انگلیند سیم بوجائے ، ج ج کو فیر متحکم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔ نا بجبریا جی عدم التحكام كا خطره ب- جول جائے كا مشرق وسطى كى صورت حال جورخ افتیار کرے گی اس کے نتیج میں اسرائیل نی حکومت کے تحت

گویااز سرفوجنم لےگا۔ روال میل وہشت گردول کے خطے ہول گے۔ وطلى ايتياك سابق موويت رياستون يم الزاني بوعتى -

25 جون كانيا جا ندمرطان مي طلوع: وگا- يـ خوش حالى كا دور ه بوگالین ندین جنگ کا خطرہ رے گا مالی مسائل اضافی مرمایہ کاری كية ريع حل موجاتي عند امريك كي مغر في ساحلي طاقے جرائم كي شدیدلبرے دوجارہوں کے مملن صاس مرتبدد بشت کروی ند ہو۔

جولائي البيائ كي فطرات

مابنامطلسمالي دنياء ديوبند

11 جولائی کا ممل جائد برج جدی میں طلوع بور با ہے۔ برطانوى حكومت رائے عامے جائز وجس متبول قرار پائے كى - نفيہ جرائم ، پرامرارموت اورغیرمتو نع اسکینڈٹز کا دور دورہ رہے گا ،کسی دہا کے فطرات تو محسوس ہول کے لیکن پی خطرہ حقیقت نہیں بن سکے گا۔ تیل کی نیمتوں میں اتار جے حاؤں رہے گا جومشرق وسطی میں عدم اشتكام كى وجهت بوكا _ ليباك لئے نظرات زيادہ بول م مكن ے بہال کے خوام جمہوریت کا مطالبہ کرنے لیس ۔ سربیا می حکومت ترل ہوگ کے ابھی تبدیل کے دباؤیس سے واس برام کی دباؤ

25 جولا أي كانيا جا ندامد مي طلوع بوگا۔ نيخسي آزادي پرزور اسنے کا دور ہوگا۔ ایر و نیشا کو ہوی اقتصادی کا میالی حاصل ہوگ ۔۔۔ ایشین نائیگرس مایه کارون کی جنت بن حائے گا۔

اكست إمريجي حكومت كاتبازيلي

٩ تاريخ كالوراط ندولوي بوكارية تيديكوم اورستعبل ير لِقَينَ كَا دُورِ بُوكًا _ ساتھ ہى ساتھ الجھاؤاور كنفوژن بھى رے گا _ قراۋ ادراسكينۇل سے رئيل اشيث ايجنش زياده متاثر بول مح_برطانيه ثمن جائمداد کی قیمتوں میں برااضا فہ ہوگا۔ بعض علاتوں میں سلاب

ونا کے لئے ساک شعبے میں سائھا ب کا دورے۔ اس یک میں مجى يرانے نظام كواپنانے كى خوائش بزھے كى ممكن باعلى ترين طح بحكومت كى تبديلى دا فع بو- بحرادتيانوس كاعلاقة بمصوصاً الى زازل الالماش فشانی محار بوسکتا ہے۔

23 ارخ كانيا عالدين سنبدي بوگا _ يعجت كے سائل

کی نشان دی کرتا ہے۔ برطانیہ میں سایاب اور آلود کی کے خطرات - L J 60%

ستبر امريك خارجه بأليتي كاتبديلي

7 متمبر کا اورا میا ند بر ن حوت شن ہوگا۔ بدامن وخوش حالی کے لَيْ عُمُولُى طُورِ مِ احْتِعا دور سے لیکن جرائم برحیس ﷺ بڑے آن لائن مِيئَاتَكُ قرادُ مُمَن مِن لِيَنِن جرائم پشافراد مِ قابویائے کے لئے جدید نکینالو بی کا استعال بھی بزھے گا۔ کسی تباو کن قدر تی آفت کی بنا پر لوگو**ں میں خیراتی اداروں کی** ہدوکار جھان ہو جھے گا۔

امريك ي برى تهريابال آغلى بيل جس ك ميتي بيل فارجد إليسي للمرتبد إل بوحائ كي- ونها نجريس فكومتوں كا تخته النَّنے كي کوشش کی جائے گی۔مغربی افریقہ خصوصیت سے متاثر ہوگا۔ کھا ناعدم التخام ـــ دو مار نو کالین ای نظیم نیکنالو تی کے دور کا آغاز بھی موگا۔ یہ کمپیوٹر میٹیلائٹ ٹیکنالو تی کا مرکز بن سکتا ہے۔

22 حمر كاكر بن زده ما نديرة سنباس بوگاجواس بات كى علامت ہے کہ سیاست کا ایک پورا دور حتم ہو گیا ہے، برطانو ی حکومت کی اعلیٰ ترین قیاوت تبدیل موعتی ہے۔

اكتوبر جنك كشديد خطرات

7 أكتوبر كايورا جاند برج حمل بي بركام برطانيه بي مالياني یج ان ممکن ہے۔ نے ٹیکس عائد کرنے پر مظاہرے ہول ہے۔ مین الاقوامي سطح يرجنك كے شديد خطرات ميں غالبا اس مرتب ونيزويا تبد ملی کام کز ہوگا۔ بدانتہائی کشیدگ کے دورے کز رر باہملن ہے امریکه بیان مکومت کاتخة النے کی کوشش کرے۔ عدم استحام کولمبیا کو مجی لیب میں اے گا۔ فاک لینڈ کے مستعبل ریر ارجنائن سے لدا كرات مكن جي-

22ا كتوبر كانها جائد ميزان مين جوگا- په غيرمعمو في مبروحل اور امن کے مل میں کامیائی کی نشان وہی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ تشد دبھی حاری رے گا۔ کوریاؤں کے انشام کا بھی امکان ہے۔ ممکن ہے ابتدا م كول معابده ند بو _ آسر ليا ي إدشابت ك خات ادر و إل رك بلک قائم کرنے کی کوشش ہوسکتی ہے۔

نومبر ﴿ حكومتون كي تبديلي

5 نومبر كا يوراها ندبر ني تُور هم بوگا - بين الاتوا كي عدم استحكام

جاری رہے گا۔ اس کے لئے متعقدہ کوئی بری بین الاقوائی کا نفرنس وہشت گرد علے کی وجہ سے سما ٹر ہوگی۔ ٹی مما لک میں مکوسوں کی تبد کی کا امکان ہے۔ روں 2006ء کے آخری بران سے گزر ہے گا۔ ممکن ہے قیادت تبدیل ہوجائے ، ممکن ہے ایران ہے اس کے مگر سے تعلقات اس کے کہ اس سے ناراض کردیں اور دوں اس کیہ برکان بھا ہوجائے۔ اس کے شراف کوئی کو جمہودیت سلب کے جائے گا خطرہ موقاء سکومت کے خلاف جذبات شدید ہوں گے اس سے دی

20 نومبر کا نیا چا تد برج عقرب میں ہوگا۔ یہ پرامیدی کی عقرب میں ہوگا۔ یہ پرامیدی کی عقامت ہے یہ نظرات بھی جول کے کہ انتصادتی بہتری وراشل حقیقت نہیں تھی بلکہ محض واہمہ تھا، چین بڑے گھیم موثوث میں ہوگا۔ تا تیمان پر بشند کی دوشت کرے گا جس پرام یکہ سے اس کی کافاقر اللّی بھی گھی۔

وتمبره قدرتي أفائت مين اضافه

5 د مبر کا پورا چاند برخ جوزاش میرگا- اس مرتبر آر نیمورث پر تر در بوگا بروابازی کی صنعت شرح تی جوگی اید شن کا کوئی نیا ذر بید ستمارف جوگا - جدید شرینس اور کاریس متعارف کرا کی جا میں گی۔ ایران اب بحران کے شدید دور میں داخل جوگا ۔ خبری بر شاک کی مکومت کو خطرہ لائن بوگا مرکز کون پر مظاہرے بول کے ، بہان تک کہ صالات بھرنے برفونی مداخلت کرےگی۔

20 د مبراً بیا جائد برین قوس عن موقاء یدافر دوراند مانیا اور فدین اختیا پیشدول دولول می کی سرگر میول عمی شدت کا دور موقاء مبت سے دہشت گرد تھے ہوں کے یا مجمر قدر آن آنات بڑھ جا کیل گی۔ یوں دنیا مالیاتی مجران سے دو چار موگ کی بڑے بینک یا انشور کی مجموع الایشکل جائے گا۔

کینیڈا شورش و اختثار میں جتلا ہوگا۔ اس کا صوبہ کیوبیک آزادی کا مطالبہ کرے گا۔ نے سال کے آغاز پر اقصادی صورت عال بہتر ہوجائے گا۔



برمقعد کے لئے

برطررت کے جائز مقصد کے فوران و نے کے لیے جوگوئی سورۃ کوڑا ٹران کی فداز مزھنے کے بعد لکھ کرائے پاک سے گا اس کی آنا ہ جائز صاجات جلد فوری ہوں گی۔ جہاں تک جائے گا لوگ اس کے ساتھ کڑنے واحرامے چیش آئیں گے۔

اگر کی کو ناتی قدیش ڈال دیا گیا ہوڈ اس تشکل پاک کی پر کت ہے جلد رہا ہوجائے گا۔ ہے پال اس کفئے ہے رز تن عمل ترتی ہوگی۔ شریع میں میں میں میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کی میں کا میں اس کا میں کا میں کا میں کا میں کا میں کا م

د نمن انتصاب نه بنجا سخ گاه در دوست بن جائے گا۔ اگر جائے جا جا کہ مسلم کی پہلی جسرات کو دوا جار ہاشہ جا بھی

ى انگونى بِرَكَى نَيْكُ فِينَ بِهِ إِهِ أَوْ هَالَت مِن بِيهُ وهَ كَدُهُ كُلِي عَلَيْهِ اورانِ والمِن إِنْهِ كَانِكُ مِن بِنِهِ ...

اجا تك مشكل كاحل

اگر کوئی کی اچا تک شکل میں جالا ہوگیا ہوشنگل سے اس کی کوئی صورت دکھائی شد دی ہوتو اے چاہئے کہ وہ سورت نگلنے کے متب ہوشو حالت می آبلہ رو پیٹر کر کیس مرتبہ سورۃ فاقت پڑھے اور اللہ خوائی ہے دعا مائے۔ ہر روز میگل کرے اس وقت تک کرشنگل عمل نہ موجائے باخشاہ اللہ توائی بہت جلد شکل عمل ہوجائے کی اور آسانی بدا ہوگی۔

آفات وبليات كے لئے

جوکونی بر چاہتا ہو کر دو آگا۔ و بلات سے محفوظ رہے کی بھی معیب شی جھا شہوتر و دہر لمائز کے بعد میات برتہ بدر و ڈاٹھ پڑھایا کرے مافد قبالی سورہ فاتھ کی برکت ہے اس پرایٹا ٹھٹل وکر ممازل فریائے گا اے اپنی حفظ والمان میں رکھے گا۔ برطرح کی آفات و ملیات سے بچاؤر کے گارٹھ تالی پرمیر ہائی فریائے گا۔

\$0\$0\$0\$0

مفيذاور مجرب فال

اشخاده سهم التمير

۳	9	r
r	۵	4
Λ	1	Ч

فال دیکھنے کا طریقتہ ہے کہ اول تن بار دوروش یف کچر بھم اللہ اور اکو شریف ایک یاداس کے بعد مورہ افلاص تین بار پڑھ کر بنا غیاب غیاب غیاب کے بیٹر انجیز فی سات بار۔ مجر دوروش نیف تن بار پڑھ کراسنے کا مجاد حیان کر کے تھر شہادت کی افل ان خانوں پر تھی تجری نمبر آئے ہیں کے آگرا ہی فال کا نتیجہ دیکھیں۔ انشا دائشتگی یا کس گے۔

() بلند مرتبہ اور دوزگار لے بھی بزرگ یا حاکم وقت ہے فائدہ مریض کو محت بوگی ۔ شرکت میں کام کرد گے تو کامیا بی وگ

 (۳) خاتب کی فیر لے گی فیم و گردور ہوں گے بخوست کے بادل جیٹ جائیں گے ، کشائش کا رو بار اور حسول زرو مال ہوگا اور شریمی کا میابی لے گی۔

(۳) کشائش د قیر آل کار د بار بشرات دور بول کے دشتوں کا خوف باتی رہے گا اور کوئی چیز کھونے کا امکان ہے۔ (۳) جگزے وے کا م بنیں کے ، کار دیار میں کا سابی صاصل بوگی ، دل بیر و تفرق کی طرف اکس رہے کا ، بوسکا ہے کوئی پاس کا سفر کرناچ ہے۔

(۵) فا تب کا خطآ ئے یا مجروہ خودا کے اکاروبار اور خرید وفروشت عی فائدہ کی پرانے دوست کی طاقات سے خوتی ہوگ اور مگر شرک کی کوئی ہونے والی ہے۔

(٢) مشتق ومحبت شي كاميالي، تعدى كوتيد العاص ماصل موكى، عقد و ذكاح مرارك موكا، بيكاا جا شك فا مده موكا. (٤) يمركام كا انجام الجها موكا، فا تب كي فبر له كى بسفر عن كامياني حاصل موكى بضرور يات زعركى يورى مول كى ، بإل

کے امرکا مرکا انجام انجام انجا ہوگا ، عا کب کی جرکے فی سفر میں کامیاتی حاسل ہوئی مفرود بات زعد کی پوری ہوں کی ، ہار قرض کا کئین دین شکریں۔

(A) رہن کو تکلیف کا روبار میں نقصال ہنائے ، کام بگر جائمی گے ،کس سے جنگڑ ااپنے نصے پر قابور کھنے ورنہ بات آگے بڑھ کتی ہے۔

(٩)چورک کا اعدیشہ اندرونی بیاری سے تکلیف، دش کی طرف سے نصان اگر و پریشانی زیادہ مو بہیں پرول نہ گھے، ا مقدمہ ش ناکا کی سلے۔

فال و يكف ك تركيب يد كدا ي مطلب كو ي نظر د كفت او ي يملي ورود عن مرتد اور عن مرتد موراً قل بوالله براه كر درود ميسي - يام وائے ہاتھ کی کل والی انگل نقتے بر تھیں جو عدد انگل کے بینچ آئے ۔ حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب ما حقاقر ما تیں۔

(نوث)امر ضروري كے لئے باوضوبوكر صرف ايك مرتبد قال ديك نا

(۱) خویش وا قارب ہے مسرت میزرگوں سے فائدہ ، دوستول ےارداواور برطرح ہے آرام لے گا سفر یا منفعت پیش آئے گا۔

(٣) آج كل كسي كي عيت يس في اردية بو خواجم إيوري موكى اور مالى فائده محى ينتي كا-

(m) تم برتم كِ تَكُلِفِين الحارب بوني الحال الى مشكلات كا دور بونا

(٣)جس كام ك لئة وريانت كرتاب وهكام تيرادواه ك احد يورابوكا مشرق كيسفرت فائده ينج كا-

(۵) تمباری محبت محبوب کے دل میں موجود ہارادل بھی اس کی محبت میں بے قرار ہے ،ایک ماہ بعدائ سے ملاقات ہوگی ، کاروبار شر فائده موگا۔

(٢) بي يريشانون كا دفعيه اور ترتى كاردبارك لئ سفر كرو، مطلب بورا ہوگا۔

(2) جس تفى كى مركا خيال بدو وركاد عالاس كاخيال حيمور ود ، در زنتنسان اٹھاؤ کے۔

(A) تم جس مدجیں ہے لئے کی خواہش رکھتے ہوال ہے عنقریب ما قات ہوگی ہمباری دلی مراد برآئے گی۔

(٩) جس كام كم معلق دريافت كرت بواس من الجى بهت دير

(۱۰) تم کو وہم کا مرض ہے۔جس کی وجہ سے ہرونت نگر وتبویش رئتی ہے۔ وہم چھوڑ دومراد برآئے گی۔ دیا ہوارد پیدا کس فے گا۔

r M 4 ٧ IΔ

(۱۱)اب تمبارے خوثی کے دن آنے والے میں ، تکلفیل ور ہوں کی تمہاری دلی مراد برآئے گا۔

(۱۲) تمارے نوست کے دن گزر کئے ہیں ۔انشاہ اللہ برطرح ے فوٹی اورد وز گارش رتی ہوگی ۔ تل ہے اڑکا پیدا ہوگا اور کی جگہے مالى قا كدويني كا_

(١٢) كمولى جوكى جركا لمنامشكل ب،وشن تكلف دي كي، كم مدقے دیدیا کرد۔

(۱۳) جس کام کے لئے دریافت کرتے ہواس مس کامیانی ہوگ، آپ کے حسب فشا وکام مرانجام ہوگا۔ زرو مال وفرزند سے فوتی ہوگی۔ (١٥) عرمه _ كوئى تخص تم كونقصان بينجاتا ، بس كي فكرتم كودن رات رای بر مراب وقت احما آگیا ہے۔

(١٦) جوكام كرتے بونقصان الحاتے بوتمباراستاره كروش عى ب جس كام كے لئے دريانت كررہ بويورا ہونامشكل ب-

(۱۷)جس کام کا آب کوخیال ہے اس کے بورا ہونے کا وقت آگیا ب جنقریب آ یکوفرقی ماصل ہوگی ، پردیس جانے سے کام بورا ہوگا اک دوست سے مرد کے گیا۔

(۱۸) اراده سز کا کرتے ہو، بے شک جاؤ فائدہ ہوگا اس تھی ہے ملاقات ہوگی ، آیک خوبصورت مورت سے لماب ہوگا ، وشمن ذیر ہول کے ، د في مرادحا مل بوي _

(١٩) فكر وريشاني كا زمانه فتم جويكا ب مايوس اميدول ش كاميالي مولى مورت واولاد يآرام في كا

(٢٠) تمبارے خيالات منتشرر سے بي محى عورت سے لئے لا خوائش ش مر گردال رجے موصر کرو دوراہ کے بعد تمہاری مراد اورا يوكى اووز كارش فائده وسفر دريش آئے۔

جورى فردرى المناي

كرشات جفر

مبے پہلے عال کو جائے کہ ووقر آن عکیم کی اس آیت کی زکو ہ ررج ذیل اندازے ادا کرے نوچندی جعرات ہے ٹم ورع کرے یعنی بدھ گزرنے کے بعد جورات آئی ہائی سے سروع کرے اور وزانہ ۲۹ م تبال آيت كي خلوت كرير بسم الله الرحمن الوحيم عو الأخر لِي الْكِتَابِ اِخْرِيْسِ هَائِنَهُ كَانَ صِدِيْقًا نَيًّا وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّاه

شب جمعہ کوای آیت کو ۳۹ مرتبہ پڑھیں ۔ مالیس دن گزرنے کے بعدروزانے مرف ۱۳ مرتباس کو درور میں اور دوزان ۵۳۱م ترمندرد زلى الماء الى كادر در كيس.

ال آیت کانتش برائے تنجر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی بعرات کو بیلی ساعت می تقش ای طرح بنائیں کدایے نام اور والدو کے ام كالعراد عي شال كرليس اوران اعاد التي كالعراد مي اس عي جوز ص - آسالطِفُ (١٢٩) يَارَدُودُ (٢٠) يَا مُعِرُّ (١١٤) مجموعي اعداد ٢٥١ آيت كري كاعداد ٢ ١٢٢ م

حسب قاعدہ مراج کانتش آتی مال سے تیار کرکے اس پراساہ سنا ۵۳ مرتدادرآ يت كريمه ١٤٤٤م وريوكردم كردي ادراى نتش لاين ميد مع بازوير بالمده ليس اس كر بعدود زاندي كي نماز كر بعد "الطيف ١٢٩ مرت عرك الماز كراعد "ياو دود ٥٠ عمرك المازك الا" يَاكُونِمُ ويه" مغرب كالماذك بعد "يَامُعِوُ كاا"مرت راعة كا المول بنائيس للش كدائي يائي آيت الكددي اورهش كي فيحاساه المالحدين يقش كوبرے كيڑے ميں ميك كر كے ستعمال كريں۔

וייויו

الواراحير،اين فأطمه بيه اعداد

نقش بدينة كار

اعدادا البابالي

أعدادآ يت شريف

)rzn(

انهُ كَانُ صِدْيقًا نُسًّا

		41 -42	7		- 0
, 3	9779	901	900	9(")"	7
ani e	90"	9177	9173	952"	0
2 (V	9 Miles	904	40+	97%	6
3	۵۱ ا۵	4/"1	900	YOF	10.0
	- 1	3 000	1 2 %	Lh"	-

يالطيف يا ودود ياكريم يا معز

ذكوة كارطريقه ان معزات كے لئے بے بختش ابنے لئے بنانے کا ارادو کریں جودومروں کے لئے تنش بنانا جاجی وہ اس طریقہ یکمل کری۔ نماز بجر کے بعد ذکورواسا والی ۱۳۳۵م تیاورعشا و کی نماز کے بديمي ٥٣٦مرت يرهس اورآيت ذكور وكوروزان الاعكام تبريزهين ببرصورت برعمل سے مبلے اور آخیر میں کیارہ حمیارہ مرجبہ درود شریف یز هیں ۔انٹا واللہ ذکو ہ کی ادائیگی کے بعد تشش مؤثر ٹابت ہوگا اور ضلقت - しらかりをしょうしかり

جورى، فرورى المعلق

DITY

1227

724A

فاقتل دارالعلوم ديج بند

(۹) *ئن گر*ي د ۱۳۲۱ه (۱۰) تاریخ بندی

(۱۳) سيندي بحري ۱۴۰

(۱۴)ستاره شتری عدر تنفی

آية ابان كاستصل برآ مدكري

AFFARFFF

4 7 0 A 9 F

FFFAF

(۱۱) ماه بندى يود

(۱۳) يرن توس

(١٥) مزل قرمرند

اگر کسی کے خواب کی تعبیر معلوم کرنی ہوتو خواب و تھنے والے کے

77	141	(۱)زيدەغالدە
1	17% ×	(r) بقية حروف موال كاعداد
1	PIT	(٣) خواب د يكيف كي ماريخ ١٥ ارجون ١٠٠٥ و
r	l'e	(٣) تارخ عيسوي
r	IF	(۵) المعيسوي ديمبر
4	,1***	(۱) س ميسوى ١٠٠٥م
Α	14	(۷) تاریخ قمری
r	11	(۸) او تری زی تعده

عم اوراس کی والدہ کے نام کے اعداد برآ مرکس جس دن اورجس تاریخ یں خواب دیکھا ہو وہ اعداد بھی شال کریں اور جس ون اور جس تاریخ می تعبیر معلوم کررے ہوں وہ اعداد بھی شال کریں تعبیر معلوم کرتے رقت جوٹائم ہووہ بھی لمحوظ رکھیں ۔ اس کے بعد حسب قائدہ مستصلہ بآدكري-اورؤيل كے نقثے ہے تعبير كا اعمازه كريں _اگر متصله الك ا بآمر موتو تعبيرالي ع بهت جلد كوئي فاكمو بوني والاع _ اگرابرآ مد بوتو خواب مبارک ہے عنقریب کاروبارش کوئی فائدہ ہوگا ۔ اگر ام برآ مر ہوتو فوا مارک ہے۔ عبدے عمر آلی ہوگی مرتبہ بزھے گا۔ اگر م برآ مربوتو تبیرانسی ہے ، ازت کے کی کین مبر وضا کا داستہ اختیاد کرد یہ آند ہوتو تعبیر ۔ ہے کہ منقریب کوئی سفر درہیں ہوگا۔ اگر لا برآ مد اوتو خواب احما لیں نے محصدقہ کرو یا کرے مآم ہوتو لزائی جگڑے کا خطرو ہے اگر ۸ رآید ہوتو تعبیر ہے کہ لڑائی جھٹرے ادراختلافات کا اندیشہ سے کین اس ك إلا فوثى ملت كالمجلى امكان ب الرام برآمد بوتو كو يجز بروئ الوكوں سے ملنے كى اسد ب ياكوئى تمشد و چز لفئى كا امكان سے مثل زيد الن فالدوف ١٥٥ رجون ٢٠٠٥ وكونواب و يكما تماس في اس كي تعيير ١٠٠٠

	14	ح قام کریں	و ۲۰۰۰ و کوشام الم بج معلوم کی یواس کا سوال اس المر،
ı			ان فالدو کے خواب کی تعبیر کیا ہے۔؟
I	۳	141	(۱)زيدەخالدە
l	1"	15% =	(۲) بقير دوف موال كاعداد
l	-1	PIT	(٣) خواب د ميمني کاريخ ۱۵ ريون (٢٠٠٥ <u>م</u>
	ľ	ľ+	(٣) تاريخ عيسوي
1	r	IF	(۵) اومیسوي ديمبر
l	4	,1***	(۲) س بيسول ١٥٠٥م
	Α	14	(۷) تاریخ قمری
1			

ایک منه والار درائش

ردراکش پیزے میل کی عشل ہے۔ اس مشل برعام طور پر قدر آنی سید کی لائیس جو آن بیں۔ ان لائوں کی گئی کے حاب سے دورائش کے مندکی گنتی اوتی ہے۔

ایک منددانا دردائش عمر ایک قدرتی لائن بوتی ب-ایک منددا لےردرائش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کود کھنے ی ہے انسان کی تسب بدل جاتی ہے تو پہنے ہے کیا نہیں ہوگا ۔ یہ بی تالیخوں کودورکر دیتا ہے۔ جس کھر عمل ۔ ہوتا ے اس کر علی فیرو پر کت ہوتی ہے۔

ایک مندوالاردرائش سب سے اجھامانا جاتا ہے۔ اس کو بہننے سے طرح کی پریٹانیاں دور ہوتی ہیں۔ جا ہود صالات کی جیدے جول یا و منول کی دیدے جس کے گئے جم ایک مندوالا دوراکش ہے اس انسان کے دمن خود بار حاتے میں اور خود می ایسیا ہوجائے ایل-

ا كيد مند دالاردرائش بين ي إلى جدر كن يتم ودفائده بوتاب بدائسان كوسكون بيناتا بادراس ش کوئی شک نبیں کہ دقدرت کی ایک نعت ہے۔

ہائی روحانی مرکز نے اس قدرتی لغت کوا کیے عمل کے ذریعہ اور می زیادہ موڑ بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ے اس مختم عمل کے بعد اس کی تا ثیراللہ کے ضل سے دو تی بوٹی ہے۔

جس کھر میں آیک مندوالا رورائش ہوتا ہے اس کھر میں فوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اوا تک کی موت کا ڈرٹیس ہوتا، ایک مندوالا رور اکس بہت میں موتا ہے اور بہت كم طاع بدر عالم كي شكل كا يا كار كي شكل كا جم ك ہر بدوار میں بایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نیس اسلی ایک مندوالا روزائش کول ہونا ضروری ہے جو کہ نیال میں بایا جاتا ے جو کرشکل ے اور قسمت والوں کوئی ملا ہے۔ ایک مدر والارور اکش کے میں رکھنے سے گل بھی ہے سے خال میں

الناع الله المتمى روحانى مركز علدابوالعالى ويوبند

(باليا أنده)

KKKKKKK

٨ يرآه مون كامطلب يب كراد الى اورجمكز عكا عريدب

معبئ تى مشمور ومعروف مثمائي ساز فرم كم معمور اسونيس



nArtitet if

בינט א מוצט דייים

فالنامه مقاصد ومطالب دلی کے بیان میں

جب کوئی تخص فال دیکھنا جائے ہوجب دومرے فالناموں کے پہلے فاتحہ ورود و فیرہ پڑھ کے ادر آگے بند کرکے کلے کی انگی یچے تھے بہوے وائرہ کے کئی خانہ پر کے جس ترف پرانگی دھری ہے اس کے ذیل شیرش میں کی گامی ہے اس کو دیکھرسے جال معلوم پرگا۔

-0.0,000-5-00-00-00-0							
22	بب	22	قل بروالله احد				
11	33	محد مصطفر صلى الله عليه وسلم	טט				
ي ي	UU	EE	00				
C	44	n	11				

(۱۱) اگر ان حرفوں پر انگی رکھے گا تو کہتاہے کہ جو مراد دل عمل رکھتا جو وہ صاصل ہواوراگریشت ہوکہ خود یا کسی دوست مرد یا حورت کا للال مقصد حاصل ہوگا یا نمیش تو کہد کرسموں کا مطلب اور مراوحاصل ہوگ انشاہ النہ تحالی ہے

(ب ب) اگر ان حروق پر نظی رکے گا تو کہتا ہے کہ اگر لڑائی کو جائے گا یا کہیں بود وہاش کینی رہنے کو جائے گا یا چوری کرنے یا کی اور مطلب کو جادے تو تو قرصرت یا دے مطلب دل کا برآدے تحریح کی محت اور مشقت سے اور سب مرادھ اصل ہوں کی انشا واشد تھائی۔

(ه) اگران حرفوں پر انگی رکھے گاتو کہتا ہے کہ مطلب اس کے ول کا محت اور مشقت سے اور کیف وقت بغیر محت کے حاصل ہوگا کیس ہر آیک کا م ش شتا لی ند کر سے مبراور کم ل کرے کہتی ہوا نہ تعالیٰ خوثی وخری عطا فر باسے گاانشا واللہ تعالیٰ۔

(دد) اگران ترفون پرافقی رکے گا تو کبتا ہے کہ ثبت اس کی نیک ہے ، مراد عاصل ہوشاید مقصود ہے ساتھ خرقی وخری کے داصل ہوانشاہ اللہ تعالیٰ روق) کران ترفون پر نقلی رکھے گا تو کہتا ہے کدم راد تیری بیشت ماصل ہوگی مرمراد عاصل ہوئے ہے کہ بعد چرد اولیاء اللہ کی غرر وزیری کے نقل خرد و دیات والیاء اللہ کی غربہ و زیر والیاء اللہ کی غربہ و زیر والیاء اللہ کی غربہ و زیر والیاء اللہ کی غربہ و کیات و زیر و دیری کی سرمینے و اندو وردو ہوگیا اور خوش و خرم دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

(ود) اگران حرفس برانگی رکے گاتو کہتا ہے کہ مراد تیری ماسل موگی ، سب غم وکر دور بوگی ، اگر نیت نبیت کی بوتو بہت خوب ہے۔

آنخفرت ملى الله عليه وللم ير جروت درود بيجا كرے تا كرجلدا بى مراد كم منح اشاءالله تعالى -

ب) اگران حرفوں پر انظی رکے گاتو کہتا ہے کہ مطلب دل کا حاصل برھا محرکتی اور محنت ہے جس شی تنی با تیں جھوٹ اور مج کمی مائیس بعدۂ مطلب حاصل برگا۔انٹا دائنہ تعالیٰ۔

(ط ط) اگران ترفن برانگی دیگران تو تجتاب کیمراد کا گمان ز بوگا تب تیری مراد داصل جو کی چاہئے کرفتیروں کو مجدد موست کا کر جلومراد حاصل جو میکن اس بین کی ایک بیمتیں اور بدنا میان بوقیری صدقد دینے ہے سب باور فنی جو کی اور اپنی مراوکو پنیچ گاوشا مانشر تعانی۔

(ی ی) اگر ان ترفن پر افقی رکے گا تو کہتا ہے مرادحالش ہوگی کیکن فق اور عنت بہت اضائے گا گر نیے توب سے تو عزت اور داست سے گزر ان کرے گا گر صدقہ و ہوئے قیام بلا تیری دفع ہوگی اور جلدگی ہے مراد کو بیٹے گا انٹاء اللہ تھا تا ہے۔

(ک ک) اگر ان ترفوں پر انگی رکھ کا تو کہتا ہے کہ جلد مقعد تیرے عاصل ہوں کے اور محت دئی دور ہوگی کے مع مرکز اخوب سے

(م م) اگران ترفن پرانگی رکے گا تو گہتا ہے کہ مراد تیزی براؤ کی اور اگر سوال سازگاری مابین جوروم رئے بحوتو کہ کہ دونوں خوش حال میں میں گھ

(ن ن) اگران حرف بر انگی رکے گا تو کہتا ہے کہ سب مراد تیری برة دے گی اور برق کا حرب فقروں کو بحد و سے اور فلقت سے شک اور خوبی کرسے تا کرس بل تیری تیری و خوب میں انشا واللہ تعالی۔

(س س) اگر ان حرف پر انگی رکے گا تو کہتا ہے کہ امید تیرک برا دے گی میں چدر دوز توف کرنا تا کہام تیرادرت جود ساور در با آثا دور دوے اور سادت تیرک کم رف رق کرے افتا دائشتانی۔

(ع) اگران ترفی پر انگی رکھ تو کہتا ہے کہ مراد تیری ماشل اولی کئی آخر کار چکے بدی تیرے چیش آئے گی جونیت کو تے کی ہے اس سے دور رہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہا ہے دل کا جدید کی سے نہ کے ادر ہوشیار دہتا کش کام تیرا بہتر ہووے، انٹا واللہ تعالی۔

بیفالناستمام فالناموں سے معتبر اور متند ہے۔ بدفالناسقر آن شریف کا ہے۔ ترکیب یوں ہے کداگر کمی معالم سے محتقل شکی یابدی کا حال معلوم کرنا مطلاب ہوتو بھدتی ول اور طہارت قلب وزبان اور جم کے ساتھ یاوضو ہوکر پہلے بارگاہ آئی میں تو بیاستغفار کرے بھرا پی خاکساری اور کھٹی کا ظہار کرکے پانچ یار دوروزشریف پڑھے۔ بھر می ہم اللہ مورہ فاف تحدیک بارمورہ افغاض تین بارلور مید دعا ایک بار پڑھ کریا تج مرتبد دوروز بیف پڑھے۔

ہسم الله الوحمن الرحم والمله الله تو تحقّ عَلْفَ عَلَيْكَ وَفَعَادُكُ بِكِتَابِكَ فَاذَلِيْ مَاهُوَ الْمَحْدُنِ فِي عَلَيْكَ اللَّهُمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللَّهُمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللَّهُمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُمُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ ال

(الف) اگر بہلاترف الف باقوال بیاب آقا کے الف لئی وَالْاَمُو تَسَاوَكَ اللّٰهُ وَ ثُلُ الْفَلْمِينَ وَمِرْسَ مِمْ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ اللّٰهِ عدما پرا اوقا۔ جو کام کرنا چاہے ، وکردکام ابی تیشی ہے۔سب کام است میں مقصد علی کامیانی کی دیل ہے۔

(ب) اگر مهام و بسب حقوقال بقراعة مِّنَ اللهِ وَرَسُولِهِه جَرِ کشاده الی و فتر شخر ک ب بید الله الساس کرتی به مصمد کا کامیابی پر – (ت) اگر ترف ت برآ مد به وقوقال کتباوند اللیدی بید به المه لملک فر صلی محل ضیء قلینو و مجموعیاس امر پر دلالت ب کرصا حب نگل که فعرب یا مصیب می جتا به و نید والایت می کراند تعالی نید اس پر اگریا یا کردیا جائے گا حب تو فیق خرات کردد کل هم و دو به و با تعظیم مثارا کا کی نصیب بوگ و

(ت) آگرفت برا در برود کسے بیاب سندس خطیر واستیر ق و شکو استاد و من فقت وسته مرتبه م شرا آنا طهود اه کامیا بی او خرد برکت کی شاتی ہے۔ مطلب حسب دل خواہ پورا ہوگا۔ (ع) آگرچم (ج) کام ف برا کر برود جست الله م صبسووا جنته و حوید اہ استعمال ہے، چندروز تک م برود قص مترود ک ہے، صدقہ دے، دعالور تمان شعن شعول ہو، انشا والشانوام اجھا دوگا انشا والشرق الی۔

(ح) اگرح كارف بهل موكاتوخين في الكيب من الله المعَزيز العَكِيم وبثارت ب-صاحب قال كوبرهم كاللاح اور بمبردى ادكام الى كي-

(خ) اگر تف خى ما دەھا تۇخىلۇدۇ قىغىلۇدۇ ئىم الىجىچىم صىلۇدۇ دائىساھىيال جوارادە توركىك پىرائىن دۇكاسى كام ك

بازر بنا تمبارے حق میں مغیرتیں ہے۔ اگر علیمدہ رہے گا ادرا پنا بھید کسی ئەتەرىكى ئۇلىنىڭ ئالىرى كىرىگا

(د) الرح قدوال (و) برا مروكا تؤذعو اللَّه مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّين وفال ع جو برقهم كى بئارت اوركام والى كى وليل ع-

(ذ) حق ذال (و) كايراً مربوناولل عدد إلى مُعْلَقِهم في التوراة ومَعْلَهُم في الإنجيل واعصاحب قال توست ادراد بارك ون كرام كي اب شاو ماني وكامر الى كاز ماند است انشاء الندايي مرادكو يتي كا-

(د) حرف را(ر) كى قال آيت كريم وَيْفَ اطْلَمْنَا أَنْفُسْنَا وَإِنَّ للم فعفولاناه الخ الصعلق ركتي مع جودلات كرتي بي كيصاحب فال اسےنفس باللم كرريا ب الازم ب كرسب كام اورمقاصد فدا كي برو كروي جائي - تاكة تكيف سے ووجار ند جونا يڑے - صدق بھي كرنا ضروري سے كيونكه مدة كرنے مصيبتيں دور بوجاتي ميں۔

(ز) إنن للناس حُبُ الشَّهُوَات من البِّسآء كاآيت سي تعلق ے۔ صاحب نال كيليخ ضروري سے كدوة اس ارادے سے باز آ جائ ، گنا بول سے قوبر کرے مصدق دے اور ظلم کرنا جھوڑ دے تاکہ الله تعانى بحديرهم كريـــــ

(س) مَا لامٌ عَلَيْكُمْ طِئْمُ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ وبالات ب برطرح کی کامیانی اورشاد مانی کی ۔ سب مطلب پورے ہول گے۔

(ش) شَهْرُ رَمْضانَ الَّذِي أَنْزِلَ فِيهِ الْقُرَادَ عِالَ قَالَ كَا ماق ہے جو مطرح کی کامیانی کی دلیل ہے۔ مراد بوری ہوگا۔

(ص) ص مو المفر أن ذي المذكر عال قال كالعلق عجر بہت مبارک ہے۔ ول کے تمام مطالب پورے ہوں گے۔ خدام مجروسہ -x12/5125

(ض) صَرَبَ لَمُنَا مُثَلًا وُنَسِيَ خَلْفَهُ وصاحب قال مقال ورمیانظم رمحتی ب-عبد کالورا کرناتیرے لئے لازم ب- اگرای نیت می ذرامبرے کام لے گاتر کامیانی کی امید پختہ وعتی ہے۔مدا لوگول کونشیم کرد .. تا که تکلیف کا خاتمه بو ..

(ط) ٱكر وفي الكارَ طَهُ والله ومَا الْمُرَاكُ عَلَيْكَ الْقُرَاكَ لِتَشْقَى ه فال مجموجه كمي ولالت بلندى بخت اور بشارت يرب اميد لوركي اوكى . شاد کای کامندد کچنانصیب ہوگا۔

(ظ)ظهر الفساد في البر والبحر وصاحب قال بربك

اس ادادے کوئرک کردد ور شام کرو۔ اگر مبر شاکردے تو نہایت تکلف ہوگی ابھی ستار وخوست میں ہے اور وقت قریب ہے جب فاک میں ہاتھ ۋا لِيُكَا خَاكِ المسيرين حائے كى انشاء الله تعالى _

(ع)عَبَسَ وَتُولِي طِ أَنْ جَآءَهُ الْأَعْمَى ٥٠ لِل ١١١مري كه صاحب فال كور عكامول ع بجناح اع اور خدار تو كل ركهنا ماسي ورنافيان بوكا مدقدوك كربترى كصورت بدابو- ساتعظم وغم بازرو ورنكام فراب بوجائكا -

(غ) عُفْرَ اللَّهُ رَبُّنَا وَالبَّكَ الْمَصِيرِهِ مَهَايت مِارك فال عد خوشخری ہے گا، مقاصد میں کامیانی ہوگی۔ دل خوش ہوجائے گا۔

(ف) فَوقَقِهُمُ اللَّهُ شَرُّ وَ لِكَ الْيَوْمِ وَلَقَاهُمُ وَاللَّهُ مِلْ اللَّهِ مَا إِنَّى عِر صرضروری ب_اس نیت ب بازر بنا چیاہ، جلد بازی الیکی نیس ورز كام خراب بويائ كا معدقه دينا ضروري ب- تاك كامراني كامنه كينا نصيب بو- كنابول ت توبير-

(ق) اس حرف كاتعلل ق موالف ألف ران السم جيد سي جوبر مبارک فال ہے۔ کامیانی بوگ کس کے ملنے کی فوٹی پہنچے گا۔ کی بورگ ہے کچے ملے گا۔ وتمن زیر ہوں گے۔

(ك) كَالَّا بُدَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ بِمَا كَالُّوا يَكُسِمُونْ عَالَى فال كالعلق ب جو كامياني اورخوشي كي وليل ب - يريشاني دور كردوار بركت كاميد دارر جو

(ل) أَنْ تَنَا لُو الْمرْ خَتَى تُنْفِقُولَ چندوزمرمرورى يمدد مجى لازم، كيونك وتمن وري آزار بي ستى واجب تيس -سفر ع ميم كرو قباز بحى اداكروناك بكرا عكام درست بول-

(م)ملك المُلْكِ تُوتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءً ، تهايت مارك اد بابر كت فال ب_ برطرح كى كاميال اور فائده ملى فائده ب وتمن معبور ادراميد يوري بوگي-

(ن) دو الفَلَم ومايسطرون وبرطرح كى اميال، بارتكا ويل ب،اميد بورى موكى ، خدا كامزيد شكريادا كرو-

(و) الرحزف كالعلق آيت كريمه ويُنقُو لُونَ مُن هِذَا لُوعُهُ إِنَّا كسيم مندفين عادران امرك دلل عكام إدرائي احكا چندروز تک اور مبر کرد _ ابھی بخت گردش خوست میں ہے صدقہ دے ناہ اللہ چندواوں کے بعدران محروا می کے اور محر مرکام می کامیالیا

بالمطاما في والإبله

(٥) هنده جيئم الني كُتُم تُوعَدُونَ ١ اس حرف العلق ٢ جوارمياني فال مصدقه وبسامانا عت تارمشغول ردتا كه وين وونيايس الجات أنسيب بول موادودونيت يهالده وواثت أف والاعباب إيلى تست سدهم جائے گ اور ہر کام میں کامیائی نسیب ہو کی ۔ اس وقت مبر

مف كاتعلق عد جوبهت نيك اور بايركت قال بيد الماتقال في مآمهم والم يم فركال ديام في راواد كامياني كامد و يحق جاؤر

(ى) ال المنظمة التي يسره والفيران المعكب مت يدو نایت میارک اور احیاہے۔ مِ تَتم کی بازؤں اور معیبتوں ہے تجاہ کی رادت محمورة محسب فوادع رسيبول ك

فضرت السي ديني المدعن بين روايت بين كرسول الديسلي ابته ملية وعلم أن ارشاد فم ما يا كه و بخص بعي جمه برايك دفعه در و شريف بهيجه . القابل شائداس بروس وتمتيس تازل فرمات بين اوراس كي وس خطا كيس المعاف فرمات بين اوراس كاورجات بلتدفرمات بن (شائي)

متعفار راع في غم في الدوتك وي ورز بول ہے

حضرت مبدائنہ بن عمال رمنی القہ عنما ہے روابیت ہے کہ نی م ملى انفه مليه وملم في ارشاد قر مايا كه جوآ دي استغفار كولازم كرية الله جل شائد اس كيك برهم ي نجات اور بريكي بي فرافي كارات كالس كاورال كواكى جكدت روزى عنايت كريس م جبال ي اللهُ ووجم وكمان بحي شاجو _ (البوداؤ وراين باحه)

الزان مخيلات وبرائح كالر

منقرت الوجريرة رنثي القدحنة في أيايا وتم في كريم صلى القد ملیہ وسلم کے میاتھ سفریس تھے ،فضرت بلال بنتی القہ بھنے کھڑ ہے ہوئے اور اڈان دی ، جب و خاموش ہو گئے تو نہیے کریم سلی اللہ ہے مِلْم ئِ ارشادفر مايا جو گفس بحق مؤذن كليات كه جواب جي وي كُلُمات يَضِّن كَرَاتِح كَرِّ بِنْتِ مِن إِمَّل بُولُار (أَمَافُ)

اوال اوراقامت كردمنان ونبااورا خرت ين عافيت كي دعاما كو

معترت انس بن ما لک ارتفی الله عند رمان کم شربیس که رمول المصلي مدملية وبلم أرش وقرما بإكراؤان ووقامت كورميان وما وشیک کی جاتی به سمحانیه رضی اند عمتیم نے عرض کیا جم اس وقت کیا ویا ا ق انعین اآب من الله منیه بهلم نے فرمایا ایندان فی سند دنیا واقع رہے میں ەلىت كى دەرنى (ترازى)

ئيتان مد بمراز زن) گفريش ديشو کر <u>ڪ</u>يم جد جائے کی فصيالت

الفترت ابو ہر بر منی اللہ عن ہے روایت کے کارسول خدا ہے گا ئے ارشادفر ہایا۔ جو مختص بھی اے گھر ہے دنسوکر کے ابتد کے گھہ وں میں ہے کئی کھر میجی مسجد جائے تا کہ اللہ کے فراکش میں ہے کوئی فراینسادا کی ہے آ اس کے ایک قدم پر خطا معاقبے کی عاتی ہے اور ووسر _ تدم پردربه بلند کیاه تات (مسلم)

مؤذن كي اذال أورا قامت كي فضيلت

حلفرت عبدالله بن همر رضي التدخيمات روايت سي كرنبي أكرم المنطقة في ارشار فرمايا يرجس في باروسال اذان وي اس كے لئے جنت واجب ہوگی اور مؤ ڈن کے لئے روزانہ اڈان کے بدلے میں ساٹھ تیکیان اور اقامت کے جرامے میں تیکیاں لاتھی جاتی ہیں۔ (این ماجه)

(ش) کچھیڈوں کے بعد تمبارے سائل مل ہوں ہے۔

(و) انشا والتدمور برنول شرزيم كي توثي لي ي

(ظ)اگر حدد الحق كي بين، بن كام بر جات بي تيكن الحصون

(ع) مركر دال اور حيران كول ب، كى دلى برابطه قائم كر

(ص) عورت لم کی بری بوگا بخرگی د کھو کے۔

(ط) تم عدوز كارش رقى بول-

(في بركامة سان بوجائ كالكرشرو-

(م) فداك عبادت كرغم جاتار ع

(ک) کوئی برا کام نہ کرو، نقصان ہوگا۔

(ز) جودل ش بات ده يورى مولى

(ف) آنے والی مصیبت کل جائے گی۔

(ق) کامیان گئی ہے۔

(ک) مستقبل اجمانیس ہے۔

(ل) تيري كروش كاب چدون عي إلى يس-

(ن) اس خیال کوول سے نکال دو پورا ہونا مشکل ہے۔

(٥) جنوب مامغرب كالمرف ع جلدخوشي كي فبرط ع كا-

(ى) تم خوشى كے خوابش مند ہو، انشاء الله خوشيال ليس كى-

جلدآرے ہیں۔

صحيح فالنامه

	رساتھ ری رخ	ئین <u>سے</u> وی میر	ر تحمل يف - ہے اور	يمسولَى او الغيب	ركال لم، عالم	ں کے بد ردگار عا	کے۔ام وکہ پرو	م کے ماء	و ک <u>ھنے</u> کے قریم مانیت ماکرسکٹا	رام رام
	یں بنا	برآتمه	. فائے	لى ايد	ں سے	اتول م	رو يل	الممثودج	، کے بع کے انگی رک	4
	j	ડ	U	ب	٥	U	Ь	ث	7	1
	اغ	ي	t	5	,	ن	5	ق	ڀ	خ
	ص	J	ث	,	£	ڰ	1	;	ت	8

رےول میں جو خیال ہے وہ بورا ہوگا ،روز گارا جما ہوگا۔	(۱) تمبها
ام به منگاران الله الله على خرفي مها كي	

(پ)ائمی کهدر برمراد بوری موگ

(ت) دشن آپ کے بہت ہیں، از برول ہے فائدہ ہوگا۔

(ٹ) تمہارے دل کی مراد جلد نوری ہوگی۔

(ج) اقربا كاطرف كى كوثى كافيرآكى-

(ح) انشاء الله سبكام يوري مول كم خرات كرو-

(خ) گردش کے دن ہیں بمطلب بورا ہوتا نظر نہیں آتا۔

(د) دشمن سے بیجے ر موں دوی کے بدے می دشمنی کرے گا۔ (ز) بركام ين كاميالي مسر بوكي-

(ر) بدون نحوست کے ہیں، صدقہ وخیرات کرو۔

(ز) نیک کام کروخدا برکت دےگا۔

(س) تم ال وتت مصيب كا شكار مواور عرمة دراز تك ال ش

	(1	-)	بر	نه	(نمبر (r)			(1	نمبر (ا		
	~	PA	PI	r.	,	FL	r's	1 +	,	۵	۵	14
	FI	rt	P.I	rr	F I	7.4	rr	ř	9) (17	15
į	rr	ır	• 1	12	гτ	11	15	دا	14	P I	PP	Fo
		ə	4	٥	JA	4	4	۵	P	FI	11	r.
			1.1	rı	г.	79	٨	PA	r q	۲.		
	سير	ú	ľΑ	re	F.5	rŧ	Ft.	P/°	P.O	F 1	,	تم
	(2)		۲۷	rr	r r	PJ	74	12	15	10	(٣)
			1 =	19	ΓA	14	13	11	[4	9		

برفض افی تسمت کا روزانہ حال معلوم کرنا جاہے وہ این مطلب کو مدّ نظر ر كفكراين ول بش ايك بندمه ويت جواع يه كم بو چراس كواد يرفشه جات عي تاش الرب ياجن تشخ بي شرواه عابوا بندسة الناك بالمي كوف عن جوندو لكي بوب وه الرجع كروس جوجمور مامل بودوال كاسوما بوابندس بولاء شال ايك تفس في ٥٥ بندر موجكر زكر ونشش عى موجالوكا بندر فشد(١) ادر (٣) على طا- يس داول ك بالمي كوف ك عدا الدراكون كي قوق بوت معلوم بواكدال كاسوما بوابندسد كاب اب ال كالك وبالتي ذيل عن و كوليا ما ي

(١) تمبارا كام يعدوت على إدا بوكاجي وتت ال كرم انجام ياف كاد تم كمان

(٢) تمار المام يركث الدرسة بوغ والح يس-(T) تمارى اميدائي جك يورى بوكى جس جكتمبار عدال عن خيال تك بور (٣) جس كى فوائش يمي تم يريشان ومركر وال بوده جلد إدرى بوندالى ب (٥) ابتدار يخول كاستاره فيكركا

(١) استقل مزائى اور وصلے على الى تمام كام سورجا كي ك (٤) يوسكل مكودريش عدوجلددوردوجائك-

(٨) تمباري تسمت عي كهال درز يحرور بعدمامل بوكار

(٩) تھوڑے بنوں تک تمبادے آئے ایک بخویز جوگ جس کو تو تی منظور کر لینا جو

(١٠) تعمل زير تمبار المام توسي شاب منقرب ورست: و جاني هي (١١) تمباراز بازخ اب كرر كياراب امحادث أعميار (۱۲) تمباراً كام فنقرب سنور جائے گا۔ (١٣) تمباري شکل بهت اليمي طرح مل و وجائے گي۔ (۱۴) تمبارهٔ کام بہت مشکل ہے، قابل طرفتیں۔ (١٥) تبارا مقصدر فراب ے۔ (۱۹) تمبار علام برگشته بین-(سا) تمبارے مخوی دن از رجائے کی اُمید ہے۔ (۱۸)ابتمباری دیشان بانی رے کی۔

(١٩) تم كوشش كراضرار كامياني عاصل بوكى-

(٢٠) بتهاريه حالات مدهر جائي كـ

(١١) كروش إم م كوي تين لين الين ال (١١) عنقرب م كوايك فوش فيرى ما كال (٢٣) تمدت سے بریثان جواب تمباری حالت درست جو جائے گی۔ (٢٢) اب وووقت أف والا بي كرتم تمام خوايشات يوري كرسكوك (١٥) اگر كوئى ييز مسلحت أجر لحق تم طرور ليالو-اس على تعبارى بجرى

(۲۷) تامکن کام کرنے کی کوشش مت کرا ۔ کیونک فلک تمہارے تخالف ب۔

(12) ابتهاراه تساميا أرباب

(M) جركام أكد يوف والمصلوم بوق بي الن كوكل برضا مجوز وخود مود برجائي کے

(٢٩) بسيتمبار بدل من المينان ي كتمباداتا م يركث اوسنوس بي توايي كام مت كياكروبس فتصال أفيانا يزع-

(ro) بس تمبارے ول می خیال تو ی ہے کہ میرافلال کام خرور موجائے اتو چر ال كور انجام دين كي كوشش كرو-

(٢١) تمياري كوشش فشول اورمحنت رايكا بوكى _ كيونك يدكام نه ووف وال ے الصَّوْاب

جؤرك فرورى المصاب

لا ثانی فالنامه

یہ قالنامہ بڑاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے، جب جی اس کے ذریعہ
قال آگائی ہے پر ورد کار عالم کے فضل و کرم ہے تجربہ نمائی حاصل ہوئی
ہے طریقہ فال ان کے لئے کا ہے کہ جب کی اسکسلہ شربہ بنمائی حاصل کرئی
پرزم ہے پہلے دخو کر ہے تجربہ فیراور ورد فالحقہ تی مرحبہ اوروروو
برزم ہے پہلے دخو کر ہے تجربہ فیراور کی انگی پردم کرے دفعا کو حاضر
باطراد عالم النہ ب جان کرائی شہادت کی انگی پردم کرے دفعی کی جی خانے
برزم کے بند کر کے برئے ہوری کموئی کے ماتھ اسے متعمد کا خیال
کرے اس کے بعد و بر می میں وگی کی تفصیلات عمی ابنا مطلب عاش کرے

			الما والمدروات
9	ક	-	- 1
2	3	9	
J	5	ی	
L	U	U	1
,	ق	8	ز
ż	<u></u>	ت	ش
Ė	j;	ش	3

(الف) فال نیک بی کے لئے کی فواہش ہے ایک چیز ک الا ب، کا میالی کے آثار میں۔ نامید شہو۔ نشانی طلب کرتے ہوتہ دکھ انتہاری اس کی آگھ ش مرق ہے۔

(ب)فال المجمئ بیس ہے اگر بیاری ہے تعلق بات ہے قرمریش بہت دریہ میں بیاری ہے تجات پائے گایا فطرہ ہے کہ فوت ہوجائے۔ سفر کا موال ہے قو نقصان ہوگا۔ چار ہاہ کے بعد کا میانی میٹنی ہے انشا دانشہ۔

(ح) اس کا م کی ابتدایش بہت مشکلات میں۔ دشموں سے فکست کھاؤ کے جوارادہ تہارے دل میں ہے اس کے پورا ہونے کی ایریشن تمہارا مشتقل نہاہے۔ شاکدار میگروقت اجمی اچھائیں۔

(د) تمبارا ستارہ گردش سے نگل پکا۔ کا سابل کے آثار پیدا ہو بکے میں اگرفتانی جا ہے ہو سنوا آج نم نے کسی خواصورت پیزکود کھا ہے۔ (ھ) بہت انھی فال ہے۔ ہرکام میں کا سیابی کے آثار ہیں جمارادہ

ھ) بہت این قال ہے۔ برکام میں کامیابی کے نام میں بھارادہ ہے پورا بوگا مقدمہ ہے قرق بیاری بوقو شفا و سفر ہے قو مبارک بمبارا ایک وکن دوتی کے لباس میں ہے اس سے پچا۔

(و) تمبارے کھریش تباری اِتبارے کھرے کی فرد کی جلدشادی بوگی بتبارے کھریش دیمن کے کونے میں ایک ساتپ ہے اس کو بار نائیس ورشقصان بوگا۔ وہال کھدونیہ جس کے حسیس ملنے والوئیس۔

(ز) منتریب تم کوکی بڑے استحان مین کامیابی لے گی جس کی وجہ سے تہمیں دنیا میں ترق حاصل ہوگی ۔ فال نیک ہے جہارے اپنے مقاصد میں انشاما اللہ کامیائی ہوگی ۔

(ح) خبردارکی پر مجروسدت کرنا بهبارے ظاہری دوست باطن میں وشن بین کے دون مبرکراو تبهارے مرش آخ دود ہے۔

(ط) فظت مت كرو، وقت بوشيارى كاب بتهادى كاميال كا وقت قريب آچكاب، ايك مهيداور آخدون اورنوست كه باق جي اس ك بعدتهارى كاميال يقنى ب-

(ی) ابھی تغمروز بانہ موافق تبیں ،جس سے امید ب وہ قابل اعتاد نبیں نے الحال تجارت شرکام الی کا امید ہے۔ چار مبینے اور سات دِن تم برخت جیں۔ اس کے بعد کام یائی ہے۔

(ک) جلدی نہ کردا کیے یاہ بعد کا سیابی نیٹن ہے ، کڑے کام بن جائیں گے ۔ آج شاید تمہارا کی ہے جھڑا اوا ہے یا پھر تسمیں کو کُل سُر درچش ہے۔

(ل) سزیمی نصان ب ملازمت جلد منظ والی ب مجلد خودی ماصل مولی بم اس وقت کی بات برافسرده مو-

(م) جہیں کوئی بیاری نیس، آسیب کا اثر ہے، ردوانی علاج کرا آ۔ جہیں اچاکہ کی تقصان ہونے والا ہے جس سے جان کا مجی خطرہ ہے،

رہنمائی حاصل کرنے کا حیرت انگیز طریقه

مند دجہ ذیل نقش کو کسی کا غذر پر بڑے بڑے خانوں کے ساتھ نقل کر لیں اُنقل کرتے وقت ابجد بوذ کی ترتیب کوٹو فارکھیں ۔ لیعنی خانے بنا کر الف تکھیں چگرب چرج ہے جرد۔

اس کے بعد قینی سے تمام حروف کاٹ لیس میٹی ہرخاندا لگ کرلیں۔ مجران حروف کوابجد ہوزگی ترسیب او پرینچے دکھ لیس ،سیسے پہلے الف کورنگیس پھراس کے بنچے ب کو بھراس کے بنچے بن کواس طرح آخرش سب سے بنچے بنی جوگا۔

ان حروف کی گذی بنا کرا کے بڑے سے مطشت میں پائی بجرلیں اور اس گذی کو اس پائی میں چھوڈ دیں ، جو کا فند بہتا ہوا تیزی سے بطیاس کو افعالیں مچر دیکھیں کہاس پر کون ساحر نے تحریب نے شلااس پر ''ن' تحریب تو ''ن' کہلفونگی کرلیں ، بلغونگی ہونے کے بعدیہ' نون' ہو جائے گا'' اور چیہ پر جس اور جس مقصد کے آگے تھا تھی ہو جائے گا'' تو بائیل' ان کے اعداد للتو گا کہ ایس مدات کو جہتے وقت' یا نو ناکش '' دام رہے پر جس اور جس مقصد کے لئے پڑھ دہے بھول اور رہنمائی صاصل کرنا چاہتے ہوں اس کواپنے ذہن میں رقصی ، افشاہ اللہ کہلی دات میں ورنہ تیسری رات میں ویشاؤی صاصل بوجائے گی۔

واض کے کہا کیے عالی کو ذکورہ عمل صرف ایک بارکرنا ہے چھر جو ترف نگل آئے گاؤندگی جمرای کے پیڑھنے سے رہنمائی حاصل ہوتی رہےگا۔ بیر مہنمائی حاصل کرنے کا ایک جمرت انگیز طریقہ ہے اور قدیم کتب ہیں اس کی آخریف میں بہت پھو کھا گیا ہے اس کے ذریعہ ججیب وفریب اعماز سے دہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

لقش ہے۔

5	į.	٥	g	b	,	-1
,	ď	0	t	3	٠, ب	3
ض	1	ن		U	J	ی
E	j .	ق	ش:	ت	ث	۲

女泰女女泰女女泰女女泰女女泰女

(ن) ثم كومقريب ى كى حاكم ي نفع بوف والا ب- حس كوم

(س) فال بہت المجمى ہے جو جائے ہولے گاتم اپنے مقصد میں

(ع) الله كانام لي كرتيار موجاة ، كامياني تمبارا انظار كردي ب_

(ف) فی الحال دن اعظیمیں تمہاراستار وگروش میں ہے بمبر کرو،

(م) برے خیالات ول ہے نکال دو ہمبر کرو بھوڑے دن باتی

(ق) فال المچى بى باز كا بوگا ، كار د بار يى نفع برگا ، جلد بى كوئى خبر

(ر) بھول کر بھی ایسا خیال نہ کرو، وقت نازک ہے ستارہ کروش ہے

(شُ) الله يرتجروسه رکھو تحبرانے ہے پچونیس ہوگا وثمن تمہارا مال

(ت) دہ جوٹا ہے اس کی ہاتوں میں مت آٹاور ند تفصان افعاد کے

(ث) كمبراونيس مبركام اوبتهارات ارواسوت فيك مل رباب

(خ) تم جس کو چاہجے ہو وہ تم ہے مخرف ہے اس کا قابویں آیا

(ز) تمبارے موست کے تمن ولن ابھی باتی ہیں اسکے بعداث واللہ

(ض) اس كام م بازآ و واحد بوكى بمبارات اروكروش مي م

كاماني مقدر ش للحي مولى ب- منقريب غيب س راحت وازت كا

ال وقت تكليف ي تكفيف بم مركرو وجلدى فيب ساتظام موفي والا

جوقدم افعاد كسوع بحركم افعاد ونيادموك بازب بمهار استعتبل شاعدار

مشكل بيديا في كام بن جائي كم مبي ال سال بحرام يظرك _

درواز و كملنے دالا بہتماراستقبل بہت اچھاب۔

ایں چرسب بڑے کام بن جائیں گے، دیموم کی رخ بیٹے ہوال ست

جل جنے حروف ہیں بس اتنے مبینوں کے بعد حالات ایکے ہوجا کیں گے

مر دشمنول ہے ہوشیار رہو، وتمن ہر وقت تمباری تاک میں میں بتمباری کم

ماتے موجلد ملنے والا ب_ تمن رویے کا تیل مجد کے چماع می وال وو۔

کامیاب ہونے والے ہو تمہارے سنے پرایک ال ہے۔

مى بكابكا درد ب

القدير بجروس يكوب

ہاہرےآئے والی ہے۔

نكل دكا ع م كردن اورمبر كرو-

ے، مہاری مثانی براس ہے۔

مجى منكأيس كريكة معدقه فجرات كرور

• شادی کرنے والا ہرانسان یا کل ہوتا ہے یا شادی کے بعد

مت كمت كمعقالي شرادي كرون زياده جل جالى ب

کی؟ کیادومری مم ک جی بولی جی؟

معاشات نے کیا غلطہال کی تھیں۔

صاحب كوشراب طائد سے نكلتے ديكھاتو بوليس "اسكتے انسوس كى بات ے کے ش آپ جیسے انسان کواس تم کی جگہ ہے نگلتے و کھیوی ہوں۔" ووصاحب حمرت سے بولے ''نو خاتون آپ کا کیا خیال ب كرفي سارى دات اندرى بيغار بتا ٢٠

استخاره ۱۵۹ نبر بابنام طلسماني دنياد يوبند

> (١) تم حصول معاك لئ اليد ول عن الى تدر في داب کھارے ہو کہ جس سے تمہارا ول بے قرار ہور ہا ہے ۔ فقریب تمہاری بہتری کے لئے بردہ فیب ہے ایک ایمادسلہ بیدا ہوجائے گا جس کے ور بعرتمهار ، دوزگار ش ترتی اور مایوس اسیدول می کامیانی جوکی - اگر یقین نیآ و یا و دیمورتمهارا خیال ایک حض کی المرف لگاموا ب

لزرم عضريب عصد برآئ كار أريفين بهور تبارى كان ك

خونزدورے موری کا بدارتم کوبدی سے ملاے اب جس امید کے لئے

تم در بافت كرتے بود وروتين باد كے بعد فائدہ بوگا۔

(ج) ترتی روزگاروآ مرکاتم کوخیال لگا ہوا ہے۔ وشنول ہے تم بھیشہ

(د) تمبارے فیالات اس وقت منتشر مودب میں جس کام ہے

فائده اتفانا واح بوده كام كى ديكر وسلم انجام إے كايد كى معلوم ورا

ب كدوشنوں كى كارستانوں ہے كوكرشترونت شى تنكف جى بركر

(ب) تم بروتت

ایک مخص کی بے فائی کو یاد

كرك ول عي حرال

بورب بواور حصول مراد

كملئ مجيب وغريب تجاويز

اوج رہ ہو بہارے

دل میں چزے برست

رفته باز بدست ي آيد كاجو

خال ب اميد ب خدا

بوري كرے كا۔امام تحوس

یاں زبل یاس کا انتان ہے۔

(،) تم كو كم را نائيل عائد عديد يوم ش سب كام درست بوف والے میں جس محص کی تم کو خواہش ہے۔ بہتمہارا کام الفت ومجت سے کرے گااور تم کورہ پیریا فائدہ اوگا۔ ممکن ہے کہ چنہ ہم میں تم کو وکن کاسفر

تمبارے حوصلے و جوانمر دی نے سب کو نیجا دکھایا ہے اگریقین نہ ہوتو و مجمو

تمہاری کیلی برقل اُداع وزیل کانشان ہے۔

(ء) صاحب قال قال و کھنے یا دکھلانے والے کو جائے کہ پاک صاف ہوکر ضدا کا نام لے کرایے دلی مادے ایام ناص میں مقصد کوخیال کرے فال کے نقشہ پر آنگی رکھے اور بعد کوزیل کے نقشہ سے موال معلوم کرے۔ جس من سے تم المات كا ارادور کے ہوائی ہے م کو چندال فائده نه بوگا اور تمبارے کمرش بردات د نیاوی معاملات می جنمزا اوتار جناب، باری اور ظر

ائے تم کو پریٹان کردکھا ے معدق ووسلی کے لئے ویموتہاری چھالی بڑک یا تبارا وابتا مراس

(ز) اے ماحب قال تمبارے وسل کے درمیان کورکا فیم وى يولى على در يوده بروك في كرد ب بدائ كامر انجا بوقف س مدا كرخيال رب كرتم كودولت كافاكه واوروز كارش ترلى كاسباب بيدا مورے ہیں۔ چندروز کے بعد تمہاری تکلیفات دور موں کی سل کے لئے م كواس وقت بيشاب كي خوابش مورى ب-

(ح) اے صاحب قال زمانہ کی رفتار کڑئی ہوئی ہے جس مخص پر حصول مدعا کا مجروسر کھتے ہو وہ تم کولیت وسل میں ڈاٹ ہے اس کئے

املائی کامول میں حصہ لینے والی ایک خاتون نے ایک

ے، تماری دان برگ ہے۔

(فل) تمباري كام إلى تبارك استقلال و محصر ب- اس كام عن معدمشكلات كامامنا وكالماستقلال كوباته سعنه جاني دو

(غ) فال نك ب ، من وشام عن كاميالي المن والى ب وكل روز گارجلد ملنے والا ب اگرتم بار برتو جلد شفاه بوکی ، مفر کرد کے تو اشارات

الدال كن زرسي

• محبت بائد ارتبيل بونى مثادى مجى بائد ارتبيل بونى ،البت

الا کے ہاتونی الا کیوں کوزیادہ پسند کرتے ہیں، یادومری حم

• ادا کاروه ب جوسب چھے کی شور کھی تھی نیس۔

 خردارالا کیوائس ساست دال سے شادی مت کر چشنا۔ وعدے بے شار کرے گا۔ ایفا ایک می نیس ہوگا

● كانى اوس عل كيا _مى اديب وشاعر بيش ك في

● آج کا ماہر معاشیات وہ ہے جو بتا سکتا ہے کہ کل کے ماہر

• زندگی ایک بارلتی ہے اور کچے لوگوں کے لئے ایک بار جی

تبارےایا م کردش میں میں تم کو برطرح سے تکلف اورظر وتو ایش میں (ال رب میں ، روز گار کی قلت وازیزوں سے رفاتت کا جونا لازی ب، برائے سلی فال و غیموتمبارے یاؤں بردائے ہے۔

(ط) اے صاحب قال خود كرده را علاج فيت تم نے اينے كامول كوفود بكاثراب كونكرتم دلى داز دومرول كومهت بتلاديت بوجس كا میر تمبارے میں انعل را تا ہے۔ خیال رکھو تنظریب تمباری کا منابوری مونے وال ب، برائے ملی تباری الگ بردانے کا نشان ہے۔

(ی) تم ایک تفس کی ما قات نے فائدہ اٹھانا جا ہے ہوامیدر کھوک عنقریب تمباری ولی مناه حاصل جونے والی ہے، تمبارے کاروبار میں جو خلل پڑتا تھا کچرو آنگل کمیا اور ہاتی مجسی عنقریب نکل جائے گا کمل کے لئے آج رات تم فواب يس جنكل اورور إو كما ب

(ك) اے صاحب فال في ترب ب كرتم دووں باتد للد ك مصداق بنا جائے مودنیا کی جوائم بر عالب ب، بردؤ غیب تمباری معاونت ہونے والی ہے، برائے کی تبارے ایام محول ہروتت منتشرر جے

(ل) تمبارے ایام خوں ہیں جس کام میں کوشش کرتے ہواس کا تیجہ کر نیس نکا ایمی ایک سال اور گزارد اس کے بعد تمبارے بکڑے ہوئے کام رائے برآ حی کے موجودہ حالت میں خدا کاشکر بجالاؤ اور نيك كامول كى طرف توجد كرو _ برائ لسلى چندروز موئ تمبارا وكونتسان

(م) اےصاحب قال حاسدوں کی رفنہ اندازی نے تمبارا کام بگاڑااور تمہاری ترتی مسطل ڈالا مرتن او تک تمہاری کوشش برندا نے گی، صرواستقال كروبرائ سلى ديموكه أيكتف كي طاقات من تم ب قرار

(ن) اےصاحب فال جس مطلوب کے خیال میں بے قرار ہو لبحيايام كروش اوراس كے حاصل ہونے من بحدة قف ب، چندروزم كرو اس كا فاكده اور وز گار مي تركى اور د لى مراد يورى بوكى كيونكه تمهارا مطلوب مجمی تم کوئیت کی نگاہ ہے دیکھا ہے بقین کے لئے دیکھو کہ تمہارے عضویر

(س) اميدون ش جلد كامياني موكى، يَارْ محت باع كااوراد لا دكو کھے لے گا ، ترتی روز گار جلد لے گا ، چندروز ش تم کوایک طرف سؤ کرنا یرے گاورول کوٹوئی ہوگی برائے لئے تباری کری تل ہے۔

نبر جوري فروري المناوري (ع) بد فال داوات كرتى ب كرتمبار ، كاره بار من كو خلل ہونے والا ہاد مراز یزوں کی طرف ہے تمباری طبیعت علی مال رہتا ہے عورت کا کھا میدوں ہے کم ملا ہے۔ برائے کسی کل تبہار ہے کم علی طل

(ف) جس چز کی تمبارے دل میں خواہش کی بول ہو و فقریب ملنے والی ہے م م کوفا کدہ ہوگا اور تمہارے کاروبار س ترتی اور سنر وش آئے گا۔ برائے کی تمہاری رانوں برک اداغ کانشان ہے۔

(م) اس عن كلام نيس كدونياوى كامول عن تم كوتكلف ورغ اٹھانار تا ہے بقرض خوروں اور خالفوں نے تمباری طبیعت کو منتشر کردیا ہے مرادد کورب کام ایک مال کا ندردائ برآ جا می کے برائے ال تبارے یاؤں می دو ہوم ہوئے چوٹ کی گیا۔

(ق) تمدما كے لئے جوكوشش كرتے مواميد ب كيتم جلدكاما ہوجاؤ کے اور کو لُ تھی تہاری مدد کرے گا پراستری نیک ہے بر پیز کرو برائے سلی تبراری طبیعت کو علیل ہے۔

(ر) جس طرف جائے كا اراد در كھتے ہود بال سے تم كوفا كده بوگا اور روزگار ی رق اور برطرح ے آرام یاؤے مرشیات ہے رہین كره ور شقصان اشاؤ كاكريقين شهوتو ويجموتمبارا ول كى كى ياد مل

(ش) اے ماحب فال تم ایک ہفتہ سے بریثان ہوتماری مصیب کی اب ایسے دن آ رہے ہیں دیکھوتمباری ران بر ل ہے۔ (ت) تمباري دل مراد برآنے ميں ابھي چه اوكي ديہ -سرق ے دوزگار ملے گا۔ ویموتبارے کان کے یاس آل ہے۔

(ث) ملاكا شكر يكرتمبارى مصيب ختم موكى اس ماه يرتى كون آ كي جلوز في كرو الم

(خ) اےصاحب فال ایمی تعور عدن تمہاری مصیبت کے باتی الناءعبادت كردتا كرمصيبت شظير

(ذ)اعمادب فال بس مقعد ك اليتم في فال ديما بده جلديرآن والاي

(ض) اعمادب فالتم ال قدر جران فيوتم في جومعيت الفائل عدورت مولى جالى ي (ظ) تمبارى دلى مراديرآنے على دومينے كى مصيب اورافانا ؟

مذانے چا او جلد خوتی کے دن آئے والے میں برائے الی تمارے الحون الظيول يرك ب

(غ) اے صاحب فال تحراد نہیں انشاء اللہ تمہادے کر لڑکا اوندالا عروالا ما المالم بالصواب

فال ديمنے سے دل كى بے جينى كوكى تدر سكون ضرور حاصل بوجاتا اور قلب سكين يا تا يحراس كي معنى نيس بي كرج كونال ين فير لی ہے دو ضرور ای طرح سے بوری موکی وقادر مطلق تو اللہ تعالی ہے اس ك بغيرهم أيك يديمي ميس ال سكماس الحران باتون يريقين كال كرايما مْرَ عَامْع ب -غيب كى خبر سوائ الله تعالى كوكى ميس جاسا جواس متم كا دوی کرے وہ بے شک جمونا ہے۔ اس کی بات تم ہر گز نہ مانو اورا پنا مجروب الذ تعالى كى ذات ياك بروكمو مدتى دل سے برونت اس كى يادكيا كروك ال كِ فَعْل وكرم م تمبار ، بكر م بوك كام سب بن جائي مكروه انے ادکرنے والوں کو برگر تیس محول ہے۔البت اس کے بال وقت کی ویر مرور بحرائد فيرس اورجوكف شرعشر يف كالمابند وبتاب دالله نوانی اس سے خوش رہتا ہاوراس کی تمام شکلیں اپنی رحت کا لمدے دور

فربادیتا ہے۔ سب سے امچھا اور سیدھارات میں ہے ، شیطان مردود تبارا

وكن باس ع يح د باكره جب كونى براخيال دل من آئة ورا



الله تعالى ك ذكريم صنغول جماعت كي فضيلت

حضرت ابو برميره اور معترت ابوسعيد رمشي الشدعنهما دولول اس ا بات کی گوائی دیتے ہیں کہ ہم نے حضور مانے کے فرماتے سا کہ جو جماعت الله كي ذكر من مشخول بو فرشته اس جماعت كومب طرف ے تھیر لیتے ہیں اور رصت ان کو ڈھا تک لیتی ہے اور ان برسکون و ازل ہوتا ہے اور جی تعالی شاندان کا تذکرہ اپنی مجلس میں فخر کے طور پر فرماتے ہیں۔(مسلم)

8080808080

Ph: 01336-224027 (O)

222701 (R)

﴿ بحرب تعویدات ﴾

الديحة كرير سالم عن وحقي موف خداكي ذات بادروى حمل كم لئة عابيات والآن ها فال الوقوي ال عمد الربيدا كرديتا ب خات منظمات جروف متعات كدولى بول جاندكى المركل برير كول كرام بيري الميك يرام كالحراية ويرك وورك وزال مروز كار مروو وادو يرفاق مرق ہ دبات بمنجر نکام مقدمات کی کامیابی وشنول کے شرے نجات اور تجیل کے رشتہ کل صالح کی آؤ ٹیما بود کم مفرود لاک کے لئے عظم خداد ندی ہے بہت مؤثرے، بیا قلم کی مرف سلمانوں کے لئے سبعا یا کی حالت میں دربیت الحال ، کیدافت ستول کا اجازت میں۔ جدمیشلف سائز ادراج برائن میں- 120 سے- 125 سک ♦ الكف - روف مقلعات ب ثار شده بدا كث تواتين كے لئے ب بواقوق استوال نيكرة ما يوب و الماكن استوال كر كتى بين م ميد - 1800 دو بيغ فاقع عزيزى ومندور بالمرور و كليز الرياس عروف التي عيد مسلم وادران والكيام تدارك ما المرور والن على 125 عل معد نسی مشخصی ۔ بچوں کے ملے عمدا کنے کے جائدا کا تحق ام العمیان مسان نظر عادم برطورت کے شیطانی اثرات سے بچوں کی نوانست کے کئے اکا بعد ہو بند ا کے حربات عمل سے ایل۔ مدید - 401 دوسے

الرام الال- جوارات ك يدورون ك التراس ك التراس ك المراس المدود الموال الله والوك كما المال عرب مي المرادوج نوت - أاك كذر يع مناف يربيكاك اخرج اومسول ذاك بدرطاب الداك بيك عما كاعد متواف وكفايت داي بهد يائ كرم فاف يردود يكاو اك كل لك كالكير (Catalouge) معت مامل كرير-٣٥ ريال عنة بعرات كي خدمت كرف والداواره (زير كرافي معرت مولدنارياست على صاحب سناد حديث واراحلوم ويريد) كاشافة وحمت : افراق مزل قديم ، فله ادادات ديد الله عبار فدر ال

معتبرفالنامه

به فالنامه بهت معتبر بانثاء الله آب كو جمله مقاصد مي سيح سيح جواب ملے گا۔مندرجہ فر ل نقش بر بادضواور عقیدت کے ساتھ آجمعیں بند كركاية ميدهم باته كي شبادت كي أفكي كي فإند يروكودي، پرجس فاند يرافل رفى جائے الى يى متدرجد في اعداد كوجم كريں۔

اگراس وقت سی سے ۱۲ بے تک کا وقت ہے تو اس میں سے اجمع کریں ،اگر ایکے سے فروب آفتاب تک کا وقت ہے تو اس شی ۲۲ کا ا منافد کریں اکر سورج غروب ہونے کے بعدے مجع تک کا وقت ہے تو ال من اا كااضافكري -اى كابعدا كالمعيم كروي جوبالى رب اس كاحال ذيل يس دى كى تنصيلات يس د كيولس_

147	PPF	124	
rio	יוירו	וזרו	
l'IA	ma	I-A	
IZT	איזוייו	۳۲۳	
ror	rir	621	
rrr	nr	۵۷	
ror	121	114	
120	799	rro	
IIA	Ma	411	
	rio ria iler ror ror iler	### ### ### ### ### ### ### ### ### ##	

• اگر(ا) يح تو تهبارا كام انشاء الله جديد موف والا بالحي تك وقت اليانيين تعاانشا واللهاب ريشانيان متم موف والى ين يم جس ي ملناط جے ہووہتم سے ملنے کا خودمشاق ہے۔

 اگر(۲) يجي تو كام تو موجائے گا تمرحسب مثناه نيس موگا۔ ايک فخص برابرتهارى خالفت كروباب اراس كى خالفت برابراثر ايراز مى

بوری ہے مقبیرے کام لوادرائے رازکو ہوشد ورکھو۔ • اگر (٣) يَكِ لو اميد كولو رو دو اور الى خيال ع بازا باد ورند نقعیان اٹھاؤ کے اور ذائت الگ ہوگی ۔ ●اگر(م) نع تو بارى خت بى مرانشا دالله جان مخور در يى ، تم دیش دو ماد تک بیاری کا سلسلہ صلے گا۔ علاج اور بربیز جاری رکھو

جؤرى فرورى المدور

 اگر (۵) ئے تو ذرا ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ جس تھی ر المبارب ال عضمان ويخ كالديشب، المح كاميالي صورب كي كىسفارش كراؤنو كام جلد بوگا_

• اگر (٢) يج توتم نے دومرول كے چكر مس آ كرنقصان اللها ب، تم بدير بيز يكى والتع موت مواسلة بياريال بيدا مولى بين تم انتاءالله منقريبا وجع متصدين كامباب بوحاؤكي

 اگر(٤) ئے توسفر ش فائدہ کم ہوگائی الحال سفر کرنے ہے سفر ند کرنا بہتر ہے در ترتبهارے دوست کونقصان پنچے گا ،قریبا تین ماہ کے بعد انثاءالندا تعماوتت آنے والا ہے۔

 اگر(۸) یکے تو اچھا دت آگیا ہے سب کام انشاء اللہ درست موجائیں کے ایک دوست سے مدوحاصل ہوگی ،اگر پچھے نہ تید لی ا سفر کا امکان ہے۔ جھڑے ابھی یوں بی رہیں کے مایک محص سے سہیں الع يوكا وجود الميدا تحاكر رساك

(اوث) اگردوم ع في قال لكالي جائة اس كام ك اعداد بھی شال کرلیں اور اس سے کہیں کرائے مقعد کو ڈبن میں دلنے موے باد ضو ہو کر کی خانث انگی رکھدے۔

ميكى يقين دل ش ما كزير د ب كه جرحال ش اور برصورت شي عالم الغیب باری تعاتی کی ذات ہے اور ای سے دہنمائی حاصل کرنے کے کے آپ فال نکال رہے ہیں وہ آگر مرفیس کرے گا تو ہی فال سے آ رہنمائی حاصل نہیں ہوگی۔

****	•
------	---

فالنامه حكيم طم طم

ارادے ہے بازآ ؤور ناتصان ہوگا۔

(A) نیک نیخی اختیار کراور مبر واطمینان ہے خوش رو جلدی تیرا

جنوری، فروری از ۱۰۰۰م

(٩) تيري اميد ضرور يوري بوگي _ اگر سفر كا اداده ب تو اس مي ببترى كاسباب مين ميشك سنركوا فتعاركر

(۱۰) توجس ہے خوف کما تاہے وہ بات تیرے حق میں اور تیرے حسب منشاه بهوگی۔

(۱۱) تیری آوزونیک ہے۔ تیری خواہش کے مطابق ول کی آرزو

(۱۲) جس كام كازراده بيه و بقوزي تاخير بعد بيرا بوگادل مضبوط

(Ir) اين ول كى اس فوائش عد باز آيد فوائش تير عداك المجي أيس ب-الرابياكركا ونتسان أفيائي ا

(۱۳) تيرے لئے بيال مبارك بيتو كامياب بوگا مايس شبو

(١٥) يدورست ب كدوشن تيرب ببت بي نيكن تخي نقصان

(۱۲) جس کوشش میں آو لگا ہے اے جاری رکھا نشا واللہ تو کامیاب

(14) ول كارازكسى يرظا برند كراكرايدا كرك كاتو تيرى مرادند بورى

(۱۸)اس خیال کورک کردے یہ بہت مشکل کام ہے تیرے لئے تخصب سرانجام ندوكا

(١٩) جس جز كااراده بيده يورا وكالميكن اس مي تيرا بملأنيس

(٢٠) عملين شهوم ركاجريائ كاارغم وضدكر عاتوبب

-1	-F3	47	. ,						н
	11	4	۵۸	4	rs	m	۲۳	Fa.	ı
	Ħ	CP.	ΙΑ	l"("	٥	אד	r	4.	l
	۲۱	19	rn.	91"	۵۷	۳	۲r	٨	l
	("	۲۰	ra	ťà	PQ	Id"	ا۵	9	l
	PΑ	IT!	1"1	r2	il.	٥٠	10	٥٣	I
	79	1-9	rı	71	11"	٥٥	l+	٥r	١
ı			1						в

道户

ال كاطريق بيب كرتمن مرتبدورود شريف يرد وكرمندرد بالالسي ماند يرانكي ركد كراينامطلب دريافت كريحة بي-

(۱) سائل کی آرزو ضرور اور کی جوگ حین چند بوم کی در ہے۔ فدا کے نقل سے نامید ہونا برا کناہ ہے۔

(٢) يا فال سعد ب فدا د ندمسب الاسباب بي تحوز ب دنول من كاميالي حاصل بوكي.

(٣) سخال فاسد بيد مل من فضان بوكار

(س) سائل كي تحبرابث بيكار چندون احد كاميا بي ب

(۵) تیرے دل کی جوخوا بش ہے دو ضرور پوری بوگی۔ مایوس شاہو فدار فردرر

(٢) يتمناجوتير عدل من بيد بنوز بكاداست ادرتواس مي خواہ تواہ پریشان ہے۔ اس کو دل سے نکال دے۔ تیرے لئے مجی بہتر

(4) يكام تير يب كانبي ب-ال ين خطره ب-ال

يرينان بوگا۔

1200

(۵۲) كوشش اورمحت مجى بے كارتيس جاتى۔ اگر نيك تى سے الشش كرے كاتو كاميالى نعيب ہوكى۔

(۵۷) ایجی اورمبر کراگر چه تکلیف یس ہے تو محرم کا ابر نیک

(۵۸) خداد کر کے تیرے دل کی مراد پوری کرے گا۔ (٥٩) أكر الشرتعالي يرجم وسدكر عدكا توتيري مراد يوري موك -61/62

(۱۰) تیری کوشش فنول، تیری خوابش پوری نه ہوگی۔

(٦٢) كوشش بنوز حارى اميدانشا دالله برآيي



(m) انسان اور شیطان کی مختش_

(قارمین عددت کے ماتھ)

منيجسر

(٥٥) يا روو بهت بيوده بال ع باز آجاد ورد انتصال

(١١) اين ول من فوف زر كداوركي بات كافكرندكر تيراكام الثاء الشفر ورعوكا

(١٢) فداكا شراداكرول كامراديرات كي-

(۱۳) اس عمادت برباد شرر آکے تھے افتدارے۔

(۲) يئ بيل-(۴) و تخطالا لتے ہیں۔ کی قبطیں الکے شارے میں رہمیں

طلسماني ونياه ديوبند

(۲۸) نیک نیت اور حس سلوک سے رہا کر برانی سے دورر واگر تواليا كركا توافثا والثدكامياب اور بامراد بوگا_

(۲۱) یہ تیری امید کے مطابق مرانجام پاے گا گر در کرول سے کوشش کر۔

(۲۲) دیلے سے تیرے رزق عی برکت ہوگی۔ تک دی کے دن جلوحتم ہوں مے الدیشہ شرکر۔

(٢٣) كى تم كا فكر وقم دل من شركه جوتو جا بتا إن في

(٣٣) تيرے دل كاسوال فالى ندجائے كار ضرور متعد إورا ہوگا۔ تیری بہتری ہے۔

(ra) يد آرز والحي نيس ب_ فرش ربواس فوايش كودل سے نكال دواظهار نهكرنا_

(٢٦) جو كوشش كى جارى ب اس جارى ركمو انشاء الله تم کامیاب ہوکرد ہوگے۔

(۲۷) تیراکام بورا ہوگاکی کی منت ساجت کرنا اور فوشار کر کے ا نادنت ضالع كرنانسول سے اسے خدار بھروسد كرو_

(٢٨) اس كام كى اميدنيس بـ اس ش يريشاني بـ كوشش رائگال جائے گا۔

(۲۹) بی خواہش تعوڑے دلوں تک بوری ہوجائے گ۔

(٣٠) يه خيال تاحد ول سے نكال دے۔ تيري قسمت الحجي ب-ایے فیال ہدل کوماف کر۔

(٢١) يدخيال د كوكرتير عامدتيري كالفت كري م اور ال كام كونه و في وي كم تحج عابية كداية او فيرول يرجرومه ند

(١٢٢) تيري كوشش كامياب موكي_

(٣٣) خداد تدكر م تيرے دل كي آرز و يوري كروے كاللہ ير

(٣٣) دل کی مراد پرآئے گی۔ مزت اور آ پروٹس قرتی ہوگی۔ (۲۵) بيزك كرتيري محت المل عراب وواسك كي

(٣٦) حسب خوابش دل كى مراد يورى بوك مفاوع تعالى كا

(٢٤) اين الدود يرامباركر جوتير عديدوست إلى كام

آئيں ہے۔

كلونجي آئل

جۇرى فرورى لامام

(طَبِ نَبُوَى كَيَا أَتِم رَتِّينَ يَادَكُار

سر کاردو عالم صلی الله علیه وسلم کاارشاد کرای ہے کہ كلوجي ش موت كيوابرمرض كے لئے شفاب ادرآج بربات تربات عابت بككاوكى كاتبل خوالی، در دسر، در د کال، خشی اور سنج ین ، امرای جلد، در د دانت، سائس کی تالیوں کے ورم، خرالی خون، مجوڑے، تچنسی، کیل، مهاہے، در دِحمیا، پھری، مثانہ کی جلن، در ہ ملكم، ومده السر، كينس استى اور تعكان وغيره بيعيموذى امراض کود فع کرنے میں اپی مثال آپ ہے۔

كافتى كاتبل دواجعى باورغذا بطي

ہزاروں لوگوں کی فرمائش پر ہاتمی روصانی مرکز نے طب نبوی کی اشاعت عام کا بیزه اٹھایا ہے، کلوگی کا تیل آی اقدام کی پیل کڑی ہے،آپ کی بھی مرض کا شکار ہول "كلونى آئل" كا استعال كريس اور اين آئلمول = قدرت كا كرشر اورم كار دوعالم المنطقة ك تول كى حالى كا مثابره کری۔ وزن: پیاس.M.L قیمت: -70/(علاوه محصولڈاک)

همارا پته: باشى روحاني مركز محله ابوالمعالى د بوبند بولي

ورشير كركاب (۵۳) بیکام فنول باس کے چیجا بنا نقصان نہرابار با

(٣٩) چندروز حس بي ان ايام شي ميراورا مياط كرتيراكام بورا

(مم) حمول مطلب مرواسط جلدي د كراكر جلدي كرب كاتو

(٣١) اس كام يس مشكلةت بين ووحل بوجائيس كى يقي _

(٣٢) رنجيده خاطر شاد خدش دل شل شدركا، وجم شاكر وجم كا

(۲۳) اے ادادے برقی نے پابدرو، ہمت اور کوشش مے

(۲۲)اس خواہش سے برہیز کریہ تیرے لئے یا عث نقعان

(۵۵) ایسے کام میں بجزیاں وحسرت فائد و کی ہرگز امیدنیں۔

(٣٦) خدا كفنل وكرم سے مايس شهواكي ذات ير مجروس

(الاعراب قسمت عداد تير عسب كام حسب فوابش

(٢٨) اگرزون كرے كا تواس كام ش كامياب بوكادر شيم

(٣١) تيرے دل كا راز ملام موسائے كا تھوڑے دنوں تك

(٥٠)ال كام كا انجام اليمائية فرند كريز خداير جروسرك

(۵۱) بدون المحصولين بي چندون مزيد مبركر پهرتيرا انشاءالله

(ar)نیت و تیری خراب ب_اس کے کامیانی نامکن ب

ہوے ہول کے فروراور تجرے ریم کر خداکو برالگاہے۔

علاج تيل فدار وكرے كا۔

واستقلال تم ب كئے مشعل راہ ٹابت ہوگی۔

اس آرزوكالإراءونا كال ب-

ر که دی مراد پوری کریا۔

كرنيز خدار جردمد

ال كام كوانجام د ___

تيرى خوائش يورى بوجائي

حسب خوابش كام بوجائے گا۔

ضروري اعلان

(۱) جيب وفريب داستان۔

نية ماف كركام إلى كانظاركر (٥٣) اگراند تعالی پر مجروسه رکھ گا تو تیری آرزو بوری موگ



عالم الغيب وجم وسدكرت ووع معدق وأبات أتحص بند كريك كسى بهي خاف يرسيد هي ماتحد كي شبادت كي أهي رَوَر يجي نتيج حَاوِشَ لَهِ مِن مِهِ النَّهُ وَاللَّهِ فِي رَبِّهُمَا فِي عَاصِلُ وَفِي عِنْ

t <u>Z</u>	16	A	٥
14	4	r	†•
1	12	+ 11	ljr.
r	q	4	ır
١	ř+	iΑ	4

- (1) روز گار پس تر تی ہوگی دامیدیں بوری ہو سائی۔
- (r) جس جيز کي خواجش سے و وجلد طنے وائي --(r) منقریب دل کی مراد برآئے کی اور نم دور ہوگا۔
- (٣) تمان برق بوگ اورجهما في تنايف ئات ط ي
- (a) كسى عزيز ي ما قات بوك بكر يبوك كام سور ما مقد سفرسے فائدہ ہوگا۔
- (٦) ایک عرص سے تم پریشانی اٹھارے ولیکن بغضل خداوندی اب الشحادال آف والله مين -
- (2) ول میں کسی کی محبت کا تراغ روش ہے۔ اچھائی کے بدلے مید برال ملی ہے، دساوس پر بیان کرتے میں ۔ انشاء الشعباد سی سکون وعاقبت نصيب بول _
- (٨) جس يتم اميدي وابت ك بوع بواس ي كو الله والأنبيس بالبندكي اوركة رايد مستاهل موكا-
- (٩) تالف كازاند كزركيا مراحول كادورآف والاب عجب نہیں اگر زین ہے کوئی دفیتہ ہاتھ لگ جائے۔

(١٠) تم جم كام ثن باتحا وَالْتُ أَوْ قَالُم سَاكَ بَعِلْتُ نَصْلَان ا فعات ہوں المعینان رکھو چندروز کے بعد حالات بدلتے والے جس پہ

اللوي الحاجيل المغطي

(۱۱) اے ساحب فال اع مرے تھے پر ٹوست موارے متے ہے ول ش جس کام کا بھی ارادہ ہوتا ہے وہ اجھورار بتا ہے۔اب جلد توست

(۱۳) کی کی مجت بھ کرتی ہے ، بعض اوقات رات کو نیز بھی نہیں آتی یکی دل قب ایا ہے۔ او کام کرتے دواہ صرار و جاتا ہے۔ انگا ماللہ أبيت بالوشان وكاروه رسول كسا

(١٣) بال كانتسان ال الكريس بريشانيال بين بمبروطبط ا الومالورام مي مريكي ميم في مون بين وقت الكركاب

(۱۴) اخمی آمیارے جیسے بڑے ہوئے ہیں یہ بزار کو یا کی خدمت كيا مرورسي حيد عدادقات وكي -اس وقت جوسوال تعبار عقابين يس بية النثاء الشجند يورا يوجاب

(١٥) نميت ويركوني محيوڙ دواور خدا ہے ڈرو۔ حجوث حمهيں جاہ كرد _ كالله _ يناه ما كو _ تب بي مقاصد من كامياني بوكى -

(17) قرضول سے بریشان ہو، وغن محل زیادہ میں جویات ہو چھنا عاتے ہووں کو م مے کے بعد اور کی ہوگی۔

(١٤) كى كامشق مى بنايا بو اجدائى برداشت تبيس ب اصدق كرويه متصدين كامياني بوك-

(١٨) تمشدو چيزل جائے گي مكى عصبت كاسلسلد بزھے گا-ومن زرعً بإذَ كُ

(١٩) فدا كاشكرا داكرو، بهت المحادورات والاب

(١٠) مبادت عى ستى يرى ييز بال ساحر اذكره فريول کی مدد کرویتب عی مراد نوری بوگی_

فالنامة قراتي

ويوسي المنطق في ويوني المنظمة المنطقة ك ويوانسوه و الأل يفي فالأسرو الكي الألكويين كالمساحة يساب متسر وول النام ين أرد ب المحمن الدون والياب ين ما أنب المساعة أنن عن وتصرف في الدرم عن الأراء والياسية أرون أنها منتشر الإانت ك حارب شرآب والمل الديان الديان الديان الم الور فال الم يصف المساوري المرأوية وأثيركا براي الأل المساورات عن أبيداي وفعد فال ويعمي جائد ورور فال ويشف سأبيدي ز وال آسنان المناه المناه من منه كان المراكب و في اليه و الما المناه المناه و الما المناه و الما المناه و المنا لَيُنا أَدُانِهِ أَنْ لِي خِلْفُ مِنْ فِي لَكُمَا مُعَالِمُ لِكُن اللَّهُ فَا وَلَكُمْ أَنَّا فَا وَلَكُمْ أَل كيد وال كرور عدال المراجع المر الإستاران الموروا أن تحين المتاء الرائيل لاك والتهوي

الذال كالك المناجعة والموافد ومهامت يجدأن والواواة اُ انفِ الله مَانِ رَجِينَ مِدال مِنْ بِعِد السِنِيِّة المَّهِ مِنْ النِّينِ مِنْ إِن السِ الکِیام تِیاموروَ فی تحیاز و اب تا اوت کریں رائی کے بعد اکیام تیا أبيت الكمري بالمتين وبعد ازمورة الفؤش أثني بإس أتان به أوم تامه تامه ب كُا وَّاكِ أَيْنِ أَرِيمَ لِيَكُمُّ أُو مِرَانِي أَسِ راكِ النِينَّ مُنْهِمَ وَا أَنْنَ مَانِ رَكِمَ بوك فريل تتن دق في وما كوانيك بإريز هنائه.

اللَّهُمُ إِلَّىٰ تُوكُّلُتُ عِنْيُكِ وِ تِعَالَتُ بِكَانِكِ فأواتمي شالحو المتكلود بإسرك لمكارر في عنيك الطُّلِيةِ أَنْتَ الْحِقُّ آلُولُ على الْحِقُّ بحق مُحمَّدن الْحَقِّ سولحمتك يسآ اوجه المواجعين بترخمتكم بنا اوجه

اب أيك باريتم من الدوم تبداروه من بيك بالنس الدون أنيت وتم يئتر جوت عمدق ول بيداورة التدوري قعاق يالمت عان كتابوية أبرثا بناواتا امت كولتان أورما وتاول و

آن الدور ووالتفادة أنكب للاك تشاوروا والأوالية مياه تناه ه منتني وويد السابلاء وسائد أبآب بي ووتو و مياني من يورون شن الناء الرابوات والمسائل المراب المنافض المبائل والآ سخری این بادر این این سند در را اینتین به اینتی با اینتی با میشا در کستان ایران این اینتیا در کستان که این این السال سادها أنه فالأراك الشاريف والأول لكان مرقبي مورته في المن إكار الإنسان المواق من منافرة المساكوني والبياة أأرياف تساويان والفارية والماراة أور شارة الزاران والمتعلق والأواو ووالا الله والمراورة بالمرافق والمراوية والمراوية المراوت المرافق ال دُ مِن عِلَيْهِ مِنْ مُنْ فَعَلَى بِلِينَا وَهُ مِنْ فِي أُمِنْ فِي أُمِنْ فِي أُمِنْ فِي فَعِيدٍ ا البرادي والمرازي والأساسان والرأر أالزواب أوا ويباو ووافق والمساسات والمارات المساورة والشراء والفرائي والمتما with the water with the test المرازك في المراجع الم ر سي والت أفلي بيب وتت وه زيانون شن يزين وهمالي و ساتو فال والإنسان القرور والمنافية والزازي لام

الله و في الله و الله الله الله و الله و

٠		,	3	-	,
ان	_	ي	2	÷	:
J.	_;	-	Ü-	ت	
:	ث	-	-U ²	,	J
ų.		÷	F	الله الله	j

الف السامة ونوتي ہے یقم و اندوو کے وال دیت جو ایس کے اور فوش حاتی ایکا واکن بيميوري سي تيون زندگي شري آتي اي جو کي ريڪ جو ب و طاخات اثان

بریال ہے۔ یہ فال باعث دولت وٹروت ہے۔ کی دجہ سے پیٹیانی نیت انسانی میں نہ ہوگی۔ جو پھوتو طلب کرتا رہایس کا وقت قریب ے۔اللہ تبارک وتعالی کے حضور تیری عرضی پیٹی چکی سے اور اس مرمبر ثبت ہو چک ہے یہ کم ور کا انظار باتی ہے۔ ذراقل کا داس کڑے جس کا تجے اتظار ویے قراری ہے وہ تجے طابق عامتا ہے۔انشاءاللہ تعالی مجھے بروز بفتہ خوش خبری سائی وے کی اور تمبارے سب کام اجتھ ہوجا کیں تے۔اگر تیری نیت سفر کی ہے تو یہ سفر تیرے مقاصد جائز کے لئے بے مدمم و ثابت ہوگا۔ جس کے پاس جائے گا اس سے فائدہ یائے گا۔ اگر تجے کس غائب کی جماش ہے تو کم شدہ پھی ہی عرصے میں تیرے یاس جا ا کے گا۔ تیری اس سے ما تات مین ہے اور تھے جمکم تعالی اس ہے فائدہ طے گا۔ آئے والے کی خبر تیرے تک كى نيك تفل ك المول بني كى - الرجيم كى مردوش كا قلق ہے تو نے فکر ہوجااللہ تھے اس ہے عمرہ شے ہے مرفراز فرما تھی گے۔ ا کرتیری نیت ناطہ و ہوند کی ہے تو بے فکری ہے کر لے مہارک وسعد ہے۔ان دنوں تیری کی طرح کی ہریشانیاں بھی بغیر گذر جا کیں گی۔ اسيط خواب كسى يرآ شكارا نه كريه اي من بهتري عدالله تحقيم تيري بہتری کی راہ دکھار باہے۔ دومرے کے بہلاوے میں آ کرخود کوؤلیل و بریاد ندکر - کام میں مکن رہ ، وقت کو بریاد کر نے نت کھے چھے حاصل سیں ہوگا۔ جو تیرے دل میں ہےاہے سرعام نہ کہنا بھر اوگ تیری باتول ہے مراب ہونے کے بجائے تیرانداق اڑا کمی گے یس جو كرا بود فاموى ع كركزر قدم مرداند دار كه ذكر الى سے عاقل شهو- الماوت كما كراورنمازكي عادت كومتحكم بناري اكرم علي پر درود وسلام بهیجا کر .. وشمن کی فکر نه کره بحکم باری تعالی و « تیرا بال مجمی بياليس كريجار

تخبراؤ كاوقت كزر كميا ب-اب برطرف بهادى بمارب-سبره

ب : اے صاحب قال! جان نے آورآ گاہ ہو کہ صرف ب تیری فال عل ہے۔ تم کو بشارت ہو کہ تمام کام تیرے جلدی سرانجام ہوجا نیں گے۔دوشنہ کوایت رازوں کی فہرجو کی۔مت ہے جس چز کی تھے طلب تھی وخوش ہوجا کہ وہ نے انظار تھے کمنے والی سے اور والمكنية فال قام حاجت دوالي ير دلالت كرتي بي تميين رزل ك فرادانی لعیب بول اور م واعده عضاص بول -ا كرسفر كانيت ب

جوري فرمدي المعا توبے نظرنکل پڑ کہ مجھے کا میا بی ملے کی اور سفر میں مال واسباب امیر صحت كالمدنفيب بوگار اكركونى عائب بيء وجلدا جائع مي الركوني يماري ہے تو اے جملم بارق تعالی صحت ہوگی۔ اگر نبیت ہونداور قرید و فردخت کی ہے تو تیرا کام اچھا ٹابت ہوگا۔ یہ معدومبارک فال ہے_ ا پناراز ول کی سے مت کہائی عل تیری میرودی ہے۔

ت : اے صاحب فال! تو جان اور آگاو بوجا كرتي فال من حرف ت آیا ہے۔ اس نیت میں چندروز مبر کرنا ماہے ۔ تا كه جمله كام بخولي انجام يا جاتيس كيول كه يه فال معنزت يعقوب عليه السلام كى ب جوكر تيرى طالع يم نقل ب اورايامعلوم بوتا ، كاتم كر کسی چیز کا خوف ہے۔اس خوف کوول ہے نکال دے، کس ہے مت ڈر۔اللہ تعالیٰ تجمعے خوشیاں نصیب کرے گا۔اگر کوئی گخص عارے تو اے وائے کاللہ کی راے می حسب وی معدقہ وے مالم بری ا حسب و في بري كا كوشت كى غريب كو كهلات تا كه جلدى محت اني ہوئے اگرمقلس ہاور مال کی طلب ہے تو ایک مرغا ای جان بروار كرصدة كرية تيرى مفلى حتم بوجائ كى - الركوني عائب بوكيا ياق جان کے کہ وہ بہت دورنگل کیا ہے جہاں ہے اس کی واپسی جلد مکن نہیں یا وہ کمی زحمت میں جتلاہے ۔اس کے لئے دعا کر اور آنشہ کی راو ش صدقه وخیرات کرتا که اس کی مشکل دور بورتا بهم اس سے ملاقات محال ہے۔ بس اللہ برتو كل ركھ را كركوئى چزكم بوئن ہے تو جان ہےكہ کسی لا کی کے ہاتھ کی ہے جووالی ٹیس لوٹائے گا۔ اس چز کی طرف ے مبروشکر کر، اللہ تھے اس کے بدلے پکھاور دے گا۔اب مبرکرنا ی برکام میں بہتر ہے اور زبان کو پرا کہنے ہے نگاہ ہے احجمار کھنا اجما ہے۔ تا کہ معنرت نے پہنچے۔ سفر کا ادادہ ہے تو یہ بھکم باری تعالی ممانعت ہے۔سفر می جل خرالی ہوگی اور کمی تقصان کا بھی احتال ہوسکتا ہے۔ اكركوني لزاني بمنزا جل رباب إمقدمه بازي كامعالمه زيغور بوتوجان کے کہ بیسما فت انہی تیں ہے۔ تیم از تمن تھوے قائد واٹھا جائے گا۔ ال فال کود کھنے کے بعد اگر کوئی خواب دیکھے تو وہ کسی ہے نہ کہ بلکہ الحصالول كي آمريقين ركالله بدا كارساز إ-

ف : اعدا حب فال إبيجان الدورة كاوبوكرت ب تیری قال شن آیا ہے۔ بدولالت کرتا ہے میزان اور معتدل مالات یر۔ بیرے سب کام انجام یک پہنچیں عمے میش وحرمت اور ازت تم ماصل ہوگا۔ کی اور علی اور پشمانی قعے و مجنانہ با

گ - چودان کے بعدانی روٹن ممیری تم ير آشکار بول مدت سے مجم جن چز کی طلب تھی وہ اب تیرے سائے آنے والی ہے۔ افسران اور حکومتی عبدے داروں ہے تجم فائد و منبے گا۔ اگر تیرا کوئی تخص عا مب ہے تو اس کی خبر جلہ ہی ایک چھوٹا سابجہ لا کرد ہے گا۔اس کی بات بر مجروسہ کرنا۔ اگر کوئی بر کھو گئی ہے تو جلد ال جائے گی یا اس ك باد يم مح في على خريني لى - تح ايك لمي قد ك اورخلك إندام محص سے اجتناب برتنا جائے تا کہ تھے کوئی دھوکا نہ ہویائے۔وہ محص تيرے ساتح مركرد إب ال سے بوشياد رو ايك دوست ے تحفہ یا جدید یائے گا۔ تمام مرادی برآئی گی۔ تماز ج گائے کو مضوطي سے تعاہے ركھ اطاعت خداش كالحي نه برت _ ذكر خدا ش ہمہ وقت معرف رہ تا کہ تجمعے حایت اور بھیرت کا ملہ نصیب ہو۔ ۔ قال باعث يبيووي وقلاح ب-ايناداز وسي دبائ ركعا كدومر حاسد تحجے نيجا شو كھاسليں ۔

ن : اے صاحب فال! جان اور آگاہ ہو کر ف ن تیری قال مي آيا ہے۔ فيروزي حال اور معادت اور دولت برتم كو دالات كرتاب ليكن ال نبيت بس كوشش اورطلب از حدمغيد ، ما خيرندكر ا جائے اور بعد جارروز کے تم این راز ممرائے سے خروار رو جاؤ مے اور حص سیاه چتم بلند قد اور لاغر سے خبر دار د بنا تا کہ تیرے ساتھ مکر نہ كرے اور مدت تمن ماوے ايك چيز كى طلب يس تم كوير بشاني اور مرستلی تھی ، دل تو ی رکاه ا انحوست ہے تم کور ہائی ہوجائے گی اور ستار وسعيد تيرے تالع بوگا اور قوت يذير بوگياہے ليکن في الحال سفر شکرنا ماے اور قائب تیرا دور جلا گیا ہے۔ اگر نوروز افروز تک ند آئے گا تو اس کے آئے میں ایکی ورے اور اگر کوئی محص عادے حب مال مددد دینا بہترے تاکدائ دمت سے شفایاے۔ امرون اور قریون اور بادشاہوں کے پاس جانا اجماع کر کی طرت كاتم كومنفعت موكا - اب كاس الحميس كي سانول سي بهتر موكا - ايك دوست فق كورواور تخذ ينج كاراس فوقى موكى اور إيد نماز ه مستقيم رو مرادون ريامياني بوجائ ك-

ح: اےمادب فال!جان كادرة كاه بوجاكية في تیری قال میں آیا ہے۔ خوشی اور فیروزی برتم کو بشارت سے ۔ظفر یالی وتمنول ير بثارت ب- غائب كسلامت آف كانوير ب-خوشیول اور بھائیوں کے درمیان مڑ دہ موافق ہے۔ تیرے مطلب

يا آساني على بول كراورطال كاستحل بونا تيراس قال عابت ب- يزركول اورامراء عنم كونوشى ينجى منزمبارك تابت بوكار اكريارية جلدى شفايات كالمركح فدوكح صدقة خروروب بركام مي والات بو مستقبل بواور ايك صاحب علم عدم كوراحت ميني گی۔ ایک یزرگ ہے بھی درواز و فق ولعرت کا تیرے دل پہ کھلے گا اوروشن بحكم بارى تعالى مفلوب بوكا_اين ول كالجيدسى س ندكبتا كرمو جب نتصال موكا _ درود بروح سيد عالم عليه ادرآ وم كو يمنيات ومور ميش فوقى عدد إن اورد الإص راحت إعداكا

جنوري فروري ٢٠٠١

خ : اے صاحب قال! جان اے اور آگاہ ہو کدرف خ تیری فال شی آیا ہے۔ ستارہ مطارد سے تعلق رکھتا ہے۔ مقاوت کا ہاتھ كشاده ركوادرمعدقه وخيرات حسب مقدور ديا كربه حال تيما بخيرو عانيت كُرْر جائ كاادر تحجه فائد وينيج كار انديش فكركودل من مِكه ند دے کیون کداب توست وقع بوجائے کی اور جونیت تیرے ول میں پوشیدہ ہے ٹیل دن میں مجھے اس ممن می خبر ہوگی۔ جبار شنبہ کے دن تواہے رازی آگای یائے گا۔ تو کل خدار کھنا تیرے تی می بہتر ہے تا كەسب امور بخو في انجام يا جائيس اور يكيس دن جس انشاء انثه تيرا کھویا ہوا فرووایس لوت آئے گا۔اگراتے دن میں واپس نہ لوٹا تو پھر سجھ کے بہت دیرے ۔ سفر آرہا نکاح کر ہائی الحال نیک شکون ہے۔ ائے وال کا مجیدائے ول میں جمیا کرر کو کیوں کہ کو فی ایساہ جو تھے نقسان پیچانے کا خواہش مند ہے۔ مُدکر حَیٰ قیام کرنا جملہ مراد کا

 اے صاحب فال! جان فے اور آگاہ ہو کرف و تیری فال مِن آیاہے۔ جمعیت اور وال کشاد و کار کے جس کام کی تیرے وال ص طلب وخوائش ےاس كا بونا مبارك بوكا اور براز باتحال كام ے مت اٹھا کیوں کہ وہ بخو فی اللہ کے علم سے اجرا ہونے والا ہے۔ افسران اورامراه تیرے تن ش بہتر میں۔ وہ تھے کوئی فا کدہ دیئے والح جن - تيري مزت ودولت شي اضافه بون والا ب- اكريجار بو جان ك ك شفاي ي كا اور بحفاج كا كمينا لرب كا- اكر سنركا تصدية نكل يرااس من تجي برحال من كي نيكون كوفاكد وضرور الم گا۔ خال نیس جائے گا۔ اگر فرید وفروخت کا اراد وے تو بے قطری سے كرفي بهت ميارك وقت ب- يحكم إرى تعالى فائدوى فاكدو بوكا-ا ہے دل کا رازلسی ہے مت کر کہ وکی تھے نقصان نہ پہنچائے۔ ایک

فض پہتا تہ بڑے جم جر حق میں اچھائیں ہے۔ اس سے ڈرا ہوشار رو۔ اُس کُم شرد کی تاش بت تو خوصد رکھ کہ ووخود ہی وائیں اوٹ آئے گایان کی آسہ کا کُونَ سبب بن جائے گا۔ کُونَ شِکھونی ہے تو دول جائے گی کُرز رامبر سے کا م کے۔

ي : اے ساحب فال! جان اے اور آ گاو بوجا كرف و تیری فال میں آیا ہے۔ یہ والات کرتا سے نیش و بے فقری او سے تھے جس چنے کی ہوں سے دو تی ب بازوش موجود سے۔ اس قراا فی آئلهیں کنول کر و کیے۔ وو سیجے نظر آجائے گی۔ تمام جمند کام جلدی مرافیام یاجا کس کے ہمت و ندر کر کام میں بتنار دیے جس کام میں ماتھے ڈالنے ہے آو خوف کھا تا ہے اس میں سب واسے اور اندیشے ہے بنیاد میں۔اللہ کا 6م لے اور اس کام کو کر کڑر ۔ کامیانی تیری بوگ ۔ اہے آپ کوسٹھال۔ ذرا ذرا تی بات پر قرف زدونہ: دجایا کر بے شک اللہ اپنے بندول بران کی استفاعت کے مطابق یوجوڈ الیاہے۔ حمیار وروز کے اندر تیرا رز ول خاہر جو جائے گا اور متحام رہ کہ کوئی تیرا وكوكيل إلا فرسك كاله يهار عاق خوش ووبا كه القدائي سي كناه تجافر د ب تن اور اب تخفی محت اور تندر تی ب نواز نه والا سے ممل بزرك إلى تيك تخص من محجي مركور مرب طن والاع برجوتم ي فوشيال ووبالا تروے گا۔ اگرنیت سفر کی ہے تو سجھ لے کہ بیرمبارک محری ب محتر میں بائے کا کامیاب اونے اور بھائے ہوئے اور کم شدو کا مراغ طنه ولات _ بالكرره القدس بأو تحيك كرد كارا كربيوند اور قرید و فروخت کاراد و برتوب تنک کر لے نیک وسعد ہوگا اور برا كينے سے اور كى كابرا جائے ئے خود كوروك، كيوں كة وبزا حاسداور مندزورے _الله سب و يمنے والاے _اكر تو جا بتا ے كد تھے كوئى گزندنه بینچه تو راز دل کوآشکارا نه کرتا مجریز برا ئیال تجهه شن موجود میں انہیں بھی عام نہ کر۔ اللہ ہے گز کڑا کر معانی ما تک اور خشوع و فنسوع تتاتوبه كرتارويه

ن اے صاحب فال ا آگاہ وہ وہ کہ تیری فال شی ترف رآیا ہے۔ وال کرتا ہے وولت مندی اور معاوت اور کچھ افریشہ شرکہ تا کہ کام تیام تیرے صب ول سرانجام ہو جا نمی گے۔ تم کوفرتی پینچے کی کہ اس کا بیان تریت باہر ہے اور دوست تیرے فوٹی اور دائی تم تا ک جول کے۔ اگر کوئی بیز کم ہوئی ہے تو پھرال جانے گی۔ قرض تیرا اوا بوجائے گا۔ اگر موٹی نیت ہے تو چھ الح جاتھ کو منعت : وگا۔ مت کا

نائب جو گلیا ہوا ہے جلد ہی اس کی خبرآئے گی۔ ہزرگول ہے آگونگی جوگا۔ بھر کام تیرے بخو لی مرائباں ہوں گے۔ مال اپ ہے کہ کے معدد کر ما گروئی بیار ہے تو شغایا ہے بوگا۔ خرید و قروفت آئے کو لیک ہور ایک لڑکا تھے اللہ تقانی مطالب سے بچھ تھے ہی توقی کا باعث برگا اور مبارک قدم بوگا اور آئید مثام پر طامات پچھ تھی۔ وہ بھی تیٹرگز رنی جائے کے خدا تقائی اور تعوید کے بغیر شدہ دیجیدا بنا کی ہے شکر تا کہ دشمن تیرے مقبور ہوجا کی ہے۔

جؤوى فروري ٢٠٠١

میں : اے ساحب فال اجان ہے اور آگاہ : و با کہ تیری اوا ا فال سی حرف س آ یا ہے۔ والت کرتا ہے کہ تمام حالی سی تیری اوا ا جوں گی۔ کامول کے بارے سن کا بلی شرکا چاہئے ۔ اگر چیز عاور ناط کی تیری نیت ہے تو مبارک : و اور مرانجام پائے گا۔ گوروں ہے مشاورت شرکا دورشدی ان ہے اول کہا ہے تول ۔ امام جعفر صادق اود ا این عمال تر مراح تے تیں کہ اس فال بین تجہیں خرکرنا بہت بہتر ہے۔ اس ہے کوئی اور کام تیر ۔ واضلے بہتر تیس کیوں کہ اب ستارہ تیرا نوست سے نگل آ یا ہے اور برکا م تھر کی ہے ہے یا ہے گا۔

ش : اے ساحب فال! جان ہے اوارا گاہ ہوجا کہ تیرکا فال میں ترف آرآیا ہے۔ والات کرتا ہے شکادت پر بیشکی اور پریشانی اور سرگر دائی پر آم کو بشارت ہے۔ اس فال میں ہونیت تیرے ول کی ہے اس سے پاڑ رہ کیوں کر تیجہ بالآخر پریشانی اور پشیانی ہوگا۔ جس کے ساتھ دو تی کرتے ہموود کس جان تا ہت ہوگا۔ تین دان تک اپنی زبان پشروکو دل کری پریشانی کا باعث نہ ہوا ورضدا پر تو کل

کتا کر محقود تیرا حاصل ہو۔ امام جعلم صادق فرمات میں کہ صاحب فال کو چاہئے کہ اندیشوں ہے قوبے کرے تا کہ جدباد کن ادر وسوسوں سے بے توف دو سکے۔ اگر کوئی شخص بیار ہے قوائے خطرہ بہت ہے۔ حسب محقود راس کے تق میں صدقہ دونا کہ اس پر پڑئی مصیبات بھی :و ادر و شغایائے۔

ص: اےساحب فال! جان اورآ گاو بوجا كرتيرى فال مين حرف من آيا ہے۔ يه دلالت كرنا ہے كہ تجے ب محنت مال ملے گا۔ تیم اکام سنور جائے گااور مشکل قریب نہ پینکے گی۔ کوئی تیرے كردايا ب جو تحج برى دير على فاكدو بينيانا وإبنا عي الى ك جانب سے این آجمیس بندر کئے کے بجائے کمل رکھ۔ بھا گا ہوا تفس لوثنے والا ہے۔ فکر مندی کی ضرورت نہیں ہے۔ کسی ہے تیرا دل ہم متحرش م مبر كركه مبر مراد يوري بوكى - خائب تيراكى دريَّ يل مِنا عدية كل عندا كرملامت أجائ كاد الركول تحض يارع تو اس کی بیاری طوالت وکرے کی۔ جب تک شفات اے روز صدق نكالحاور فرياه من فيرات كراء اكر نكاح كرن كى حاجت عاق يه وان نيك اور سعد جي _ بحكم خدا تعالى تخفيه نيك سيرت اوريا كيزه مورت ہے گی۔ تیری اولا دہی ایک ٹر کا بڑا انائی فائق نکے گا اور تیرا ام روثن كرے كا۔ الك آ دى حميس الكيف دے برمعرے وہ تھے۔ بهكاتا يواس جان اوراس كى باتول يركمل مت كربه يفال موجب فائدو واستقرارے _ام جعفر صادق فرماتے میں کے صاحب وال کو مروشكركرت ربنا مائ كيون كربه فال مفرت يعقوب مليه السلام

صن : اے ساحب فال ؛ جان لے ادر آگاہ ہوجا کہ تیری
فال میں حرف من آیا ہے۔ خرقی ادر دولت پر دلالت کرتا ہے۔ کی
بات ہے آگا کوشن حالی ہوگی اور کوئی چیز تیرے ہاتھ ہے جلی جائے
گی ۔ جو چھ پہلے گم ہو کہا تھا دہ اب مل جائے گا ادر جو گم واعمد ہ تیرے
دل میں ہیں دہ سب وطل جا تیں گے ادر انجام نیک ہوگا ادر مجادت
میں کا بلی نے کر۔ بیار ہے تو شفاہ کا لمہ نیسب ہوگ ۔ فائل کا ادادہ ہے تو
بیوی کے ساتھ دولت اور سکھ لے گا۔ اگر ترید و قروخت کا ادادہ ہے تو
جان کے کہ تیجے کا میابی حصول ہوگا۔ نیت نیک ادر مشخام رکھ۔ سب
دادر مشنے دول ہیا ہی حصول ہوگا۔ نیت نیک ادر مشخام رکھ۔ سب
دادر مشنے دول ہی ہی۔

ط: اعماحب قال! جان في اورة كاه بوجا كرير ك قال

جی حزف طآیا ہے۔ یہ کشائٹ پر دالات کرتا ہے۔ بخے حق محت و
مشت کی شرورت ہے۔ بختی دی نصب ہوگا جو آو آئی محت ہے
ملے گا۔ ہے محت کا مال یہ نمی بر باد دوتا رہے گا۔ بیک کا موں کی
ملے گا۔ ہے محت کا مال یہ نمی بر باد دوتا رہے گا۔ بیک کا موں کی
مرف قود و اور نماز میستی نہ برت ۔ جب محک تیراوی مکل
میں موقا تھے دنیا محل راس نیسی آئے گی۔ اگر تو نماز باتا عدگی ہے
پڑھے گا تو کا م آسان ہو جا میں گے درنہ برکام میں رکادہ بوگی اور
پر میسی گا تو کا م آسان ہوجا میں گے درنہ برکام میں رکادہ بوگی اور
تیر گا ہے۔ دوری محبت بی بہتا ہے جا بھا کر داہ داست پر لا
تیر گا۔ دوری محبت بی بہتا ہے بتا ہے بیا ہے۔ اگر کر کے دوہ
دورت تصان افضائے گا۔ اگر کی تیا رہے تو تحوری کی اذرے ایک کا دورک کے اور کی کا دورے ایک کا دام ہے۔ اگر کر کی اورے ایک کا دام ہے۔ اگر کو کی اور سے ایک کا دام ہے۔ محمل اورک خوب ہے۔ گا ہوا دیگر جمع ہے در کا دام کا قبل بی منز کر کا خوب ہے۔ گا ہوا سے قویہ
قریا تے ہیں کہ اس کا کل بی منز کر کا خوب ہے۔ گا ہوا سے قریہ
فضل ہے اوراپ کا مال تمام مالول ہے مہتر ہوگا۔

ظ : اے صاحب ان ایان کے اور آگا و ہو ہا کہ تیری فال میں حرف ط آیا ہے۔ یہ دلات کرتا ہے کشائش پر۔ تیجے انگی بزی اس محت کی خرورت ہے۔ تیری جائز خواجئی شرور پوری بری گی ممران ہے۔ کی چیل میں تیری ستی آئے ہے۔ یہ دلون میں تیری ستی آئے ہے۔ یہ دکھ نماز شرص تی تیرے کے مشکل کا یا عشہ بن دی ہے۔ ارکون کا زیر ستی تیرے کے مشکل کا یا عشہ بن دی ہے۔ اگر آجو ویں دونیا میں مجھو مصل کرنا چاہتا ہے تو نماز کو پایشری ہا اگر قو ویں کہ نماز کی برک ہے۔ تیرے سب کا می بخر فی انجام بول کے اگر کئی کے مادی کی برک کے اگر کئی کے اگر کئی کی کہ اطلاع میسر آئے گی گی گی مشروفرو کی تو ایک کا تی میں تیجے اس کی میس کے گئی گر ایک کی گی اطلاع میسر آئے گی گی گر شروفرو کی فرائے گر گئی تیرے تک کی گئی اطلاع میسر آئے گی گی گر شروفرو کی فرائے گئی تیرے تک کی گئی اطلاع میسر آئے گی گی گئی ہے۔ اس دونو کی فرائے گئی اور شائی کی دو شیح ہے۔ اس دونو کی کو ایک طامت تی کی دو تیے ہے۔ اس دونو کی کھور کی خوا کی طامت تی کی دو تیے ہے۔ بھر ہو جو کئی۔

میں : اے ماہ بال اجان کے اور گاہ برجا کہ تیری فال عمل حرف ع آتا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ و نفرت پر اور جوئیت میرے دل عمل ہے اس کی محیل کا اشارہ ہے۔ ایک مرد موکن کی طرف ہے تیجے راحت پنچے کی اور دوشتہ کو جمید تمیر اپنے سے تھے

آگای ہوجائے گی۔اہام جعفر صاوق فرماتے میں کہاس نیت میں صدقة لله ويناجا بينة ما كه مرادتيري تخم حاصل : و-مفركزما تخم اليما ے، منفعت نے فالی نہ جائے گا۔ ایک افسراور بزرگ کا تجھے پجو وہم لاحق سے اس سے مت ڈر اور اگر کوئی شے کھو کئی تو وہ جلد ہی ہاتھ آ جائے گی ۔ اگر کوئی دعونی کرنے کی نیت ہے تو اندیشہ نہ کر کہ عاقبت الامر تھاکوی نالمیہ حاصل ہوگا۔خرید وفرونست حیوانات تیرے تی میں بہتر نبیں ۔ وَكر بار يَ تعالى مِي مشغول روك دين وو نيا مِي نَفع بائے۔

غي: الصماحب فالإجان في اورآ كاورو كا كرتيري فال من حرف ف أيا ب- بدولات كرتاب نكاح بر، نيك اور يا كيزه فورت کے قصول پر یہ تیری نیت جس فورت کے ساتھ نکائے کرنے کی تھی اس کے بورا ہوئے کا وقت قریب ہے۔ یے فکر ہوکر اس سے عقد كرك كرية تيراح تن عن بجتم ت ولكان كي بركت بت تيرب سب دے ہوئے کام عمل ہوجا تھی ہے اور تم کو فائمہ و حاصل ہوگا۔ تمام مشكا؛ ت آسان بوجاتي كي ، بيانال معنزت داو و مليه السلام ہے موب ہے کہ جیسے لو ماان کے ماتحد میں فرم : و جا ؟ قدا ایسے کی تیرے كامول ين آسانيال پيدا بوجاني كى ، روز چبار شنبكوا سرار تغيراي ہے تم کوآ گائی : وجائے کی ،جس چیز کی تہبیں کڑی طلب تھی وہ ماصل موجائے گی۔ اپنا جد کس سے مت کبنا کہ کچھ لوگ تیری راہ میں روڑے اٹکائے کے دریے ہیں۔ اگر کوئی غائب ہے تو وہ جلدی آ جائے گایا اس کی فہر کسی عورت کے ہاتھ جھوٹک مینچے گی۔ایک مخص زرور کش میانقد ، کوتا و کرون اور گندی رنگت کا تجے اذیت پہنچانے كدريه ب-ال عبرشاررو-تاكده تير عاتها عام ش كامياب شاموجائ مسفركرف كاقصد بوتو بالاخوف فكل يارب ساعت عمد داورمبارک ہے۔ کوشش کرکہ برلحہ باوضور ہاجائے اور نماز می مشغول رو کرنو ادات ہے تھے عوات ل سکے۔

ف : اے صاحب فال! جان لے اور آگاہ ہوجا کہ تیری نیں می حرف ف آیا ہے۔ بید لالت کرتا ہے میں وعشرت اور دولت و ماہ پر ۔ تو جس کام میں ہاتھ ڈا۔ لے گا وہ بھلم ہاری تعانی تیرے لئے ان ہوجائے گا اور کام سب تیرے جاری دہیں گے۔اگر تھے کسی کے کم ہونے کی افرانات ہے تو عم ند کرجلدی اس کی خبریائے گا۔ اگر کیں یو ہے تو جان کے کہ شفا اس کے مقدر جس ہے۔ دل شرچھوڑا كرا كولى لام اكروك جائے _ انوى اور يومروكى كى عادت كوفود _

جنوري فرورق و ٢٠٠١ دورر كا _ اكر يحج نادار كي اورمننسي كاشكود بي قرابي تيم ااينا قسور بي تو محنت سے جي جدات كا تيرے كامول كو اللہ بحى آ مان ميس كرية كاريك جبت اوريك مرداور ثابت لدم ربئا سكوية كالربتري اور فلاح کا حصول جو سے۔ بی تیرے واسلے بہتر ہے۔ جو تحف تیرے ساتھ بدی کرے فوشر اس کے نیل کرتارہ کہ اجر تنظیم نعیب ہو۔ ٹیل دن تک اینے بحید کودل کے بروول میں رکوم کی فیصل ہے تجھے آگای ہو تکے۔اگر سفریر نکلنے کا اراد و ہے تو جان لے کہ رکھڑی تیرے کئے مناسب میں ، من الا حاصل ہوگا اور ممکن سے کہ تو کیر نتسان بھی اٹھائے۔اللہ کا ذکر کٹرت ہے کیا کر کہ ای میں جری مر ن وسده ہے۔

ق : المصاحب فال! جان الدورة عاورة وعاكر تيري قال میں حرف آل آیا ہے۔ یہ والات کرتا ہے کہ سنجے خلق میں تیوایت و عزت ومرتبه نصيب بوگايه زوگوني تيرے ماتحه ملاقات كرے گا وو متاثر ہوئے بغیر شدے گا اور تیم کی عزت کرے گا۔ تھے اینا دوست جانے گااور تیرے کام آتا ہے گا۔ بقول ابن مسعود نخر راز کی کے کہ صاحب فال كوكبين أنؤح اور : وكوني تجميح ويقيمے گاتو مسرورومنون بوگا۔ معنرت امام جعفر صاول فرمات میں کہ صاحب قال کو محاوت حسب تو یش کرنا جا ہے تا کہ دوسروں کے جن امور کواللہ باری تعالی نے کھے مونب رکھا ہے اس میں رکاوٹ نے ہو۔ ای اس میں قلاح وبہتری مقر

ك : اعدماحب ذال! جان كاورة كاوبوجا كرتيرى ذال ش حرف ک آیا ہے۔ بدول انت کرتا ہے لیکی ، تقوی ، بربیز گاری اور نفاست ہے۔ تیرے ول می جونیت سے اس سے بازرہ _ بر بیز کرنا تا تیرے تن میں بہتر ہے۔ وشنی جی کی کے ساتھ مناب میں۔ عضرت حسن بصري فرمائي جي كه صاحب فال كوفريد وفروخت اور قرض كے معاملات ميں حتى الامكان احتماط برتنا جائے۔قرض ندتو سمی کو وے اور ندی لے قرید وفروخت ہے بھی ان ولول کریز ر کھے۔ کیوں کہ بیموال یا عث نفع ثابت نہوں گے۔صاحب قال کو برحال عمل مبركرنا مائي يجنم باري تعالى بركام الي منزل يرعي مل ہوگا اور فا کہ ومند ؟ بت ہوگا۔ جلد بازی می نقصان کا اختال ہے۔ اگر كولى يمار إق المام المام كالمرورت برحسب تونش مدقات ا تحرات كرتا رب اكركوني عائب بي تو وو دورنكل كما سي اس ك

والبي جلد مكن نيل-

ل : اعصاحب فال إجان في ادرة كاوبروا كرتيرى فال مل ل آیا ہے۔ یہ ولالت کرتا ہے کے سعد حالات اور نیول کی مراد پوري جوتے ير تيرے سب كام حسب ول خواد ملل بول ع مشكلات يم آسانيان ميسر بون كي - طالع تير في جلد ي و ت بكري مے _ اگر کوئی بیار ہے تو جلدی بھلا چنگا موجائے گا۔ اگر کوئی غائب ے تو اس کے آئے میں کوئی دیر میں۔ وہ کی قورت کے ساتھ آتا بوگا۔ خرید وفروخت کے لئے بدفال مبارک ادر معدے۔ مطرت جعفر صادق فرياتے ميں كەصاحب فال جس كام كااراده كرے گاوه اس کے لئے آسمان ہوجائے گا۔

م: اے ساحب فال جان لے ادرآ گاہ ہوجا کہ تیری قال مع حف م آیا ۔ ولالت كرتا ب طامت و بشياني بر- تير ، ول مي جو کھ جميا ہے اے عمل ميں مت لا كوں كر تھے فالت افعانا برے گی۔ تیری نیت اک نیس جاس سے بازرہ۔ تیرے کامول مى بكاز يدابون كااحال ب- تخص بعرى فرمات ين ك صاحب فال کو باہے کہ ووکن کے ساتھ خصوصیت ودمویٰ نے کرے۔ اگرتوائی نیت سے درگز رئیس کرے گاتوزیاں دیکے گااد مبرکے گا توراحت بإئے گا۔

ت : اےصاحب فال!جان كاورة كاه بوجاكة يرى قال می حرف ن آیا ہے۔ دلالت کرتا ہے مبارک کھڑ کی اور معد ساعت مريد جو پکوتيري نيت عل ب وه جلد اي تيراء اُ گي آ نے والا بي اتو اكركاروباركري وفاكدوياك كاراكر شادى كري ومبارك ابت جو کی ماحب فال کو جائے کہ وہ مورتوں کی مشاورت سے دارر ہے کوں کہ اس میں وقت کے ضاح اور راز کے منکشف ہونے گا اندیشہ رے گا۔ تو مبر وحل ے کام کر اور جلد بازی سے اورسب سینے ک كوشش على جال فد بوك تع ياس على بيتر فد بوكا - البت جمل كام تیرے دقت مقررہ بری انجام یا تی کے دعزت الم بعفر صادق فراتے میں کرساحب فال کونماز میں کوتای وستی ندکرنا جاہے۔ رز آل كادرواز وتم يرجيث كشاد ورب كا-

و: اےماحب قال! جان كے اور آگاه بوجا كريرى قال م حرف وآیے جو کرواان کرتا ہے بے نیازی اور بے افری ہے۔ تير، دل مي جونيت وتصد پيشيده ۽ ان کابرلما اظهار كركه تي

فائده حاصل بورامام رازي فرمات بي كرصاحب فال برباه مشكل ے بے خوف ہوگا اور جلد بی ولی مراد یائے گا۔ سے حسن المرک فرماتے میں کہ مجھے اللہ تعالی نے دوسرول برحا کم مقرر کیا ہے کی لوگ تیرے ماتحت بول مے اور تھے سے مدد و معاونت کے طلب گار مول کے ۔ تو ان سے منفعت یائے گا کر یادر کھ کدانلہ کی لاگی بڑی ہے آوازے،ال ہے ڈر کر فیصلہ کیا کراوران پرایسے رقم کر کہ وواور تیرا الله تيرب حسن سلوك يرخوش رب درميان خلق حيم كوتبوليت اور شرف نصيب بوگا۔

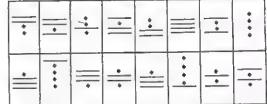
جؤرى فرورى ١٠٠٦٠

 اےساحب فال! جان فاورا گاوہوجا کہ تیری فال ش حف وآیا ہے۔ یہ دلالت کرتا ہے تنبیداورتا کیدیر۔ تیرے ول من جو کھ اوشدہ ہال کی بے شک اللہ کوسب فبر ہے تو فوداس بارے میں موجی و بھار کے ماتموفیل کرکہ تھے کیا کرنا ہے؟ ب شک ترے جاز و ناجاز کام برے برجانی محر اللہ تھے ہریل بدایت ے آگاہ کرتارے گا کیوس کی راوے بحک شہائے۔ اگر کسی کا فیصلہ تیرے پاس آئے تو اس میں منصف بن کررواسی ایک جانب الر مكنے كى خرورت نيس - الى نيت سے دركز ركرتاره دامام فر رازي قرمات ميں كەصاھىيە قال كواتى تىت كاتمرال جائے گا۔

ء: اعمادب فال إجان في اورآ كاه بوجا كريري فال من حرف وآیا ہے۔ یہ داات کرتا ہے ذک کرنے اور نظر انداز كردية ير يس على اورحفل كو وري بات چهور ايناعي تير عنى من ببتر وابت بولار اكراتو باز ندآيا قر شرمندكي كرسوا تیرے باتھ وکوئیں آئے گا۔ بے شک اللہ ب جانے والا ہے۔ اگر يار ب تواب جاب كرمدة وخيرات يل كثرت كرتار بادر خشوع ونضوع بي توبه واستنفاد كما كرے۔ ابن مباس فرماتے إلى كەماحب قال كى ئىت اوراندىشەيىش شروخ بوياا چھا ہے۔ا يے كام _ريزراما--

Y: اعماحب فالإجال كاوراً كاوبود كريرى فال عى حرف لا آيا ہے۔ولالت كرا ب فوقى اور كاميالى ير- تير ال مي جو مي يت ب وه جلدي جلم باري تعالى مراديات كي جر بحرة كرنا جابتا إس عن خوى وسرت كا صول بوكارام فررازي فراتے ہیں کدماحب قال کو باع کداس کی نیت سے درگز درکے to to to South and see





ب فالنامدامريك كي ايك قديم الحريزي كآب مي ورج بي -افادیت عامد کے لئے اے اردوز بان می رز جرکر کے پیش کیا جار ہاہے۔ پروردگار عالم سے اعداد کی دعا کے ساتھ بہ ظومی نیت ایے مقعد کوؤ بمن يس ركعة بوت ورج شده ١١ خاتول مي ت كي أيك خانه يرآ جميس بند كرك انظى ركادين كجراس كانتيجه ذيل من دى كن تفسيلات مين ويمسين

> جس چزی تمناآب کرتے میں جلدوستیاب ہوگی۔ جو کرد کی خواہش باارادہ ہےا ہے ترک کردیں۔ اگرآپ کی خواہش حرام نبیں تو خدا جلد بورا کرے گا۔ ان خيالات كوترك كردودرنة خت الجھن مي گرفتار

آ کی مراد آیے ایک دوست کے بغیر بوری نبیس ہو عتی۔ نال المين ي

> اس خواہش کوڑک کردوور نہ نقصان اٹھاؤ کے۔ آپ کی مراد جلد بوری ہوگ ۔ آپ جربور کامیانی حاصل کریں گے۔

🚞 جو پھرآپ کی فوائش میں منتر یب پرآئیں گیا۔ = ایی تقدم رمبر کرد-📜 فى الحال اس بارك يس بركوشش بيار دوكى_ = ہوشارر ہیں ایک امیماموقع آر ہاہے۔ جوآپ کول دہاہے بس آپ ای پرقاعت کریں۔ عبادت کے بعد خدا ہے رجوع کریں۔ ا بدوستول سے بوشیارد ہیں۔

(توث) ایک مخص دن میں صرف ایک مار فال تکا لے۔

افی زندگی می ہم منت ول رامنی کرلیں،اے بی ماری قبر میں چراغ جیس کے۔ ماری نیکاں مارے مزروش کرتی ہیں۔ تی کی خادت اس کی این قبر کا دیا ہے۔ ہماری این صفات ہی ہمارے مرتد کوفرشبودار بنانی ہیں۔ زندگ کے کام آنے والے چراغ زعمل میں ای جلائے جاتے ہیں۔ کوئی میں رازگان میں حاسمی۔

فالثامه حروف تهجيه

قواعد جفرے بيفالنام تعلق ركتا ہے، استاد فن اور بلند بايد مسترات تمام خیروشرای ہے معلوم کیا کرتے ہیں لیکن معمولی استعداد والا بھی اگر شرائط ذیل کام لے گاتو اپنے مدعا ہے ضرور قریب ہوگا اور کاروشوار میں

شرائط يه ين-

(۱) بغیرا بم اورشد پیشرورت کے شد کھیے۔

(۴)جسم إلماس اورمكان ياك بور

(٣) إونسومدق ول = دوكانه ثما زُقل اول يزهم برركت من مِن بارْل برالله يزت بعد ش بالمين ياهادي باغليم يافيا حرات مات بارئ بم الله ك يوصف ورأ كله يتدكر كردائره من كل ترف برايل کلمدکی انگلی رہے۔

(۴) دو بہرے میلے ۱ ایج تک ست مشرق میں، دو پر کے بعد مغرب تک سمت مغرب اینا مندکر لے۔

(۵) رات کے وقت ، وقت زوال، آعری زار کے ک وان إبروتت كونى حادثه ياعلامت محروه ماييخ آبائة ودمر عوتت بهلتوى

(٦) كو خيرات ومعدقه اى وقت يا بعد من نقرا ومساكين كوخرور

(٤) جواما عرزيد برحرف كرمام لكم بي ان كواينام كاعداد من شاف كرك يرحاكر يقيناً كامياني بوكى وروس عدم الآوى ندكر يدوم وشك وكم بمتى مين برهيبى ب كفرنام ب شك وشب کا توبدکرے۔

(الف) اے صاحب فال تیراوقار ومرتبہ بلندے ، دل کی ، ہمت بلندركه ، ماليس شرو كرتير ، بكرت كام ب درست بول مك ، دومرول ك سبار عاورتول برجروسد كروا بناتمام كام ائ باته يس ركه ٢٢م يوم كى مشكل اورياتى ، پرنصيه كل جائ كاميان ، يا احداسائ شريف كابر روز كي وشام ذكر شروع كرو ب ستى ولا ي عن يجاره-

(ب) اے صاحب فال تیرا شال براے ، کوئی نیا کام شروع کمنا عابتا بيكن تراساتي تجه ع جود كياب قست بهت الحي ب ملا تيري مدوكر على وو ماه كي تحقى بكر بال ب مال وزوال واولاد مفربت وآرام مح تعيب بركارياباري (٢١٣) يابديع (٢١١) ياباسط (٢٦) مرروز شام برده كيور كينواست اورجهوث عدائ إك وكفاكر-

(ح)اےمادب فال وا پول عدور موجا عام الحيول سے مجمر حاے، کام خراب ہو سکے میں کین استقلال رکی تمیں ماہ بعد ہے وقت موافق آرباب برمراد يورى بوكى ميليكونى دوست في اساجساميع (١١٣) يَاجَلِيلُ (٢٠) يَاجَوُاهُ (١٣) يَاجَبُارُ (٢٠٧) مِروزَنَ وشام

(ر) اے صاحب فال مجھے مال کی بہت ضرورت ہے، قرضہ مصارف زعم کی اور نا گہائی خرج سے بریشان ہے، تقراء مسالین کی خبر العام مبان ومسافر كى ضدمت كرنقع موكا بهم ماه يا حار بفته انتظار كرفراخي الله المُتَحَوِينَ مِرود يورى موكى مِنادَيَّانُ يَادَلِيلَ الْمُتَحَوِّينَ مِرود الع وشام يرها كركامياب موكاء ناال اور قاس آدميول كي محبت س

(a) اے صاحب قال تیرا مرتبہ بلند ہے، حکومت ، دولت ، عزت حابتا ہے، دشنوں کا زور ہے، فکر نہ کر دو ہفتہ میں عروج کامل ہوگا ، فقراء وسالین مختاع وسافری خدمت کیا کر دو ملے کی ،غیب سامان مول مے، يكفادى برروزم وثهم يزهاكر فيلي رات كودعاكر تاروه إوضور باكر

(و) اے صاحب فال تحمیرز ق وروزی مال ودولت کی شب وروز فكر كمز وركروي بي بعقاوت كر جي دارول كاحق يوبا كرويا كر ١٠ ١ ون من راحت نصيب موكى يهاؤهاب برروز فيح دشام يزها كرمستى اوريائ جردے کو توک کردے۔

(ز) اے صاحب فال تھے قر ضدادر دوزی کی قلت ہے عزت يْن رُنّ دركار ب، يَاعَوْ بُوزُ يَامُعِزُ برروز يرْحاكر المصاور كِل كاوت مجوز دے ، رزق باعزت نعیب موگا مسات دوز بعدے عروج مروع

(ح) اےصاحب فال تیرے معاملات کزور ہوگئے ہیں،معاش كي على ب، حاسدول كازورب، انشاء الشاميدي يورى مول كى ١٠١٥ ك دیرے،مبرومم اور محت و تدبیرے کام نے، قرصداور تضول فری ہے اصاطار كام درست ول كي آماحي فاخيب فاخيد بردور وما کر : فغلت اور برانی امیدنه کر، دزق وسیع ملے کا عزت نصیب ہوگی۔

(١) اے ساحب قال تيري فكريدي بيء عيت ومرةت كا الات ے ، تیرارین اور کبوب تھے اوآ تا ہے۔ اہنت مرکر کبوب لے گا اور من ے نیات الے اروز گارورست موگا۔ یساط اعر (١١٥) يَامُ جِنْكُ (٧٤) برروز يرها كراطهارت اوري في كوانتيار كرمدقد مى ديد

(ي) اے صاحب فال تیرااراد و منتشر ہے، یا گندون ہو جرا کام درست دو کاروز کارکی تر آن ما بتا ب بحدد کارب نیامعی (۵۸) مح وشام يز ما كرز إده سونا ، يولنا ، كمومنا ترك كرد ، يركت موكى ، سر بلندى

رِ حاكر زماند موافق بوكا، بهت مكور للے كا عمادت وطهارت كور يتى زندگى استقلال نعيب بوگا، مظلوم كي حمايت كرتاره، دس ينت مي كيني بيم مبريت

(ك)اے صاحب فال تيرا مال ضائع ہوگيا ہے ، دوستوں ميں ارت ما ہتا ہے، شکلات ہے جات درکا رہے۔ یَسا کَالِی (۱۱۱) یَسا کَفِیلُ (١١٣) يَاوَ بَكِيلُ (١٦) برروز ت وشام يره حاكرد ج وم عنجات لح كي، مرض اورافلال دور موگاء دشمن یا مال بهول کے۔

(ل) اے صاحب قال تیری گردش فتم ہوئی ، خدا تیرا ساتھی ہے، خفید خیرات کیا کرا کیا او کاتی اور بال بے بالطلف (۱۲۹) مرووم وثام يزها كرمشكل آسان موكى مقام برك كام درست مول كي تق. انتقام بصدمه کی عادت چیوژ د ہے۔

(م) اينه صاحب فال تحجيم ملكيت ، زمن وحكومت اورزور بال دركارب،الله عاميدركد دريس ب، حاليس دن انظاركر،منزل آسان بموكل_يَامَالِكُ (٩١) يَامَجِيدُ (٥٤) يَامَتِينُ (٥٠٠) يَامُبِينُ (١٠٢) بِم روزميح وشام يزها كربخادت اورمعاني كي مفت خود پيدا كرم تبه بوكا مدوستول الزيزول على مر بلند اوكا-

(ن) اے معاجب فال تو خوش نصیب جمر چندروزے معاملات یں انتہاش پیدا ہے کوئی تدبیر کار کرٹیس ہور ہی ہے، پیاس دن کی دیر ب، بسانور (۲۵۱) برروز بر ماکر، برامرادی جازمورے مقریب

(س) اےماحب قال تیراخیال نے کام اور معالم ش لگا اوا ہے، اجی تا فیر کر، دو ماہ کی دیر ہے، مدعا اورا موقا ، کن کی برداہ نہ کر بہت ے كام في كوئى يكي اس إب عمودار عول مح فيساف بيسب الاست ۲۰۱) بالسفار (۲۱۱) بردورت وشام يزها كرتمنا يوري وكي فقراء وسالين كوييث برك كلاديا كرنفع في كادر برده اوي ايناشيوه احتياركر مى كے ميب فلا برند كيا كر۔

(ع) اے صاحب قال تھے مرتبہ عالی درکار ہے ، دومردل ک مزت كياكر بشش معانى مدمت فلق علم والل علم الماء كدركما ابنا شيوه بنا، جلدي مرتبه بلند كلع زره يركت ومقبوليت نصيب موكى ٥٠ عان كى وي ب- ياغليم (١٥٠) باغلي (١١٠) برروز رد ماكر برباتدى اور عكمت تعیب ہوگی بھام تر قیات کے راستے علم ونظر می خود بخو د طاہر ہونے

(ف) اے ماحب قال تمرا گزشته زباند تھے یادآ تا ہے، اساب

ورين وشش مفيرتيل المحديث كادير عد مافاطر (٢٩٠) مَافَنا ح ٨) برروز يز عاكر، تيراز مان تيري اميد ين ياده بهتر بوگا، كولى بزرگ

وطعمالي ونياد يوبند

(ص) اے صاحب فال اینے نقصان کا ریج وطال دل ہے دور ے جو چیز آغف ہو چک اس کی فکرند کر، تیرانصیب اچھاہے، مقدر رمبر يَاصَبُارُ (٢٩٢) يَاصَبُورُ (٢٩٨) بردوز كُورُام برها كريجر تم ل ہوگا ، سرادول پوری ہوگ ، ۹۰ دن کی دیر ہے ، کی کے طعد اور حسد کی ادر كرتوس آرام يائ كانفيت اوربد كوني كي عادت ترك كردي (ق) اے صاحب قال تیراا قبال یادر ہے، حاسدوں اور ڈنمنوں انوف ندکھا ، ولیری قائم رکھ ، دوسرے کی مدد کا انتظار نہ کر ، اپنا کام اینے من ركود ادن في منت ادر باقى بيافاجر بافوى بافيوم كامروز ارام ذکرا تقارکرے، بہاڑے اونیا تیرامرتبہ بلند ہوگا ،کی کام علی

(ر) اے صاحب قال تو مظلوم ہے، جائز حقوق مے محروم ہوج الرقيون كاوباؤزياه وبب امبركر انبت صاف بمت مضوط اوردل أوى المُنظَارِ إِسَارُولِيكِ (٢٦٢) يَسَارُ شِيدُ (٥١٣) يَسَارُ وَلَيْكُ ٢٨١) يَارَجِبُهُ (٢٥٨) يَارَخْمِنْ (٢٩٩) برروز مح وشام ذكرا فتياركره العاظير ارجمند اور مح نصيب بوكى ، دحمن بإمال اور دوست خوش عال ے زرومال سے تمام خوش مال نظرة كي كے كى سے بدار ند لے مدنج ور، کار عمو واور جحت کوائی عادت سے دور کردے، صدقہ، خیرات عل مالى برزكون كى دعاليتاره، بزركون كاادب كر

مان نه جوگا استجدوں کی سفائی مرمت اورادب سے غائل شدہ۔

(ش)ا عصاحب فال ترى فتول مي كى بوچكى ب بقوق الله الیالعبادی معدلیماانتیاد کرلے بنسانسٹیوڈ (۵۲۱) بسانسا بھڑ ف) ہر دوز سے وشام بردھا کر، گنا ہول سے قوب کر، فیر میلن کوخود سے جدا استاكه ١٠٠٠ دن كے بعد تم العصور تحف قريب اوسكے-

(ت) اے صاحب قال تیرا کاردباری معالمداصلاح طلب ہے الرتاب ناتمام مالت من دومر عنيال عبدالار بهاب التقلال اوالعزى افقياركر،ايك مل كام اور خيال مضبوط بكر لي ١٠ يفت تاخير فيُراكام درست دم ادار بوگا مرادد لى انجام يخير بولى بنسسا فسو اب ٣٨) يَسامَتِينُ (٥٠٠) برروزُس وشام ذكرا نقياد كر، غلط كول وعدوخلا في المستقلال افي عادت ، فكال د ، مراشته ايام ، بهتر مفيد زمانه

(ت) اے صاحب فال تیرا ملک و مال تیرے بعضہ یا ہر ہوچکا ب، ترص وآرام طبى خود سے جدا كرمنت وصداقت ،صل ركى بذل وكرم اختیار کر لے مختریب یا کج شفتے بعدے تیرا کو کب اقبال طلوع ہونے والا بِ يَاوَارِثُ (٤٠٤) يَابَاعِثُ (٥٤٣) يَامُفِيْتُ (١٥٥٠) ياغياث (١٥١١) من وثام دردكياكر

(خ) اے صاحب فال تیرا گوہر مقعود کم ہے، تیرا عزیز مال تیرے تنے نکل حماب، ایس شہوطد مے گا۔ ۲۰ ون انظار کرمرادی بوری بول كى ياغير (٨١٢) يَاغيرُ النَّاصِ بن (١٢٣٢) برروز من وشام يزها كر ،كوئى يزرك خواب ين تجي خرد عالى الى يرقوبركرنا ،اني حاجت كى يرطا مرشر وخداى مدوكر عكا

(i) اے صاحب قال تیری عزت کوصد مہیجاہے، مال تخف ہوگیا ے کیکن ٹامید نہ ہو، ففلت وٹا تجرب کاری کا بدل پیدا کر، 2 ہفتے محت كرف_ يَامُذِلُ يَانُوالْجَلَال وَالْإِ الْحُرَامِ (١٥٠٠) برروزُ في وثام يزها كر، تير يد تمن خود بخو دقدم بوي بون ك، مال وزركي انتها شهوكي عزت اس قدر بلند موكى كه خاندان كالجثم ويراغ توى رب كا

(ض) اے صاحب فال تیرا کوئی عزیز دوست اور پکھ مال بھی کم ہوگیا ہے، قرند کرجلدی فے کا ، حفاظت وعبت احتیاط فودیس بیدا کرکہ کی ب_ يَاصَارُ (١٠٠١) يَالَابِعِنُ (٩٠٣) الم مَداكر جرروزمَ وشام يرُهالِ لر، مدعا على موكا، آبادي مكريش بزه جائے كي اور رونن روز بروز ترقي

(ع) اے ماحب فال تو اس ایجاد کی خاش میں ہے ، بدخیال مبارك ب، ٩ روز ارتفاركر ، تيرامقعود جلد حاصل جوكا ، إلى اظهر (١١٠١) مِاصَطْهَرُ الْعَجَالِبِ بِالْعُورِ (٢١٠٣) برروزي وشام يرُ علياكر وخواب ش بارت اول وردور كو-

(غ) اے ماحب فال تیراتو کل فداے برحاموا ہے، اللاس مِن كمرجِكا ب منال وكرم اصله ورحم ابنا شيوه انقبار كر وونا جا عرى بناناء الماس كرنابغيروسيل كالمنادثوارب اللهب مدد ما تك وسيله بيدا كراور الم يَا غَني (١٠٢٠) يَامُ هَنِي (١١٠٠) رِدُهمَا تُرُوعً كُرد عِن وَل وَك ال كزرين محكه الامال موكا اورخوش حال موجائ كالتين بعيدك بإطابرت كر ، خواب شى فبر دى مائ كى ، فيرات الى كرك من كو برروز ما تعد ش نيا فقط والثداعكم بالصواب رزق آعے۔

اب سے تقریباً ۲۰ سال پہلے کی بات ہے کہ شق صاحب طبیب روحانی رسمالہ ایڈٹ کرتے تھے اس جس ایک فالنامہ دورج ہوا تھا جس کو بہت جنج کا کما تھا۔ اتفاق سے چھہ پارینداوراق میرے سامنے ہیں۔ و دفالنامہ درج کرتا ہوں۔

_			
1724	rrr	148	187
rri	rrr	P10	IΔF
I-A	rio	MV	rr'i
rne	rrr	الادا	roa
(°21	rir	ror	P/AI
۵۷	ric	rrr	119
114	124	ròr	F20
rrs	99	120	144
r-ir-	നാ	144	Yo Y

باد صوائی آنگیس بند کرکے اس تش پر انگی رکھو۔ جس عدد پر انگی پڑے وہ ملیوں کا غذر پر کلورواب ہے نام کے مددان عمی شال کرو ما گری سے انگری کے ایک انگری کا ایک کا دقت ہے سے تاا بے دن تک کا وقت ہے تو کا اعدوکا اضافہ کر کیا ہے اور کا اضافہ کر کیا ہے اپ

بھایا کا جواب یہ ہے کہ اگر تقسیم سے مجھ نہ ہے تو تبدیلی ہوگی خاگی جھڑے ابھی پوٹنی رہیں گے۔ مورت سے کوئی کٹی چیچے ۔ یہ میندا مجا محروبے گا۔

اگر ۸ باتی رہے اب اچھاوت قریب ہے۔ سب کام درست موجا کی گے۔ کیدوست سے درکے گ

آگرسات با آن رہی آئی سنرے فائدہ کم دوگا تا بم سنر کرنا چھاہے۔
کسی دوست نے نصان پہنچا ہے۔ تا دی میں پر بینز کرد۔
اگر ۲ باتی رہے تو تم نے : ومروں کے کیئے سے نصان پلا۔ ورشہ
اب تک کامیاب و جائے ہے۔ تا بم اب وقت انچھا آ رہا ہے۔
اگر ۵ باتی رہیں تو احتیاط کی ضرورت ہے۔ کسی پر اعتبار نہ کرد ۔ یہ
دوست نماز کرن جیں۔

دوست ماد من ين-اگرام بالى رب تو ينارى سخت بى مكر خاص خطروتيس ب دير يمى آرام موقل علاج اور برويز كرو-

اگر تین باتی رہے تو اس خیال کوترک کردوس می فتسان ب اور ذات کا خطروے۔

اگر ہائی ریو کامیابی ہوگی ۔ گرتمباری مشاہ سے کم متباراایک مخالف باس کی مخالفت کا اثر پر رہا ہے، اپنے داز پوشید و مکواور غیر سکام او۔

اُگرایک باتی رہے کامیانی میں دیکیس بدومرا فورتمبارا مشاق ب، مجاوات تریب آگیا ہے۔

عورت کے باہر نکلنے کا ضابطہ

" وروق کے لئے (گرے) باہر لگنے یک کون مصر جس مرکز مالت مجودی واصفراری (ای مدیث میں یہ مجی ہے کہ) موروں کے لئے راستوں میں (چنے کا) کوئی تین موائے کناروں کے لیمنی متالت مجودی مجی لگیری تو راستہ کے بچ میں نہ چلیں تا کہ مردوں ہے افضا لا شامہ کا (طمرانی)

فالنامه علم الاعداد ذيل ك نقية بر صدق ول سعاب خود مطلب كوذين عمر ركة جوع سيد مع با تقد ك شبادت ك القى ركيس _ جس خاف برانقى ركى جائد اس شى جواعدادور يت بول ان اعداد يس اب اعداد يس اب ايم ك اگرفال کھولے کا وقت میں جہ سے انک کا جو اس میں ۲۷ کا اضافہ کردیں۔ الرام بيك عدام بيك تكم كادتت بوق ٢٣ كالفاذكرين ادراكر فروب عرب بيك تكركا وقت ہو 10 کا اضافہ کر کے کل جموعے کونوئے تشیم کر ایک تشیم کے بعد جوعد باتی رہاس کی جى نقط يى انكى كى بدد ايىب 771 110 MA 277 10 101 140 TAA PTO | TGO 119 99 فالنارغم الاعداد كانتشدار يكم منحد برطاحظ كريرا

استخاره 149 نمبر

چۇرى بۆرى ا<u>رسەت</u>

جوري فروري الروج

: [اگرایک بچاق آپ کا کام بهت جلد بوف والا ب محرف الحال وقت احجانیس بے اور	ŧ
	موجود و پريئانى بهت جلد ختم بونے والى ب_انشاه الله عنظريب آب كى خوابش بورى بوجائے كى -	
ļ	فى الحال مبركر و_	
ı	اگرا میں و آپ کا کام بوتو موجائے گا۔ لیکن آپ کی منشاء کے مطابل نیس بوگا۔ ایک مخص	r
	برابرات كام يس ركاد ف وال راب ساس كى ركادت كالمجواثرية عكاسات رادكوكول س	
-	چىپائے دھيم اور خسوش ساملات شي كى پر جودست كريں۔	
	الرام بين و آب كومتعدين ومين فيس طي ساس خيال ورك كردو ما أراس خيال كو	۳
	ول ينيس نكالو كر ورمواني كالسلام	
	اكرم تيس أو من بب تخت ب كرزندكي في جائ كي - الجمي شكات كادور بط كالم مروضيط	۳
	کافردارت ہے۔	
	اگر ۵ بیس و بوشیاری سے کام لیں اور بر کس و نامس پر جروست ریں۔ ایک فحض جس برآ پ	۵
	مجروركرتي بي خاص طورت الشين كاسانب نابت بوكا كس سفارش سة بوكام إلى الحرق	
1	اگر ہ بھی تو آپ نے دومروں کی خاطر دکھ اٹھایا ہے۔ اگرآپ اپی عقل سے چلتے تو ب	Y
L	حالات ندى و ترانشا وانقد غفريب الجهادات آف والاب.	
	اگرے بھیں تو سز میں کم فائدہ دوگا لیکن سز نے کرنا اچھا نیس ہے۔ آپ کے دوست آپ کو	4
	ومنوں نے زیاد و انتصان پہنچا منظے ، تیاری میں پر بیز کرد بہت جلدا چماونت آنے والا ہے۔	
1	اگر ایجی تو وقت انجا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہوجا کیں گے۔ خوشیال لیس	Α
	كي تعلقات عمال مول كياك دوست عالب كومد في كا-	
	اكرمنر يح ترآب ك تبديل موك فاكل جمر عبد ستور بالى ريس مح اخران عقائد	•
	او گائ ے نے والاوقت امچھا ہے۔ اپنوں کی سازشوں پر نگا ورکھیں۔	

فال فامه رمل

مندرج ویل فال المدرل لم الم متعنق سے جوا کو بزرگان وین کے عمل میں ریا ہے اوراس کے لئے اکثر عالمین نے اپنی بیاضوں ملى ال محميح ووية كى نهايت معتبرا لفاظ مي تعمد إلى كي م طريقه : صح كروتت باطبارت با متناد كالل ثين تمن مرتبه سورة الحمدش يف يزحدا ورقل جواحدش الف اورالم نشرت شريف يزحار اسے مقسمد کوول میں لے کرا تکھیں بند کرے آفٹ شیادے کتا ذیل پررٹیس جس خان پر آنشت ہواس کی میارت فال کا جواب

اگر انتشت شیادت کی کوشے برآئے اور شیہ بوکد کس فانے میں اس کا جواب حاصل کیا جائے تو ایسی حالت میں دوسری مرتبہ پھر المل ترایا هائے تا کے شید نا رہے جب آنشت واتعی طور برسمی خالد بر آ بائت باي مامت كوتاش كري جواب ماصل كياباك

^==	11 ==	r	-	
r	r ===	۷==	IF	
	ii :	4 ===	1==	
:	٥٠٠	r ==	10	

فانداول ليمان

اےماحب فال بدقال تیری نمایت مبارک ہے۔مفرکرنے سے دولت مرتبہ وعزت مائے اور جو تیری مراد ہے سواللہ تعالی جلد ملائ گا۔ فرزند یا مخص عائب سے ملاقات ہو۔ مردار یا ریکس جو پورس کجانب رہے ہیں ان نے مفاد ہو تھے جائے کداسم مبارک

بإنفه بعدنماز عشاء حاليس روزتك بارو بزارم بشديز وكراس كتش كوكوكر حالیس مرتبہ برروز آئے یں ولیاں بنا کر دریا میں مباوے نقش مر روزندؤال عكاقوابك تأت يجوكر كوالآرك

جنوري فروري ٢٠٠١ء

انتا، الله تعالى اس مت عن كوئي مشكل إتى تدري كي-خدائ تعالى اينا كرم فريائ ألا تشريكم ومعظم حسب ويل ي-

	441	
٨	r	۳
1	٥	9
1	4	r
	, a	4 4 4

شكل دوم بض الداخل

اے صاحب فال جو تر ہر کرتا ہے نہایت مبارک ہے کام تیرا یخوٹی مرانجام یائے گا۔ سفرتیرے گئے یورپ کی طرف اچھا ہوگا اور حیوانات کی تحارت ہے فائد و بوگا۔ ڈیز دیاد عمل تحارث کامیاب بوگ ير ترجي واين كرام الفلم نساغسز يُموز كرووت د_راس كا طراقة يب كريالس وان ب الم ياك بماغزيز كوتمن بزارا کے سوچیس م تدروز انداول وآخر سوم تدورودشریف پڑھے اور رُنْتش پیماس مرتبه روز از لکو کر آئے میں گولیاں بنا کروریا میں ڈال۔ ده شي--

		A1	
rir	ir rir	f/r FJF	rir
rir	FIP	PIF	IP PIP
rir	rir	q rir	PIP
i+ rir	rir	IP PIP	IO FIF
	يًا عَزيَزُ	بحق	

جنوری فروری این اینامطلسما

ما بنامطلسماتی دنیا و بوبند

اشخاره ۱۸۳

جوري فروري ويوا

خانة سوم قبض الخارج

اے صاحب قال یہ قال نہایت تھی ہے جوادادہ رکھتا ہے اپھا نمیس ہے آج کل جمنوں سے پیما چاہئے۔ سفر تھی اچھا ٹابت نہ ہوگا۔ سمی صعیب میں گرفتار ہوئے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہو سکاؤ منٹل کو پیکھ خیرات کیا کر اور در دو شریف کثرت سے پڑھ کر انشاقیائی سے دعا کر کرانشر تحرست کو دو تکریب۔

چهارم خانه جماعت

نتش ہے۔

244			
A	. 0	AR	1
۸۸	r	4	IP.
r	PI	4	ч
- Ja	21	lv.	9.
	نا خنان	يخة	

عانه جم

اے ما حب قال یہ مبارک فال ہے جو تیری مراد ہے وہ ماسل بوگ اور بہت المجسی تجریت گاء مکان یا محمدہ چیز کے گا۔ مشوق اور قرزند ہے ملا قات بوگ اسم یا قرزو و برروز تیمی بزارا کیا سوچیس (۲۱۱۵) مرتبہ پڑھا کراور پیسند بچہز کی فقش بیتویڈ (۲۰) برروز لکھ کراورآئے بیس گولیاں بنا کروریا بھی ڈال بعد چالیس ہوم کے فیب سے دو بوگ ۔

اے صاحب فال بیافال انجی ٹیس خالا بیری بیادائ کا خطرہ
ہے معدقہ وینا بہتر ہے۔ تیما چور بیا گایا چوری گیا برتو حاخر ہو۔ سنر
ہے معدقہ وینا بہتر ہے۔ تیما چور بیا گایا چوری گیا برتو حاخر ہو۔ سنر
ہیری مراد حاصل ہوگی جا ہینا کہ بوقت شب پائی یا چاہ کے کنارے
مشل کرے احتمے کپڑے ہینے بھار گائے اور اسم شریف یا فاخا ب
ہزاد مرتبہ معدود وو شریف سوسر مرتبہ اولی و آخر پڑھ کریا گئے کو بعد نماز
تیمر چورای مرتبہ اس فنش کو ز مقران اور چوب انارے تھام ہے کھے کر
آئے میں کولیاں بنا کر دویا میں ڈال ۔ بعد چاہیں ون کے و کھے انشہ ہے۔
ایک بیاری میں کے ادکھا تا ہے۔ شش ہے۔
ایک این قدرت کے کادکھا تا ہے۔ شش ہے۔

281			
ч	ł ·	4	
٦	٥	۳	
P	٨	۳	
	بختي يا وهَابُ		

غانة مفتم انكير

ا صاحب فال الرئيري نيت بياد كے اس اب فل ہے قو البحث کل ہے ہوگا اور قدی محمد دواز تک گرفتار دہ گا۔ البت فاح کرنا المجاہے کم شدہ چر رسیّاب ، وگی ، واتوں کہ باز اریا کو ہے ہیں نتیا نے بھرا چاہئے فقصان کا خوف ہے خصوصاً سشیدہ چیار شینیا کہ احتیا طفر ورکی ہے۔ فاعم شید او جیار شینیا کی ہے۔ چاہئے کہ اسمیا فو بخد ۲۲۱ مرتبہ اول واتر ورود شریف محمیارہ کیارہ مرتبہ چاہیں روز برابر پڑھا ورائن تعقی کو سرو بار روز اندا کھ کرتا ہے جی گولیاں بنا کروریا میں ڈال سب کام افشاء اللہ تعالی بہتر ہوجا کی ا معرفہ معظر معظر

	ZAT	
۴-	ra .	f"r
(")	rq	12
rı	۳۳	FA
	بختى يًا عَزِيْزُ	
		400

خانهٔ شم حمره 🔃

ا صاحب فال یہ فال بہتر خس بے۔ رشمن سے جھڑ کا خوف ہے ان دنول اصلالا ازم ہے۔ عاکب مخص سلاحی سے لیے کچھ مال کا نتصان : دگار پندرون مخت جیں۔

اگرام شریف باخی ۱۳۱۵ مرتبط در دوشریف گیاره گیاره مرتبد دو فاشد دریاش کوت دوگر پڑھے تو خوب باگر دریا فاسط سے دو قوچا ہے کہ تا دیگہ بیٹو نرکی چزش پائی رکھ کراس پائی کو دریا نشور کر کے بیدام شریف خلاف کرساور ہر بزار کے بعد اسپید دو فوں باتھ اس پائی شرف کا کو مدر پرلی لیا کرے۔ یکش افحار دم حرجہ دو فوں باتھ اس پائی شرف کا کو سر پرلی لیا کرے۔ یکش افحار دم حرجہ

	2A1	
4	r	4
۸	1	٣
r	10	۵
	يخذناخ	

مُانهُم بياض

ے فوقی کی فرآئے اور کی قد کے دوست سے طاقات ہو۔ تمام منگلیں آسان ہوں۔ اگر کو کی خرورت دویش ہوتو اسم شریف نیاضان ۱۳۱۶ مرتبہ می ورودشریف اول و آخر کیارہ کیارہ پار دوا کر سے اور پیکنل ایک مواکمالیس مرتبہ کلے کرود یاسی ڈالے نقش ہے۔ ایک مواکمالیس مرتبہ کلے کرود یاسی ڈالے نقش ہے۔

سفرنیک ہو۔ کل مقصد تیرے ورے ہول مے۔ دوستول کے پاس

ا یک صاحب فال یه فال بهت مبارک ہے فرید وفر وخت اور

خانه ياز دېم نفرة الاخل ≕

بخق يا قبوم

الصاحب فال بدفال نبايت مبارك بيار كي وزرك ك

گا۔ نکاح کر ہ فوب ہے ،اگرنیت نبت حاملہ کے ہے تواس کے فرزند

نرینہ بیدا ہو۔ پیار کوسخت ہو، مسافر سلامتی ہے آئے تمام مقصد حاصل

بول و حا كمول سے فاكد و بوء شركت تجارت جولو متفعت بوء الركوئي

مشكل دريش بولواهم نسائسلطان تمن بزارا يكسو يكيس مرتبه بزيير

اوريقش ايك موجيس باركان كراتي شي گوليال بنا كروريا من والي

441

خاندو بم نعرة الخارج

4/1				
Λ	И	III	ī	
jr+	r	4	Ir	
r	IPP	9	4	
1+	٥	ما	irr	

اےصاحب قال یہ فال تحس ہے محر بعض امور میں سعدے مثلاً فروخت كرتا جاريات كااوروفع كرناوتن كا-اكرواسط قيدى كنيت بيتواس كى ربانى برشوارى بوكى _ دشمنول سے خوف وخطر ب -واسط حل مشكل ورباني قيدي ك المم شريف يافتاح ١٢٦٥ مرتب بار بوقت منج صادق کے یا نماز شجد کے بعد مکان یا محمد میں يؤسط درووشريف اول وة قر كيار و كيار دهم تبه خروريز محمد جاليس ون میں بیانتش جار سونوائی بارنگو کرا نے میں کولیاں بنا کرویار میں

11/	129	134
110	m	1111
[1-	144	144
	520 5	

بعن بالفاج خانه سيزوهم نقى ____

ا ال صاحب فال يال المشكر م ك التي الحجى بي المن ك کئے بیدون بھی ہے۔ بیار وقیدی نجات یائے بعجت یاب بواور مسافر سغريس تكليف يائ تكرب مائت والبس جور مقدمه مي كامياني جو برائه خرار مشكلات اسم شريف ياسلام ياره بزار يارم ورووشريف گیار و گیار و با راول و آخرج حصول مرادیز حتار ہے اس تنش کو ۱۲ امرتبہ لکھ کرآئے میں گولیاں ہٹا کروریا میں ڈالے مقش ہیہ۔

٨	Ш	1(8	1
11+	r	4	IT
r	nr	q	4
j.	۵	٣	187
	تلام	بحَقَ يَا	

خانه جهارونهم علية الداخل

اے ساحب فال بینبایت مبارک فال ہے۔ حصول مال وجاہ واقبال کاورری وم سے نجات یائے۔ تکاح کرا مبارک ہے۔ تھی

كے لئے الم الريف بدا و خدر ٢١٢٥ مرتب كا درور الف مومورت يُ مُب عة خُوتِي كَي خِبر عناور جس كام كالديشة عده به آساني وصل ایک چلد تک پرهیس مراد حاصل : واور دوسوا نمانو ، ۱۹۸ انش کاه کر آئے میں گولیاں بنا کروریا میں ڈالے تقش ہے۔ حسول مراد كي فيزياتم نيانها صو^{*} والهم ياريغ هياه رقين

الفرى فرايس المنطاع

مور عالما كو بيتي تكارف بور محراتها م تغير بوب

خانه بانزدېم اجماع __:_

تعالى برايك مراد يوري دولي -

خاند ثا زرہم

حاصل ہوگی ۔ عش ہے۔

روزين ٣٨١ تش آنه َروريا بْن ۋالے انتاءالله تعالى جلدا (جندم او

اے صاحب قال بعض اور کوئیک اور بعض کونکس ہے انہے مو

حصول مراوكوتو قف توليفريد وفروفت وكارو باريس الغ جوونكال سرة

مجى خوب سے رمسافر خوب آب مریش كودي سے تحت توہ حام كى

طرف سے امید جعول مال کی سے بعد عرصد ایک ماہ مراد حاصل سے

اورواسط قل مشكلات وتصول مرادك لئة اسم مبارك يا ذيا ال ١٢١٦

بارث ورود شریف گیار و گیار دم تبه یز مصاور بیشش چیس الحد کرا نے

يس گوليان بنا كروريايش (ال ديا كريت الققاد كالل ريج _انشا مالله

بحَقّ يَا ذَيَّانُ

اعماحب فال ينهايت مبارك فال بركام كواسط

خصوصاً وولت حاصل مورانجام كام كانيك مووا سط حصول وعل مشكل

	4	A 1	
Α	11	r∠A	1
144	г	4	Ir
r	rA »	9	ч
ţ+	٥	ſ	1/4
	والحمان	يختي يَا (

talalalalata

ہرمشکل کے لئے

جَوْلُولُ مِدِهِا بِ كَداس كَاسْكُلِ آسان بوجائة وونماز بجر کے بعد چھ بارسورہ کور پڑھے۔ نماز تلبر کے بعد سات بار ، نماز عصرے بعد آٹھ بار، نمازمترب کے بعدتو باراور نماز عشاء کے بعد كياره مرتبه يزه كرالله تعالى بي رعاما تح .. انشاء الله تعالى مشكل بل اوحائے کی ۔ اگر کوئی اس طرح سورہ کوڑ بڑھنے کامعمول بنا لے تو مِنْفُل إدى تَعَالَىٰ اس كَاراه مِن كُولَى بِحِي مُشكِل عاكل نه بوكي _

اچھےسلوک کے لئے

جوكون الحل جكه ما السي شيرين كى كام كي فوض ع كما وجال یراک کی کوئی واقفیت شہو ، ویاں برانحان لوگوں ہے اس کا واسطہ ہوتو 🖣 اے ماہے کہ وہ نماز ظہر کے بعد اکشھ مرتبہ مور و فاتحہ پڑھ کر اللہ تعالی سے دعا یا تھے ۔انشاءاللہ تعالی جو بھی اس ہے لیے گا ایما سلوک كركااور زاد واحرام عين آئاك

本条章な条章章条章

منجرتها تمي روحاني مركز محله الوالعالي ديوبيد، يول

منی آرڈرروانہ کرنے کا پہتہ

لوح نفرت (الك عظيم فعت)

م بر محص مصائب اور مسأل كاشكار ب، آمد في كم اور اخراجات

زیادہ اس کھر کی کبانی ہے، طرح طرح کی بیار ہوں نے بھی

انسانوں کا ناک میں دم کر کے دکھ دیا ہے۔ ایسے حالات میں برخض

م بیابتا ہے کدا سکے روزگار میں اضافہ ہوا درا سکے کارو بار می رتی ہو۔

مل ایک خاص اوح تیاری ہے جوتمام مسائل اور مصائب سے انشاہ الشانجات ولائے گیا۔ جس تحف کے یاس بیاوح ہوگی وو لفرت

فداد تدی اور رحمت فدادندی کوایے دائن بی سمینے میں کامیاب

بوجائے گا۔ لوح نسصوت ایک طیم فحت بر رہام افور پر

ہ فاص وقت میں جاندی کے تکے پر ڈھالی جالی ہے اور ہالی سیال

حل کرنے میں تیر بہدئ ٹابت ہوئی ہے اس کی افادیت کی منابر

اس کا ہدیہ کچھ بھی وصول کیا جا سکنا ہے سکن عوام کو فائدہ بہتجائے کے

ا کے اسکابر بیم رف کیارہ سورو بے رکھا گیا ہے ۔ خواہش مند معزات

گیاره مورد بے کامنی آرڈ رکریں یا پھرڈ رافٹ بنوا کر بھجوا تیں۔

ہ الشمی روحانی موکز نے فا^{می طور پر ، فامی اوقات}

معاثی پریشانیول اور ایتلاؤل کے موجودہ نازک ترین دور

جنوري فروري ٢٠٠٧،

ا درافت اس نام سے بنوائیں

"باتمى زوخانى مركز"

اور ڈرافٹ اویر والے ہے برججوائی ، ڈرافٹ رجشری وْ ال ع مجوا مي اور لكوري كديرةم "اوح لعرت" ك لئ رواند ك جارى ب_واس ميك اور لعرت محدود بن ابنا آرور عيد الما فردكري ورنارارك فيل كان سول- ما بنامة طلسمالي و نياد و بند

الهامي فالنامه

پیا کے الہا کی فالنامہ ہے جس کا جاب بنزلہ تی ہوتا ہے میں استقابیمی شرط ہے۔ پابغواد ہاک وصاف ہوکر پڑتے اعتقادے ساتھ جنھیں بذكرك الماجدول يراقلي وكور مس حرف براقلي مؤلب الأنجوز كرتجه عيارته وفستجعزت جائين يرأوان ترف تصنع جاؤ وجب جدال فتم وعياب اورجوو قين تروف إلى رويا كي ان كوجدول ك ولي تروف مين ها كراى طرح إلى كان ترف لكنة جاء بيان تك كداس ترف يوا جاؤجس برا فحجي ركا تعی کریدائتی ہے کدان جونے کو مجلے جونے ہو مقدم کرد اب ان قام جون کوفورے تربیہ دوو ایک مبارے ہے: گی ہرس سے صاف تمبارے سال او جواب لويا دولا جونبايت كي دولا وأنه ما ترط عـ

- [
1	3	J	ب	ø	ن	ي	(- 1	ن	J
ı		1	U	1	1	J.	U	1	J	
	1	1	P	1	ש	J	J	5	J	,
	b	1	1	5	ک	Ü	÷	J	Ļ	ئ
	2	٤	U.	,	,	ı	ئ	ی	٠	J
)	J	ز	5	2	ک	1	ט	1	ı
	۷_	(3	4	1		()	٤	b	ت
ľ	پ	1	ر	E	ئ	,	4.4	- 1	رگ ر	J
	4	J	`1	;	_	1	,	J	,	5
	2		ú	ı		ی	ێ	,	ي	Č
	3	خ	٦		م	2	4	. ك	,	ي
	1	0	U	ن	,	1	1	_	(,
	,	d	2	,	ب	J	೨	ن	ی	ت
	۷	ی	ن		;	ľ	J	1	. ك	U
	ı			U	,		Ų	ن	ن	
()	-	ان	۷.	_	1	5	ی			5

	طبريه مضمون
رضی ا	
	ا او ال سب لده
الرچد بت بل الما ول في المسيول ميل الله الله الله الله الله الله الله ال	0,0

جی ہمارے ملک بھی ہے ہیں جو بشیر بدر جھے شامروں کی شامری کے محمد میرود ۲۰۰ کے دور نامدراشر برسیارای ایک مراسلهٔ شاتع زوا بارے ٹل بہت فالا قط انظر رکھتے ہیں جب کرساری و نیا جائی ہے کہ بشر بولکھا ہے ملک زادہ جادیو نے جور سے ہیں نیل کری ٹو تنڈ ایس ۔ خدا ہی جائے ملک زادو و کھنے میں اورمحسوس کرنے میں کسے ہیں کیکن ایما تداری کی بات میرے کہ وہ بہت زیادہ دورا نہ کیش لگتے ۔اگر وووور (زرکش توت اور حکت محلی اور سیاست لیڈران سے ان کا دور برے کا جی اگر واسط عوتا تووه ايك شاعر كا مقصد بيان ادر مقصد حيات بحض من از كرت اورائيس تقيد كالشاشان بنات راشيه وربيت كم الي ايناا يك ماته رکھتے ہیں۔جس طرح اس دور کے سب سے زیاد و مقل زود انسان سنہ تو کڑیا کا ایک عاقب اورجس طرح وہ مودودوی جنہیں و نیا مجر کے ثریف لوگ میں شام کوتے ہیں اور گالیاں وتے ہیں ان کا بھی ایک حاتہ ہے ای طرح الاے بشر جو صاحب جوزند کی میں آر چے بڑے شام ندین <u>سک</u>ے ان کا یکی ایک علقہ ہے اور ان کی بھی تعریف روزانہ چیز ول اور مجروں کے تیج نمایت بابندی کے ساتھ ہوئی سے اوران کی ہے تی شاعری کو بیند كرنے والے ان كى تعريف خواہ تواہ كائرى طرح شكار نظراً تے ہيں اور مجمع منہیں کیا۔ال دنیا میں جراروں انسان ایسے جن جو قاکموں کو پہند كرتے ہيں، براروں ایسے ہیں جولٹيروں كوفران عقيدت ہيں كرتے ہيں برارول ایسے بیں جو بد کرداروں کی تعریف وٹنا می رطب السان رہے

میں اور بزاروں ایے بھی میں جوان گدھوں کودل کی مجرائی سے بہند کرتے

یں جن کے مرول پرسینگ میں ہوتے اور اتفاق ہے ان کے بچیلے <u>تھے</u>

على دم يكي تيل ہوتى ۔ آب يقين كرس ايسے فن كارول كو يستدكرنے والوں

ک تعداد می ادر علک می المی فاس برادر اطرح کے بدووف

بدرجس مشاع ب جي دوت جي دومشاهر وآل الحياما جاتا ہے اوراني مثام بو وج الكالميت دية بن والحاكدون مح على مح ت ایک محص کنندالا که باربشر ورجب بزھتے ہیں تو جھے ان کی صورت و كم كرار است و في ب الكريز عن كالداز التالي غليظ ب على على على بر کیا۔ اس ات موک پر کوئی ایند موجود تیں گی ورشی اس مے ضرور مارد بتا۔ ال ك جانے كے بعد على فروركيا تو جھے اتنا ضرور محسوس بوا ك بشريدرك بزين كالداز غليظ نه كل لكن ال كود كي كرنه جانع كيول كرابيت محسوى موتى باورشريف لوكون كوخوا ومخواه أبكائي آساتى ب-ایک بہت می معززم کے انسان جو مقل وخرد کے امتیار سے اے محلے کے نم شريف اواول سے ايك وليوا بحى ماصل كر يك يي اور جنبين شاعروں کو تیجنے کی خاصی مہارت قدرت کی خرف سے مطابوئی ہے۔وہ می ایک مرتباد شافر دارے تھے کہ بھر مدرنے ای زعد کی مرف ایک می

جوري فروري المعتاه

أجاف افي يادول كه مارك ماته دي دو نه بانے كس كل ميں زندكى كى شام بوجات ص نے ان سے وض کیا ہے تو تمہاری زیاد آل ہے کہ تم فے سرف ایک ی شعر کواتھا کیا۔ جب کران کے سیکروں اشعارا سے می میں کے حوکی كر يحدث من آت مركى لوك أمين واود ي ال وہ براے برخوردار مشامروں میں جوداد داد مول عال کا کوئی

میں نے کہا۔ نی الحال تو میں کونیس مجھارات کو بستر پر لیٹ کر آب كى بات يرغور كرول كالميرى مشكل بيب كدجو بات بير عدن على ا به يرتبيس آني دورات كونود بخو د بلك خواه نواه يحي بجه هي آ جاني ب-تی بان یو چی بیوش کرد با تفا که دوزنامه داشتر بیسها داش ملک زادہ جادید صاحب کامراسلہ شاقع ہوا ہے۔جس کی ابتدا اس شعرے کی گئ

> کتنی آسانی ہے مشہور کیا ہے خود کو من نے اسے سے بڑے حض کو گالی دی ہے

یلئے ملک زادہ صاحب بات تو آپ کی سول آنے برست لیکن اس میں بیارے بشر بدر کا تصور کیا ہے۔ انہوں ۔ نہ جائے گئے پارا بل کئے ، نہ جائے کتنے مشاعروں میں وو دندنائے کیکن انہیں انفرادیت کی دوشیز و نعیب نه ہونگی ۔خود کو میرٹھ کے شاستری تگر میں لٹوا کر اور اپنے کرواول کی آبروداؤی لگاکر بھی وومقبول ندیو سکے ۔ وومسلمانوں میں متبول ہونائیں جاہے تھے اسلمانوں کی تعداد ہی تنی ہاور سے کے مسلمان تو کئے بینے ہیںان میں اگر کسی ومقبولیت ل بھی جائے تو پھر بھی مگر کی مرفی وال برابر ہی رئتی ہے۔ وو خود کومضبوط مرتا ما ہے تھے النا فرق مرستوں کی نظروں میں جو اگر جہ ہندوستان میں ہندیا میں نمک کے برابر میں الیان جن کی تھی کر ج سے بشیر بدر جسے لوگ دن دہاڑے متاکر موجاتے یں اور دات کے اند جرول میں منعوب بندی بھی کر کر رتے ہیں ال کی آ کھ کا تارا نے کے انہوں نے میرٹھ کے شامتری تمرین خود کو براہ راست لواد بالدراسية الل فاندكي فامول بهي ازخود برباوكرادي تاكسيان ك نظرون يرياسي مطرح محبوب موجا تيس كيونكه جب النايرسب مجور أريني تر انہوں نے اس دقت مسلمانوں تل کے بارے میں ایل زبان کھولی اور ان ى كوتنقيد كانثانه بنايا ـ اوران فرقه يرستول كي تعريف كى جنبول في ان مے شخیر برمٹی کا تیل نگا کر کھنٹوں مائش کی تھی۔ بائے افسوس آئی ساری قربانی دینے کے باوجود ووفرقہ برستوں کی آگھ کا تاراند بن سے اور فرقہ يستول في يمي كم كرنظرا بمازكرد ما كه جوفض الني وم كانه مواده بما ما كيا

ہوگا۔اس کے بعدان کی شاعری کارخ میکواپیار ہاکہ جس میں مسلمان می نثان بے تے اور فرقہ برستوں کی وہ کم میتیمائے تھے۔ دراصل ان کوان فرقد برستوں سے بہت امیدیں میں ۔ وہ حاجے تے کہ وہ بھی ای طرح مشہور ہوجا تمیں جس طرح اس دنیا جس جروہ انسان مشہور ہوجا تا ہے جو مشہور ہونے کیلئے اپناسب مجمدہ ایناائیان اپناا بی عقل فرنسیکرسب کوری داؤیر لگادے۔ ویکھا جائے بھر جراکا کوئی تصورتیس تصورات توم کا ہے کہ جس نے ان کی شاعری کو محرادیا۔ ملئے اگران کی شاعری شوکر مارد بے كة الم مي كل تب محى أو م أو ملحت عدة م ايما ما يب تماراس أوم في ابوالکام آزادے لے کرکر عم چھا گا کے کے برداشت بیس کیا ے اگر بم بشريد ركوا تكيزكر ليتة ادرال كوجمي كسي قابل ازاراه مسلحت سجه ليت توجهارابيه شاعر مراہ نہ :وتا اور شبرت ومنبولیت کے چکر میں آ کروہ حرکتیں نہ کر بیشتا جوآن ووكرنے يرججورے۔

بشر بدر کومعلوم ب کداون براسی مشبورتو بوا۔ الاجمل بدر ین سی آج تك ال كا نام زنده ب المان رشدى بدنام زماندسي كين شاه مرخیوں میں آور ہتا ہے۔ انہوں نے سوجا کہ جب می سید می انگی ہے ہیں نكل ريائية وفي كوذراسا ميزها كريس -اب انبول في في كوذراسا منز حاكر كے في برآ مرك في جوكوشش كى ہے آو قوم يكر كى ساورا خبارول كوم اسلے روانه كرنے كلى۔ بے شك انہوں نے شیرت حاصل كرنے كيلئے اب برون کوگالیان فی شروع کردی میں میکن اس سے انہیں نفتر فا کمدہ بہناے کہ دوقوم جو یہ مجوری ہے گی کہ بٹر بدر موت سے پہلے وفات يا ميكاس أوم كوريد يديل كما كريشر بدراجي بقدحيات بي ادرد والجي تك بايز بلنے من معروف ميں۔

مراسل فارتكت ين..

"آیک بار محربشر بدرے حالیہ بیان نے مسلمانوں کے جذبات كوجرور كياب سي فل محى موصوف في في باد مرب اسلام برؤ تک مارے میں۔"

مراسل نارے ماری وض بر کہ بشرید بر تختید کے ڈوگرے برسائے سے بہلے خودا فی مقل کی طرف بھی دیکھ لیں کدوہ آپ سے لیے کسے کام کراری ہے اور وو آپ کو کیے کیے مسائل جس الجھا رہی ہے۔ بشر بدر ہوں یا کوئی اور محلوق اپن خلقت اور جبلت ہے کون محفوظ روسکتا ہے بقول فلاسف بنل كردد جلت زكردد يهازا في جكر المكا ي كيان کی کی فطرت اور خصلت نہیں بدل عتی ۔ گدھے کوآپ جامعہ یا۔ جم

با قائد و داخل کراد ہے اور اس کی کر پر انگریزی اور عربی کی کتابیں لاو و بحج أليلن ووگدهاي رہے گا۔ مولانا ابواا كلام آزاد نيس بن سكما يمي كتے كونسى الحي درسگاه بش داخل كرد بيخ جهال تفتلوادر بات جيت كرنے كا ومنك سكما اجا مواور جبال بات مجمائ ك كوشش كى جاتى موكرس ے طاقات كرك اس كاول الى كفتكو سے كس طرح جيا جاسكا سے اس كے بعدال كے كوكى اليے تفس كے مائے لے جاكر كرا كرو يج جس نے کافی شروائی اور تشمیری تو فی چین رکھی ہو۔ یہ کتا این ماوری زبان میں مونكنا شروع كردت كا _ كول ؟ الى لئے كـ وو الى يونيور في كا فارغ التحسيل ، وكر بحى كماى إ اورد ومرف بحويك عى سكما __ اى كتے _ باميد كرنا كداره ومعلى من تفتُّلوكر عاصرف ناداني بيرير بدر جس خصلت كانسان بن اوران كالأحاني جس انداز كاستدال ية بم امیدنیم کریجے کے دومسلمانوں کے لئے کوئی ایسی زبان استعال کرینگے جس سے وجول برسے ہوں ، فیم کے بیٹر یہ آم نیس آئے اور کیٹر کے ورخت ير كالب ميس أسمة ، جمال يشر مدرجوشايد بيداي اس لئ موت ين كرمسلمانون ك جذبات كومجروبي أري أنين الأليف بينجا كين-ان ہے بدامید کرنا س طرح درست ہے کہ وہ سلمانوں کی مزت افزائی کریں سے دورکوئی بات زبان ہے نگائیں ہے جومسلمانوں کے لئے حوصلہ بخش ہوہ جب بھی پولیں گے اپنی ماری زبان میں پولیں کے اوران کی بادرگاز ان کناہے اس ہے جمحی مانجی جس بدات رماڈ تک ماریٹ کی بات آتر بچواور مجریز جیسے جانور مخلوقات کے ویت نبیس کیتے ووقو ڈیک ہی ماریختے میں کے مکد میں ان کی فطرت سے بھوکو آئی می اعلیٰ تربیت وے لیس اور مانك كوآب لتى يى مېذب موسائ يى صديون تك بخاليل كيكن أليل جب بى موقد كايدة ك مارف اورة ف سياريس أي كي قيم عارب مراسله نگاراس بات کی تمنا کیوں کرتے میں کدیشر بدر جیسے اوگ وْ مُك مار نے سے بازآ جائي اگروه بے جارے اپنی فطرت سے بازآ مجي

مراسل تكارتكية بين-"بار بارتماز مربیان دے کرانی اسلام کونشانه بنانا ان کی ندبب سے بے معلق اور بست ذہنیت کوا جا کر کرتا ہے۔" من وض كرول كاكريشر بدرائي بيدأش كريملي وان عادين اسلام ے المدین ان ے جمال بات کی امیدی کول کریں کروود ین اسلام كالسيد يرامين كادر شراؤي مى وش كرف عارفيل

ما م أوده كن دن زندوره عس عيد؟

آؤل گا كدرين اسلام ايك فوددار اور فيرت مند خرب ب-بي خرب ا يسايساؤ و) وخود منديس لگاناساس مدبب كريات والاس ونيا يل كحر بول إن وويشر بدر بيسالوگول كو كول مند لكائد؟ وومرى بات به ے کہ آن تک سی تقریب ہیں پشریدر نے خود کومسلمان نہیں بتایاہے وہ مرف ام ی ہے سلمان سمجے جاتے ہیں ان کی شکل بھی مسلمانوں جبی میں ہے تو بھرمسلمان استے باؤ لے کیوں ہیں کہ دوان کومسلمان سمجھیں اور جب واسلمان میں تو پھر ان ہے بوتو لع کرنا کدوواسلام کے مکن گائیں گے کہال کی واکش مندی ہے۔ رہی اس ذہبت کی بات تو اور مجی بہت سے شاعرا یہ ہیں کہ وہ می اپنی پست و ہنیت کوا جا کر کرتے ہیں ان کے خلاف وادیا کیوں تہیں کیا جاتا۔ان کے خلاف مراسلے بازی کیوں نیس ہوتی ان کے یکے کول نہیں جلائے جائے۔ان کے فلاف توروغل کیول میں ہوتا۔اس ملک میں بست فرہشت لوگوں کی کی میں سے اور وہ سب چین وآ رام سے زند کی گز ارد ہے ہیں۔ اگر بشیر بدر نے بھی اپنی پست ز انبيت كامظا بروكرد يا بوتوايي كوكي تيامت آكي كه برطرف صف ماتم جي كن اور برطمرف بيان بازى كالك سلسله شروع بوكميا- جسه كدبيان وين والي جي لوك اس بات سن ، أو في واقف ميس كريشير بدرمسرف مروم أرى كا خياد المصلمان إلى -انبول في زندكي بحرا في زبان الماكي إر مجی خودکومسلمان تبیس بتایا ہے اوران کے دوسراکلمہ تک یائیس ہے۔ایسے لوگ اگر اسلام کے خلاف کوئی بیان دے بھی دی تو اس سے کیا فرق بڑا ے ۔ سلمان رشدی نے انسان ہوتے ہوئے کی بار کول کی طرح مجول بحول كي تو اسلام كا كياتكس كيا-؟ بال انتا الدازه ضرور بوكيا كدانسانون میں کھوا ہے بھی پیدا ہوجاتے ہیں جو جسامت کے انتہادے آدمی می لکتے میں لیکن جو عمل کے احتبارے گھ ہے، ول کے احتیارے نیو کے اور زبان ك المبار ، سك يد لكام بوت ين ان كى بمول بحول عدماً رُ و نے کی ضرورت نیس ہے۔ بالوگ خودتی بدابت کردیتے ہیں کدود تھی أندكى يس بين اسام إيراوكول كوثور محاسية قائل تيس بحت ومران كى کی بات بروادیا کرنے کی کیاضرورت ے۔ ہمارے الع بند کے ہر محط من اليه ببت سادب كة دن يعية ى كهومنا اور مراحث كرنا شروع كردية بين جو برشريف أوى كور كي كر جو كذابنا فرض محمى يحصة بين ليكن م نے آج کے کی جی افسان کوان کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے میں د کھا۔ گریشر بدر مصالوگوں کا کی می الی بات کا نوش لیراجس سال ک افغارت کی فحاری بول معمل مندی کی اورانسانیت نوازی کی کوی

جؤري فروري المستام

ابنامه مان دنیا

مراسلهٔ گافرہاتے ہیں۔ ''دوسلم پرش لا وادراردورم الخط کوتید ٹی کرنے کی ہفتی شین وکالت کر تکے ہیں۔''

اس سے کیا فرق پڑتا ہے اُردوز بان کے ذریعہ بشر بدر بلاشیا پنا آلو سیدھا کرتے ہیں اور اپنے محر کا چولہا جلاتے ہیں اٹی بوگ بجول کے مسائل حل کرتے ہیں ۔ اردوز بان کا سبارا لے کروہ نون تیل اورک جیسی چزوں سے تمشتے میں لیکن وہ اردوزبان کے برد پر انٹر نمیں ہیں کہوہ جس طرح ما ہں اردوز بان کی درگت بناکیں ۔اردوز پان کا اپنا ایک وجود ہے اس کا بناایک وقارے اردوز بان بشر بدرجے شاعروں کے کی بیان سے ا بنا باللمن كلونے والى نبيں ہے۔ايسے ايسے بشير بدر نہ جانے كتنے أنجرے اورآج أن كانام تك كوني لينه والأميس بيان كي تبرول تك ي نشان مث کیے ہیں اور اُردوز بان بغضل خداجوں کے توں زندہ ہے اور قیامت تک زندورے کی۔بشیر بدرجیے شاعروں کا خودا پٹارسم الخط بدل جائے گا دوخود قنا ہوجا تھی محے کیکن اردوزیان کا مجھے گئے والانہیں ہے۔اب رہی مسلم برسل لاء کو بدلنے کی بات تو ووٹو بالکل ایسا ہی ہے جیسے کوئی آ سان پرتھو کئے کی کوشش کرے آگر کوئی ایسا کرتا ہے تو اس کے اپنے تھوک کی تعمینیس ای کے منہ برآ کر کرتی ہیں ،آسان کا کیا جڑتا ہے۔ بعض لوگ جزآ کیوں کی مخالفت کرتے نظراً تے ہیں ہیدو لوگ ہوتے ہیں جواہینے چیرے برائے بہت سارے داغ رکھتے ہیں کہ جنہیں و کھے کرا یتھے خاصے رو طی آ دی کو تھی أَوْكَا لَى آجاتي بي بير لوك النيخ جرب كرم بي بوت واتول كوتم فہیں کر سکتے اسلے تو آئیوں کے فلاف ہی فل غمیا ڑہ کرنے لگتے ہیں۔ ذرا سوچیں اس طرح کے شور وقل ہے آئینوں کا کیا مجڑتا ہے۔ان کی آب وتاب بركيا فرق يزتاب ؟ بشر بدر يصي لوگ أكر مسلم برس لاء من تبديل کی بات کریں یامسلم پرسل لاء کی خالفت ش امیمل کودکرتے دکھائی دیں تواس میں مسلم پرستل لا مکا کیا جگرتا ہے اس کی آبرواور اس کی عظمت میں کیا كى آتى ہے۔ ہاں اتنا ضرور ہوتا ہے كفل نميا ڑہ كانے والے لوگ ارباب باطل کی آنکھ کا تاراین جاتے ہیں اور ارباب باطل ایسے لوگوں کو کود لینے کی ہا تھی شروع کردیتے ہیں۔بشیر بدرنے اگرای طمرح کی منفعت کی خاطر بكحه ألنا سيدها بك وياب توشريعت يا اردوكا بجونبيل مجزب كالبية بشیر بدر کسی فرقہ برست کے پتر ضرور بن جائیں گے اور ان کے جریے ای طرن بعض کلیوں اور کوچوں میں ہونے لگتے ہیں جس طرح کے جریعے

جوري فروري المعتب سكندر بخت اورعبد الكريم جيها كلاكے بواكرتے شھ اگرابيا بھي بتب بحي ہمیں نوش ہوتا جائے کہ ہمارا شاعر دونوں خرف سے لوٹ مار کر د باے دو اردو کے نام پراردووالوں سے بمنت کے رہاہے اور سم الخط بولنے کے نام پروہ الی بنودے اپنا بحتہ دمسول کررہا ہے۔ وہ بشیر بدرنام رکھ کر اہل اسلام تے سامنے جولی پھیلائے کھڑا ہے ادرسلم پرسل لاء کی تبدیلی کی بات كرك ووانا مختاز غيرسلم بحائول عد وصول كرد ماعداى كوكت مِن حکمت ملی اور اس کا نام افت کی مجبور یوں کی حساب ہے دوغلی مالیسی مجی کے کین چونکہ جارا پنا ہے اس کئے ووفل یالیسی کونظر انداز کر کے صرف حکمت ملی کی بات ہمیں کرئی جائے اور ہمیں ہرحال میں اپنے شاعر ك الرائد المرائ والم الم المح اللي أن جدوه مرافد كم الماستري المرس لفي تے وہمرف ای کئے کدان کا نام بشیر جد تھا۔ اگروہ اپنانام اپنے فکنے کے مطابق شری واستور کے لیتے تو کس کی مجال تھی کد آئیس اور ان کے بیوی بجول کو نیج کرتا۔ انہوں نے اندر کی دیواروں برخواہ رام اور کرش کی تصویر لگا رتھی ہول کی جبان کے گھر کے دروازے مرا اللہ اللہ من فصل رہی لكهابوا بيتوجمين أنبي عزت وني وإسبنا ادران كي اس طرح كي حراش اس لتے برداشت کرایا وائے کہ جارے ام کے مسلم بحالی کی جیب کرم

مراسلنگارنے بیٹر بدرکانہ جلائی خل کیاہ۔ "میں پیغیروں سے لے کر شیطان مجمی مشہور شخصیات کی نفل کرسکا ہوں۔"

جورى باور بدناى كراستول ساس كوس ماي شرت ماصل دورى

جن کے بارے شرار ط کے نام جان نے پیکما تھا۔ ہم کو آئی ہے آئی حضرت انسان پر فعل بداتہ خود کرے لونت کرے شیطان پر بشر ریک عرب کا کہ میں میں انسان کا تھا کہ تھا ہے۔

حقل بدتو خود کرے است کرے شیطان پر بیٹر بدد کا بید گوئی کرنا کہ وہ شیطان کی تش کرتے ہیں شیطان کا قد گنٹانے کے برابر ہے۔ یہ بات اگر شیطان کوکراں گزر گی تو نہ جانے بیٹر بدد کے فلاف کوئسان بنگا میٹر وٹ بوجائے کا کیوکر کی بی اس بات کو برداشت نیس کر کہا کہ اس کے چیاس سے آگے بدھنے کی بات کریں کیس شیطان خالب برائیس مانے گا کیوکر شیطان جو گر ٹیٹر بدر بیسے انسانوں سے بیسے میں ان کا دو فرد گئ متر نہ ہدادہ ہوئر اسلام کے فلاف مازشین کرتے ہیں اور فرقہ پرستوں کو فوش دیکنے کے لئے اپنے پہڑے مازشین کرتے ہیں اور فرقہ پرستوں کو فوش دیکنے کے لئے اپنے پہڑے انہ کر کہ کی کرد کر لئے ہیں۔

مراسار نگار نے ایک حقیقت سے اور کی پردہ بنادیا ہے۔ دو یہ کہ۔
''دہ ایک ایک سیاسی پارٹی کے رکن ہیں جس نے بھارت
کے سلمانوں پر آزاد تی کے بقت می نشانسداد طا: دائے۔''
کاش مراسار نگار نے بوٹی ہے کام لیا بوجا تو ایک شاطر کی اسلی
زعدگی ہے دو پردہ بنانے کی حرکت نہ کرتے۔ لیک مراساز نگار نے مشہور
زیدگی اسطاط الیس کا بیٹھ مؤمیس سنا۔

پردے کی رہے در پردہ نہ بناؤ پردہ جو بت کیا تو مجید کھل جائے گا

اوراب آمون نے بھر کھول تی دیا ہے یا دوسری زبان جی ہی لے کہ کہ جب انہوں نے بچر بورک تبات کا ہم ہی ہی کہ کہ کہ جب انہوں نے بچر بورٹ کے بھا تھ ابھور دیا ہے تو پھراب کینے اور شنے کو بات بارے بورش کی گئیر بدرش کو کم کے اور میں اور فرق کی گئیر بدرش کو کم اور میں اور فرق کے کمبر کی بیس بھی کا مقد حدایت بی سلمانوں کو اوران کے فد بہ کی خالف کرنا ہے تو بھر ایش مقد حیایت بی فلط ہے اور میں میں کا ایک اٹھنا بھیستا جب ان کو کو سے میں کا ایک اٹھنا تا بھیستانوں کو گل ویٹا ہے تو بھر سکمانوں کو گل ویٹا ہے تھر بسلمانوں کو گل ویٹا ہے بھر ہے کہ میں ہے کہ بیس ہے کہ میں ہے کہ کی پالیسی میں ہو کہتے ہی ہیں ہے کہ میں ہے کہ میں ہوئے جس کے میں ہے تھی پالیسی میں ہو کہتے ہیں ہے کہ میں ہوئے تھی ہائے کہ بیس ہوئے جس کی تر بیت قطانے فراملائی

ے جوانسان فیرول می بیدا ہوا ہواور فیرول عی می بروان بر حامواس ے اپنائیت کی توقع کرنائی نفنول ہے۔ بشیر بدر جب کسی فرقہ پرست ارنی کے رکن میں اوان کے زبان سے اسلام کیلئے پھول نیس جمز کے اور پھول جھڑ یں بھی کیے آگر اندر پھول ہوں کے تو تب بی تو پھول بابراً تي عيد جس انسان عجم من كاف بحرب بوت بول ووجب می نے کرے گا کانے می مدے برآمد ہول کے۔بشر بدر جے لوگ دراصل ائے نام کی وجدے زیادہ بدنام ہیں۔ اگر بیا بنانام بدل کرمنون کار یا سیتارام جیبا کول نام رکھ لیس تو پھر سارا مسئلہ ی حل موجائے _ كونك بير بدو فود كوفرة يستول عدالك بيل كر سكة خواووه وین اسلام سے بیٹ بیٹ کیلئے الگ ہوجا البند کریں گے۔ کیونک وین ملام مرتے کے بعد جشت کا وعدہ کرتا ہے یعنی انسان کے اٹیال اگرا جھے ہوئے تو مرنے کے بعداس کو جنت ملے کی محورونلان عظا ہوں ہے، شراب طبورمیسرآئے کی اور دینے کیلئے یا قوت وم حان کے ہے ہوئے گل عطابول کے اور فرقہ برست یارٹیاں ہے ممبروں کو بالنصوص ان ممبروں کو جواسلام میے ذہب ہے چھا چھڑا کران کی کثیاش منے ہوں ای زعری میں بالکل نقد ساز وسامان عطا کرتی ہے۔ حورس اور فلان ہر طرح کے لباس مجی بشیر بدر میسے لوگوں کو بخشے جاتے میں بشراب طہور نہ سی تحر ابی سى وبشير بدرجيك لوكول كوسع شام يلائى جالى بالى بال عداده مى ند حانے کیا کیا آئیں نصیب ہوتا ہے۔ اس لئے بشیر بدرجسے توگ اس کودور المكي يحية إلى كدآن كى موكى بونى رونى كل كرياف المحل ب آج کی کا لے دیگ کی اپسراکل کی اس حورے لاکھ درجے بہتر ہے جس کا صرف دعدہ ہے اور وعدے کا کیا مجروسہ؟ اور اگر بجروسہ کر بھی لیس تو ان کے اعمال اس لائق کمیاں جس کہ جنت کی حود س عطا ہوں۔ وین اسلام كردم على المان كانت بعي الموريد والمراب المان كانت بعي يحم موج والراجي سيح المل بحل مجمح مواورزبان محي ممك مور جب كفرقه يرستول ي بېرمورت ملاہے۔ بلکه يهان ان لوگوں کوزياد وملا ہے جن كى نيت بحى خراب ہوجن کے اندال ہی مڑ ہے ہوئے ہوں جن کی زیا ن بھی غلیظ ہواور جن کی سوچ و قطر بھی جانوروں کی سوچ و قلرجیسی ہو چنانچہ آب و کمھ لیس تو كُرْ ياجيسے لوگوں كى جاندى قوب بن رہى جي الوگ ائيس سرول پر افعائے چررے میں ایسے لوگوں کو دی کھر ہی بشیر بدرجسے لوگوں کولائ آجاتا ہے اورآب مائے میں کدلا کی لئی بری بلا ہے۔ اس لئے میں وض کردل گا کہ بشر بدر جیے لوگوں کے خلاف مراسلے تکھتے وقت ال بے جارول کی

جؤرى فرورى المناو

مجودیاں بھی مجمیں ان کی شاعری الی نہیں ہے جس کی بدولت برشاہ مرخیوں میں روعیں ان کا اللہ می ایے نہیں میں جن کی دجہ أنبيل حوري اور شراب طبور عطا موسكم - الل في ية خود كومشبور ومتبول كرفے كے لئے وين اسلام كى تو بين كر بيٹھتے ہيں اس گناو كے ارتكاب ے بیشاہ سرنیوں شر کی آجاتے میں اور انہیں بکے دور س بھی عطابوجاتی میں اور کچھ غلان بھی ۔ اور و وشراب جے کتے میں انگور کی میں وہ تو ان کو منکوں میں مجر مجر کتی ہے اور پھر بچ تو یہ ہے کہ دین اسلام کا اپنے لوگوں کی حركوں يافقروں ہے مستاى كيا ہے۔ ہاتھى كور كيدكر كتے بحو تكتے ميں اس من بالهي كاكيافس جاتات بان ويجهد والون كي بديات مجد ش أجانى ے کہ کتا کے کہتے ہیں اور اس کی اصلیت کیا ہے ، کتا اگر نہیں بھو کے گاتو اہے وجود ہے لوگوں کو کیسے خبر دار کرے گاای طرح کی شاعر کچھ کیڈر رہ کچھ خبط الحواس كم كروم ورواوك وقنافر فنااية وجود ك نشائدي كرنے كے لئے انسان ہوکر بھی کتے کی تقلید کرنے کی فرص ہے بھو تکتے رہتے ہیں۔ کیونکدان کی ماوری زبان بی مجھالی ہے کہ جب وہ بو لنے میں تو ایسا لگآ ے جیسے وہ بحو تک رے ہوں اور چونک جارے بشیر بدر کا جینام نا ایسے ہی لوگوں کے ساتھ ہے تو ان کی زبان بھی گندی ہوگئ ہے۔ یہ بھی اب جب بولتے ہیں تو الیا محسوں ہوتا ہے جسے بھوتک دے ہول ۔اب مہ تو ایک زبان کی مجودی ہے اس میں بشیر بدر کا کیا تعبور؟ جیسا منہ ہوگا ایک عی زبان ہوگی اور جب زبان گندی ہوجائے کی تو انسان کوٹ پتلون مینے یا شروانی زبان کو لتے ہی اس کی بول کھل جائے گی کیونکدووا بی زبان کے سامے خود بھی مجود اور بے بس ہے۔ایسے مواقعات پر مراسلہ نگاروں کو بشیر بدر جیسےاوگوں کوغیر مکلّف مجھ کرنظرا غداز کرویتا جائے۔ کیا ہم کئے ہلیوں کو نظر انداز نیس کرتے ؟ کیا ہم یا گلوں اور دیوانوں کونظر انداز کرے ندگی نہیں گزارتے تو بھر بشیر بدر جسے لوگوں کے خلاف نکھنے لکھائے کو کیوں ضروري تجھتے ہيں۔ جب كريكوني معياري الوك بيس ہوتے مصرف معمولي درجے کے شاعر ہوتے ہیں اور ایسے شاعر برگل کو ہے می حشرات الارش

مراسلہ نگارنے اپنے مراسلے میں علاء سے اس بات کی امیل کی ہے کہ علاء اس موضوع سے متعلق شرقی فتطر نظر کی وضاحت کریں اور بشیر بدر کی حقیق بیزنشن کو واضح کریں۔

کی طرح پیدا بورے میں اور خودرو کھاس کی طرح اُ گ دے ہیں۔

جیب ی بات ہے بھلاعلاء کس طرح بشر بدد کی حقق ہودیش واضح کرعیں گے۔ ایک شام جواد کو ل کوشا از کرنے سرکے جیب جیب طرح

مورت بنا کرشم پڑھتا ہے جو اس اعداز سے پڑھنے کا گر بھی جانا ہے۔
جو اعداد کم ووں مستعدالیا جاتا ہے۔ جو شام ریسرف پید پابند کا دفت

کے ساتھ اپنی واز کی گوساف کراتا ہے ادران فرق پرسٹوں کی فرشنوں

کے لئے لیک سال میں ایک بزار مرجد وی اسلام کا خدان اُر اُتا ہے جو اپنی میں
زندگی بھی ندان کا آئی رہا نہ کی ادر موادت کا جمایی اور کی زبان میں
شیدان کی آئی کرنے کا وقو یدارے مالماک کی مقبلی پوزیشن کو کیا ادر کیوں
شیر آو ملما کو یک کیے کا وقو یدارے مالماک کی مقبلی پوزیشن کو کیا اور کیوں
میں آو ملما کو یک کیے کا تی ہے کہا جو کہا کہ کا میں میں کہتا ہواں کے
ار میں گوتو یا ورسٹھ آنجا لئے سے کیا فاکدہ دیدو نیا اُتر اور کی جو مرد اُس کی سے کہتا ہواں کے
اِر میں گواہوں اور شیادوں کی ضرورت میں کرتے ہیں گرام کی کا دوروں
کو بہت کی توقعوں سے بچائیا ہے۔ اگر جم اس فراک کی نیا کرتے کی نیا کر میں کیا تی ہے کہ دوروں
ویسے کیے تک کی در کھنے میں ذیک مکسوں کرنے میں مدد وجموں ہوں گا۔
ماری موسالم ذیک سے آئی میں اس کرتے کی سامان درشدی ہوں کیا تیم میر در یا

کوئی ادر سب اوگوں کی نظروں میں آئے کے لئے قلابازیاں کھاتے ہیں اور دو کردارادا کرتے ہیں جو مرس کے خاندانی جو کرادا کرتے ہیں۔ ان کی ججور بوں تو محیس اور ان پر دم کھائیں، ایسے اوگ مرتے جل مختلف حم کی کشنائیوں ہے دو چار : وتے ہیں۔ کم سے کم انہیں اس دنیا کی مدتک تو اچھانے دیئے۔

32 9.5

الحدد المر مرهون باوقاتها (صدیث رسول ملی الله علیه وسلم)

المر مرهون باوقاتها (صدیث رسول ملی الله علیه وسلم)

المروب المراب می به مرابی اوقات عملیات

حضور کُورالرس مطالقہ طید مشم کافریان پاک ہے کہ کل اهو حو هو ف بساد قداتها مین آم اس رائے ادقات کے مربون ہیں۔ فرمود ہ پاک کے بعد کسی جوان و جیال کی شخبائن نہیں ہے۔ اب تمام آوجہ صرف ای پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم شناظر ہوئے کے ادقات کو مناسب انمال کے کے منطق کیا ہے۔ لہذا ابعد از بسیار تحقیق وحد تین ۲۰۵۵ء میں قائم : دنے والی مختلف نظریات کو اکر استخواج کیا شماے تاکہ عالم صنرات نیمی یاس ہو کئیں۔

انظرات فكالرات مندرجه ذيل إن

نظم الحج م كرزا تجاور عمليات مي أثيم كويد نظر رها جاتا ہے جن ك تفصيل درين ذيل ہے۔

مثلث(ث)

یہ نظر سدا کبر ہوتی ہے۔ یہ کال دوئی، فاصلہ ۱۶ درجہ کی نظرے بغض وعدادت مناتی ہے۔

اگر حصول رز ق ، مجت ، حصول مراد وتر تی دغیر و سعدا عمال کئے جا کی فوجلد کی بی کامیابی لاتے ہیں۔

تندين (س)

بینظر سند اصفر بوقی بیاری اور فاصله ۲۰ درجه اثرات کے کاظ سے شکیت ہے کم درج پر ہے۔ سعد دنیا دی امور سرانجام وینا اور سعد مملیات میں کا میانی لاتا ہے۔

مقابلنلة

بینظر خس آمرادر کال وشنی کی نظرے فاصله ۱۸ درجه جنگ دجدل، مقالجه اور عدادت کی تاثیر مردوستاردل کی مشعوبات میں پائی جاتی ہے۔

دوافراد میں جدائی ، نفاق ، عدادت ، طلاق ، بیار کرنا وغیر وخس ا عمال کے جاکی توجلدا تر ان خام بربوت میں سعدا عمال کا نتیج بھی خلاف خام بربوگا ۔



نے نظر تحس اصفرے۔ فاصلہ ۹ ورجہ اس کی تاثیر بدی ش فیرایک مقابلہ تم ہے۔ تماخ میں المال کئے جائے ہیں۔ اگر دشن دوست ہو چکا ہو تواس کی تاثیرے دشنی کا اخبال ہوتا ہے۔

ران(ق)

فاصلهٔ صفر ورجه سیارگان ، سعد سیارون کا سعد بحس ستارون کانحس ران ہوتا ہے۔

سعد كواكب: قرعطارد، زبروادر شترى ين-

ٹوٹ: قرانات مائین قرع عطار در نہرہ اور مشتری کے معد ہوتے میں۔ اتی تناروں کے آئیں میں یا اوپر والے معد ستاروں کے ساتھ ہوں تو مجی تھی ہوں گے۔

فهرست نظرات برائے عاملین

Faur

rtar

قرازلل تروشتري

27.13.0 26.3

> ترزحي سوفروري

يرزوري تمروزال ۱۵ فروری زیرود شتنی ۱ یا ۲۵ CIL 6.00

88_4 Jinji M جنوري زبر د الشتى ال-٣٠

الجؤري

۸۱ چوري

۲۰ جنور کی

فيزورق

دات	IP_F	عطارد وم ت ⁴	۲۹روري
ءات.	Ps_A	السراخة ق	1 فروري
رات	arus	أمروشتر مي	ا عاد وري
10	11,2	5/11/	سواقره ري
رات	Page.	قبرة	١١٨غروري
وان	1,11	BAU	14 فروري
رات	65_0	1/211	عوقه ورتي
رابت	71.4	قمر دمشتری	المطريري
رات	177_11	آر ، مر ن	30.112
واق)P_)	قهروز و	⊐ىرق
بات	17.19_3	آمروس	العالم في ا
5	4.2	उहाँऔ	To all
واي	P=_1	الرازال	EAR
E	1_3	37000	37.0
Ü	20_9	أروائون	3,401
		7.1	2 40.

جوري فروري المنتاء

٠,		* ***	Cit		00	1-"	67 1/	الرودن
ارات	17.92	المروس	العابار في ا		رات	1+_1+	آر وشر	الروري
ما ا	1.3	उद्गीर्भ	المارق		رات	₹1 <u>.</u> 4	آمرو مشتر ی	اقروري
واي	P=_1	فمرازحل	EAR		رات	2+_H	مرت وزعل	أبدري
E	1_3	37000	3764		رات	71_1"	عقادة <i>أ</i> روا	بادق
Ĉ	20.9	الروادي	3,401		1/29	73.1	الرومطارو	ارق
60	P1_P	أمروشمي	Enr.		1/4 12	PP_1	3/12	بادق
		1	مقابله	1	140	ir	37.7	370
1	رت,				رات	PI_A	أمرو مطارة	المان
ال الرا سي		سیارے	5.5		رات	31_7	أمره شتري	المرق
	ar_r	قرادزعل قرامشة ق	3,874 3,854		17 17	7_1	مس إمريخ	ابارئ
رات درس	35_5	-	۵،۶۶۱۵ ۱۵،۶۶۱۵	1	1/9 12	7,5	قروز حل	المدق
دوي دات	71_1"	مرن,شم ک	۱۶۲۱۵ ري ۲۶۴۴ري	1	رات	اليان	10,00	ارق
رات	19_2	107.2	الارس دافراری	1				-340
0		1411	2,151	1				Ö

STEP G. STEP G. STEP	74	PT_9 1	210	J. Par					
1	Ü			_		47	7_1	3/10	3,100
10 10 10 10 10 10 10 10	رات	\$F_F	المراشقة في	ਹੁੰ,∌31		er 12		-	-
	1622	35.5	مرن دمشر ک	ھا تھيق		2917		-	-
PT_3		71_1"	-	٩٩٢٩٥ري		رات	الےق	27.72	\$ 1,174
$\begin{array}{cccccccccccccccccccccccccccccccccccc$	E	19_2	1770/3	واقراري					75
1	10	F1_3	Beller of	سافروري			-		
المريخ المريخ	P 11	A B	7-0.7	.6 . 301		ران درات	والت	4	37.5
$ \begin{array}{c ccccccccccccccccccccccccccccccccccc$		-	-	-		ال ا	Car	300	5,320
$ \begin{array}{c ccccccccccccccccccccccccccccccccccc$		37.3	J'197	21 عائياتوکي	l	4.5	Ar. 10	1,4, 1	-
المن المن المن المن المن المن المن المن	6	15_3	آم وشتري	5,10			1.4.7	الدواسة ف	اليورل
الموري الموري </td <td></td> <td>1</td> <td></td> <td></td> <td></td> <td>10</td> <td>F3_3</td> <td>قم وزخل</td> <td>45ۇرۇ</td>		1				10	F3_3	قم وزخل	45ۇرۇ
الله الله الله الله الله الله الله الله		1 1		_		10	F_4	البروزيرو	ري اعتراري
20 10.4 0.732 3.441			-	-		ارات	75.A	.75	Carre
الروري الروري (الروري المروري المروري المروري المروري المروري المروري المروري المروري المروري	0	3-3	100	فالمرق					_
20 FT 37 6AM -4 FT 7 637	ارات	10_4	19.70 2	3,401	-		ri_r	البروم ن	۳۰ يتۇركى
1 to	Kes;	77_1	تريشتري	BAM		Ů.	PA_4		٤
		* *				رات	الـ٢٦	57	دررري

			וקוש
والدمرات	رت.	البادك	र्जन
nů.	25-5	1511.	3,82
E	FA_3	じんし	۳۱ چوری
رات	1,4	المردزيرو	ڪا پئورق
رات	PZ_I+	قهروزحل	الأورقي
(D)	(_H	قمرو ششتري	أحافر وبرقي
5	25.3	29.71	جافريري
5	**,1	10	21قرمري
5	mr_4	المرجعظارة	311
دان	73_F	آروبرن	٢١٦ق
			مثليث

	ون مرات	١٠٠	مارے	7.5
	رات	31_1	5 490	8.97
	100	f*_17	المروزعل	1 (يۇرۇن
	1.72	(" T_1P	الروءبيارو	ع:414
	5	r3_1+	3.7	1990
	شام	1_3	قروعة ارد	115 قرري
	رات	್ರ_೯	3/47	۳۶۶۶۲۳
	1.423	PA_P	قرازمل	د الشركي
	رات	rr_A	قمرا فطأوا	۸فروری
	رات	1_1=	31.7	51 نيرل
	شام	2,0	017	5,44
	1/977	rr_ir	شن وحل	داري
-	3	PZ_A	قروم ن	3AF1
-	E	f=_A	\$7451	2711
	E	àr_s	قروختزي	ار ئ

			للاستر
والدرات	وتت	سارسه	3,5
شام	IF_6	تروعطارو	۳۶۶ري
رات	ra_i	عمس ومشتري	٣ يوري

فهرست نظرات، برائع مالمين المنعاز الصيدية من المنظرات، برائع ما لمين المنعاز

191

الرق	(לינגיט)
101 1 - 1	14 / L. 3x
12 m 12 m 12 6 4/2	11 2 2 2 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1
राज उसे राजने स्पर्ध	25.2 号 35 1 1 137
Fig. 33 68.5	17.1
N.S. SEE SEE BAR	14.0 37 J. 1 J. 18
13.00 Jan 13.00 620	24.10 257 C 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2 2
15.00 and 5.64 6.641.	17.4 87 5mm 16/11
1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	CALL STATE
1978 F. C.	50/4
Jane 3 6348	rrin Lin Sand UsiA
mum can care take	1 (Sir)10
12 8	" PT 1 - 1 - 1 150 M
FLOW LOUDS FLOWER BOUR	arin 30 galla (A)
315 1-17 1 1-17 67.0 	11-12 37 377 USA
14.6 5.4N	المرقركي أدامان المترجد المدالة
FLIF 32 CTAT BANK	2011 July 32 100 100
1911 33 3702A 35M	الراري الماشة في السرية الما
ार हो। इस इस	That Sid balls CallA
Con Con	man St. Sact Capt
Extre	مهرهک اداختی ازان ادر
العاري أرواشتاني أسدش المساية	الروري تريين مقايد الله
المراق المراق الميت الماسا	marr 33 1.5. 1. July 1
2)_1 \ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\ \\	المراجع المراجع المراجع المراجع
1-1 3 TAL 8/11	۱۱۵۲ قدين الدين الدين
11.13 Table 12.19.13 BATE	والرارق أعاريه الماني الدياد
الملكي المنافق المنافق المنافقة	مرمی میت تیت ۱۱۲۲
الملكي أرائدن متبد ١٣٠٢	١٦ تروري شروش شيد ديان
11 July 2011	المرسل ماشنان الله المات
Services Charles	15.15 37 3712
اللق المراب المدال الما	۱۳ روري فراش قران ال
11.12 3:3 JAN 8.10	3-25 Jan 500 A 60/10

	ی	178	
اقت ظر			3.5
عالية في	213	89/10	کر جنور <u>ک</u>
20,0	- F	SAU	UJ#r
mr_4	- تما ياب	م از ل	URRE
(*_IP	٠. ت	قبر ومرت	USBRE!
r=_13	87	تمراشة بي	URT
100,02	تبديس	أمر وعظارة	URE
73,315	أسدالي	٦	Sire
شانية آآ	الدائرا	مروزم و	UJRO
ff+_Hr	ما المات	150	UTRY
4.4.0	4 th-	أم وعنيارة	Like
F2_ L	3	تر وزال	LITRA
37,1	4	آر اشتای	切訳 ⁴
02_0	<u> </u>	آمره الس	SIRT
17.4.2	. تسديس	قمه وزعل	UJAN
10_11	مقاط	أمروه طأرا	URIT
11_3	قران	じんご	۱۲۶۹۱۶
24,10	مقابله	م تأوشتري	SIRIA
7 t_l+	87	toni	אאנט
(_r)	JH. J	أبرازيء	عاجؤري
rj_rr	آسدیش	كم واشترى	SiPIA
1_14	<u> </u>	أروعطاره	J.JR19
PF_FI	اتبديس	يم الأ ^ع ل	۲۰ کورل
F_19	5.	تم ورجرو	الخززي
PP_P+	87	البرواس	۲۱۶۹۱ک
("3_P)	الميث	-	۲۳ <u>نځ</u> رل
P1_#		-	۲۲۶۴۲۲
PA_II*	- شيث	تمرازهل	10 جزری
Pa_la	إتدائل	14	۲۸ څوري
DE_14			1956ري
ri_ti~	37	300	٠٦٪ورک

شرف شمس : انتال يمق وتت عال وتت ك

به عمل فروافی وولت ،حصول عزت وعظمت،حصول اقتدار اور

لے "اوج منٹس" کاایک اور قبیتی عمل پیش کیا جار باہے تا کہ طلسماتی و نیا

حصول مراتب ومناصب کے لئے مخصوص ہے۔اس اقت کواکر سونے

کے ہترے یہ بنا عمل تو بہترے ورنسٹیرے کاغذ بر تحریر کریں۔اگر

سونے کے چرے یر بنائی تو یہ بات یادر میں کہ چرے کا وزن

١ ركرام مع ميس بوتا جائية _ دوران عمل متعلقه وطوني ضرور ليل.

اسے نام کے اعداد اور اسے والدین کے نام کے اعداد جمع کریں۔

اح مل نام كاعداد ليس اور والدين كي مختصر نام كاعداد شامل

نام محرز يرب تواسية يوران مرفراز هرك اعداد ليس-والدوك

نام میں صرف نجمہ کے اور والد کے نام میں صرف زبیر کے اعداد شامل

كرين _ اس كے بعد اس عن ٢٨١١،١٢٨١ ١٨١١ راور ١٩٣٩٩ر

امداد بھی جوڑ لیں تقش کے اوپر والے جسے پر" یااللہ" والی بالیم

بالطیف، یا توی اور نشش کے نیج یا عزیز لکمیں ۔ نقش تیار کرنے کے

بعدال بر جالیس مرتبہ سور و کمش دم کردیں۔ تعش کو منبرے رنگ کے

كرا ين بك كركاية والمي بازور بالمص الراك تشكو

نو چندی اتوار کے دن سورج طلوع ہوتے وقت مشرق کی طرف رخ

كرك اين بإزور بالمص توبهتر ب-انثاء الله ينتش ترقى رزق

كاعداد كوم ي تقييم كرين تقيم كے بعد اگرايك يج تو آنثي مال

ے اگرا بھی توبادی حال ہے اگر ایسی تو آلی حال ہے اور اگر صفر

نقش کی حال این عفر کے اعتبار سے متحب کریں۔ایے تام

اورحصول عزوجاه كاذر بعيثابت بوكا

يجوفاك مال عشريرري

جوصادب ات لئے اور حمل کی تیاری کا ارادہ کریں دہ

مثلًا تمي كا نام سرفراز ہے۔ والدہ كا نام نجمہ خاتون اور والد كا

ك باصلاحيت قارتمن اس عمل عن فالدوا فعالمين -

قران فمرومشتري

بناریخ ۴۰ رفر وری ۱۱ د بنگر ایک منٹ دن ۔

به وقت تسخير خلائق اور مقل و ذبانت، كامياني امتحان مي اضافے کے لئے خاص ہے۔ مندرجہ ذیل دوئقش اس وقت تیار كرير_اكك نقش كسي مجلل دار درخت يرافكادي اوراكك نقش اين والنمي بازوج بالمده ليل- دونول كو جرئ كيرے ميں پيك كرليل-ورمیان کے خانے میں اپنا مقصد تکھیں۔ مثلاً برائے تنجیرہ برائے توت حافظہ، برائے کامیافی امتحان وغیرہ۔ تنش ہے۔

جنوري فروري المعتاء

HACC	FISAC	rara
14457		1941
4 094	10491	FFAA

قران فمروز بره

بتاریخ ۲۵ رفر وری وقت ۵ بگر۶۵ منت منح روقت میاں بوق کی میت کے لئے اور دولوں کو جوڑنے کے لئے بے مدلیمی ہے۔ اس قت دونتش تیار کری ایک سی محل دار ورخت پرانگادیں اور ایک نقش طالب اینے سیدھے بازویر بائعرہ الے۔دونوں ی تعش برے کیزے میں پک ہوں گے

271	يادهاب	1939
يادهاب	2999 <u>L</u>	771
29331	271	يادهاب

تسديس زهره ومشتري

يتاريخ ٢٨/جنوري يوقت واريح كروس مندميح یہ وقت دفع غضب تقمران والسران اورتسخیر خلائق کے لئے

قینی ہے۔ درمیان کے خانے میں اپنا مقعد لکھیں انتش کوسید سے بازور براكيز على يك كرك بالدهاس

P 1	11	4
04		rá
~	rΛ	or.

تسدلين قمرومشتري

بتاريخ موم رماري بوت م بجره دمن صبح

بینتش خاص طور بران لوگوں کے لئے مفیدے جن کا ستارہ مشترى بواوران كركي لئے حالات اليجھے نيبوں، مركام ميں ركاوث پيش آتی جو، برمعالم میں بریشانیاں کھڑئی جوتی جوں، افراجات اور مسائل یجھا نہ چیوڑ تے جول ،ان کے ملاو واگر کوئی اور خاص قصد ہوجس میں

كامياني أينتي موتوان كے لئے مل انتاءاللہ كاركر ثابت :وكا_ المراقد التا كل كاب يك كداينا نام اورايي والدوك ام ك

آمداد تكاليس آور ان مي ١٣ كا اضافه كردي _ اس قمل مي نياقكم، ني دوات استعال كري اور كاب وزعفران عظش يركري- مجرنشش بوراكر ك ١٨٢مرت إباط يرحيس اورتش يردم كردي اورائ تشلك اع سيد مع بازوير بالمصيل-انشاء الله كامياني في ك-

نقث عظیم

اس تعش کو حمویل آفاب کے وقت تیار کریں۔ اگر میا ندی کی لوت پر گند و کریں تو افضل ہے در ند سفید کا غذیر گاب د زعفران ہے لکھیں لکھنے سے سلے تاز وونسوکریں وونٹلیں بڑھے اور گیار ومرتبہ درود شريف يزه كرنتش لكعيس اورنتش لكهتة وتت ابنارخ جانب مشرق كرليس_اس تش كے اللہ اللہ على اللہ

جس مخص کے یاس نقش ہوگا وہ تمام آفات ومصائب اور

آفات سے انشاء اللہ محفوظ رے گا۔ • شکلات کسی جی در پٹن بول گی ای تش کی برکت ہے

> انشاءالله رفع بوجا كمي كي-• جادوے تفاقت رے گا۔

• اگر جادو کی لیبینه یم آمیا ہوگا تو است نجات ل جائے

جوري فروري الموي

- اگرگوئی جسمانی مرض بوگاتوانشاه الشار تع بوجائے گا۔
 - لوگول میں متبولیت کے گی۔
 - مخالفين يروعب قائم بوكا-
 - حاصد ین اور بدخوا بول کی زمان بندی بوگی ـ
 - كاروبارش اشافه بوگا۔
 - يخدروز گار كردرواز محليل كيد
 - كريس فيرويركت بوكي-
 - توسل دور تول كي-
 - قرضول التانجات طي كي-
- اگراینا قرض دومرول پر جوگا توال فض کی برکت ہے انشاءالله وصول بوجائے گی۔
- فرضیکداس تقش سے بزاروں فائد ےافیے بول مے کہ جس کی تو تع بھی تہیں ہوگی۔ پند فائد ہے صرف تموٹنا لکھ دے مجھ
- القش بزرگوں کا خاص عطیہ ہے جسے بطور خاص ما بنا ہے۔ خلسماتی و نیا کے قار تمن کے لئے چیش کیا حاریا ہے۔

rizizr	FIZIZO	PILIZA	FIZITE
FIZIZZ	P14173	FIZIZI	FIZIZ
FIZ111	FIZIA+	PIZIZE	FIZIZ.
rizize	P12119	rizinz.	FIZIZA

ال نقش كواستعال كرنے سے پہلے سورو بے خيرات كردي -

مثليث زبره ومرتح

رات ٩ بجكر ٢٥ من پر ٢٣٠ جنوري كوز جره ومرخ كي تثيث

عمل تياركرين جس طرح لكھا كيا ہے۔

كه تام طالب معدوالدو أورنام مطلوب معدوالده كالعداد تكالس،

عبت ك ٥٥٥ مدولي يمرآيت زُيّن للناس كمدد١٥٨ أيس

اور ذیل کی حال میں دئے گئے طریقہ سے نقش برکریں مین ای طرح

(۱) مطلوب کے نام معدوالدہ کے اعداد کو خانداول میں رہیں

(۲) نام طالب معہ والد و کے اعدا وکو خانہ ۵ میں کھیں ان میں

(T) خانہ 9 میں محبت کے اعداد • ۲۵ کھیں اس میں ۲۲ کا

(م) اب فاندم، ع، ١٠ ك الدادكوجع كرك ١٥١٨ ي

اور ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ہم تاہیں پھراس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے

۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۲ بیں، پھراس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ ک

اضافہ کرے خانہ ایس تلعیں پھراس ہیں ۲۴ کااضافہ کرے خاندا میں

تفریق کریں اور حاصل عدد کو خانہ ۱۳ میں کھیں مجر۲۲ کا اضافہ کر کے

خاندها میں تکسیں مجر۲۴ کا اضافہ کرے خاند ۱۱ میں تکسیں، تعش پر

ہوجائے گا۔اب بڑتال کے لئے اس کے کسی بھی چارخانوں کو جمع

كرين كَ تَوْمِيزان ٩١٥٨ بِي بوگا_اگرابيانه بواتونتش نلا بوگا_

60.=

اباے مثال کے ذریعے مجمادیتا ہوں۔

مثلاً طالب محداحد بن فيروز و=٣٥٣

مظوب تابير بنتروش =٢٩٦

مقعد محت

لقش بيبوكا-

خانة من مكس بحر٢٦ كاضا في كرك خانه من تكسي-

یں پراس میں ۴۲ کا اضافہ کر کے خانہ ۸ میں کھیں۔

تكميس، پراس مين ٢٦ كانشا ذكر كے خانة ١١ مي تكسير -

اسخاره ۱۹۸ تمبر زمروعورت عاورمرح مروالبذايك الاميال يوى كے لئے بي بن من اوا في موالك ما تعد شدح مول - ال كالمراق يب 4019

ZOM

ال ك يحدوريت العيل-

تسديس زهره ومشترى

اللهم اجمع بينى (ئام قالب مدوالدد) وين (ئام مطلوب مدوالده) ياجامع المنفردين الأول إكرين للناس حب الشهوت من النساء والنين والقناطير المقنطرة من اللذهب والقضة والخيل المسومة والانعام والحرث ذالك مناع الحيوة الدنيا والله عنده حسن المآب

مورہ آل عمران کی اوس آیت ہے۔ زیر زیر کی ضرورت نہیں۔ واُنتش بنا کمی ایک کو طالب اینے گلے میں ڈالے اور دوسرے نتش کو ترارت و ب جیے جیے وقت گزرے کا مطلوب ملنے اور حاضر بونے کے لئے بے قراررے گا اور بید حقیقت سے کہ مطلوب عاضر

جۇرى فرورى يە ٢٠٠٠

4794

743

۱۴ رفر در ۱ جگر۵۴ منت برز بره دمشتری کی تسدیس بوگی به تظرسعدا مغرجوتي بادرطلب محبوب ومطلوب اوسخيرمستورات مي طاقت وراثر رکتی ہے۔ زہرہ برج اسدیس ہےاورمشتر کی برج جوزا میں بے یہاں زہرہ طاقت ورے ایک تو زہرہ اسے برج می فرح می مقیم میں دوسرے زہرہ کے برج اوج سے مشتری سعد تظرول سے اے دیکھ رہا ہے اگر کسی تحص کی مخصوص جگہ شادی تیس ہونی یا محبوب برخی سے پی آتا ہے یا تا یا آنی موچکی ہے یا محبوب کے والدین کی کنچیر مطلوب سے یا کوئی دوست ناراض ہے تو یمکن دے گاعورت کی لتخير بوتو سطرمطلوب من حُب كالفظ استعال كرين اورمر دكي تخير بوتو منخر كالفظ استعال كرين _اس مل كونظر _ نقريباً عن فعند بعد كرين مین میم ۸مزع کرم۳ مند برکرین به دونون ستارے سعد بین اور جلال میں اس کے احتیاط ہے مل کریں۔

ز ہرہ کا بخورعطرمنا ہے مشتری کا بخورصندنی سرخ سے صندل کو بوقت مل کوکلوں پر ڈال کرخوشبوروٹن کریں۔وقت مقرر و پر مسل كري صاف كيز عيبين اورعطر خوب لكاش كه بردو خوشبوے كمره

		مبک جائے۔علیحد و جگر زمفران سے کا بی یاسر ک
15"	159	101

۳۵۳	129	101
ior	155	102
IÓA	121	121

	ش کی رفتار ہے۔		
۳	4	ľ	
r	٥	4	
٨	1	1	

اس رفتار کے مطابق نقش برکریں اس رفتار کو اگر مرفظرنہ رکھا كيا تونتش بكار بوگاركا غذك ايك طرف تونتش بوگادوس طرف يەشكى برنتش كى يشت ير ببوگ -



ب عاليس نقش يور يبوجا عمي توان كوايك طرف ركودي اوراب اكتاليسوال نقش لكعيل عمراس نقش مين ايك اضافه بوگا و دبيركه غانه نمبره می مطلب بھی لکھنا ہوگا اس لئے اس تقش کا درمیانی خانہ بڑا _ مناتمي مثلاً تنخير ك لئے الحب فلال بن فلال (طالب) على خب فلال بن قلال (طالب) اعتصادل مرخ كي دهوني و يكرعط مين معطركر ك موم جامه كرك ياتعويذين بتدكراك وكن ليس انشاءالله عاليس دنول جي مراد يوري بوك- عاليس نقوش كوآفي مي لييك كر اسے مانی میں ڈال دیں جس می محیلیاں ہوں یہ کام جب طامی کری کی زیاده دیرندگری-

مولانا حسن الهاشمي كاسفرمدداس

جۇرى قرورى يە دەئى

ارج ۲۰۰۱ء ش ابنامه طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ اور ہاتمی روحاتی مرکز کے بائی اور بريت مولانا حسن الهاشمي مدراس تشریف کے جارے ہیں۔

بيسفر روحاني خدمات، دين کي تبليغ اورطلباءِ

روحانیت کی علیم و تربیت کے لئے کیا جارہا ہے۔ مراسي مولانا حسن الهاشمي كاقيام مرمارج سے ١٠١٠ ج كك رب كا اس دوران عوام ده مندومول يامسلمان مولانا كي روحاني خد مات كاسلسله بااتفريق ندبب وملت جاري ربيگا مولانا کی خدمات حاصل کرنے کے لئے یہ

"عذرا محل"

تمبر ١٠٠ جان جبان فائي رود ، رائ بيث مراس تفعیلات جانے کے لئے اس موبائل پررابطہ كرين موبال 09840026184

مامنامه طلسماتي دنياد يوبنديويي

شرف شمس

آفاب دورہ فلک فے کرتا ہوا جب برج حل کے 19درد ير پنچا ہے تواہے شرف کا درجہ حاصل ہوتا ہے تو فلکی اثرات کے کاظ ے بدایک بر کا ثیر اور بلندر بن مقام بوتاے جس کی تا ثیر محصوص الفاظ واساء کے ذریعہ مخصوص شکل میں اہل جنز شخص کر دیتے ہیں۔وہ فنکل جوای شرف کے وقت انجرے کی جس کے پاس ہوگی اس کو مرفرازی دے کی اور بلند مرتبہ تائینے کے لئے اسباب تیار کرے گی۔ اس کارگرعالم اسباب می قدرت کا ایک سبب بوکی _اس کے فوائد یہ

(١) الركوئي تحض كمي عبديد يرقائم ع محرمطل كي سالون ے ال کور تی نیس کی ور تی اے گا۔

(٢) طازمت يس كى كوجائز مقام نيس طابود بال رقى إت

(٣) اگر حسول لما ذمت ميں يا افسران اس كي طرف توجيبيں دیے تووو طازمت عاصل کرنے میں کامیاب ہوگا۔

(٣) اگر کسی جگداس کاحق مارا کیا ہے تو وہ اینے حق کو حاصل

(۵) اگر کوئی حقیراور ا اخبار محف سے کدند معاشرہ میں کوئی مقام ہے اور ندوستوں اور اعزاء می عزت ہے تو و و کرم ہوجائے گا۔ (٢) اگركونى اكايرزمائ على عبداور حكومت علىاب کوئی مقام میں تو وہ مقام مزنت اور مرتبہ حاصل کرنے گا۔ تمام بزرگ واشراف اوراعیان زمال اس کے مطبع وفرمال بردار بول مے۔اس ك علم ع تجاوز ندكري م اوركتي، تذى ار محكراندا تدازي اس

ے بی نا سے۔

(2) طلب وجاه مشمت کے طالبوں کونصیب کی یاوری ہوگی۔ (A) اگر کول عاے کہ جس مرتبہ ير ب دو تبديل نہ بويا عظمت وجلال اس كا قائم رے تو وہ بھى آرز و بورى بوكى فرض يہ ب كمش تمام كواكب مي شبشاه كام تبدر كمتاب اورتمام كواكب اس م كرد الرح رج بن بهاى حم كارد حانية حب مراتب برقص کو لے کی۔جس کے یاس اس عمل کے شرف کاطلم یالون

ہوگ۔ بدلوح ایک تعت نیم مزتبہ ہے۔ موجودہ مخدوش بے رحم، بے عزت اورا تدیشرز بان مال و دولت کے دور میں بر محص کے ماس بونی عاہے ۔اللہ عاہے گا تو دو نہ سرف مامون و محفوظ رہے گا بلکہ مراتب ارجات رن حاصل كرعة ورت إيكار

جؤری فروری اینوم

دوران مل

زعفران، صندل سرخ اور تود کا بخور جلا تیں۔ اینے کیڑوں ہر فظر گلاب لگاشی۔ جب ساعت شروع ہوتو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ جوتو اس بر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب دیثیت لوگ سونے کی بنا میں حمل کی دھات سونے یا جائدی کی بنوائی اوراس برسونے کا ملمع كروائيس. أَرْكُونِي مُحْفَق حائدي كَي مُحْتِي بَعِي بنه بنوا سِكِيوَ سَبِرا كَاغَدَا اس کی بشت برزعفران سے لکھ کیس۔ کاغذ اور دھات کی لوح می تا ثیرات تو یکسال بول کی مرفرق صرف به بوتا ہے کی دھات مركع الاثر بولى ب- كاغذ ك اوح آبسته آبسته كام كرتي بين البية كنده كرنے والے كو جائے كەفودى باد ضوتيز نوك دار چيز سے د باكرلك لیں۔ اگر کسی کندو کرنے وانے کے پاس جائی تو باوضو بواور وقت مقرره كاخبال ركھے۔

يم كرشد كلى برسول عالك الم كوكام يس لاتا بول يسااله الالهه الموفيع جلاله ياسائ اربعين عن دومراام إس مراتب حاصل ہوتے ہیں اور میرے برسول کے بجر بات میں سے ب-اس كي عدد ٩٤٣ ين اوراس كامر لع ذوالكتابت من في خود ترتيب ديا ب ادراى سے برسال كا كام ليا بول- اسے جى

عمس آئتی ہوگی ۔ وفار تقش كادك جاتى براس كرمطابق تقش كويركر ابوكا يقش (١) يس جوذيلي خالول عن اعداد تھے۔ان اعداد كے مطابق اساء لے كرنقش (٢) كور تب ديا ب- يعنى بحائ اعداد كام الى لكي ما تي کے۔اب بدآپ کی مرضی پر مخصر ہے کہ آپ نقش (۱) تیار کریں یا نبر(٢) تياركري وونول كي شيرات ايك عي بول كي -

٨	И	II.	- 1
IF.	r	4	:Ir
r	14	9	4
[+	۵	٣	10
			100

جلاله	الرفيع	الالهه	يااله
LAA	ľΑ	YA	rgr
P'9	644	PA4	14
rq.	44	۵۰	MTA.

(۲) نقش ذواالکتاب مع اسم البی در ک ۱۸۷

جلاله	الرفيع	الإله	طالو
شاهدقيوم	ماجد	حكم	طالب نصير
واحدحي	رحيم صانع	تادرضمد	محيط
رفيق	الله	اول احد	قدير قديم

البتا الا الني المبارك لك مح بي اوركوني فرق بيل .. تش كاهلاع قول الحقول الملك عتار کریں۔ویرلوح کے ۸۱ کاوراسم مؤکل اسائے حمل ابسو شا صبو فا صارفا صورثا للمس في وتكفى باالله شهيدًا مُحَمَّدً رُسُولُ الله اوراوح كى يشت يراكس الللهم منحوت جميع خلقک کیما سخرت سلیمان علیه السلام وواوگ و سبرے کاغذ راکھیں مے۔ پشت نکش پرسبری جانب لکے نظیم مے۔ اس لئے واقش کے تیجی بدد عالکودیں۔

جب بياوح تيار بوجائي توسر فريتي كيرے مي ليك كركى تحفوظ جكدر كي جيوزي ادرآنے والے اتوار كا انتظار كريں۔اس اتوار

کی میج کو کسی الی جگہ چلے جا کمی جبال سے طلوع محس کا نظار ہو تکے۔ جب تک قرص آفاب نظر نہ آئے سورہ ممس یارہ ۳۰ کو یر ہے رہیں جب قرص نظر آ جائے تلاوت بند کریں اور دعا کریں۔ اے الله العالمين اس سورئ كى طرح مجھے بھى بلندى سے عظمت و شرت د اورائے اس اسم اعظم کی برکت سے جس کی اوج میرے یاس سے فلقت میں عزت وتو قیروے، دولت وے مجھے منع فیض

ال کے بعد گر آ کردیتی مرف کیزے میں کی لیں۔ پرموم جامه كريس تعويذ بند كرالين اورمرخ وها كدؤ ال كر تكني مين والين يا بازور بانمص ياجيب من رجي - انشاه الشقور عنى عرصه من ارُات الاطلين ألي كيد

آب نے کام مل کر لئے اور نعت بھندیں کر لی مدا کاشکرادا كرس كداس في موقع عاصل كرف كي توقيق دى اور شيطان كى عذرواري مصحفوظ ركحا

چندع صدمبر کریں اور اوح کوخود عی کام کرنے ویں۔ اگر کوئی اليا مخص ہے كەمبركرنے ہے كوئي موقعہ ہاتھ ہے نكل جائے گا توال کو مائے کراس اسم کو ہرروز نجر کی تماز کے بعدایک سیح پر حاکرے اورا گر ہر دوز بندرہ بزار بار بڑھ کر جالیس دن بورے کرے تو تمام خلقت مطیع بواور حامل عنی بور اگر کونی محص اس اسم کی وقوت ویتا عاب تونساب اس كاليك بزاراى بارز كوق، جار بزار باع سوبارعشر مين بزار ، دوسو بچاس بار، بذل سات بزار بار، حتم ايك بزاردوسوبار ب- وعوت صغير ش الل دور مدور مواتى تعداد بذل اورخم ك ي-دوران وعوت بخور جلائے۔خوشبو كا استعال ركھے۔ انشاء الله نفول قدسيه سے موالست پيدا مول درجات و مقامات عالم حقيق اور معارف فيني عاصل مون اورتمام جال كى سركراتين ـ دوران مل ففولیات سے پر بیز کرے اور برحفل می متوجد ند بوتا کرحفوری داوت سے باخررے۔ بہر حال برمزلی تو وہ مے کرتے ہیں جن کو الله تعالى في توفق رياضت دى جو برقع كيس كاكام ميس-

